

فارسی دشکین

مع نقل صوتی (رُزْا سَلْمِی شِن) اَرُو د تَرْجُو مَ اُو رُو فَرْ مَنَک

حضرت اقدس سچا مومو علیہ السلام کے کلام کی خصوصیات کے بارے میں حضرت میاں عبدالحق رام صاحب تحریر فرماتے ہیں:

۱۔ آپ کے کلام میں ایک عجیب کشش پائی جاتی ہے۔ جو قاری کو خدا رسول اور پاکیزگی کی طرف مائل کرتی ہے۔

اس کا تجربہ ممکن نہیں۔ نہ اس کے ثبوت میں کوئی دلائل پیش کئے جاسکتے ہیں ویسے خاکسار کو یقین وارث ہے کہ جو شخص بھی اغراض سے اس ورڈشین کا مطالعہ کرے گا وہ ضرور اس کشش کو محسوس کرے گا۔

۲۔ آپ نے اپنے کام کو اپنے مشن یعنی احیائے اسلام کی تبلیغ تک محدود رکھا۔ کسی بادشاہ یا امیر کی مدح نہیں کی۔ اگر کسی کو سراہا تو محض اس کی دینی خدمات کے لئے اور اس...

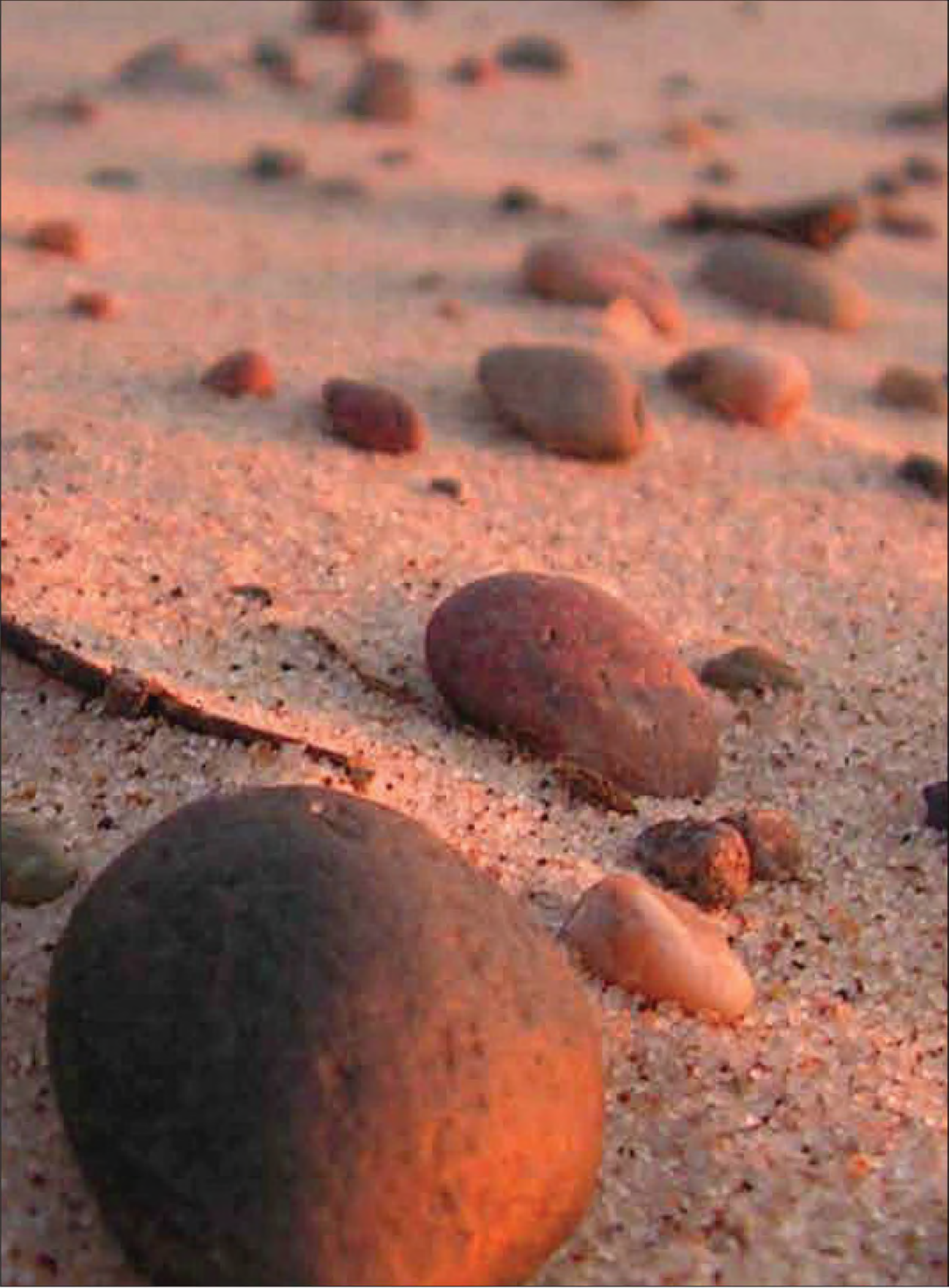
۳۔ دوسرے اساتذہ نے چنگ حمد اور نعت تو بیان کی ہیں لیکن قرآن کریم کی طرف بہت کم بزرگوں نے توجہ کی ہے اس کے بالمقابل حضرت اقدس نے بار بار بافضیلت اس مقدس کتاب کی خوبیاں بیان فرمائی ہیں۔ اور ہمیشہ پر زور الفاظ میں اس حقیقہ ہدایت پر عمل کرنے کی ترغیب دلاتے رہے۔

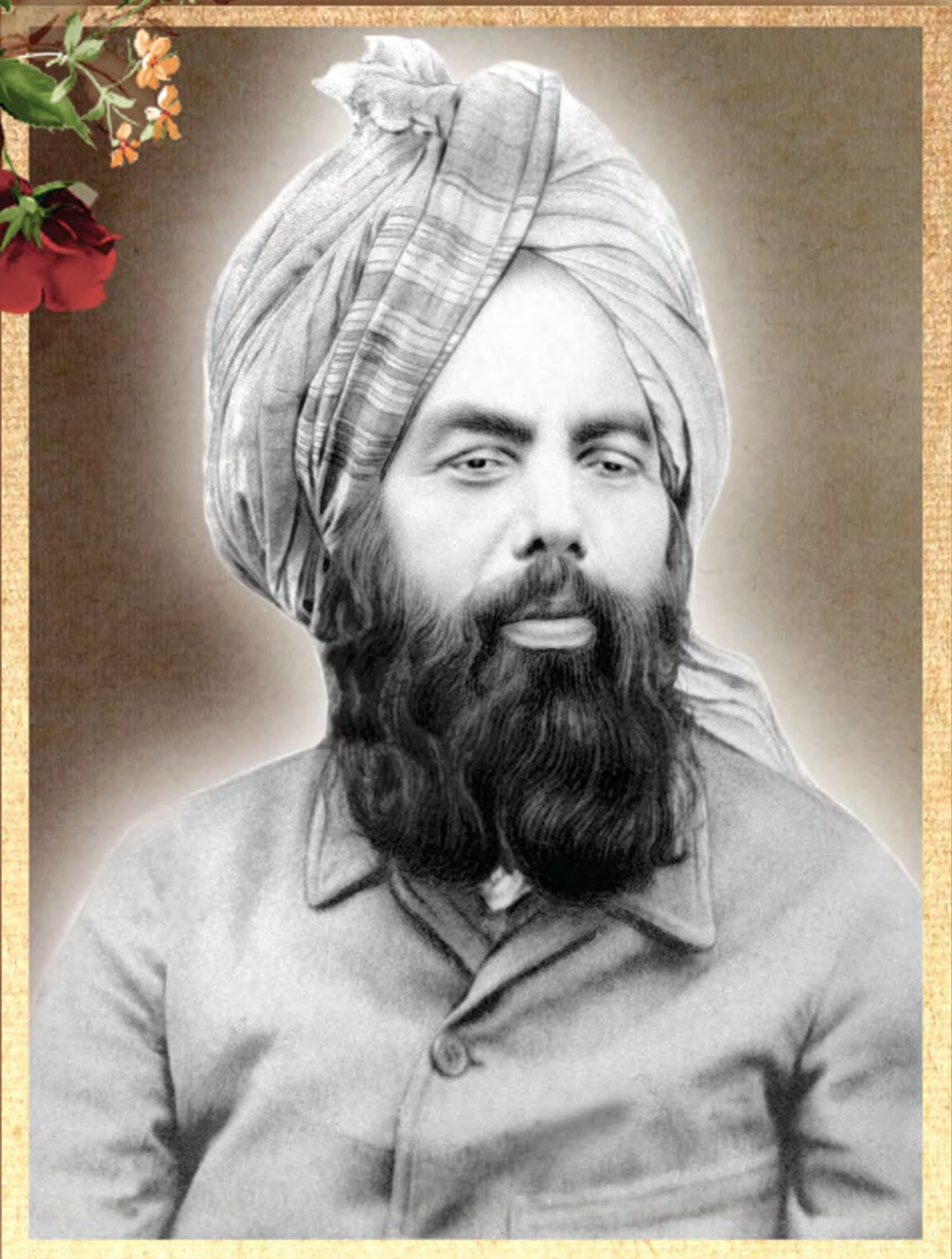
۴۔ نعت میں بھی دوسرے اساتذہ آنحضرت ﷺ کی بنیادی خوبی اور برتری (یعنی آپ کا ذات باری تعالیٰ سے والہانہ عشق اور آپ سے اللہ تعالیٰ کی محبت) کے ذکر کو مومنا نظر انداز کر گئے۔ اس بارے میں ان کے کلام میں کہیں کہیں اشارے ملتے ہیں لیکن بلاشبہ اس اہم ترین خوبی کا ذکر کہیں نہیں ملتا۔ البتہ حضرت سچا مومو نے اپنے معلوم کلام میں بھی اور مشورہ کلام میں بھی اس دو طرز صحبت کا بار بار ذکر فرمایا ہے اور بڑے ہی لطیف حیرانوں میں فرمایا.....

(نشرہ ہی کے اس طور پر بعد از مرگ عامہ، مارچ ۲۰۱۲ء ص ۱۲۵)

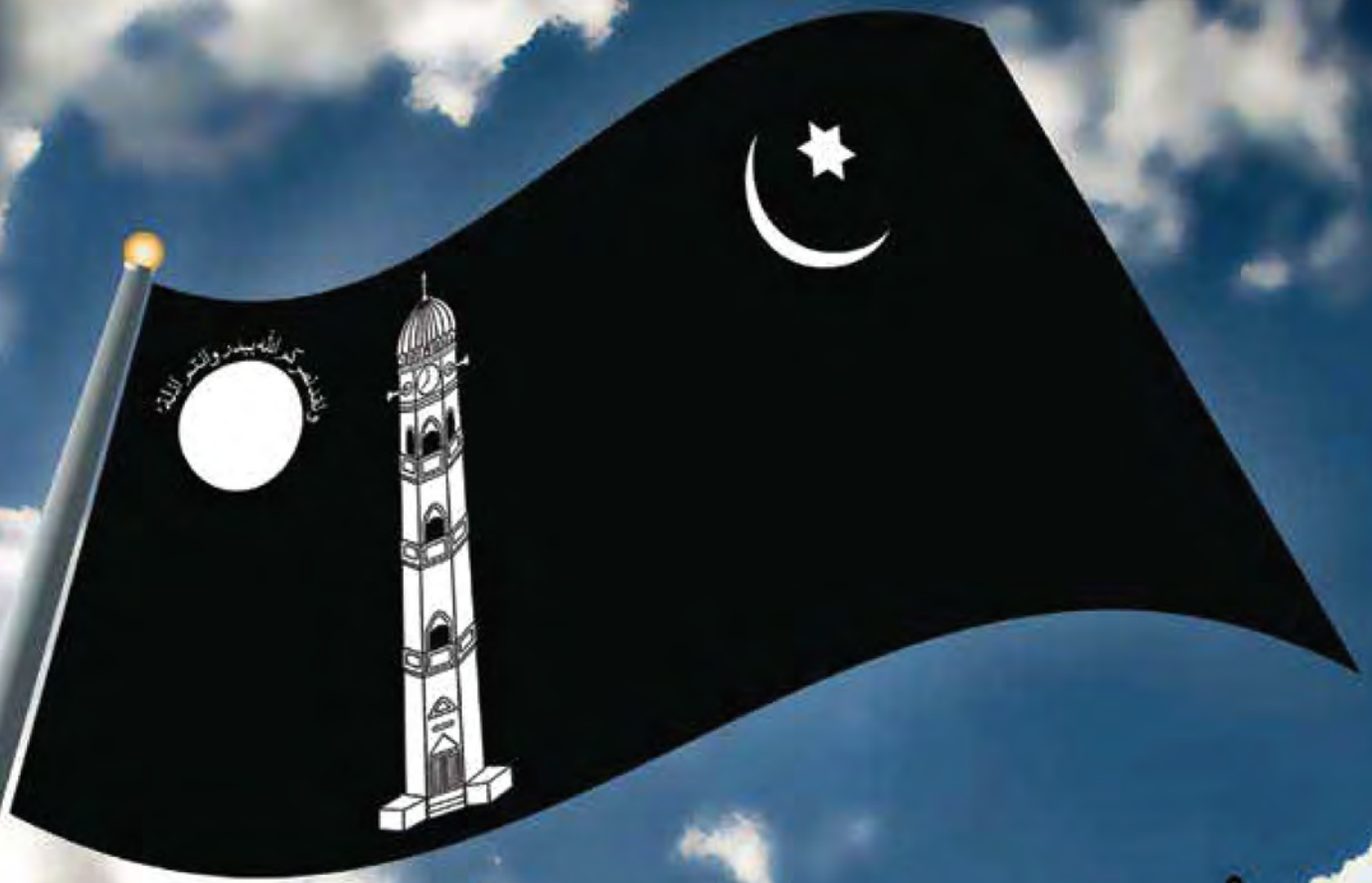








امروز قوم من نه شناسد مقام من
روز بگریه یاد کنس در وقت جو شتم



لوہائے مائتہ ہر کہ سید خواجہ ہمدرد
نڈائے وحی نمایاں بنام ماباستہ



در
کلام او چنین است

شعر اعدا در آن

در خانگیست

الهام
حضرت مسیح موعود
علیه السلام

کتاب ایک نظر میں

صفحہ نمبر

الہامی اشعار 1 تا 12

منظومات 13 تا 575

متفرق اشعار 576 تا 604

دوسرے اساتذہ کے اشعار جو حضرت اقدسؑ نے درج فرمائے 605 تا 614

فرہنگ (گلو سری) 615 تا 689

فہرست درِ ثمین فارسی

صفحہ نمبر

مصرعِ اول

نمبر شمار

الہامی اشعار

01 ہر چہ باید نوعروسی را ہماں سا ماں کنم	01
01 کرم ہائے تو مارا کرد گستاخ	02
01 طریق زہد و تعبد ندانم اے زاہد	03
01 ہر گز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق	04
02 اے بسا آرزو کہ خاک شدہ	05
02 اے فخرِ رُسلِ قرب تو معلوم شد	06
02 از پئے آں محمد احسن را	07
02 منہ دل در تنعمائے دُنیا گر خُدا خواہی	08
02 مصفاً قطرہً باید کہ تا گو ہر شود پید ا	09
03 بر سر سہ صد شمارایں کار را	10
03 مخالفتِ قوم کثیر کارے است صعب	11
03 آلا اے دشمنِ نادان و بے راہ	12
03 رسید مژدہ کہ ایامِ غم نخواہد ماند	13
03 بر رُوئے من انوار ہا بتافت	14
04 بر رُوئے من انوار سعادت بتافت	15
04 آید آں روزے کہ مستخلص شود	16
04 سلامت بر تو اے مر و سلامت	17
04 صادق آں باشد کہ ایامِ بلا	18
04 گر قضا را عاشقے گردد اسیر	19

05 بر مقامِ فلک شدہ یارب	20
05 سال دیگر را کہ مے داند حساب	21
05 دلم مے بلرز د چو یاد آورم	22
05 رہگرائے عالم جاودانی شد	23
05 سر انجامِ جاہل جہنم بود	24
06 خوش باش کہ عاقبت نکو خواہد بود	25
06 نصرت و فتح و ظفر تا بست سال	26
06 اے بسا خانہ دشمن کہ تو ویران کردی	27
06 امن است در مکانِ محبت سرائے ما	28
06 معنی دیگر نہ پسندیم ما	29
07 رسیدہ بود بلائے دلے بیخِ گذشت	30
07 رسید مژدہ کہ ایامِ نو بہار آمد	31
07 تو در منزل ما چو بار بار آئی	32
07 رہا گوسفندان عالی جناب	33
08 رسید مژدہ کہ آں یار دل پسند آمد	34
08 دستِ تو دُعائے تو ترحم ز خدا	35
08 تزلزل در ایوانِ کسریٰ فتاد	36
08 شہد جہانِ عشق بروے آشکار	37
08 چو دورِ خسروی آغاز کردند	38
09 مقامِ او میں از راہِ تحقیر	39
09 حالیا مصلحت وقت در اں مے بینم	40
09 ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت	41

صفحہ نمبر	مصرعِ اوّل	نمبر شمار
09	آمدنِ عید مبارک بادت	42
09	دبدبہء خسرویم شد بلند	43
10	از خدا یابند مردانِ خدا	44
10	مباش ایمن از بازی روزگار	45
10	مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار	46
10	سلطنتِ برطانیہ تا ہشت سال	47
10	سلطنتِ برطانیہ تا ہفت سال	48
11	پُشت بر قبلہ مے کنند نماز	49
11	شد ترا ایں برگ و بار و شیخ و شباب	50
11	قدیمانِ خود را بیفزائے قدر	51
11	سپر دم بُو مایہ خویش را	52
11	ز درگاہِ خدا مر دے بصد اعزاز مے آید	53
12	بہ ہمیں مردماں باید ساخت	54
12	اے دل تو نیز خاطر ایناں نگاہ دار	55

منظومات

صفحہ نمبر	مصرعِ اوّل	نظم نمبر	نمبر شمار
13	ہر دم از کاخِ عالم آواز یست	1	57
22	در دلم جوشد ثنائے سرورے	2	58
43	بدل در دے کہ دارم از برائے طالبانِ حق	3	59
45	بیا اے طلبگارِ صدق و صواب	4	60
54	گر نہ بودے در مقابلِ روئے مکروہ و سیہ	5	61

55 عیشِ دنیاے دُوں دے چندست	6	62
71 ہست فرقاں آفتابِ علم و دیں	7	63
74 اے درانکار ماندہ از الہام	8	64
77 ترا عقل تو ہر دم پائے بند کبر میدارد	9	65
78 حاجتِ نُورے بود ہر چشم را	10	66
101 الا اے کمر بستہ بر افترا	11	67
112 از نورِ پاک قرآنِ صبحِ صفا دمیدہ	12	68
115 از وجیِ خدا صبحِ صداقت بد میدہ	13	69
116 اے سر خود کشیدہ از فرقان	14	70
188 ناتواناں را گجا تاب و تواں	15	71
189 چشم و گوش و دیدہ بند اے حق گزین	16	72
190 ہست فرقانِ مبارک از خدا طیب شجر	17	73
191 اے خالقِ ارض و سما بر من در رحمت کشا	18	74
192 اے خدا اے چارہ آزار ما	19	75
218 جان و دلم فدائے جمالِ محمد است	20	76
219 اے دلبر و دلستان و دلدار	21	77
224 اے ز تعلیم وید آوارہ	22	78
226 آنجا کہ محبتے نمک میریزد	23	79
227 سینہ می باید تہی از غیر یار	24	80
228 ترکِ خوبی مے کناند خوبتر	25	81
229 تا بر دلم نظر شد از مہر ماہ مارا	26	82
230 آں صید تیرہ بخت کہ بندی پائے اوست	27	83

صفحہ نمبر	مصرعِ اوّل	نظم نمبر	نمبر شمار
231 مے سز دگر خوں بہار و دیدہ ہر اہل دیں	28	84
239 شانِ احمدؐ را کہ داند جز خداوندِ کریم	29	85
241 آں نہ دانائی بود کز ناشکیبائی نفس	30	86
242 جائیکہ از مسیح و نزولش سخن رود	31	87
256 اے خدا جانم بر اسرارِ فدا	32	88
257 اے خدا اے مالکِ ارض و سما	33	89
258 گر خدا از بندہ خوشنود نیست	34	90
260 بکوشید اے جو انماں تا بہ دیں قوت شود پیدا	35	91
265 محبتِ تو دوائے ہزار بیماری است	36	92
266 چوں ز من آید ثنائے سرورِ عالی تبار	37	93
283 بدہ از چشم خود آہے در خنانِ محبتِ را	38	94
290 مصطفیٰؐ را چوں فروتر شد مقام	39	95
291 پُچوں مرا نُورے پئے قوے مسیحی دادہ اند	40	96
292 دوستانِ خود را نثارِ حضرتِ جاناں کنید	41	97
293 عجب نورِ یست در جانِ محمدؐ	42	98
298 قُربانِ تُست جانِ من اے یارِ محسنم	43	99
301 اے اسیرِ عقل خود بر ہستی خود کم بناز	44	100
302 اے نیچر شوخِ ایں چہ ایذا است	45	101
305 رُوئے دلبر از طلبگاراں نمی دارد حجاب	46	102
308 بیکسے شد دینِ احمدؐ ہیچ خویش و یار نیست	47	103
311 رہبرِ ما سیدِ ما مصطفیٰؐ است	48	104
313 حمد و شکرِ آں خدائے کردگار	49	105

330 وحی حق پُر از اشارات خدا است	50	106
333 جاں فدائے آنکہ او جان آفرید	51	107
337 آنا تکہ گشت کوچہٴ جاناں مقامِ شان	52	108
338 تو یک قطرہ داری ز عقل و خرد	53	109
339 بنگر اے قوم نشانہائے خداوندِ قدیر	54	110
342 اے فریدِ وقت در صدق و صفا	55	111
372 سخنِ نزدَمِ مراں از شہر یارے	56	112
375 آنکس کہ بتو رسد شہاں را چہ کُند	57	113
376 ہر آں کاریکہ گردد از دُعائے موحی جانانے	58	114
377 بترسید از خدائے بے نیاز و سخت قہارے	59	115
379 اے قدیر و خالقِ ارض و سما	60	116
383 غریقِ ورطہٴ بحرِ محبت	61	117
384 ہماں ز نوعِ بشرِ کامل از خدا باشد	62	118
416 حریفے کہ در شنبہ میداشت جاں	63	119
417 اے پئے تحقیر من بستہ کمر	64	120
428 آسماں بار و نشاں الوقتِ میگوید زمیں	65	121
429 ماندہ چیز یست دیگر خشک ناں چیزے دگر	66	122
430 کے شوی عاشقِ رخ یارے	67	123
503 نشاں اگر چہ نہ در اختیار کس بودست	68	124
504 بہر دم از دل و جاں وصفِ یار خود بکنم	69	125
507 اے محبتِ عجب آثارِ نمایان کردی	70	126
510 کے تو اں کردن شمار خوبیِ عبدالکریم	71	127

513 آں جو انمرد و حبیب کردگار	72	128
521 آلا اے کہ ہشیاری و پاک زاد	73	129
524 اے سروجان و دل و ہر ذرّہ ام قربان تو	74	130
526 عجب دارم از لطف اے کردگار	75	131
527 مرانہ زہد و عبادت نہ خدمت و کارے است	76	132
528 اگر مردی رہ مولی طلب کن	77	133
529 یک نظر سوئے فلک کن یک نظر سوئے زمین	78	134
530 آنا تکہ بر دعاوی ما حملہ ہا کنند	79	135
531 بجز فضلِ خداوندی چہ در مانے ضلالت را	80	136
534 اے یار ازل بس است روئے تو مرا	81	137
535 مردم نا اہل گویندم کہ چوں عیسیٰ شدی	82	138
538 کس بہر کسے سر نہ ہد جاں نفشانند	83	139
539 از بندگانِ نفس رہ آں یگاں میرس	84	140
540 آنکہ گوید ابنِ مریم چوں شدی	85	141
543 چہ شیریں منظری اے ولستانم	86	142
544 چوں مرا حکم از پئے قوم مسیحی دادہ اند	87	143
545 آنکہ آید از خدا آید بد و نصرت دواں	88	144
546 تو مردان آں راہ چوں بنگری	89	145
547 سپاس آں خداوند یکتائے را	90	146
564 تو خواہی حسب یا خود مردہ می باش	91	147
567 آہ صد آہ رفت عمر بباد	92	148
569 اے شوخ زنا تو اں چہ جوئی؟	93	149

571 ہفت کشور گرز عالم بے خبر باشد چہ باک	94	150
572 گُجا آں مفسدے راجائے باشد	95	151
574 صید کردن کار ما آمد مگر	96	152
575 دروا کہ حسن صورتِ فرقاں عیاں نماند	97	153

متفرق اشعار

579 کرمکِ پروانہ را چوں موت می آید فراز	1	154
579 پناہم آں توانائیست ہر آن	2	155
579 خاکساریم و سخن از رہِ غربت گوئیم	3	156
580 ہر کہ تُوں افگند بہ مہر منیر	4	157
580 چوں نیستت بیک مگسے تابِ ہمسری	5	158
580 کلامِ پاک آں بیچوں دہد صد جامِ عرفاں را	6	159
581 عشق است کہ بر خاکِ مذلت غلطاند	7	160
581 ہیچِ محبوبے نماند نہچو یارِ دلبرم	8	161
582 ہمیں مرگ است کز یاران پوشد رُوئے یاراں را	9	162
582 بچھد اللہ کہ ایں کحلِ الجواہر	10	163
582 متاب از سُرْمہ رُو گر روشنی چشم مے باید	11	164
582 جنسِ نام و ننگ و عزّت راز داماں ریتختیم	12	165
583 اے عافلاں وفا نکند ایں سرائے خام	13	166
583 چوں گمانے کنم اینجا مد رُو ح قدس	14	167
583 گرچہ ہر کس ز رہِ لاف بیانی دارد	15	168
583 اے خدا نور دہ ایں تیرہ درونانے را	16	169
584 نمی ترسیم از مُردن چنیں خوف از دل افگندیم	17	170

584 چوشیر شرزہ قرآن نمائید رو بغزیدن	18	171
584 ایں نہ از خود ہست جوش جانِ شان	19	172
584 اے خدا اے چارہ سازِ ہر دل اندوہ گیس	20	173
585 ز عشاقِ فرقان و پیغمبریم	21	174
585 در آل ابن مریمِ خدائی نبود	22	175
585 اُمّت احمد نہاں دارد دوضد را در وجود	23	176
586 عہد شد از کردگارِ بچگوں	24	177
586 اے خداوندِ رہنمائے جہاں	25	178
587 ہماں بہ کہ جاں در رہ او فشانم	26	179
587 اینست نشانِ آسمانی	27	180
587 اے سخت اسیرِ بدگمانی	28	181
588 اگر خود آدمی کابل نباشد در تلاشِ حق	29	182
588 رحمتِ خالق کہ جز اولیاست	30	183
588 چہ خوش بودے اگر ہر یک ز اُمّت نور دیں بودے	31	184
588 ننگ و نام و عزّتِ دُنیا ز داماں رختیم	32	185
588 ایکہ دجا لم بچشمت نیز ضال	33	186
589 خدا چوں بہ بند دو چشم کسے	34	187
589 اے عزیزاں مدد دین متیں آل کارے ست	35	188
589 تو انم کہ ایں عہد و پیمان کنم	36	189
590 چو کافر شناسا تر از مولویست	37	190
590 عزیزاں مے دہم صد بار سو گند	38	191
590 بنگر کہ آن موید من شیخ نجف را	39	192

590	گر ہمیں لاف و گزاف و شیخی است.....	40	193
591	بُردباری مے کند زور آورے.....	41	194
591	کے پرستند بندہ را جز آنکہ نادانے بود.....	42	195
591	محمدؐ است امام و چراغ ہر دو جہاں.....	43	196
592	صدق را ہر دم مدد آید ز ربّ العالمیں.....	44	197
592	اے خدا اے چشمہ نور ہدیٰ.....	45	198
592	ذلتِ صادق مجو اے بے تمیز.....	46	199
593	ہر کہ روشن شد دل و جان و دروں از حضرتش.....	47	200
593	ثرا با ہر کہ رُوئے آشنائی است.....	48	201
593	خلق و عالم جملہ در شور و شراند.....	49	202
594	گراں کفرم بدست آید برو قربان کُنم صدویں.....	50	203
594	گر مہر خویش بر کُنم از روئے دلبرم.....	51	204
594	خیز تا از در آں بار مرادے طلیم.....	52	205
595	آسمان و مہ و خورشید شہادت دادند.....	53	206
595	از افترا و کذب شماخوں شد دست دل.....	54	207
596	چو آمد از خدا طاعوں پہ بیں از چشم اکرامش.....	55	208
596	جہاں را دل ازیں طاعون دو نیم است.....	56	209
596	بہر دم مددے از خدا ہی آید.....	57	210
597	چہ شیریں یاد تست اے دلستانم.....	58	211
597	تا شود پیر کود کے ناداں.....	59	212
597	ایں ہمہ وحی است از رب السماء.....	60	213
598	آسماں بار و نشاں الوقت میگوید زمین.....	61	214

598 بحمد اللہ کہ آخرا میں کتابم	62	215
598 اسمعوا صوت السماء جاء المسيح جاء المسيح ...	63	216
599 بمردی کہ نازیستن مرد را	64	217
599 رونق دیں عقائدت بُردہ	65	218
600 اے گرفتارِ ہوا در ہمہ اوقاتِ حیات	66	219
600 مرد میداں باش و حال ما نہیں	67	220
600 گر بہ مجنون صحبے خواہی بہ بنی زود تر	68	221
601 از طبع جستیم ہر چیزے کہ آں بیکار بود	69	222
601 رائے واعظ اگر چہ رائے من است	70	223
601 من نہ واعظ کہ عاشق زارم	71	224
601 نہ در فراق قرار آیدم نہ وقت وصال	72	225
601 کاش تا دوست راہ یافتے	73	226
602 رفتی و درد عشق بجانم گذاشتی	74	227
602 تو نور ہر دو جہانی ترا شناختہ ام	75	228
602 مردم بدرد عشق و صنم را خبر نہ شد	76	229
602 دامن کشاں روی زمن اے یار مہوشم	77	230
603 آمد تمام شہر بہ بیمار پرسی ام	78	231
603 اے مونس جان بے قرارم	79	232
603 ہر کہ بے تحقیق بکشاید دہن	80	233
603 زہر باشد آں سخن کز مردہ است	81	234
604 لب پند اے کورتا کوراست دل	82	235
605 دوسرے اساتذہ کے اشعار جو حضرت اقدسؑ نے نقل فرمائے		236
615 فرہنگ (گلو سری)		237

Symbols for Pronunciation & Transliteration

Vowels		Consonants			
زبر	a	ب	b	ف	f
زیر	e,i	پ	p	ق	q
		ت،ٹ،ط	t	ک	k
پیش	o	ث،س،ص	s	گ	g
		ش	sh	ل	l
آ	aa	ج	j	م	m
		چ	ch	ن	n
ای	ee	ح،ہ،ھ	h	ں	N
		خ	kh	و	w
اُو	oo	د،ڈ	d	ژ،ی،ے	y
		ذ،ز،ض،ظ	z	ع،ع	'
اے	ai	ر،ڑ	r	غ	gh
اُو	au				

اے فرید وقت

اے فرید وقت در صدق و صفا با تو باد آں رو کہ نام او خدا
ay fareede waqt dar sidqo safaa baa too baad aaN roo ke naame oo khodaa

اے صدق و صفا میں اس زمانہ کے یگانہ انسان تیرے ساتھ وہ ذات ہو جس کا نام خدا ہے

بر تو بارد رحمت یار ازل در تو تابد نور دلدارِ ازل
bar too baarad rehmate yaare azal dar too taabad noore dildaare azal

تجھ پر اُس یار قدیم کی رحمتوں کی بارش ہو اور تجھ میں اس محبوب ازل کا نور چمکتا ہے

از تو جان من خوش ست اے خوشخصال دیدمت مردے دریں قحط الرجال
az too jaane man khoshast ay khoshkhesaal deedmat marde dareeN geh-tor-rejaal

اے نیک خصلت انسان تجھ سے میری جان راضی ہے اس قحط الرجال میں میں نے تجھ کو ہی ایک مرد پایا ہے

در حقیقت مردم معنی کم اند گو ہمہ از رُوئے صورت مردم اند
dar haqeeqat mardome ma'ni kam aNd goo hame az roo'ey soorat mardom aNd

در اصل حقیقی انسان کم ہوتے ہیں اگرچہ دیکھنے میں سب آدمی ہی نظر آتے ہیں

اے مرا رُوئے محبت سوئے تو بوئے اُنس آمد مرا از کوئے تو
ay maraa roo'ey mahab-bat soo'ey too boo'ey ons aamad maraa az koo'ey too

اے وہ کہ میری محبت کا رخ تیری طرف ہے مجھے تیرے کوچے سے انس کی خوشبو آتی ہے

کس ازیں مردم بما رُوئے نہ کرد
ایں نصیبت بود اے فرخندہ مرد

kas azeeN mardom bamaa roo'ey na kard
eeN naseebat bood ay farkhoNde mard

ان لوگوں میں سے کسی نے بھی ہماری طرف رُخ نہ کیا اے نیک نصیب انسان یہ بات تیری قسمت میں ہی تھی

ہر زماں با لعنتے یادم کنند
خستہ دل از جور و بیدادم کنند

har zamaaN baa la'natey yaadam konaNd
khaste dil az jouro beedaadam konaNd

لوگ تو ہر وقت مجھے لعنت سے یاد کرتے ہیں اور ظلم و جفا سے مجھے دکھ دیتے رہتے ہیں

کس بچشمِ یار صدیقے نشد
تا بچشمِ غیر زندیقے نشد

kas bachashme yaar sid-deeqey nashod
taa bachashme ghair zeNdeeqey nashod

یار کی نظر میں کوئی شخص صدیق قرار نہیں پاتا جب تک وہ غیروں کی نظر میں زندیق نہ ہو

کافر م گفتند و دجال و لعین
بہر قتلہ ہر لئیمے در کمین

kaaferam goftaNdo daj-jaalo la'eeN
behr-e qatlam har la'eemey dar kameen

انہوں نے مجھے کافر دجال اور لعنتی کہا اور ہر کمینہ میرے قتل کے لئے گھات میں بیٹھ گیا

بنگر ایں بازی کناں را چوں جہند
از حسد بر جان خود بازی کنند

beNgar eeN baazi konaaN raa choon
az hasad bar jaane khod baazi konaNd
jehaNd

ان بازیگروں کو دیکھ کہ کس طرح اچھلتے ہیں یہ حسد کے مارے اپنی جان سے ہی کھیلتے ہیں

مومنے را کافرے دادن قرار
کار جان بازیست نزد ہوشیار

momeney raa kaferey daadan qaraar
kaare jaan baazeest nazde hooshaar

کسی مومن کو کافر ٹھہرانا سمجھ دار آدمی کے نزدیک بڑے خطرہ کی بات ہے

زانکہ تکفیرے کہ از ناحق بود واپس آید بر سر اہلش فتد

waanke takfeerey ke az naahaq bowad waapas aayad bar sare ehlash fetad

کیونکہ جو تکفیر ناحق کی جاتی ہے وہ تکفیر کرنے والے کے سر پر ہی واپس پڑتی ہے

سفلہ کو غرق در کفر نہاں ہرزہ نالد بہر کفر دیگران

sefle'ee koo gharq dar kofre nehaaN harzah naalad behre kofre deegaraaN

وہ بے وقوف جو مخفی کفر میں غرق ہے وہ اوروں کے کفر پر ناحق بیہودہ غل مچاتا ہے

گر خبر زان کفر باطن داشتے خویشتن را بدترے انگاشتے

gar khabar zaaN kofre baaten daashtey kheeshtan raa badtarey aNgaashtey

اگر اُسے اپنے باطنی کفر کی خبر ہوتی تو اپنے آپ کو ہی بہت بُرا سمجھتا

تا مرا از قوم خود بریدہ اند بہر تکفیرم چہا کوشیدہ اند

taa maraa az qaume khod bebreedeh aNd behre takfeeram chahaa koosheede aNd

جب سے لوگوں نے مجھے اپنی قوم سے کاٹ دیا ہے تب سے انہوں نے میرے کافر بنانے میں کتنی کتنی کوششیں کی ہیں

افتراہا پیش ہر کس بُردہ اند وز خیانتہا سخن پروردہ اند

ifteraa-haa peeshe har kas borde aNd waz kheyaanat-haa sokhan parwarde aNd

ہر شخص کے روبرو افترا پر دازیاں کیں اور خیانت کے ساتھ خوب باتیں بنائیں

تا مگر لغزد کسے زان افترا سادہ لوحے کافر انگارد مرا

taa magar laghzad kase zaaN ifteraa saade lauhey kaafer aNgaarad maraa

تا کہ کوئی تو اس افترا کی وجہ سے پھسل جائے اور بھولا آدمی مجھے کافر سمجھنے لگے

در رہ ما فتنہ ہا انگختند با نصاریٰ رائے خود آمیختند

baa nasaaraa raa'ey khod aameekhtaNd dar rahe maa fetne-haa aNgekhtaNd

انہوں نے ہمارے راستے میں فتنے کھڑے کیے اور عیسائیوں کے ساتھ سازبازی

کافر م خواندند از جہل و عناد ایں چنین کورے بدنیا کس مباد

eeN choneeN koorey badonyaa kas kaaferam khaadaNd az jahlo 'inaad mabaad

جہل و عداوت کی وجہ سے مجھے کافر کہا۔ کاش دنیا میں اتنا اندھا کوئی نہ ہو

بخل و نادانی تعصب ہا فزود کیس بجوشید و دو چشم شال ربود

keeN bejoosheedo do chashme bokhlo nadaani ta'as-sob-haa fazood shaan rabood

بخل و نادانی نے تعصب کو بڑھایا اور کینہ بھڑک کر ان کی دونوں آنکھیں نکال لے گیا

ما مسلمائیم از فضلِ خدا مصطفیٰ ما را امام و مقتدا

Mostafaa maaraa imaamo Moqtadaa maa mosalmaaneem az fazle khodaa

ہم خدا کے فضل سے مسلمان ہیں۔ محمد مصطفیٰ ہمارے امام اور پیشوا ہیں

اندریں دیں آمدہ از مادریم ہم بریں از دارِ دنیا بگذریم

ham bareeN az daare donyaa begzareem andareeN deeN aamade az maadareem

ہم ماں کے پیٹ سے اسی دین میں پیدا ہوئے اور اسی دین پر دنیا سے گزر جائیں گے

آں کتابِ حق کہ قرآن نامِ اوست بادۂ عرفانِ ما از جامِ اوست

baade'ee 'irfaane maa az jaam oost aaN ketaabe haq ke Qoraan naame oost

خدا کی وہ کتاب جس کا نام قرآن ہے ہماری شرابِ معرفت اسی جام سے ہے

آں رسولے کش محمد ہست نام دامنِ پاکش بدستِ ما مدام
 aaN rasooley kish Mohammad hast daamane paakash bedaste maa
 naam modaam

وہ رسول جن کا نام محمد ہے اس کا مقدس دامن ہر وقت ہمارے ہاتھ میں ہے

مہر او با شیر شد اندر بدن جاں شد و با جان بدر خواہد شدن
 mehre oo baa sheer shod aNdar jaaN shod wa baa jaan bedar
 badan khaahad shodan

اس کی محبت ماں کے دودھ کے ساتھ ہمارے بدن میں داخل ہوئی وہ جان بن گئی اور جان کے ساتھ ہی ماہر نکلے گی

ہست او خیر الرسل خیر الانام ہر نبوت را برو شد اختتام
 hast oo khairor-rosol khairolanaam har nabow-wat raa beroo shod
 ikhtetaam

وہی خیر الرسل اور خیر الانام ہے اور ہر قسم کی نبوت کی تکمیل اُس پر ہوگی

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
 maa azoo nosheem har aabey ke hast zoo shode siraab siraabey ke hast

جو بھی پانی ہے وہ ہم اسی سے لے کر پیتے ہیں جو بھی سیراب ہے وہ اسی سے سیراب ہوا ہے

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود آں نہ از خود از ہماں جائے بود
 aaNche maa raa wahi'o eemaa'ey aaN na az khod az hamaN jaa'ey
 bowad bowad

جو وحی والہام ہم پر نازل ہوتا ہے وہ ہماری طرف سے نہیں وہیں سے آتا ہے

ما ازو یا بیم ہر نور و کمال وصلِ دلدارِ ازل بے او محال
 maa azoo yaabeem har nooro kamaal wasle dildaare azal be oo mohaal

ہم ہر روشنی اور ہر کمال اُسی سے حاصل کرتے ہیں محبوبِ ازل کا وصل بغیر اُس کے ناممکن ہے

اقتدائے قول او در جانِ ماست ہر چہ زو ثابت شود ایمانِ ماست
iqtedaa'ey qaule oo dar jaane maast *har che zoo saabet shawad eemaane maast*

اس کے ہر ارشاد کی پیروی ہماری فطرت میں ہے جو بھی اُس کا فرمان ہے اُس پر ہمارا پورا ایمان ہے

از ملائک و از خبرہائے معاد ہر چہ گفت آں مرسل ربّ العباد
az malaa'ik wa az khabar-haa-'ey ma'aad *har che goft aaN morsale rab-bol'-ibaad*

فرشتوں کے متعلق اور آخرت کے حالات کے متعلق جو کچھ اُس ربّ العباد کے پیغمبر نے فرمایا

آں ہمہ از حضرت احدیت است منکر آں مستحق لعنت است
aaN hame az hazrate ahadiy-yatast *monkere aaN mostaheqe la'nat ast*

وہ سب خدائے واحد کی طرف سے ہے (اور) اس کا منکر لعنت کا مستحق ہے

معجزاتِ او ہمہ حق اند و راست منکرِ آں موردِ لعنِ خداست
mo'jezaate oo hame haq aNd wa raast *monkere aaN maurede la'ne khodaast*

اس کے معجزے سب کے سب سچے اور درست ہیں ان کا منکر خدا کی لعنت کا مورد ہے

معجزاتِ انبیائے سابقین آنچہ در قرآنِ بیانش بایقین
mo'jezaate ambeyaa'ey saabeqeen *aaNche dar QoraaN bayaanash belyaqeen*

پہلے سب نبیوں کے معجزے جن کا ذکر صاف اور واضح طور پر قرآن میں ہے

بر ہمہ از جان و دل ایمانِ ماست ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
bar hame az jaano dil eemaane maast *har ke inkaarey konad az ashqeyaast*

اُن سب پر بدل و جان ہمارا ایمان ہے جو انکار کرتا ہے وہ بد بختوں میں سے ہے

یک قدم دُوری ازاں روشن کتاب نزدِ ما کفر است و خسران و تباب
 yek qadam doori az aaN raushan ketaab nazde maa kofr asto khosraano tabaab

اُس نورانی کتاب سے ایک قدم بھی دور رہنا ہمارے نزدیک کفر و زیاں اور ہلاکت ہے

لیک دوناں را بمغزش راہ نیست ہر دے از سر آں آگاہ نیست
 leek doonaaN raa bemaghzash raah har diley az sir-re aaN aagaah neest
 neest

لیکن ذلیل لوگوں کو قرآن کی حقیقت کی خبر نہیں ہر ایک دل اس کے بھیدوں سے واقف نہیں ہے

تا نباشد طالبے پاک اندروں تا نجوشد عشق یار بیچگلوں
 taa nabaashad taalebey paak aNdrooN taa najooshad 'ishqe yaare bechagooN

جب تک طالب حق پاک باطن نہیں ہوتا اور جب تک اس یارِ بے مثال کا عشق اس کے دل میں جوش نہیں مارتا

رازِ قرآن را کجا فہمد کسے بہر نورے نورے باید بسے
 raaze QoraaN raa kojaa fahmad kase behre noorey noor mey baayad base

تب تک کوئی قرآنی اسرار کو کیونکر سمجھ سکتا ہے۔ نور کے سمجھنے کے لئے بہت سا نورِ باطن ہونا چاہیے

ایں نہ من قرآن ہمیں فرمودہ ست اندرو شرطِ تطہر بودہ است
 eeN na man QoraaN hameeN aNdaroo sharte tatah-hor boode ast
 farmoode ast

یہ میری بات نہیں بلکہ قرآن نے بھی یہی فرمایا ہے کہ قرآن کو سمجھنے کے لئے پاک ہونے کی شرط ہے

گر بقرآن ہر کسے را راہ بود پس چرا شرطِ تطہر^۱ را فرود
 gar be-QoraaN har kase raa raah bood pas cheraa sharte tatah-hor raa fazood

اگر ہر شخص قرآن کو (خود ہی) سمجھ سکتا تو خدا نے تطہر کی شرط کیوں زائد لگائی

نور را داند کسے کو نور شد واز حجاب سرکشی ہا دور شد

wa-az hejaabe sarkashi-haa door shod

noor raa daanad kase koo noor shod

نور کو وہی شخص سمجھتا ہے جو خود نور ہو گیا ہو اور سرکشی کے حجابوں سے دور ہو گیا ہو

ایں ہمہ کوراں کہ تکفیرم کنند بے گماں از نورِ قرآن غافل اند

be gomaan az noor-e Qoraan ghaafel aNd

eeN hame kooraan ke takfeeram konand

یہ سب اندھے جو میری تکفیر کر رہے ہیں۔ یقیناً قرآن کے نور سے بے خبر ہیں

بے خبر از رازہائے ایں کلام ہرزہ گویاں ناقصاں و ناتمام

harzah gooyaaN naaqesaaN wa naa-tamaam

be khabar az raaz-haa'ey eeN kalaam

اور اس کلام کے اسرار سے ناواقف ہیں۔ بیہودہ گو۔ ناقص اور خام ہیں

در کفِ شاں استخوانے بیش نیست در سرشاں عقلِ دور اندیش نیست

dar sare shaaN 'aqle door aNdeesh neest

dar kafe shaaN ostkhaaney beesh neest

اُن کے ہاتھ میں ہڈی سے بڑھ کر کچھ نہیں اور اُن کے سر میں دور اندیش عقل نہیں ہے

مُردہ اند و فہمِ شاں مُردار ہم بے نصیب از عشق و از دلدار ہم

be naseeb az 'ishq wa az dildaar ham

morde aNd wa fahme shaaN mordaar ham

وہ خود مُردہ ہیں اور اُن کا فہم بھی مُردار ہے۔ وہ عشق اور معشوق دونوں سے محروم ہیں

الغرض فرقاں مدارِ دینِ ماست او انیسِ خاطرِ غمگینِ ماست

oo aneese khaatere ghamgeene maast

algharaz forqaaN madaare deene maast

الغرض قرآن ہمارے دین کی بنیاد ہے وہ ہمارے غمگین دل کو تسلی دینے والا ہے

نورِ فرقان مے کشد سوئے خدا مے توواں دیدن ازو روئے خدا
 noore forqaan mey kashad soo'ey khodaa mey towaaN deedan azoo roo'ey khodaa

فرقان کا نور خدا کی طرف کھینچتا ہے اس سے خدا کا چہرہ دیکھ سکتے ہیں

ما چہ ساں بندیم زان دلبر نظر ہچمو روئے او کجا روئے دگر
 maa chesaaN baNdeem zaaN dilbar nazar hamchoo roo'ey oo kojaa roo'ey degar

ہم اُس معشوق سے اپنی آنکھیں کیونکر بند کر سکتے ہیں اس کے چہرہ جیسا خوبصورت اور کوئی چہرہ کہاں ہے

روئے من از نورِ روئے او بتافت یافت از فیضش دلِ من ہر چہ یافت
 roo'ey man az noore roo'ey oo betaaft yaaft az faizash dil-e man harche yaaft

میرا منہ اُس کے منہ کے نور کی وجہ سے چمک اٹھا میرے دل نے جو کچھ بھی پایا اسی کے فیض سے پایا

چوں دو چشمم کس نداند آں جمال جانِ من قربانِ آں شمس الکمال
 chooN do chashmam kas nadaanad aaN jamaal jaane man qorbaane aaN shamsol kamaal

جس قدر میری آنکھیں اُس کے حسن کو جانتی ہیں کوئی نہیں جانتا۔ میری جان کمالات کے اس سورج پر قربان ہے

ہچمنیں عشقم بروئے مصطفےٰ دلِ پردِ چوں مرغِ سوئے مصطفےٰ
 hamchoneeN 'ishqam baroo'ey Mostafaa dil parad chooN morgh soo'ey Mostafaa

ایسا ہی عشق مجھے مصطفیٰ کی ذات سے ہے میرا دل ایک پرندہ کی طرح مصطفیٰ کی طرف اڑ کر جاتا ہے

تا مرا دادند از حسنش خبر شدِ دلِ م از عشقِ او زیر و زبر
 taa maraa daadaNd az hosnash khabar shod dilam az 'ishqe oo zeero zabar

جب سے مجھے اس کے حسن کی خبر دی گئی ہے میرا دل اس کے عشق میں بے قرار رہتا ہے

منکہ مے بینم رُخ آں دلبرے جاں فشانم گر دہد دل دیگرے

jaaN feshaanam gar dehad dil deegrey manke mey beenam rokhe aaN dilbarey

میں اُس دلبر کا چہرہ دیکھ رہا ہوں اگر کوئی اُسے دل دے تو میں اُس کے مقابلہ پر جان نثار کر دوں

ساقی من ہست آں جاں پرورے ہر زماں مستم کند از ساغرے

har zamaaN mastam konad az saagharey saaqi'ee man hast aaN jaaN parwarey

وہی روح پرور شخص تو میرا ساقی ہے جو ہمیشہ جام شراب سے مجھے سرشار رکھتا ہے

مخو روئے او شدست ایں روئے من بوئے او آید ز بام و کوئے من

boo'ey oo aayad ze baamo koo'ey man mehw roo'ey oo shodast eeN roo'ey man

یہ میرا چہرہ اس کے چہرہ میں محو اور گم ہو گیا اور میرے مکان اور کوچہ سے اُسی کی خوشبو آ رہی ہے

بس کہ من در عشق او ہستم نہاں من ہمانم من ہمانم من ہماں

man homaanam man homaanam man bas ke man dar 'ishqe oo hastam nehaaN

از بسکہ میں اُس کے عشق میں غائب ہوں۔ میں وہی ہوں۔ میں وہی ہوں۔ میں وہی ہوں

جان من از جان او یابد غذا از گریبانم عیاں شد آں ذکا

az greebaanam 'iyaaN shod aaN zokaa jaane man az jaane oo yaabad ghezaa

میری روح اس کی روح سے غذا حاصل کرتی ہے اور میرے گریبان سے وہی سورج نکل آیا ہے

احمد اندر جان احمد شد پدید اسم من گردید اسم آں وحید

isme man gardeed isme aaN Waheed Ahmad aNdar jaane Ahmad shod padeed

احمد کی جان کے اندر احمد ظاہر ہو گیا اس لئے میرا وہی نام ہو گیا جو اُس لائٹانی انسان کا نام ہے

فارغ اُفتادم بدو از عزّ و جاہ دل ز کف و از فرق افتادہ کلاہ

dil ze kaf wa-az farq oftaade kolaah faaregh oftaadam badoo az 'iz-zo jaah

اُس کے عشق میں میں عزت و جاہ سے مستغنی ہو گیا۔ دل ہاتھ سے جاتا رہا اور سر سے ٹوپی گر پڑی

برمن این بہتان کہ من زان آستاں تاہم سر این چہ کذب فاسقاں

taafatam sar eeN che kezbe faaseqaan bar man eeN bohtaan ke man zaaN aastaaN

مجھ پر یہ افترا کہ میں اُس درگاہ سے روگرداں ہوں۔ فاسق لوگوں کا یہ کتنا بڑا جھوٹ ہے

سر بتابد زان مہ من چوں منے لعنتِ حق بر گمانِ دشمنے

la'nat-e haq bar gomaane doshmaney sar betaabad zaaN mahe man choo maney

کیا میرے جیسا شخص اپنے اُس چاند سے منہ پھیر سکتا ہے؟ دشمن کے اس خیال پر خدا کی لعنت ہو

آں منم کاند رہ آں سرورے درمیانِ خاک و خون بینی سرے

darmeyaane khaako khoon beeni aaN manam kaaNdar rahe aaN sarwarey

میں تو وہ ہوں کہ اُس سردار کی راہ میں تو میرا سر خاک اور خون میں لتھڑا ہوا دیکھے گا

تیغ گر بارد بکوئے آں نگار آں منم کاؤل کند جان را نثار

aaN manam ka-aw-wal konad jaan teegh gar baarad bekoo'ey aaN negaar raa nesaar

اگر اُس محبوب کی گلی میں تلوار چلے تو میں وہ پہلا شخص ہوں گا جو اپنی جان قربان کرے گا

گر ہمیں کفر است نزدِ کیں ورے خوش نصیبے آنکہ چوں من کافرے

khosh naseebey aaNke chooN man gar hameeN kofr ast nazde keeNwarey kaaferey

اگر دشمن کے نزدیک یہی کفر ہے تو وہ بڑا خوش نصیب ہے جو میری طرح کا کافر ہے

من ندانم ایں چه ایمان است و دین

man nadaanam eeN che eemaan asto
deen

کافر مگفتند و دجال و لعین

kaaferam goftaNd wa daj-jaalo la'een

ان لوگوں نے مجھے کافر دجال اور لعنتی کہا۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کونسا دین و ایمان ہے

در بر شاں گر دِ لے بودے کجاست

dar bare shaaN gar diley boodey kojaast

ایں طبیعتہائے شاں چوں سنگہاست

eeN tabee'at-haa'ey shaaN chooN
saNg-haast

ان کی یہ طبیعتیں پتھر کی طرح سخت ہیں۔ ان کے پہلو میں اگر دل ہے۔ تو دکھاؤ وہ کہاں ہے

یار ایناں ہر دمے حرص و ہواست

yaare eenaan har damey hirso hawaast

کار ایناں ہر زمانے افتراست

kaare eenaan har zamaaney ifteraast

ان لوگوں کا کام ہر وقت افترا پر دازی ہے اور حرص و ہوا ہر دم ان کی رفیق ہے

صحتِ نیت از ایشاں دُور تر

seh-hate ney-yat az eeshaan door tar

دل پر از خبث است و باطن پُر ز شر

dil por az khobsasto baaten por ze shar

ان کے دل خباثوں سے پُر ہیں اور ان کے باطن شرارتوں سے۔ نیک نیتی ان سے بہت دور ہے

بر گلِ صدقِ او فتد چوں بلبلے

bar goole sidq ooftad chooN bolbolely

صحتِ نیت چو باشد در دِ لے

she-hate ney-yat choo baashad dar diley

جب دل میں نیک نیتی ہوتی ہے تو وہ صدق کے پھول پر بلبل کی طرح گرتا ہے

ترسد از دانائے اسرارِ نہاں

tarsad az daanaa'ey asraare nehaan

بر شرارتہا نے بندد میاں

bar sharaarat-haa namey baNdad
meyaaN

اور شرارتوں پر کمر نہیں باندھتا۔ وہ پوشیدہ بھیدوں کے جاننے والے سے ڈرتا ہے

لیکن ایں بے باکی و ترکِ حیا افترا بر افترا بر افترا

ifteraa bar ifteraa bar ifteraa

leekan eeN bebaaki-o tarke hayaa

لیکن یہ بے باکی اور بے شرمی اور افترا پر افترا

ایں نہ کارِ مومنناں و اتقیاست ایں نہ خوئے بندگانِ با صفاست

*eeN na khoo'ey baNdagaane baa
safaast*

eeN na kaare momenaano atqeyaast

یہ ایمانداروں اور پرہیزگاروں کا کام نہیں ہے۔ نہ یہ پاک دل بزرگوں کی خصلت ہے

ہر کہ او ہر دم پرستارِ ہوا من چساں دانم کہ ترسد از خدا

*man chesaaN daanam ke tarsad az
khodaa*

har ke oo har dam parastaare hawaa

وہ جو ہر وقت اپنی خواہشوں کا غلام ہے میں کیونکر جانوں کہ وہ خدا سے ڈرتا ہے

خویشتن را نیک اندیشیدہ اند ہائے ایں مردم چہ بد فہمیدہ اند

*haa'ey eeN mardom che bad fahmeede
aNd*

kheeshtan raa neek andesheede aNd

انہوں نے اپنے تئیں نیک خیال کر رکھا ہے۔ افسوس ان لوگوں نے کیسا غلط سمجھا ہے

اتباعِ نفسِ اعراضِ از خدا بس ہمیں باشد نشانِ اشقیا

*bas hameeN baashad neshaaane
ashqeyaa*

it-tebaa'e nafs i'raaz az khodaa

نفس کی پیروی اور خدا سے روگردانی بس یہی بد بختوں کی نشانی ہے

ہر کہ زینساں خبث در جانِش بود کافر مگر بوئے ایمانش بود

*kaaferam gar boo'ey eemaanash
bowad*

*har ke zeeNsaaN khobs dar jaanash
bowad*

جس کے دل میں اس طرح کی گندگی ہے اگر اُس میں ایمان کی بو بھی ہو تو پھر میں کافر ہوں

کاں منزہ او فتاد از ارتياب

kaaN monaz-zeh ooftaad az irteyaab

من بریں مردم بخواندم آں کتاب

man bareeN mardom bekhaaNdam
aaN ketaab

میں نے ان لوگوں کے سامنے وہ کتاب پڑھی جو ریب اور شک سے پاک ہے (یعنی قرآن)

کو صدوق از فضل حق پاک از فضول

koo sadooq az fazle haq paak az
fozool

ہم خبر ہا پیش کردم ز اں رسول

ham khabar-haa peesh kardam zaan
rasool

نیز اس رسول کی حدیثیں بھی پیش کیں جو بفضل خدا راستباز ہے اور لغو گوئی سے پاک ہے

پیش گرگے گریہ میثے چہ سود

peeshe gorgey gerye'ee meeshey
che sood

لیکن ایناں را بحق رُوئے نبود

leekan eenaaN raa behaq roo'ey
nabood

لیکن ان کا ارادہ ہی حق قبول کرنے کا نہ تھا بھیڑیے کے آگے بھیڑ کارونا فضول ہے

آں یقین گویا دلم بشگافتند

aaN yaqeeN gooyaa dilam beshgaaftaNd

کافر م گفتند و رُوہا تافتند

kaaferam goftaNd wa roo-haa taaftaNd

انہوں نے مجھے کافر کہا اور منہ پھیر لیا اور یقین کر لیا کہ گویا انہوں نے میرا دل چیر کر دکھ لیا ہے

کافران دل بروں چوں مومنین

kaaferaane dil beroon choon
momeneen

اندریناں خوب گفت آں شاہ دیں

andareenaan khoob goft aaN shaahe
deen

انہی کے بارے میں اُس شاہِ دین نے کیا خوب فرمایا ہے کہ یہ لوگ دل کے کافر ہیں اور ظاہر کے مومن

حُبّ دُنیا ہست و کبر و کینہ ہا

hob-be donyaa hasto kibro keene-haa

بر زبان قرآن مگر در سینہ ہا

bar zobaaN QoraaN magar dar seene-haa

ان کی زبان پر قرآن ہے مگر ان کے سینوں میں دنیا کی محبت۔ تکبر اور عداوتیں ہیں

دانشِ دیں نیز لاف است و گدازِ پشت بنمودند وقت ہر مضاف
 daaneshe deeN neez laaf asto gozaaf posht benmoodaNd waqte har masaaf

دین کی سمجھ کا دعویٰ بھی صرف لاف و گداز ہے کیونکہ ہر جنگ کے وقت انہوں نے پیٹھ دکھائی ہے

جاہلانے غافل از تازی زباں ہم ز قرآن ہم ز اسرارِ نہاں
 jaahelaaney ghaafil az taazi zobaaN ham ze QoraaN ham ze asraare nehaaN

یہ وہ جاہل ہیں جو عربی زبان سے ناواقف ہیں نیز قرآن اور اُس کے باریک بھیدوں سے بھی

کبرِ شاں چوں تا کمالِ خود رسید غیرتِ حق پردہ ہائے شاں درید
 kibr shaaN chooN taa kamaale khod raseed ghairate haq parde-haa'ey shaaN dareed

جب ان کا تکبر اپنے کمال کو پہنچ گیا تو خدا کی غیرت نے اُن کے پردے پھاڑ دیئے

دشمنانِ دیں چو شمرِ نابکار دیں چو زین العابدینِ بیمار و زار
 doshmanaane deeN choo Shemre naabakaar deeN choo Zainol'aabedeeN beemaaro zaar

شمر نابکار کی طرح یہ لوگ دین کے دشمن ہیں اور دین زین العابدین کی طرح بیمار اور کمزور ہے

تن ہے لرزد دل و جاں نیز ہم چوں خیانتہائے ایشاں بنگرم
 tan hame larzad dil-o jaaN neez ham chooN kheyaaanat-haa'ey eeshaaN beNgaram

میرا بدن کانپ جاتا ہے اور جان و دل لرز جاتے ہیں جب میں ان کی خیانتیں دیکھتا ہوں

مکرہا بسیار کردند و کنند تا نظامِ کارِ ما برہم ززند
 makr-haa besyaar kardaNdO konaNd taa nezaame kaare maa barham zanaNd

انہوں نے بہت مکر کئے اور اب بھی کر رہے ہیں تاکہ ہمارے کام کے نظام کو درہم برہم کر دیں

لیکن آں امرے کہ ہست از آسماں چوں زوال آید برو از حاسداں
leekan aaN amrey ke hast az aasmaaN *chooN zawaal aayad beroo az haasedaaN*

لیکن وہ بات جو آسماں کی طرف سے ہے اس پر حاسدوں کے حسد سے کیونکر زوال آسکتا ہے

من چه چیزم جنگِ شماں با آں خداست کز دو دستش ایں ریاض و ایں بناست
man che cheezam jaNge shaaN baa-aaN *kaz do dastash eeN reyaazo eeN*
khodaast *benaast*

میں کیا چیز ہوں ان کی لڑائی تو اس خدا کے ساتھ ہے جس کے دونوں ہاتھوں سے یہ باغ اور یہ محل تیار ہوا ہے

ہر کہ آویزد بکار و بارِ حق او ستادہ از پئے پیکارِ حق
har ke aaweezad bekaaro baare haq *oo setaadeh az pa'i paikaare haq*

جو شخص خدائی کاروبار میں دخل انداز ہوتا ہے وہ دراصل خدا سے جنگ کرنے کھڑا ہوتا ہے

فانی ایم و تیر ما تیرِ حق است صید ما دراصلِ نخبیرِ حق است
faani eem wa teere maa teere haq ast *saide maa dar-asl nakhcheere haq ast*

ہم تو فانی لوگ ہیں اور ہمارا تیر خدا کا تیر ہے اور ہمارا شکار دراصل خدا کا شکار ہے

صادقے دارد پناہِ آں یگاں دستِ حق در آستیں او نہاں
saadeqey daarad panaahe aaN yagaaN *daste haq dar aasteene oo nehaaN*

صادق تو اُس یکتا کی پناہ میں ہوتا ہے اور خدا کا ہاتھ اُس کی آستین میں چھپا ہوا ہوتا ہے

ہر کہ با دستِ خدا پیچد ز کیس بیخِ خود کند چو شیطانِ لعین
har ke baa daste khodaa peeched ze *beekhe khod kaNdad choo shaitaane*
keen *la'eeN*

جو شخص دشمنی کی وجہ سے خدا کے ساتھ لڑتا ہے وہ شیطانِ لعین کی طرح اپنی ہی جڑ اکھیڑتا ہے

کارِ او از دست موسیٰ برہم است

kaare oo az daste Moosaa barham ast

اے بسا نفسے کہ ہمجو بلعم است

ay basaa nafsey ke hamchoo Bal'am ast

بہت سے لوگ بلعم کی طرح ہیں جن کا کام موسیٰ کے ہاتھوں تہس نہس ہو جاتا ہے

آمدم بر وقت چوں ابر بہار با من آمد صد نشانِ لطفِ یار

baa man aamad sad nashaane lotfe yaar

aamadam bar waqt chooN abre bahaar

میں ابر بہار کی طرح وقت پر آیا ہوں اور میرے ساتھ خدا کی مہربانیوں کے سینکڑوں نشانات ہیں

آسمان از بہر من بارد نشان ہم زمین الوقت گوید ہر زمان

ham zameen alwaqt gooyad har zamaan

aasmaaN az behre man baarad neshaan

آسمان میرے لیے نشان برساتا ہے اور زمین بھی ہر دم یہی کہتی ہے کہ وقت یہی ہے

ایں دو شاہد بہر من استادہ اند باز در من ناقصان افتادہ اند

baaz dar man naaqesaaN oftaade aNd

eeN do shaahed behre man istaadeh aNd

میری تائید میں یہ دو گواہ کھڑے ہیں پھر بھی یہ بیوقوف میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں

ہائے ایں مردم عجب کور و کراند صد نشان بیند غافل بگذرند

sad neshaaN beenaNd ghaafil begzaraNd

haa'ey eeN mardom 'ajab kooro kar aNd

ہائے افسوس یہ لوگ عجب طرح کے اندھے اور بہرے ہیں سینکڑوں نشان دیکھتے ہیں پھر بھی غافل گزر جاتے ہیں

ایں چنیں ایناں چرا بالا پرند یا مگر زان ذات بے چوں منکراند

yaa magar zaaN zaate bechooN
monkeraNd

eeN choneeN eenaaN cheraa baalaa
paraNd

یہ اس قدر کیوں اونچے اڑتے ہیں (یعنی اتنے متکبر کیوں ہیں) شاید اُس بے مثل ذات کے منکر ہیں

او چو بر کس مہربانی مے کند از زمینی آسمانی مے کند

az zameeni aasmaani mey konad

oo choo bar kas mehrbaani mey konad

وہ خدا تو جب کسی پر مہربانی کرتا ہے تو اُسے زمینی سے آسمانی بنا دیتا ہے

عزتِش بخششِ ز فضل و لطف و جود مہر و مہ را پیشش آرد در سجود

mehro mah raa peeshash aarad dar sojood

'iz-zatash bakhshad ze fazlo lotfo jood

اپنے فضل، لطف اور کرم سے اُسے عزت بخشا ہے سورج اور چاند کو اس کے سامنے سجدہ میں گراتا ہے

من نہ از خود ادعائے کردہ ام امرِ حق شد اقتدائے کردہ ام

amr-e haq shod iqtedaa'ey karde-am

man na az khod id-de-'aa'ey karde-am

میں نے اپنے پاس سے یہ دعویٰ نہیں کیا بلکہ خدا کے حکم کی پیروی کی ہے

کارِ حق است ایں نہ از مکرِ بشر دشمنِ ایں دشمنِ آں دادگر

doshmane eeN doshman aaN daadgar

kaare haqast eeN na az makre basher

یہ خدا کا کام ہے نہ کہ انسان کا مگر اس کا دشمن اُس عادل خدا کا دشمن ہے

آں خدا کا ایں عاجزے را چیدہ ست رحمتش در کوئے ما باریدہ است

rahmtash dar koo'ey maa baareede ast

aaN khodaa ka-eeN 'aajezey raa cheede-ast

وہ خدا جس نے اس عاجز کو منتخب کیا ہے اس کی رحمت ہماری گلی میں برسی ہے

مردم و جاناں پس از مردن رسید گم شدم آخر رُنے آمد پدید

gom shodam aakher rokhey aamad padeed

mordamo jaanaaN pas az mordan raseed

جب میں مر گیا تو مرنے کے بعد میرا محبوب آ گیا۔ جب میں فنا ہو گیا تو اُس کا چہرہ مجھ پر ظاہر ہو گیا

سیل عشق دلبرے پُر زور بود غالب آمد زحمتِ ما را در ربود
 saile 'ishqe dilbarey por zoor bood ghaaleb aamad rakhte maa raa dar rabood

دلبر کے عشق کی رو زوروں پر تھی۔ وہ غالب آگئی اور ہمارا سب سامان بہا کر لے گئی

من ندارم مایہ کردارہا عشق جوشید و ازو شد کارہا
 man nadaaram maaye'ee kerdaar-haa ishq joosheed wa azoo shod kaar-haa

میرے پاس اعمال کا ذخیرہ نہیں بلکہ عشق جوش میں آیا اور اس سے یہ سب کام ہو گئے

بہر من شد نیستی طورِ خدا چوں خودی رفت آمد آں نورِ خدا
 behre man shod neesti toore khodaa chooN khodi raft aamad aaN noore khodaa

میرے لئے نیستی ہی خدا کا طور بن گئی جب خودی جاتی رہی تو خدا کا نور آ گیا

رو بدو کردم کہ رو آں روئے اوست ہر دلِ فرخندہ مائل سوئے اوست
 roo badoo kardam ke roo aaN roo'ey oost har dile farkhoNdeh maa'il soo'ey oost

میں نے اسی کی طرف اپنا رخ پھیر لیا کیونکہ دیکھنے کے لائق وہی چہرہ ہے اور ہر مبارک دل اُسی کی طرف مائل ہے

در دو عالم مثل او رُوئے کجاست جز سر کوشِ دگر کوئے کجاست
 dar do 'aalam misle oo roo'ey kojaast joz sare kooyash degar koo'ey kojaast

دونو جہان میں اُس کی طرح کا کوئی چہرہ کہاں ہے؟ اور اُس کے کوچہ کے سوا اور کوئی کوچہ کہاں ہے؟

آں کساں کز کوچہ او غافل اند از سگانِ کوچہ ہا ہم کمتر اند
 aaN kasaaN kaz kooche'ee oo ghaafil and az sagaane kooche-haa ham kamtar and

وہ لوگ جو اُس کے کوچہ سے غافل ہیں وہ گلیوں کے کتوں سے بھی زیادہ ذلیل ہیں

خلق و عالم جملہ در شور و شراند عاشقانِش در جہانِ دیگراند
khalq-o 'aalam jomle dar shooro sharaaNd *aashiqaanash dar jahaane deegaraaNd*

مخلوقات اور دنیا سب شور و شر میں مبتلا ہے مگر اُس کے عاشق اور ہی عالم میں ہیں

آں جہاں چوں ماند بر کس ناپدید از جہاں آں کور و بدبختی چہ دید
aaN jahaaN chooN maaNd bar kas naapadeed *az jahaaN aaN kooro badbakhti che deed*

وہ عالم جس شخص سے پوشیدہ رہا۔ اُس اندھے اور بدبخت نے دنیا میں آ کر دیکھا ہی کیا؟

راہ حق بر صادقان آسان تر است ہر کہ جوید دامنش آید بدست
raahe haq bar saadeqaaN aasaan-tar ast *har ke jooyad daamanash aayad bedast*

صادقوں پر خدا کا راستہ پانا آسان ہے جو خدا کو ڈھونڈتا ہے تو اُس کا دامن اُس کے ہاتھ میں آجاتا ہے

ہر کہ جوید وصلش از صدق و صفا رہ دہندش سوئے آں رب السماء
har ke jooyad waslash az sidqo safaa *rah dahaNdash soo'ey aaN Rab-bos-samaa*

جو بھی صدق و صفا کے ساتھ اس کا وصل چاہتا ہے اُس کے لئے آسمانوں کا خدا وصل کا راستہ کھول دیتا ہے

صادقان را مے شناسد چشم یار کید و مکر اینجانے آید بکار
saadeqaaN raa mey shenaasad chashme yaar *kaido makr eeNjaa namey aayad bekaar*

یار کی نظر سچوں کو پہچان لیتی ہے مکر اور چالاکی یہاں کام نہیں دیتی

صدق مے باید برائے وصل دوست ہر کہ بے صدقش بجوید حمق اوست
sidq mey baayad baraa'ey wasle doost *har ke be-sidqash bejooyad homqe oost*

دوست کے وصل کے لئے صدق درکار ہے جو بغیر صدق کے اسے ڈھونڈتا ہے وہ بیوقوف ہے

صدق ورزی در جناب کبریا آخرش می یابد از یمن وفا

aakherash mey yaabad az yomne wafaa

sidq warzi dar janaabe kibreyaa

خدا کے حضور صدق کو اختیار کرنے والا آخر کار اپنی وفا کی برکت سے اُسے پالیتا ہے

صد درے مسدود بکشاید بصدق یار رفته باز می آید بصدق

yaare rafte baaz mey aayad besidq

sad darey masdood bekshaayad besidq

سینکڑوں بند دروازے صدق کی وجہ سے کھل جاتے ہیں کھویا ہوا دوست صدق کی وجہ سے واپس آجاتا ہے

صدق ورزاں را ہمیں باشد نشان کز پئے جاناں بکف دارند جان

kaz pa'i jaanaaN bekaf daaraNd jaan

sidq warzaaN raa hameeN baashad neshaan

بچوں کی یہی علامت ہے کہ محبوب کی خاطر ان کی جان ہتھیلی پر ہوتی ہے

دوختہ در صورت دلبر نظر واز ثناء و سب مردم بے خبر

wa az sanaa-o sab-be mardom be khabar

dookhte dar soorate dilbar nazar

دلبر کی صورت پر ان کی ٹکٹکی لگی ہوتی ہے اور لوگوں کی تعریف اور مذمت سے وہ بے خبر ہوتے ہیں

کارِ عقبی با عملہا بستہ اند رستہ آں دلہا کہ بہرش خستہ اند

raste aaN dil-haa ke behrash khaste aNd

kaare 'oqbaa baa 'amal-haa baste aNd

عقبی کا معاملہ اعمال سے وابستہ ہے وہ دل نجات پاگئے جو خدا کے لئے زخمی ہوئے

از سخنها کے شود ایں کار و بار صدق می باید کہ تا آید نگار

sidq mey baayad ke taa aayad negaar

az sokhan-haa kai shawad eeN kaarobaar

باتیں بنانے سے یہ کام نہیں چلتا خدا کو پانے کے لئے صدق درکار ہے

علم را عالم بُتے دارد براہ بُت پرستی ہا کند شام و پگاہ

ilm raa 'aalam botey daaraad baraah *bot parasti-haa konad shaamo pagaah*

عالموں نے اپنے علم کو بت بنایا ہوا ہے اور وہ صبح شام بت پرستی میں مشغول ہیں

گر بعلم خشک کارِ دیں بُدے ہر لئیمے رازدارِ دیں بُدے

gar ba'ilme khoshk kaare deen bodey *har la'eemey raazdaare deen bodey*

اگر خشک علم پر ہی دین کا مدار ہوتا تو ہر نالائق انسان دین کا محرم راز ہوتا

یارِ ما دارد بیاطن ہا نظر ہاں مشو نازاں تو با فخرِ دگر

yaare maa daaraad bebaaten-haa nazar *haaN mashau naazaaN too baa fakhre degar*

ہمارا یار تو باطن پر نظر رکھتا ہے تو اپنی کسی اور خوبی پر نازاں نہ ہو

ہست آں عالی جنا بے بس بلند بہر وصلش شور ہا باید فگند

hast aaN 'aali janaabey bas bolaNd *behre waslash shoor-haa baayad fegaNd*

وہ بارگاہ نہایت اونچی اور عالی شان ہے اُس کے وصل کے لئے بہت آہ و زاری کرنی چاہیے

زندگی در مردن و عجز و بکاست ہر کہ افتادست او آخر بخاست

ziNdagi dar mordano 'ijzo bokaast *har ke oftaadast oo aakher bekhaast*

زندگی مرنے اور انکسار اور گریہ و زاری میں ہے جو گر پڑا وہی آخر (زندہ ہو کر) اٹھے گا

تا نہ کارِ درد کس تا جاں رسد کے فغانش تا درِ جاناں رسد

taa na kaare darde kas taa jaaN rasad *kai foghaanash taa dare jaanaaN rasad*

جب تک درد کا معاملہ جان لینے تک نہ پہنچے تب تک اُس کی آہ و فریاد درِ جاناں تک نہیں پہنچتی

ہر کہ ترک خود کند یابد خدا چست وصل از نفس خود گشتن جدا
cheest wasl az nafse khod gashtan har ke tarke khod konad yaabad khodaa
jodaa

جو خودی کو ترک کرتا ہے وہ خدا کو پالیتا ہے وصل کیا چیز ہے اپنے نفس سے الگ ہو جانا

لیک ترک نفس کے آساں بود مردن و از خود شدن یکساں بود
mordano az khod shodan yeksaan leek tarke nafs kai aasaan bowad
bowad

لیکن نفس کو مارنا آسان کام نہیں۔ مرنا اور خودی کا چھوڑنا برابر ہے

تا نہ آں بادے وزد بر جان ما کو رباید زرّہ امکان ما
koo robaayad zar-re'ee imkaane maa taa na aan baadey wazad bar jaane
maa

جب تک ہماری جان پر وہ ہوانہ چلے جو ہماری ہستی کے ذرہ تک کو اڑالے جائے

کے دریں گرد و غبارے خاستہ مے توواں دید آں رُخ آراستہ
mey towaaN deed aan rokhe aaraaste kai dareeN gardo ghobaarey khaaste

تب تک اُس مصنوعی گرد و غبار میں وہ حسین چہرہ کس طرح دیکھا جاسکتا ہے

تا نہ قربانِ خدائے خود شویم تا نہ محوِ آشنائے خود شویم
taa na mahwe aashnaa'ey khod shaweem taa na qorbaane khodaa'ey khod
shaweem

جب تک ہم اپنے خدا پر قربان نہ ہو جائیں اور جب تک اپنے دوست کے اندر محو نہ ہو جائیں

تا نباشیم از وجودِ خود بروں تا نہ گردد پُر ز مہرش اندروں
taa na gardad por ze mehrash aNdaroon taa nabaasheem az wojoode khod
beroon

جب تک ہم اپنے وجود سے علیحدہ نہ ہو جائیں اور جب تک سینہ اُس کی محبت سے بھر نہ جائے

تا نہ بر ما مرگ آید صد ہزار کے حیاتے تازہ بینیم از نگار
taa na bar maa marg aayad sad hazaar
kai hayaatey taazeh beeneem az negaar

جب تک ہم پر لاکھوں موتیں وارد نہ ہوں تب تک ہمیں اُس محبوب کی طرف سے نئی زندگی کب مل سکتی ہے

تا نہ ریزد ہر پر و بالے کہ ہست مُرغ ایں رہ را پریدن مشکل است
taa na reezad har paro baale ke hast
morghe eeN rah raa pareedan moshkil ast

جب تک اپنے سارے بال و پر نہ جھاڑ ڈالے تب تک اس راہ کے پرندے کے لئے اڑنا مشکل ہے

بد نصیبے آنکہ وقتش شد بباد یار آزرده دل اغیار شاد
bad-naseebey aaNke waqtash shod bebaad
yaar aazorde dil-e aghyaar shaad

بد قسمت ہے وہ شخص جس کا وقت برباد ہو گیا۔ یار ناراض ہو گیا اور دشمنوں کا دل خوش ہوا

از خردمنداں مرا انکار نیست لیکن ایں رہ راہ وصل یار نیست
az kheradmaNdaaN maraa inkaar neest
leekan eeN rah raahe wasle yaar neest

مجھے داناؤں کی عقلمندی سے انکار نہیں ہے مگر یہ یار کے وصل کا راستہ نہیں

تا نباشد عشق و سودا و جنوں جلوہ نماید نگار بیچگلوں
taa nabaashad 'ishqo sauda-a jonoon
jalwe nanmaayad negaare be-chagooN

جب تک عشق اور سودا اور جنون نہ ہو تب تک وہ بے مثال محبوب اپنا جلوہ نہیں دکھاتا

چوں نہاں است آل عزیزے محترم ہر کسے راہے گزیند لاجرم
chooN nehaaN ast aaN 'azeezey mohtaram
har kase raahey gozeenad laajaram

چونکہ وہ عزت والا محبوب پوشیدہ ہے تو ہر شخص یقیناً کوئی نہ کوئی راستہ (اس سے ملنے کے لیے) اختیار کرتا ہے

آں رہے کو عاقلاں بگزیده اند از تکلف رُوئے حق پوشیده اند

az takal-lof roo'ey haq poosheede
aNd

aaN rahey koo 'aaqelaan begzeede
aNd

لیکن عقل والوں نے جو راستہ اختیار کیا ہے تو انہوں نے بہ تکلف خدا کے چہرہ کو اور بھی چھپا دیا ہے

پردہ ہا بر پردہ ہا افراختہ مطبے نزدیک دُور انداختہ

matlabey nazdeek door aNdaakhteh

parde-haa bar parde-haa afraakhte

پہلے پردوں پر اور پردے ڈال دیئے مقصد نزدیک تھا مگر اُسے اور دور کر دیا

ما کہ با دیدار او رو تا فتم از رہ عشق و فنایش یا فتم

az rah-e 'ishq-o fanaayash yaaftem

maa ke baa deedaare oo roo taafteem

ہم لوگ جنہوں نے اُس کے دیدار سے اپنا چہرہ روشن کیا ہے ہم نے تو اُسے عشق اور فنا کے راستہ سے پایا ہے

ترک خود کردیم بہر آں خدا از فنائے ما پدید آمد بقا

az fanaa'ey maa padeed aamad baqaa

tarke khod kardeem behre aaN khodaa

اُس خدا کے لئے جب ہم نے اپنی خودی ترک کر دی تو ہماری فنا کے نتیجے میں بقا ظاہر ہو گئی

اندریں رہ درد سر بسیار نیست جاں بخواہد دادنش دشوار نیست

jaaN bekhaahad daadanash doshwaar
neest

aNdreeN rah darde sar besyaar neest

اس راستے میں زیادہ تکلیف اٹھانی نہیں پڑتی وہ صرف جان مانگتا ہے اور اُس کا دینا مشکل نہیں ہے

گر نہ او خواندے مرا از فضل و جود صد فضولی کردے بیسود بود

sad fozooli kardamey besood bood

gar na oo khaaNdey maraa az fazlo jood

اگر وہ خود اپنے فضل و کرم سے مجھے نہ بلاتا۔ تو خواہ میں کتنی ہی کوششیں کرتا سب بے فائدہ تھیں

از نگاہے ایں گدا را شاہ کرد قصہ ہائے راہِ ما کوتاہ کرد

qesse-haa'ey raahe maa kootaah kard

az negaahey eeN gadaa raa shaah kard

اُس نے ایک نظر سے اس فقیر کو بادشاہ بنا دیا اور ہمارے لمبے راستہ کو مختصر کر دیا

راہِ خود بر من کَشود آں دلستاں دانش زانساں کہ گل را باغباں

daanamash zaaNsaan ke gol raa
baaghbaaN

raahe khod bar man kashood aaN
dilsetaaN

اُس محبوب نے خود اپنا راستہ میرے لئے کھولا۔ میں یہ بات اس طرح جانتا ہوں جیسے باغبان پھول کو

ہر کہ در عہدم ز من ماند جدا میکند بر نفس خود جور و جفا

mikonad bar nafse khod jauro jafaa

har ke dar 'ahdam ze man maanad jodaa

جو میرے زمانہ میں مجھ سے جدا رہتا ہے تو وہ خود اپنی جان پر ظلم کرتا ہے

پر ز نور دلستاں شد سینہ ام شد ز دستے صیقل آئینہ ام

shod ze dastey saiqale aa'eene-am

por ze noore dilsetaaN shod seene-am

محبوب کے نور سے میرا سینہ بھر گیا میرے آئینہ کا صیقل اسی کے ہاتھ نے کیا

پیکرم شد پیکر یارِ ازل کار من شد کار دلداری ازل

kaare man shod kaare dildaare azal

paikaram shod paikare yaare azal

میرا وجود اُس یارِ ازل کا وجود بن گیا اور میرا کام اُس دلدارِ قدیم کا کام ہو گیا

بسکہ جانم شد نہاں در یارِ من بوئے یار آمد ازیں گلزارِ من

boo'ey yaar aamad azeen golzaare
man

baske jaanam shod nehaaN dar yaare
man

چونکہ میری جان میرے یار کے اندر مخفی ہو گئی اس لئے یار کی خوشبو میرے گلزار سے آنے لگی

نورِ حق داریم زیرِ چادرے از گریبانم بر آمد دلبرے

az gereebaanam bar aamad dilbarey

noore haq daareem zeere chaadarey

ہماری چادر کے اندر خدا کا نور ہے وہ دلبر میرے گریبان میں سے نکلا

احمدِ آخر زمان نام من است آخریں جامے ہمیں جام من است

aakhareeN jaamey hameeN jaame
man ast

Ahmad aakhar zamaan naame man
ast

احمد آخر زمان میرا نام ہے اور میرا جام ہی (دنیا کے لئے) آخری جام ہے

طالبِ راہِ خدا را مژدہ باد کِشِ خدا بنمود ایں وقتِ مُراد

kish khodaa benmood eeN waqte moraad

taalebe raahе khodaa raa moyde baad

راہِ خدا کے طالب کو خوشخبری ہو کہ اُسے خدا نے کامیابی کا یہ زمانہ دکھایا

ہر کہ را یارے نہاں شد از نظر از خبردارے ہمیں پُرسد خبر

az khabardaarey hameeN porsad khabar

har ke raa yaarey nehaaN shod az nazar

جس کسی کا دوست اس کی نظر سے غائب ہو جاتا ہے تو وہ کسی واقف سے اس کی خبر پوچھتا ہے

ہر کہ جو یانِ نگارے مے بود کے بیکِ جالیشِ قرارے مے بود

kai beyek jaayash qaraarey mey bawad

har ke jooyane negaarey mey bowad

اور جو کسی معشوق کا طلب گار ہوتا ہے تو اُسے ایک ہی جگہ پر کب چین آتا ہے

مے دود ہر سو ہمے دیوانہ وار تا مگر آید نظر آں رُوئے یار

taa magar aayad nazar aaN roo'ey yaar

mey dawad har soo hame deewaane waar

وہ ہر طرف دیوانہ وار دوڑتا ہے تاکہ شاید یار کا چہرہ کہیں نظر آ جائے

ہر کہ عشق دلبرے در جان اوست دل ز دستش اوفتد از ہجر دوست
har ke 'ishqe dilbarey dar jaane oost dil ze dastash oofatad az hijre doost

جس کی جان میں دلبر کا عشق سما گیا ہے تو دوست کے فراق میں اُس کا دل ہاتھ سے نکل نکل جاتا ہے

عاشقاں را صبر و آرامے کجا توبہ از رُوئے دلارامے کجا
aasheqaan raa sabro aaraamey kojaa taube az roo'ey dilaaraamey kojaa

عاشقوں کے لئے صبر اور آرام کہاں! اور معشوق کے چہرے سے روگردانی کہاں؟

ہر کہ را عشق رُخ یارے بود روز و شب با آں رخس کارے بود
har ke raa 'ishqe rokhe yaarey bowad roozo shab baa-aaN rokhsh kaarey bowad

جسے دوست کے منہ سے محبت ہوتی ہے اُسے تو دن رات اُس کے چہرہ کا ہی خیال رہتا ہے

فرقتش گر اتفاتی اوفتد در تن و جانش فراتی اوفتد
forqatash gar it-tefaaqey ooftad dar tano jaanash feraaqey ooftad

اگر اتفاقاً اُس سے جدائی ہو جائے تو اس کے جان و تن میں جدائی ہو جاتی ہے

یک زمانے زندگی بے رُوئے یار مے کند بر وے پریشان روزگار
yek zamaaney ziNdgi be roo'ey yaar mey konad bar wai preeshaan roozgaar

یار کے بغیر اُس کی زندگی کا ایک لمحہ بھی اُس پر زندگی کو تلخ کر دیتا ہے

باز چوں بیند جمال و رُوئے او مے دود چوں بے حواسے سوئے او
baaz choon beenad jamaalo roo'ey oo mey dawad choon be hawaasey soo'ey oo

پھر جب وہ اُس کا حسن اور اُس کا چہرہ دیکھتا ہے تو بے حواسوں کی طرح اُس کی طرف دوڑتا ہے

مے زند در دامنش دست از جنون کز فراق شد دلم اے یار خون
mey zanad dar daamanash dast az jonoon kaz feraaqat shod dilam ay yaar khoon

اور یہ کہہ کر دیوانہ وار اس کے دامن کو پکڑ لیتا ہے کہ اے دوست میرا دل تیری جدائی میں خون ہو گیا

ایں چنین صدق ار بود اندر دله گل بجوئد جائے خود چوں بلبلے
eeN choneeN sidq ar bowad aNdar diley gol bejooyad jaa'ey khod chooN bolboley

اگر ایسا صدق کسی کے دل میں ہو تو وہ بلبل کی طرح پھول کو اپنا ٹھکانا بنا لیتا ہے

گر تو افتی با دو صد درد و نفیر کس ہے خیزد کہ گردد دستگیر
gar too ofti baa do sad dardo nafeer kas hame kheezad ke gardad dastgeer

اگر تُو بے شمار چیخوں اور آہوں کے ساتھ گر پڑے تو پھر ضرور کوئی مدد کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے

تاافتن رو از خورِ تاباں کہ من خود بر آرم روشنی از خویشتن
taaftan roo az khore taabaaN ke man khod bar aaram raushni az kheeshtan

(یہ خیال کر کہ) روشن سورج سے منہ پھیر لینا کہ میں اپنے اندر سے آپ ہی روشنی پیدا کر لوں گا

ایں ہمیں آثارِ ناکامی بود بیخ شقوت نخوت و خامی بود
eeN hameeN aasaare naakaami bowad beekhe shaqwat nakhwato khaami bowad

یہی تو نامرادی کے آثار ہوا کرتے ہیں بدبختی کی جڑ تکبر اور خامی ہے

عالمے را کور کردست ایں خیال سرنگوں افگند در چاہِ ضلال
aalamey raa koor kardast eeN kheyaal sarnegoon afgaNd dar chaahe zalaal

اس خیال نے ایک جہان کو اندھا کر رکھا ہے اور اسے گمراہی کے کنوئیں میں سر کے بل ڈال دیا ہے

سُوئے آ بے تشنہ را باید شتافت ہر کہ جست از صدق دل آخر بیافت

har ke jost az sidqe dil aakher beyaaft

soo'ey aabey tishne raa baayad shetaaft

پیا سے کو پانی کی طرف دوڑنا چاہیے جس نے صدق دل سے تلاش کی اُس نے آخر کار مقصود کو پایا

آں خرد مندے کہ جوید کوئے یار آبرو ریزد ز بہر روئے یار

aabroo reezad ze behre roo'ey yaar

aaN kheradmandey ke jooyad koo'ey yaar

وہ آدمی عقلمند ہے جو یار کی گلی ڈھونڈتا ہے اور روئے یار کی خاطر اپنی عزت ڈبوتا ہے

خاک گردد تا ہوا بر بادیش گم شود تا کس رہے بنمایدش

gom shawad taa kas rahey benmaayadash

khaak gardad taa hawaa berobaayadash

وہ خاک بن جاتا ہے کہ ہوا اُسے لے اڑے اور فنا ہو جاتا ہے تاکہ کوئی اُسے راستہ دکھائے

بے عنایاتِ خدا کار است خام پنختہ داند ایں سخن را والسلام

pokhte daanad eeN sokhan raa was-salaam

be 'inaayaate khodaa kaar ast khaam

خدا کی مہربانی کے بغیر کام ادھورار ہتا ہے عقلمند ہی اس بات کو جانتا ہے۔ والسلام

(سراج منیر، روحانی خزائن 12 ص 94 تا 102)

سُخَن نَزْدَم مَرَاں اَز شَهْرِ یَا رے کِه هَسْتَم بَر دَرے اُمّیْد وَا رے
sokhan nezdām marāaN az shehr yaarey ke hastam bar darey ommeedwaarey

میرے سامنے کسی بادشاہ کا ذکر نہ کر کیونکہ میں تو ایک اور دروازہ پر امیدوار پڑا ہوں

خُدا وِندے کِه جَاں بَخِشِ جِهَانِ اسْت بَدِیْع وِ خَالِق وِ پَروردگَارے
khodaawaNdey ke jāaN bakhshē jahaan ast badee'o khaaleqo parwardegaarey

وہ خدا جو دنیا کو زندگی بخشنے والا ہے اور بدیع اور خالق اور پروردگار ہے

کَرِیْم وِ قَادِر وِ مَشْکَلِ کِشَائے رَجِیْم وِ مَحْسِن وِ حَاجَتِ بَرَارے
Kareemo Qaadero moshkel koshaa'ey Raheemo Mohsino haajat baraarey

کریم و قادر ہے اور مشکل کشا ہے، رحیم ہے، محسن ہے اور حاجت روا ہے

فَتَادَم بَر دَرَش زِیرِ آ نْکِه گُوینْد بَر آید دَر جِهَانِ کَارے زِ کَارے
fetaadam bar darash zeeraaNke gooyaNd bar aayad dar jahaan kaarey ze kaarey

میں اس کے دروازہ پر آ پڑا ہوں کیونکہ مثل مشہور ہے کہ دنیا میں ایک کام میں سے دوسرا کام نکل آتا ہے

چُو آں یَا رِ وِفَادَارِ آیدَم یَا د فَرَامُوشَم شَوْد هَر خُویشِ وِ یَا رے
choo aaN yaare wafaadaar aayadam yaad faraamoosham shawad har kheesho yaarey

جب وہ یار و فادار مجھے یاد آتا ہے تو ہر رشتہ دار اور دوست مجھے بھول جاتا ہے

بغیر اُو چساں بندم دلِ خویش کہ بے رویش نئے آید قرارے
ke be rooyash namey aayad qaraarey baghaire oo chesaaN baNdam dil-e kheesh

میں اُسے چھوڑ کر کسی اور سے کس طرح دل لگاؤں کہ بغیر اُس کے مجھے چین نہیں آتا

دلَم در سینہٴ ریشمِ مجوئید کہ بستیمش بدامانِ نگارے
ke basteemash badaamaane negaarey dilam dar seene'ee reesham majoo'eed

دل کو میرے زخمی سینے میں نہ ڈھونڈو کہ ہم نے اُسے ایک محبوب کے دامن سے باندھ دیا ہے

دلِ من دلبرے را تخت گاہے سر من در رہ یارے نثارے
sare man dar rahe yaarey nesaarey dil-e man dilbarey raa takhtgaahay

میرا دل دلبر کا تخت ہے اور میرا سر یار کی راہ میں قربان ہے

چگویم فضلِ او بر من چگون ست کہ فضلِ اوست ناپیدا کنارے
ke fazle oost naapidaa kenaarey chegoogam fazl-e oo bar man chegoonast

میں کیا بتاؤں کہ مجھ پر اُس کا فضل کس طرح کا ہے کیونکہ اس کا فضل تو ایک ناپیدا کنارہ سمندر ہے

عنایتہائے اُو را چوں شمارم کہ لطفِ اوست بیروں از شمارے
ke lotfe oost bairoon az shomaarey 'inaayat-haa'ey oo raa choon shomaaram

میں اُس کی مہربانیوں کو کیونکر گنوں کہ اُس کی مہربانیاں تو حد شمار سے باہر ہیں

مرا کاریست با آں دلستانے ندارد کس خبر ز اں کاروبارے
nadaarad kas khabar zaan kaarobaarey maraa kaareest baa aan dilsetaaney

مجھے اُس دلبر سے ایسا تعلق ہے کہ کسی کو بھی اس معاملہ کی خبر نہیں

بنالم بر درش زانساں کہ نالد بوقتِ وضعِ حملے باردارے

bewaqte waz'e hamley baardaarey

benaalam bar darash zaaNsaan ke naalad

میں اُس کے دروازے پر اس طرح روتا ہوں جس طرح بچہ پیدا ہوتے وقت حاملہ عورت روتی ہے

مرا با عشق او وقتے ست معمور چہ خوش وقتے چہ خرم روزگارے

che khosh waqtey che khor-ram roozgaarey

maraa baa 'ishqe oo waqtast ma'moor

میرا وقت اُسی کے عشق سے بھر پور ہے۔ واہ کیا اچھا وقت ہے اور کیا عمدہ زمانہ ہے!

شناہا گویمت اے گلشنِ یار کہ فارغ کردی از باغ و بہارے

ke faaregh kardi az baagho bahaarey

sanaa-haa gooyamat ay golshane yaar

اے یار کے گلزار تیرے کیا کہنے! تو نے تو مجھے دنیا کے باغ و بہار سے بے پروا کر دیا

(حجۃ اللہ، روحانی خزائن 12 ص 149)

آنکس کہ بتو رسد شہاں را چہ گُند با فرّ تو فرّ خسرواں را چہ گُند

baa far-re too far-re khosrawaaN
raa che konad

aankas ke batoo rasad shahaaN raa
che konad

جس کی تجھ تک رسائی ہے وہ بادشاہوں کو کیا سمجھتا ہے اور تیری شان کے آگے وہ بادشاہوں کی کیا حقیقت سمجھتا ہے

چوں بندہ شناختت بداں عزّ و جلال بعد از تو جلال دیگران را چہ گُند

ba'd az too jalaale deegraaN raa
che konad

chooN baNde shenaakhtat badaaN
'iz-zo jalaal

جب بندہ نے تیرے عزّ و جلال کو پہچان لیا تو پھر تجھے چھوڑ کر وہ دوسروں کی شوکت کو کیا کرے

دیوانہ کنی ہر دو جہانش بخش دیوانہ تو ہر دو جہاں را چہ گُند

deewaane'ee too har do jahaaN raa
che konad

deewane koni har do jahaanash
bakhshi

اپنا دیوانہ بنا کر تو اسے دونوں جہان بخش دیتا ہے مگر تیرا دیوانہ دونوں جہانوں کو کیا کرے

ہر آن کاریکہ گردد از دُعائے مَحْوِ جانانے
 نہ شمشیرے کند آن کارنے بادے نہ بارانے
 har aan kaareeke gardad az do'aa'ey
 mehwe jaanaanay

na shamsheerey konad aan kaar ne
 baadey na baaraaney

فنائی اللہ شخص کی دعا سے جو کام ہو جاتا ہے وہ کام نہ تلواری کر سکتی ہے نہ ہوانہ بارش

عجب دارد اثر دستے کہ دستِ عاشقے باشد
 بگرداند جہانے را ز بہر کار گریانے
 ajab daarad asar dastey ke daste
 'aasheqey baashad

begardaanad jahaaney raa ze behre
 kaare geryaaney

اُس کے عاشق کے ہاتھ میں عجب تاثیر ہوتی ہے خدا اُس سونے والے کا کام بنانے کے لئے ایک دنیا کو پلٹ دیتا ہے

اگر جنبد لب مردے ز بہر آنکہ سرگرداں
 خُدا از آسماں پیدا کند ہر نوعِ سامانے
 agar jombad labe mardey ze behre
 aaNke sargardaaN

khodaa az aasmaaN paidaa konad
 har nau'e saamaaney

اگر کسی پریشان حال کے لئے مرد خدا کے ہونٹ ملتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آسمان سے ہر طرح کا سامان پیدا کر دیتا ہے

زکارا افتادہ را بر کارے آرد خدا زین رہ
 ہمیں باشد دلیلِ آنکہ ہست از خلق پنہانے
 ze kaar oftaade raa bar kaar mey
 aarad khodaa zeen rah

hameen baashad daleele aaNke hast
 az khalq pinhaaney

خدا اس طرح ایک ناکارہ انسان سے کام لیتا ہے اور یہی اُس مخفی ہستی کی موجودگی کا ثبوت ہے

مگر باید کہ باشد طالبِ اُو صابر و صادق
 نہ بیند روزِ نومیدی و فادار از دل و جانے
 magar baayad ke baashad taalebe
 oo saabero saadiq

na beenad rooze naumeedi
 wafaadaar as dil-o jaaney

مگر چاہیے کہ اُس کا طالب صابر اور سچا ہو اُس کا دلی وفادار نامرادی کا دن نہیں دیکھتا

بترسید از خدائے بے نیاز و سخت قہارے
 نہ پندارم کہ بد بیند خدا تر سے نکو کارے
betarseed az khodaa'ey be neyaazo sakht qah-haarey
na pindaaram ke bad beenad khodaa tarsey nekoo-kaarey

لوگو! بے نیاز اور سخت قہار خدا سے ڈرو میں نہیں سمجھتا کہ متقی اور نیک آدمی کبھی نقصان اٹھاتا ہو

مرا باور نہ می آید کہ رسوا گردد آں مردے
 کہ می ترسد از اں یارے کہ غفارست و ستارے
maraa baawar nami aayad ke rosaa gardad aaN mardey
ke mi tarsad azaaN yaarey ke ghaf-faarast-o sat-taarey

مجھے یقین نہیں آتا کہ وہ شخص کبھی رسوا ہوا ہو جو اُس یار سے ڈرتا ہے جو غفار و ستار ہے

گر آں چیزے کہ می بینم عزیزاں نیز دیدندے
 ز دنیا توبہ کردندے بچشم زار و خونبارے
gar aaN cheezey ke mi beenam 'azeezaaN neez deedaNdey
ze donyaa taube kardaNdey bachashme zaaro khooNbaarey

اگر وہ چیز جسے میں دیکھ رہا ہوں دوست بھی دیکھتے تو حصول دنیا سے رو رو کر توبہ کرتے

خورتاباں سیہ گشت است از بدکاری مردم
 زمیں طاعون ہمیں آرد پئے تخویف و اندارے
khoore taabaaN seyh gashtast az badkaari'ee mardom
zameeN taa 'oon hami aarad pa'i takhweefo inzaarey

لوگوں کی بدکاریوں سے چمکتا ہوا سورج بھی سیاہ ہو گیا اور زمین بھی ڈرانے کی خاطر طاعون لا رہی ہے

علاجے نیست بہر دفع آں جز بحسن کردارے

'ilaajey neest behre daf'e aaN joz
hosne kirdaarey

بہ تشویش قیامت ماند این تشویش گر بینی

ba tashweeshe qeyaamat maaNd
eeN tashweesh gar beeni

یہ مصیبت قیامت کی مانند ہے اگر تو غور کرے اور اس کے دور کرنے کا علاج سوائے نیک اعمال کے اور کچھ نہیں

کہ گر خواہد کشد در یکدمے چوں کرم بیکارے

ke gar khaahad koshad dar yekdamey
chooN kirme bekaarey

نشايد تا فتن سرزاں جناب عزت و غیرت

nashaayad taافتن sar zaaN janaabe
'iz-zato ghairat

اُس بارگاہ عالی سے سرکشی نہیں کرنی چاہیے اگر وہ چاہے تو ایک دم میں نکلے کیڑے کی طرح تجھے فنا کر دے

خرد از بہر این روز است اے دانا و ہشیارے

kherad az behre eeN roozast
ay daanaa-o hoshyaarey

مَن از ہمدردی ات گفتم تو خود ہم فکر کن بارے

man az hamdardi-at goftam too
khod ham fikr kon baary

میں نے ہمدردی سے یہ بات کہی ہے اب تو خود غور کر لے۔ اے سمجھ دار انسان عقل اسی دن کے لئے ہوا کرتی ہے

(ایام الصلح، روحانی خزائن 14 ص 363)

اے قدیر و خالقِ ارض و سما اے رحیم و مہربان و رہنما
 ay Raheemo mehrbaano rehnomaa ay Qadeero Khaaleqe arzo samaa

اے قادر اور آسمان زمین کے پیدا کرنے والے! اے رحیم۔ مہربان اور رستہ دکھانے والے

اے کہ میداری تو بر دلہا نظر اے کہ از تو نیست چیزے مستتر
 ay ke az too neest cheezey mostatar ay ke midaari too bar dil-haa nazar

اے وہ جو کہ دلوں پر نظر رکھتا ہے، اے وہ کہ تجھ سے کوئی چیز بھی چھپی ہوئی نہیں

گر تو مے بینی مرا پر فسق و شر گر تو دیداستی کہ ہستم بد گہر
 gar too deedasti ke hastam bad gohar gar too mey beeni maraa por fisqo shar

اگر تو مجھے نافرمانی اور شرارت سے بھرا ہوا دیکھتا ہے اور اگر تو نے دیکھ لیا ہے کہ میں بد ذات ہوں

پارہ پارہ کن من بدکار را شاد گن این زمرہ اغیار را
 shaad kon eeN zomre'ee aghyaar raa pare pare kon mane badkaar raa

تو مجھ بدکار کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈال اور میرے ان دشمنوں کے گروہ کو خوش کر دے

بر دلِ شاں ابرِ رحمت ہا بہار ہر مرادِ شاں بفضلِ خود برآر
 har moraade shaaN abre rahmat-haa bebaar bar dil-e shaaN bafazle khod baraar

ان کے دلوں پر اپنی رحمت کا بادل برسسا اور اپنے فضل سے ان کی ہر مراد پوری کر

آتش افشاں بر در و دیوارِ من دشمنم باش و تبه کن کارِ من

aatesh afshaaN bar daro deewaare man doshmanam baash-o tabeh kon kaare man

میرے در و دیوار پر آگ برسا میرا دشمن ہو جا اور میرا کار و بار تباہ کر دے

ور مرا از بندگانت یافتی قبلہ من آستانت یافتی

war maraa az baNdgaanat yaafti qeble'ee man aasaanat yaafti

لیکن اگر تو نے مجھے اپنا فرمانبردار پایا ہے اور اپنی بارگاہ کو میرا قبلہ مقصود پایا ہے

در دلِ من آں محبت دیدہ کز جہاں آں راز را پوشیدہ

dar dil-e man aaN mahab-bat deede'ee kaz jhaaN aaN raaz raa poosheede'ee

اور میرے دل میں وہ محبت دیکھی ہے جس کا بھید تو نے دنیا سے پوشیدہ رکھا ہے

با من از رُوئے محبت کار کن اندکے افشاء آں اسرار کن

baa man az roo'ey mahab-bat kaar kon aNdake ifshaa'e aaN asraar kon

تو محبت کی رو سے مجھ سے پیش آ۔ اور ان اسرار کو تھوڑا سا ظاہر کر دے

اے کہ آئی سوئے ہر جویندہ واقفی از سوزِ ہر سوزندہ

ay ke aa'i soo'ey har joo'yeNde'ee waaqefi az sooze har soozeNde-'ee

اے وہ کہ تو ہر متلاشی کے پاس آتا ہے اور ہر جلنے والے کے سوز سے واقف ہے

زاں تعلقِ ہا کہ با تو داشتم زان محبتِ ہا کہ در دلِ کاشتم

zaaN ta'al-loq-haa ke baa too daashtam zaaN mahab-bat-haa ke dar dil kaashtam

تو اس تعلق کے باعث جو میں تجھ سے رکھتا ہوں اور اُس محبت کی وجہ سے جو میں نے اپنے دل میں بوئی ہے

خود بروں آ از پئے ابراءِ من اے تو کہف و ملجا و ماوائے من

ay too kahfo maljaa-o maawaa'ey man khod beroon aa az pa'i ibraa'e man

تو آپ میری بریت کے لئے باہر نکل، تو ہی میرا حصار اور جائے پناہ اور ٹھکانا ہے

آتشی کاندرا دلم افروختی وز دمِ آں غیر خود را سوختی

waz dame aaN ghair khod raa sookhti aateshey kaandrar dilam afrookhti

وہ آگ جو تو نے میرے دل میں روشن کی ہے اور اس کے شعلوں سے تو نے اپنے غیر کو جلا دیا ہے

ہم ازاں آتش رُخ من برفروز ویں شبِ تارم مبدل کن بروز

weeN shabe taaram mobad-dal kon barooz ham azaaN aatesh rokhe man barforooz

اسی آگ سے میرے چہرہ کو بھی روشن کر دے اور میری اس اندھیری رات کو دن سے بدل دے

چشم بکشا ایں جہانِ کور را اے شدید لبطش بنما زور را

ay shadeedolbatsh benmaa zoor raa chasm bekshaa eeN jahaane koor raa

اس اندھی دنیا کی آنکھیں کھول اور اے سخت گیر خدا تو اپنا زور دکھا

ز آسماں نور نشانِ خود نما یک گلے از بوستانِ خود نما

yek goley az boostaane khod nomaa ze aasmaaN noore nashaane khod nomaa

آسمان سے اپنے نشان کا نور ظاہر کر اور اپنے باغ میں سے ایک پھول دکھا

ایں جہاں بینم پُر از فسق و فساد غافلان را نیست وقت موت یاد

ghaafelaan raa neest waqte maut yaad eeN jahaan beenam por az fisqo fasaad

میں اس جہان کو فسق و فجور سے پُر دیکھتا ہوں غافلوں کو موت کا وقت یاد نہیں رہا

از حقائق غافل و بیگانہ اند ہنچو طفلان مائلِ افسانہ اند

hamchoo teflaaN maa'il-e afsaane aNd

az haqaa'iq ghaafelo begaane aNd

وہ حقائق سے غافل اور ناواقف ہیں اور بچوں کی طرح کہانیوں کے شائق ہیں

سرد شد دلہا ز مہرِ رُوئے دوست روئے دلہا تافتہ از کوئے دوست

roo'ey dil-haa taafte az koo'ey doost

sard shod dil-haa ze mehre roo'ey doost

ان کے دل خدا کی محبت سے سرد ہیں اور دلوں کے رُخ خدا کی طرف سے پھر گئے ہیں

سیل درجوش است و شب تاریک و تار از کرمہا آفتابے را برار

az karam-haa aaftaabey raa baraar

sail dar jooshast wa shab taareeko taar

سیلابِ جوش پر ہے اور رات سخت اندھیری۔ مہربانی فرما کر سورج چڑھا دے

(حقیقت المہدی، روحانی خزائن جلد 14 ص 434-435)



سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
جسے اللہ نے اپنے
پیغمبر بنا دیا

بزرگ درستی ہے۔ دنیائے آخر اور خواہی
کہے خواہے کھارے تہیں دستاں پر ترا

غریقِ وِراطِءِ بحرِ محبّت نہ بر مہرش نظر باشد نہ بر کیں
ghareeq-e warte-ye bahr-e mahabbat na bar mehrash nazar baashad na bar keen

بحرِ عشق کے بھنور میں غرق ہونے والے کو نہ اُس کی محبت پر نظر ہوتی ہے نہ غصہ پر

بگوشِ عاشق از لبہائے دلدار چنناں نفریں عزیز آید کہ تحسین
bagoosh-e 'aasheq az lab-haa'ey dildaar chonaaN nafreen 'azeez aayad ke tehseen

دلبر کے ہونٹوں سے عاشق کے کانوں میں ملامت بھی ویسی ہی پسندیدہ ہے جیسے کہ شہاباش

چنناں رویشِ خوش افتد از سرِ عشق کہ قربان مے کند بروے دل و دین
chonaaN rooyash khosh oftad az sar-e 'ishq ke qorban mey konad bar wai dil-o deen

عشق کی وجہ سے محبوب کا چہرہ اتنا دلپسند ہوتا ہے کہ وہ اس پر اپنا دل اور دین قربان کر ڈالتا ہے

شب و روزش بہ دلبر کار باشد دل و جانِش شود آں یار شیریں
shab-o roozash, be dilbar kaar baashad dil-o jaanash shawad, aaN yaar-e sheereen

دن رات اُسے دلبر سے ہی کام رہتا ہے اور وہ پیارا دوست اُس کا دل اور جان بن جاتا ہے

بسوزد ہر چہ غیرِ یار باشد ہمیں این عشق را رسم است و آئیں
besoozad har che ghair-e yaar baashad hameen een ishq raa rasmast-o aa'een

جو بھی یار کے سوا ہو عاشق سب کو جلا دیتا ہے اس عشق کی یہی رسم ہے اور یہی طریقہ

قصیدہ در معرفتِ انسانِ کامل مظہرِ حق تعالیٰ و طریقِ فیصلہ بانزاع کنندگان

ہماں ز نوعِ بشرِ کامل از خُدا باشد کہ با نشانِ نمایاں خُدا نما باشد

*ke baa neshaan-e nomaayaaN khodaa
nomaa baashad*

*homaan ze nau'e bashar kaamel
az khodaa baashad*

انسانوں میں وہی خدا کی طرف سے کامل ہوتا ہے جو روشن نشانوں کے ساتھ خدا نما ہوتا ہے

بتابد از رُخ او نُورِ عشق و صدق و وفا ز خلقِ او کرم و غربت و حیا باشد

*ze kholqe oo karamo ghorbato
hayaa baashad*

*betaabad az rokhe oo noore
'ishqo sidqo wafaa*

اُس کے چہرہ سے عشق اور صدق و صفا کا نور چمکتا ہے، کرم، انکسار اور حیا اس کے اخلاق ہوتے ہیں

صفاتِ او ہمہ ظَلِّ صفاتِ حق باشند ہم استقامتِ او ہمچو انبیاءِ باشد

*ham isteqaamate oo hamchoo
ambiyaa baashad*

*sefaate oo hame zel-le sefaate
haq baashaNd*

اُس کی ساری صفات خدا کی صفات کا پرتو ہوتی ہیں اور اُس کا استقلال بھی انبیاء کے استقلال کی مانند ہوتا ہے

رواں پچشمہ او بحرِ سردی باشد عیاں در آئینہ اش روئے کبریا باشد

*iyaaN dar aa'eene-ash roo'ey
kibreyyaa baashad*

*rawaaN bachashme'ee oo bahre
sarmadi baashad*

اُس کے چشمہ میں ابدی فیضان کا سمندر موجزن ہوتا ہے اور اس کے چہرہ میں خدائے بزرگ کا چہرہ نظر آتا ہے

صعودِ او ہمہ سوئے فلک بود ہر دم وجودِ او ہمہ رحمت چو مصطفیٰ باشد

wojoode oo hame rehmat choo
Mostafaa baashad

sa'oode oo hame soo'ey falak
bowad har dam

اُس کی پرواز ہر وقت آسمان کی طرف ہی ہوتی ہے اور اُس کا وجود مصطفیٰ کی طرح سراسر رحمت ہوتا ہے

خبر دہد ز قدومش خدا بمصحفِ پاک ہم از رسول سلاامے بصد ثنا باشد

ham az rasool salaamey basad
sanaa baashad

khobar dehad za qodoomash
khodaa bemoshafe paak

خدا اُس کی تشریف آوری کی خبر قرآن مجید میں دیتا ہے اور رسول کی طرف سے بھی سینکڑوں ثنا اور سلام بھیجے جاتے ہیں

نتابد از رہ جانانِ خود سرِ اخلاص اگرچہ سیلِ مصیبت بزورہا باشد

agarche saile moseebat bazoor-haa
baashad

nataabad az rahe jaanaan-e
khod sare ikhlaas

وہ اپنے معشوق کی راہ میں کبھی اخلاص میں کمی نہیں آنے دیتا۔ خواہ مصیبتوں کا طوفان کتنے ہی زوروں پر ہو

براہِ یارِ عزیز از بلا نہ پرہیزد اگرچہ در رہ آں یار اژدہا باشد

agarche dar rahe aaN yaar
aydahaa baashad

baraahе yaare 'azeez az
balaa na parheezad

اُس عزت والے دوست کی راہ میں وہ کسی بلا سے نہیں ڈرتا خواہ اُس یار کے راستے میں اژدہا بیٹھا ہو

کند حرام ہمہ عیش و خواب را بر نفس چو جملہ عارف و عامی دریں بلا باشد

choo jomle 'aarefo 'aami dareen
balaa baashad

konad haraam hame 'aisho
khaab raa bar nafs

وہ نیند اور عیش کو اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے جبکہ سب نیک و بد اس عیش و عشرت کی بلا میں گرفتار ہوتے ہیں

دل از کف و کلهش باشد او فناده ز فرق فراغت از همه خود بینی و ریا باشد

faraaghat az hame khodbeeni wa reyaa
baashad

dil az kafo kolahash baashad oofataade
ze farq

اُس کا دل ہاتھ سے اور ٹوپی سر سے گری ہوئی ہوتی ہے اور ہر قسم کی خود بینی اور ریا سے پاک ہوتا ہے

اصولِ او ہمہ بر خلق رحم باشد و لطف طریقِ او ہمہ ہمدردی و عطا باشد

tareeqe oo hame hamdardi-o 'ataa
baashad

osoole oo hame bar khalq rehm
baashad- o loff

اُس کا اصول صرف خلقت پر رحم اور لطف ہے اور اس کا طریقہ کلی طور پر ہمدردی اور سخاوت ہوتا ہے

ہمیشہ نفسِ شریفش بکاہد از حسرات کہ چوں گروہِ بداں تابعِ ہدیٰ باشد

ke chooN gerooh-e badaaN taabe'e
hodaa baashad

hamaishe nafse shareefash bekaahad
az hasaraat

اس کا شریف دل ہمیشہ اس حسرت سے غمگین رہتا ہے کہ بُرے لوگوں کی جماعت کس طرح ہدایت پائے گی

ہمیشہ محترز از صحبتِ بداں ماند غیور از پئے دیں ہمچو اصفیا باشد

ghoyoor az pa'i deeN hamchoo
asfeyaa baashad

hameeshe mohtarez az sohbate
badaaN maanad

وہ ہمیشہ شریروں کی صحبت سے مجتنب رہتا ہے اور اولیاء اللہ کی طرح دین کے لئے غیرت مند ہوتا ہے

پناہِ دیں بود و ملجاء مسلماناں بعقدِ ہمتِ خود دافعِ قضا باشد

ba'qde him-mate khod daafe'e
qazaa baashad

panaahe deeN bowad wa maljaa'e
mosalmaanaaN

وہ دین کی پناہ اور مسلمانوں کی جائے حفاظت ہوتا ہے اور اپنی دعا سے قضا کو ٹال کر دیتا ہے

ہزار سر زنی و مشکلی نہ گردد حل چوپیش او بروی کارِ یک دعا باشد

choo peeshe oo berawi kaare yek
do'aa baashad

hazaar sar zani wa moshkeley na
gardad hal

تو ہزار ٹکریں مارتا رہے مگر تیری مشکل حل نہیں ہوتی لیکن جب تو اس کے سامنے جاتا ہے تو اس کی ایک دعا کافی ہوتی ہے

چو شیر زندگی او بود دریں عالم ز صید او دگر انرا ہمہ غذا باشد

ze saide oo degar-aaNraa hame
ghezaa baashad

choo sheer ziNdagi'e oo bowad
dareen 'aalam

اس جہان میں اس کی زندگی شیر کی زندگی کی طرح ہوتی ہے یعنی دوسروں کو اس کے شکار سے غذا میسر آتی ہے

گہے نشاں بنماید ز بہر دین تویم گہے بمعرکہ جنگش باشتیا باشد

gahe bema'reke jaNgash ba-ashqeyaa
baashad

gahe neshaaN benmaayad ze behre
deene qaweem

کبھی وہ دین اسلام کی خاطر نشان دکھاتا ہے اور کبھی بد بختوں کے ساتھ اسے لڑائی کا معرکہ پیش آتا ہے

بود مظفر و منصور از خدائے کریم از معضلات شریعت گرہ کشا باشد

az mo'az-zalaate sharee'at gereh
koshaa baashad

bowad mozaf-faro mansoor az
khodaa'ey Kareem

وہ خدائے کریم کی طرف سے مظفر و منصور ہوتا ہے اور شریعت کی مشکلات کو حل کرنے والا ہوتا ہے

ز مہر یارِ ازل بر رخس بارد نور ز شانِ حضرتِ اعلیٰ درو ضیا باشد

ze shaane hazrate a'laa daroo
zeyaa baashad

ze mehre yaare azal bar rokhash
babaarad noor

اُس یارِ ازل کی محبت کا نور اس کے چہرہ سے برستا ہے اور اس عالی جناب کی شان کی اس میں چمک ہوتی ہے

۱۔ جنگ سے مراد تلوار بندوق کا جنگ نہیں۔ کیونکہ یہ تو سراسر نادانی اور خلاف ہدایت قرآن ہے جو دین کے پھیلانے کے لئے جنگ کیا جائے بلکہ اس جگہ سے ہماری مراد زبانی مباحثات ہیں جو زنی اور انصاف اور معقولیت کی پابندی کے ساتھ کئے جائیں۔ ورنہ ہم ان تمام مذہبی جنگوں کے سخت مخالف ہیں جو جہاد کے طور پر تلوار سے کئے جاتے ہیں۔

کشوفِ اہلِ کشوف از برائے او باشند ہم از نجوم پئے مقدمش صدا باشد

ham az nojoom pa'i maqdamash sadaa
baashad

koshoofe ehle koshoof az baraa'e
oo baashaNd

اہلِ کشوف کے کشف اُسی کی خاطر ہوتے ہیں اور ستاروں سے بھی اس کی تشریف آوری کی آواز آتی ہے

غرض مقامِ ولایت نشان ہا دارد نہ ہر کہ دلق پوشد ز اولیا باشد

na har ke dalq bepooshad ze auleyaa
baashad

gharaz moqaame welaayat neshaan-haa
daarad

غرض ولایت کا مقام بہت سے نشان رکھتا ہے یہ نہیں کہ جو گدڑی پہن لے وہ ولیوں میں شمار ہونے لگے

کلیدِ این ہمہ دولت محبت ست و وفا خوشا کسیکہ چنین دولتش عطا باشد

khoshaa kaseeke choneeN daulatash
'ataa baashad

kaleede eeN hame daulat
mahab-batasto wafaa

اس ساری دولت کی کنجی محبت اور وفا ہے خوش قسمت ہے وہ جسے ایسی دولت مل جائے

سخن ز فقر بدزدی ہمی تو اوں گفتن و لے علامتِ مرداں رہِ صفا باشد

waley 'alaamate mardaan rahe
safaa baashad

sokhan ze faqr badozdi hami
towaan goftan

فقر کی باتیں چوری کر کے بھی بیان کی جاسکتی ہیں لیکن اس راہ کے مردوں کی علامت صدق و صفا ہے

ز مشکلاتِ رہِ راستی چه شرحِ دہم کہ شرطِ ہر قدمے گریہ و بُکا باشد

ke sharte har qadamey gerye-o bokaa
baashad

ze moshkelaate rahe raasti che
sharh deham

راہِ راست کی مشکلات کی تفصیل میں کیا بیان کروں کہ ہر قدم کی لئے گریہ و زاری لازمی ہے

بسوزد آنکہ نسوزد بصدق در رہ یار بمیرد آنکہ گریزندہ از فنا باشد

bemeerad aaNke goreezeNde az
fanaa baashad

besoozad aaNke nasoozad besidq
dar rahe yaar

خدا کرے وہ جل جائے جو دوست کی راہ میں نہیں جلتا خدا کرے وہ مر جائے جو فنا سے بھاگتا ہے

کلاہ فتح و ظفر ہیچ سر نمی یابد مگر سرے کہ پئے حفظ دیں فدا باشد

magar sare ke pa'ey hifze deen
fedaa baashad

kolaah fatho zafar heech sar
nami yaabad

کوئی سر فتح و ظفر کا تاج نہیں پہن سکتا سوائے اُس کے جو دین کی حفاظت کے لئے قربان ہو

نشانہائے سماوی بہ ہیچکس نہ ہند مگر کسے کہ ز خود گم پئے خدا باشد

magar kaseke ze khod gom pa'i
khodaa baashad

neshaan-haa'ey samaawi be heech
kas nadehaNd

کسی شخص کو آسمانی نشان نہیں ملتا مگر اسی کو جو خدا کی خاطر فنا ہو جائے

کسے رسد بمقام خوارق و اعجاز کہ در مقام مصافات و اصطفا باشد

ke dar maqaame masaafaato
istefaa baashad

kase rasad bamoqaame khawaareqo
i'jaaz

وہی شخص خوارق اور معجزوں کے درجہ پر پہنچتا ہے جو دوستی اور برگزیدگی کے مقام پر ہو

ضرورت است کہ در دین چنیں امام آید چو خلق جاہل و بیدین مُردہ سا باشد

choo khalq jaahelo bedeen morde
saa baashad

zaroorat ast ke dar deen choneen
imaam aayad

ضرورت ہے کہ دین میں ایسا امام آیا کرے جب خلقت جاہل بے دین اور مُردوں کی طرح ہو جائے

جہانیاں ہمہ ممنونِ منتش باشند چرا کہ او پنے ملت الہدیٰ باشد

cheraa ke oo panahe mil-latolhoda
baashad

jahaaniyaaN hame mamnoon-e
mennatash baashand

اہل جہان سب اس کے زیر بارِ احسان ہوتے ہیں کیونکہ وہ مذہبِ اسلام کی پناہ ہوتا ہے

اگرچہ تیغ ندارد مگر بہ تیغِ دلیل ہے دردِ صفِ قومے کہ ناسزا باشد

hamey darad safe qaumey ke naa
sazaa baashad

agarche teegh nadaarad magar be
teeghe daleel

اگرچہ وہ تلوار نہیں رکھتا مگر دلیل کی تلوار سے اُس قوم کی صفیں الٹ دیتا ہے جو گمراہ ہو

چو پہلواں بدر آید ز نزدِ ربِّ کریم بہر دمش مددِ صدق مدعا باشد

behar damash madade sidq modda'aa
baashad

choo pahlwaaN badar aayad ze nazde
Rab-be Kareem

رب کریم کے پاس سے وہ ایک پہلوان کی طرح آتا ہے اور ہر لحظہ اس کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ صدق کی مدد کرے

چہ دستہا کہ نماید بروزِ کشتی و جنگ بایں امید کہ نفسے مگر رہا باشد

ba-eeN om-meed ke nafsey magar
rahaa baashad

che dast-haa ke nomaayad barooze
koshti-o jaNg

کشتی اور لڑائی کے دن وہ بڑھ بڑھ کر ہاتھ دکھاتا ہے صرف اس امید پر کہ کوئی جان نجات پا جائے

ہمیں ست طائفہ برگزیدگانِ خدا ہمیں علامتِ شاں از خدائے ما باشد

hameeN 'alaamate shaaN az khodaa'ey
maa baashad

hameeNst taa'efe'ee bargozeedgaane
khodaa

یہی خدا کے برگزیدہ لوگوں کی جماعت ہے ہمارے خدا کی طرف سے ان کی یہی نشانیاں مقرر ہیں

جنگ و حرب گزارند ہر دمے کہ بود کہ تا حفاظتِ مردم ز فتنہا باشد

ke taa hefaazate mardom ze fetne-haa
baashad

bajaNgo harb gozaaraNd har damey
ke bowad

وہ اپنا ہر سانس جنگ اور لڑائی میں گزارتے ہیں تاکہ فتنوں سے لوگوں کی حفاظت ہو

بخیر و عافیت بگذرد شب اندر خواب کہ پاسبانی ایشاں بصد عنا باشد

ke paasbaani'ee eeshaaN besad
'inaa baashad

bak^hairo 'aafeyatat begzarad shab
aNdar khaab

تیری رات آرام سے نیند میں بسر ہوتی ہے اس لئے کہ وہ بڑی دردمندی سے تیری پاسبانی کرتے ہیں

غلامِ ہمتِ مردانِ کارزارِ بباش کہ امن مردوزن از مردمِ وغا باشد

ke amne mardo zan az mardome
waghaa baashad

gholaame hem-mate mardaane
kaarzaar bebaash

تو ان مردانِ کارزار کی ہمت کا غلام بن جا کہ مردانِ جنگ کے طفیل ہی عورتوں اور مردوں کو امن حاصل ہوتا ہے

پناہِ بیضہ اسلام آں جو انمردے ست کہ خون بدل ز پئے دینِ مصطفیٰ^ص باشد

ke khooN bedil ze pa'i deene Mostafaa
baashad

panaahe baize'ee Islaam aaN
jawaanmardeest

وہی جو انمرد دینِ اسلام کی پشت و پناہ ہوتا ہے جس کا دل دینِ مصطفیٰ کے لئے خون ہوتا ہے

ازیں بود کہ ہمہ اہل و نیک طینت را سرِ نیاز بدرگاہِ شاں فرا باشد

sare neyaaz bedargaahе shaaN
faraa baashad

azeeN bowad ke hame ahlo
neek teenat raa

یہی وجہ ہے کہ سب لائق اور نیک فطرت لوگوں کا سرعاجزی سے ان لوگوں کی درگاہ پر جھکا رہتا ہے

۱۔ مردانِ کارزار سے مراد وہ لوگ نہیں ہیں جو دین کے پھیلائے کے بہانے سے خلقِ خدا پر تلوار اٹھاتے۔ قتل کرتے اور ایک جہان کو مصیبت میں ڈالنے ہیں بلکہ ایسے لوگ جن کے پاس دین کے پھیلائے کے لئے صرف تلوار ہے درحقیقت درندوں کی طرح ہیں اور کسی تعریف کے لائق یہ لوگ نہیں ہیں۔ کیونکہ ناحق بیجا خونریزی کر کے مخالفوں کو اعتراض کا موقع دیتے ہیں۔ بلکہ اس جگہ مردانِ کارزار سے مراد وہ باخدا مرد ہیں جن کو خدا تعالیٰ کی طرف سے معجزہ نمائی کی طاقت ملتی ہے اور اعلیٰ دلائل عطا کئے جاتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی کتاب کا علم عطا کیا جاتا ہے سو وہ دلیل اور برہان سے منکروں کو لزوم کرتے ہیں اور اس طرح پر میدانِ مباحثات میں فتح نمایاں پاتے ہیں۔

دماغ و کبر بمردانِ حرب نادانی ست کسے کہ کبر کند سخت بے حیا باشد

kasee ke kibr konad sakht behayaa
baashad

demaagho kibr bemardaane harb
naadaaneest

ان بہادر لوگوں کے مقابل تکبر اور بڑائی کرنا بے وقوفی ہے، جو تکبر کرتا ہے وہ سخت بے حیا ہے

چہ جائے کبر کہ ایشاں پناہ ہر بشر اند طفیلِ شاں ہمہ عمامہ و قبا باشد

tofaile shaaN hame 'immaama-o qabaa
baashad

che jaa'ey kibr ke eeshaaN panaahe
har bashar aNd

تکبر کا کیا موقع ہے کہ وہ تو ہر انسان کی جائے پناہ ہیں انہی کی طفیل سب کی عزتیں محفوظ ہیں

اگر زماں شاں یکدمے جدا بشوی متاع و مایہ ایماں ز تو جدا باشد

mataa'o maaye'ee eemaan, ze too
jodaa baashad

agar ze ma'mane shaaN yekdamey
jodaa beshawi

اگر تو ان کی پناہ کی جگہ سے ایک لمحہ بھی جدا ہو تو ایمان کی پونجی اور دولت تجھ سے جدا ہو جائے گی

سراست زیر تبر صادقانِ مخلص را کہ تا رہد سر قومے کہ در بلا باشد

ke taa rahad sare qaumey ke dar
balaa baashad

sar ast zeere tabar saadeqaane
mokhles raa

ان مخلص راستبازوں کا سر تبر کے نیچے رہتا ہے تاکہ اُس قوم کا سر بچ جائے جو مصیبت میں ہو

اصولِ شاں ہمہ ہمدردی ست و مہر و کرم طریقِ شاں رہِ عجز و سرِ رضا باشد

tareeqe shaaN rahe 'ijzo sare razaa
baashad

osool-e shaaN, hame hamdardeest wa
mehr-o karam

ان کا اصول محض ہمدردی و محبت اور شفقت ہے اور ان کا طریقہ عاجزی اور رضا کی طلب ہے

ہزار جانِ گرامی فدائے آں دل باد کہ مست و محوِ رضا ہائے کبریا باشد

ke masto mehwa razaa-haa'ey kibreyaa
baashad

hazaar jaane geraami fedaa'ey aaN
dil baad

ہزاروں قیمتی جانیں اُس ایک دل پر قربان ہوں جو خداوند کبریا کی رضا میں سرشار اور بے خود رہتا ہے

بکنجِ خلوتِ پا کاں اگر گذر بکنی عیاں شود کہ چہ نورے دراں سرا باشد

'iyaaN shawad ke che noorey daraaN
saraa baashad

bekoNje khalwate paakaaN agar
gozar bekoni

پاک لوگوں کی خلوت میں اگر تیرا گزر ہو تو تجھے معلوم ہو کہ وہاں کیسے کیسے انوار برستے ہیں

بدولتِ دو جہاں سرفروغے آرد بعشقِ یارِ دلِ زارِ شاں دو تا باشد

be'ishqe yaar dil-e zaare shaaN
dotaa baashad

bedaulate do jahaaN sar faroo
namey aaraNd

دونوں جہان کی دولت کی طرف بھی یہ لوگ توجہ نہیں کرتے اُن کا درد مند دل محبوب کے عشق میں چور رہتا ہے

مناز با کلہ سبز و خرقہ پشمیں کہ زیرِ دلِقِ ملمع فریبہا باشد

ke zeere dalqe molam-me' freeb-haa
baashad

manaaz baa kolahee sabz wa
kherqe'ee pashmeeN

سبز کلاہ اور اونی خرقہ پر ناز نہ کر کہ نمائشی گدڑی کے نیچے بہت سے فریب ہوتے ہیں

زدست و بازوئے آں مرد خدمتے آید کہ سوختہ دل و جاں از پئے ہدیٰ باشد

ke sookhte dil-o jaaN az pa'i hodaa
baashad

ze dasto baazoo'ey aaN mard
khedmatey aayad

وہی مرد ایسے دست و بازو کے ساتھ خدمت کر سکتا ہے جس کے دل و جان ہدایت کے لئے پرسوز ہوں

کسے کہ دل ز پئے خلق سوزدش شب و روز محقق است کہ او خادم الوری باشد

mohaqq-aaq ast ke oo khaademol-waraa
baashad

kase ke dil ze pa'i khalq soozadash
shabo rooz

جس کا دل مخلوق کی خاطر دن رات بے چین رہے یہ ثابت شدہ بات ہے کہ وہی لوگوں کا خادم ہوا کرتا ہے

نہیب حادثہ بنیادِ دیں ز جا ببرد اگر ز ملت ما ظلّ شاں جدا باشد

agar ze mil-late maa zil-le shaaN
jodaa baashad

naheebe haadese bonyaade deen
ze jaa bebarad

حادثات کی غارت گری دین کی بنیاد کو ہلا دے اگر ہمارے مذہب سے ان لوگوں کا سایہ الگ ہو جائے

ازیں بود کہ چو سالِ صدی تمام شود بر آید آنکہ بدیں نائپ خدا باشد

bar aayad aaNke bedeen naa'ibe
khodaa baashad

azeeN bowad ke choo saale sadi
tamaam shawad

یہی وجہ ہے کہ جب صدی کے سال ختم ہوتے ہیں تو ایسا مرد ظاہر ہوتا ہے جو دین کے لئے نائپ خدا ہوتا ہے

رسید مژدہ ز غیبت کہ من ہماں مردم کہ او مجدّ دِ ایں دین و رہنما باشد

ke oo mojad-did-e een deeno
rehnomaa baashad

rased moyde ze ghaibam ke man
homaan mardam

مجھے غیب سے یہ خوشخبری ملی ہے کہ میں وہی انسان ہوں جو اس دین کا مجدّد اور راہ نما ہے

لوائے ما پنہ ہر سعید خواهد بود ندائے فتح نمایاں بناں ما باشد

nedaa'ey fat-he nomaayaaN benaame
maa baashad

lewaa'ey maa panehe har sa'eed
khaahad bood

ہمارا جھنڈا ہر خوش قسمت انسان کی پناہ ہوگا اور کھلی کھلی فتح کا شہرہ ہمارے نام ہوگا

عجب مدار اگر خلق سوئے ما بدوند کہ ہر کجا کہ غنی مے بود گدا باشد

ke har kojaa ke ghani mey bowad
gadaa baashad

ajab madaar agar khalq soo'ey
maa bedawaNd

اگر مخلوقات ہماری طرف دوڑ کر آئے تو تعجب نہ کر کہ جہاں دولت مند ہوتا ہے وہاں فقیر جمع ہو جاتے ہیں

گلے کہ رُوئے خزاں را گے نخواہد دید بباغِ ماست اگر قسمت رسا باشد

bebaaghe maast agar qismatat
rasaa baashad

goley ke roo'ey khazaaN raa gahey
nakhaahad deed

وہ پھول جو کبھی خزاں کا منہ نہیں دیکھے گا وہ ہمارے باغ میں ہے اگر تیری قسمت یاور ہو

منم مسیح بباغِ بلند مے گویم منم خلیفہ شاہے کہ بر سما باشد

manam khleefe'ee shaahey ke bar
samaa baashad

manam Maseeh bebaaNge bolaNd
mey gooyam

میں بلند آواز سے کہتا ہوں کہ میں ہی مسیح ہوں اور میں ہی اس پادشاہ کا خلیفہ ہوں جو آسمان پر ہے

مقدر است کہ روزے بریں ادیم ز میں ہزار ہا دل و جاں بر رہم فدا باشد

hazaar-haa dil-o jaaN bar raham
fedaa baashad

moqaddar ast ke roozey bareeN
adeeme zameeN

یہ بات مقدر ہو چکی ہے کہ ایک دن روئے زمین پر ہزاروں جان و دل میری راہ میں قربان ہوں گے

زمینِ مردہ ہمیں خواست عیسوی انفاس ز وعظ بے عملوں خود اثر کجا باشد

ze wa'ze be'amalaaN khod asar
kojaa baashad

zameene morde hami khaast
'Eesawi infaas

مری ہوئی زمین بھی دم عیسوی کو چاہتی ہے جو آپ بے عمل ہوں اُن کے وعظ کا اثر کہاں ہوتا ہے

کشادہ اند در فضل گر کنوں نائی ز نامساعدی بختِ نارسا باشد

ze naamosaa'idee'e bakhte naarasaa
baashad

koshaade aNd dare fazl gar konoon
naa'i

فضل کے دروازے کھولے گئے ہیں اگر تو اب بھی نہ آئے۔ تو یہ تیری بدبختی کی نحوست ہے

بہرزہ طالبِ آلِ مہدی و مسیحِ مباحش کہ کارِ شاں ہمہ خونریزی و وعا باشد

ke kaare shaaN hame khooNreezi-o
waghaa baashad

beharze taalebe aaN Mahdi-o Maseeh
mabaash

بے ہودگی سے تو اُس مسیح اور مہدی کا طلبگار نہ ہو۔ جس کا کام سراسر خونریزی اور جنگ ہوگا

عزیز من رہ تائیدِ دیں دگر را ہے ست نہ این کہ تیغِ براری اگر ابا باشد

na eeN ke teegh baraari agar ibaa
baashad

'azeeze man rahe taa'eede deen
degar raaheest

اے میرے عزیز! دین کی تائید کا اور ہی رستہ ہے، یہ نہیں کہ اگر کوئی انکار کرے تو فوراً تلوار نکال لے

چہ حاجت است کہ تیغ از برائے دیں بکشی نہ دیں بود کہ بہ خونریزی بقا باشد

na deen bowad ke be khooNreezeyash
baqaa baashad

che haajatast ke teegh az baraa'ey
deen bekashi

اس بات کی کیا ضرورت ہے کہ تو دین کی خاطر تلوار کھینچے وہ دین دین نہیں جس کی بنا خونریزی پر ہو

چو دیں مدلل و معقول و با ضیا باشد کد ام دل کہ ازاں مذہبش ابا باشد

kodaam dil ke azaaN mazhabash
ibaa baashad

choo deen modal-lal-o ma'qoolo baa
zeyaa baashad

جبکہ دین مدلل معقول اور روشن ہو تو وہ کونسا دل ہوگا جسے ایسے مذہب سے انکار ہو؟

چو دیں درست بود خنجرے نمی باید کہ زور قول موجہ عجب نما باشد

ke zoore qaule mo'aj-jeh 'ajab nomaa
baashad

choo deeN dorost bowad khaNjarey
nami baayad

جب دین صحیح ہو تو اس کے لئے خنجر درکار نہیں کیونکہ بادل کلام کی طاقت معجز نما ہوتی ہے

تو از سرائے طبیعت نیامدی بیروں ازیں ہمہ ہوسست جبر باجفا باشد

azeeN hame hawasat jabr baa jafaa
baashad

too az saraa'ey tabee'at nayaamadi
bairooN

چونکہ تو ابھی نفسانی خواہشات کے چکر سے نہیں نکلا اس وجہ سے تیری ساری خواہش ظالمانہ جبر کے لئے ہے

ز جبر حجت حق بر جہاں نیاید راست برو دلیل بدہ گر خرد ترا باشد

berau, daleel bedeh gar kherad
toraa baashad

ze jabr hoj-jate haq bar jahaaN
nayaayed raast

دنیا میں جبر سے حجت قائم نہیں ہوتی اگر تجھے عقل ہے تو جا اور اس کے برخلاف دلائل پیش کر

ز جبر کو کبہ صدق را شکست آید ازیں بود کہ رہ جبر ہا خطا باشد

azeeN bowad ke rahe jabr-haa
khataa baashad

ze jabr kaukabe'ee sidq raa
shekast aayad

جبر سے تو راست بازوں کی جماعت ٹوٹ جاتی ہے اسی وجہ سے جبر کا طریق غلط ہے

بہوش باش کہ جبر است خود دلیل گریز تسلی دل مردم ازیں کجا باشد

tasal-li'e dil-e mardom azeeN
kojaa baashad

behoosh baash ke jabrast khod
daleele goreez

خبردار ہو کہ جبر تو خود شکست کی دلیل ہے اس سے لوگوں کے دلوں کی تسلی کہاں ہوتی ہے؟

مرا بکفر کنی متہم ازیں گفتار کہ کفر نزد تو ابرار را سزا باشد

ke kofr nazde too abraar raa sazaa
baashad

maraa bekofr koni mot-taham azeen
goftaar

تو اس بات کی وجہ سے مجھ پر کفر کا الزام لگاتا ہے کیونکہ تیرے نزدیک نیکیوں کو کافر کہنا درست ہے

مگر چہ جائے عجب گر تو اتچنیں گوئی کہ ہر کہ بے ہنر افتادِ اثرِ خدا باشد

ke har ke be-honar oftaad yaaykhaa
baashad

magar che-jaa'ey 'ajab gar too
eeNchoneeN goo'i

اگر یہ تیرا قول ہے تو کچھ تعجب کی بات نہیں کیونکہ جو بے ہنر ہوتا ہے وہ بکواسی ہوتا ہے

بگو ہر آنچہ بگوئی چو خود نے دانی کہ ساکنانِ درش را چہ اجتبا باشد

ke saakenaane darash raa che ijtebaa
baashad

begoo har aaNche begoo'i choo khod
namey daani

جو چاہے کہہ۔ کیونکہ تجھے علم ہی نہیں کہ اس کے دروازہ پر رہنے والوں کا کتنا بڑا مرتبہ ہے

خوشم بجور کشیدن اگرچہ کشتہ شوم ازیں کہ ہر عمل و فعل را جزا باشد

azeeN ke har 'amal-o fe'l raa jazaa
baashad

khosham bejaur kasheedan agarche
koshte shawam

میں تو ہر ظلم اٹھانے کو تیار ہوں خواہ قتل ہو جاؤں اس لئے کہ ہر عمل اور کام کی جزا ضرور ملتی ہے

دو چشم خویش صفا کن کہ تا رخم بینی وگرنہ پیش تو صد عدل ہم جفا باشد

wagar-ne peeshe too sad 'adl ham
jafaa baashad

do chashme kheesh safaa kon ke taa
rokhham beeni

تو اپنی دونوں آنکھیں صاف کرتا کہ میرا چہرہ دیکھ سکے ورنہ تیری نظر میں تو ہر انصاف بھی ظلم دکھائی دے گا

مرا بریں سختم آں فضول عیب کند کہ بے خبر ز رہ و رسم دین ما باشد

ke bekhobar ze raho rasme deene
maa baashad

maraa bareen sokhanam aaN fozool
'aib konad

میری اس بات میں وہ فضول گو عیب نکالتا ہے جو ہمارے دین کی راہ و رسم سے بے خبر ہے

کجاست ملہم صادق کہ تا حقیقت ما برو عیاں ہمہ از پردہ خفا باشد

beroo 'iyaaN hame az parde'ee khefaa
baashad

kojaast molhame saadiq ke taa
haqeeqate maa

ایسا ملہم صادق کہاں ہے کہ جس پر ہماری حقیقت پردہ حجاب میں سے بھی ظاہر ہو

زمانِ یقظہ بیامد ہنوز در خوابی شنو کہ ہر سحر از ہاتف این ندا باشد

shanau ke har sahar az haatef eeN
nedaa baashad

zamaane yaqze beyaamad hanooz
dar khaabi

جاگنے کا وقت آ گیا مگر ابھی تو نیند میں ہے سن کہ ہر چھلی رات کو فرشتہ بھی آواز دیتا ہے

بعلم و فضل و کرامت کسے بما نرسد کجاست آنکہ ز ارباب ادعا باشد

kojaast aaNke ze arbaab-e id-de'aa
baashad

be'ilmo fazlo keraamat kase bema
narsad

علم و فضل اور کرامت کے زور سے کوئی ہم تک نہیں پہنچ سکتا کہاں ہے وہ شخص جو علم و فضل و کرامت کا مدعی ہے

ہزار نقد نمائی یکے چو سکے ما بہ نقشِ خوب و عیار و صفا کجا باشد

be naqshe khoobo 'iyaaro safaa
kojaa baashad

hazaar naqd nomaa'i yekey choo
sek-ke'ee maa

تو ہزاروں سکے دکھائے پھر بھی چمک دمک اور کھرا ہونے میں ہمارے سکے کی برابری نہیں کر سکتا

مؤیدے کہ مسیحا دم ست و مہدی وقت بشان او دگرے کے ز اتقیا باشد
mo'ay-yedey ke Maseehaa damasto *beshaaane oo degarey kai ze atqeyaa*
Mehdi'e waqt *baashad*

وہ تائید یافتہ شخص جو مسیحا دم اور مہدی وقت ہے اس کی شان کو اتقیا میں سے کوئی نہیں پہنچ سکتا

چو غنچہ بود جہانے خموش و سر بستہ من آدم بقدومے کہ از صبا باشد
choo ghoNche bood jahaaney *man aamadam beqodoomey ke az*
khamoosho sarbasteh *sabaa baashad*

یہ جہان ایک غنچہ کی طرح بند تھا میں (اس کے لئے) اُن برکتوں کو لے کر آیا ہوں جو باد صبا لایا کرتی ہے

چہ فتنہا کہ بزادست اندریں ایام کدام راہ بدی کو در اختفا باشد
che fetne-haa ke bezaadast andareen *kodaam raahe badi koo dar ikhtefaa*
ay-yaam *baashad*

اس زمانہ میں کس قدر فتنے پیدا ہو گئے ہیں اور کونسا راستہ بدی کا ہے جو مخفی ہے

محال ہست کز یں فتنہ ہا شوی محفوظ مگر ترا چو بمن گام اقتدا باشد
mohaal hast kazeen fetne-haa shawi *magar toraa choo beman gaame*
mahfooz *iqtadaa baashad*

ناممکن ہے کہ تو ان فتنوں سے بچ سکے سوائے اس کے کہ تو میری پیروی کرے

کسیکے سایہ بال ہماش سود نداد بابا یش کہ دو روزے بظّل ما باشد
kasey ke saaye'ee baale homaash *babaayadash ke do roozey bezil-le*
sood nadaad *maa baashad*

وہ شخص جسے بال ہمانے بھی فائدہ نہ دیا ہو اسے چاہیے کہ دو دن ہمارے زیر سایہ رہے

مسلم است مرا از خدا حکومت عام کہ من مسیحِ خدایم کہ بر سما باشد

ke man Maseeh khodaayam ke bar
samaa baashad

mosal-lam ast maraa az khodaa
hokoomate 'aam

خدا کی طرف سے میری حکومت ثابت ہو چکی ہے کیونکہ میں اس خدا کا مسیح ہوں جو آسمان پر ہے

بدیں خطاب مرا ہرگز التفات نبود چہ جرم من چو چنین حکم از خدا باشد

che jorme man choo choneeN hokm az
khodaa baashad

badeeN khetaab maraa hargez iltefaat
nabood

مجھے اس خطاب کا ہرگز کوئی شوق نہ تھا لیکن میرا کیا قصور ہے جب کہ خدا کی طرف سے ایسا ہی حکم ہے

بتاج و تخت زمیں آرزو نمودارم نہ شوقِ افسرِ شاہی بدل مرا باشد

na shauqe afsare shaahi bedil
maraa baashad

betaajo takhte zameeN aarzo
namidaaram

میں کسی زمینی تاج و تخت کی خواہش نہیں رکھتا نہ میرے دل میں کسی بادشاہی تاج کا شوق ہے

مرا بس است کہ ملکِ سما بدست آید کہ ملک و ملکِ زمیں را بقا کجا باشد

ke molko milke zameeN raa baqaa
kojaa baashad

maraa basast ke molke samaa
bedast aayad

میرے لئے یہی کافی ہے کہ آسمانی بادشاہت ہاتھ آ جائے کیونکہ زمینی ملکوں اور جاہلادوں کو بقا نہیں ہے

حوالتم بفلک کردہ اند روز نخست کنوں نظر بمتاعِ زمیں چرا باشد

konoon nazar bemataa'e zameeN
cheraa baashad

hawaalatam befalak karde-aNd
rooz-e nakhost

جبکہ خدا نے مجھے روزِ اول سے آسمان کے حوالہ کر دیا ہے تو اب دنیاوی پونجی پر میری نظر کیونکر پڑ سکتی ہے

۱۔ حکومت عام اور حاکم عام سے مراد ظاہری حکومت نہیں بلکہ وہ بادشاہت اور حکومت ہے جو برگزیدوں کو آسمان سے دی جاتی ہے۔ خدا کے کامل پیارے آسمان پر اپنی بادشاہت رکھتے ہیں گوزمین پران کو سر رکھنے کے لئے بھی جگہ نہ ہو۔ جن کو آسمانی بادشاہت ملتی ہے وہ زمین والوں کی بادشاہت پر کچھ نہیں رکھتے کیونکہ زمین کی بادشاہت بہت مختصر اور تیز چند روزہ اور فانی ہے۔

مرا کہ جنتِ علیاست مسکن و ماوا چرا بمزبلہ ایں نشیب جا باشد

cheraa bemazbale'ee eeN nasheeb
jaa baashad

maraa ke jan-nate 'olyaast maskano
maawaa

جب کہ میرا مسکن و ماوی جنت الفردوس ہے تو پھر میرا ٹھکانہ اس گڑھے کی کوڑی میں کیوں ہو

اگر جہاں ہمہ تحقیر من کند چہ غمے؟ کہ با من ست قدیرے کہ ذوالعلیٰ باشد

ke baa manast Qadeerey ke
zol'olaa baashad

agar jahaaN hame tahqeere man
konad che ghamey

اگر سارا جہان بھی میری تحقیر کرے تو مجھے کیا غم کیونکہ میرے ساتھ وہ قادر خدا ہے جو بڑی بزرگیوں والا ہے

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

manam Mohammado Ahmad ke
Mojtabaa baashad

manam Massihe Zamaan wa manam
Kaleeme khodaa

میں ہی مسیح وقت ہوں اور میں ہی کلیم خدا ہوں، میں ہی وہ محمد اور احمد ہوں جو مجتبیٰ ہے

نہ بلعم است کہ بدتر ز بلعم آں ناداں کہ جنگ او بکلیم حق از ہوا باشد

ke jaNge oo bekaleeme haq az
hawaa baashad

na Bal'am ast ke badtar ze Bal'am
aaN naadaaN

نہ صرف بلعم ہے بلکہ بلعم سے بھی بدتر وہ نادان ہے جس کی لڑائی خدا کے کلیم کے ساتھ ہوئے نفس کے ماتحت ہو

ازاں قفس پریدم بروں کہ دنیا نام کنوں بکنگرہ عرش جائے ما باشد

konooN bekaNgare'ee 'arsh jaa'ey
maa baashad

azaaN qafas bepareedam berooN
ke donyaa naam

میں اُس پنجرہ سے نکل کر اڑ چکا ہوں جس کا نام دنیا ہے اب تو عرش کے کنگرہ پر ہماری جگہ ہے

مرا بگلشنِ رضوانِ حق شدست گذر مقامِ من چمنِ قدس و اصطفیٰ باشد

*maqaame man chamane qodso
istefaa baashad*

*maraa begolshane rezwaan-e haq
shodast gozar*

اللہ تعالیٰ کی رضا کے باغ میں میرا گزر ہوا ہے میرا مقام برگزیدگی اور تقدس کا چمن ہے

کمالِ پاکی و صدق و صفا کہ گم شدہ بود دوبارہ از سخن و وعظِ من پیا باشد

*dobaare az sokhano wa'ze man
bapaa baashad*

*kamaale paaki wa sidqo safaa ke
gom shode bood*

پاکیزگی اور صدق و صفا کا کمال جو معدوم ہو گیا تھا وہ دوبارہ میرے کلام اور وعظ سے قائم ہوا ہے

مرنج از سختم ایکہ سخت بے خبری کہ اینکہ گفتم از وحی کبریا باشد

*ke eeNke gofte-am az wahi'e kibreyaa
baashad*

*maraNj az sokhanam ayke sakht be
khabari*

اے وہ شخص جو بالکل بے خبر ہے میری بات سے ناراض نہ ہو کہ جو میں نے کہا ہے یہ خدا کی وحی سے کہا ہے

کسیکہ گم شدہ از خود بنورِ حق پیوست ہر آنچہ از دہنش بشنوی بجا باشد

*har aaNche az dahanash beshnawi
bajaa baashad*

*kaseeke gom shodeh az khod benoore
haq paiwast*

جو شخص اپنی خودی کو چھوڑ کر خدا کے نور میں جا ملا اُس کے منہ سے نکلی ہوئی ہر بات حق ہوگی

نیامد ز پئے جنگ و کارزار و جہاد غرض ز آمدنم درسِ اتقا باشد

*gharaz ze aamadanam dares
it-teqaa baashad*

*neyaamadam ze pa'i jaNgo kaarzaaro
jehaad*

میں جنگ و جدال اور جہاد کے لئے نہیں آیا میرے آنے کی غرض تو تقویٰ کا سبق پڑھانا ہے

بخاکِ ذلّت و لعنِ کساں رضا دادیم بدیں غرض کہ بر نیستی بقا باشد

bedeeN gharaz ke bar neesti baqaa
baashad

bekhaake zil-lato la'ne kasaan razaa
daadeem

ہم ذلت کی خاک اور لوگوں کی لعنتوں پر راضی ہو گئے اس لئے کہ نیستی کا پھل بقا ہوا کرتا ہے

درونِ من ہمہ پُر از محبتِ نورِ یست کہ در زمانِ ضلالت از وضیا باشد

ke dar zamaane zalaalat azoo zeyaa
baashad

darooone man hame por az mahab-bate
nooreest

میرا بن اُس نور کی محبت سے بھر پور ہے جس سے گمراہی کے زمانہ میں روشنی ہوا کرتی ہے

بجز اسیریِ عشقِ رخسِ رہائی نیست بدرد او ہمہ امراض را دوا باشد

bedarde oo hame amraazraa dawaa
baashad

bejz aseeri'e 'ishqe rokhash rehaa'i
neest

اُس کے چہرہ کے عشق کی قید کے سوا کوئی آزادی نہیں اور اُس کا درد ہی سب بیماریوں کا علاج ہے

عنایت و کرمش پرورد مرا ہر دم بہ بینی اش اگر ت چشمِ خویش وا باشد

bebeeniasht agarat chashme kheesh
waa baashad

inaayato karamash parwarad maraa
har dam

اُس کا فضل و کرم ہر وقت میری پرورش کرتا ہے اگر تیری آنکھیں کھلی ہیں تو تجھے یہ بات نظر آ جائے گی

بکارخانہ قدرت ہزار ہا نقش اند مگر تجلّی رحماں ز نقشِ ما باشد

magar tajal-li'e Rehmaan ze naqshe
maa baashad

bekaarkhaane'ee qodrat hazaar-haa
naqshaNd

قدرت کے کارخانے میں ہزاروں نقش ہیں مگر رحمن کا جلوہ صرف ہمارے نقش سے نظر آتا ہے

بیادِم کہ رہِ صدقِ را درخشانم بدلتاں برم آنرا کہ پارسا باشد

bedilsetaaN baram aaNraa ke
paarsaa baashad

beyaamadam ke rahe sidq raa
darakhshaanam

میں اس لئے آیا ہوں کہ صدق کی راہ کو روشن کروں اور دلبر کے پاس اُسے لے چلوں جو نیک و پارسا ہے

بیادِم کہ درِ علم و رُشد بکشایم بخاک نیز نمایم کہ در سما باشد

bekhaak neez nomaayam ke dar
samaa baashad

beyaamadam ke dare 'ilmo roshd
bekshaayam

میں اس لئے آیا ہوں کہ علم و ہدایت کا دروازہ کھولوں اور اہل زمین کو وہ چیزیں دکھاؤں جو آسمانی ہیں

ترا نمی رسد انکارِ ما کہ نامردی تو با زناں بنشیں گر ترا حیا باشد

too baa zanaaN benasheen gar toraa
hayaa baashad

toraa nami rasad inkaare maa ke
naamardi

تجھے ہمارے انکار کا حق نہیں کیونکہ تو نامرد ہے تو عورتوں کے ساتھ بیٹھا اگر تجھے کچھ شرم ہے

گداز شد دل و جانم پئے حمایت دیں ہنوز چشمِ تو کور ایں چہ اعتدا باشد

hanooz chashme too koor eeN
che i'tedaa baashad

godaaz shod dil-o jaanam pa'i
hemaayat-e deen

میرے جان و دل دین کی حمایت کے لئے گداز ہو گئے مگر تیری آنکھ اب بھی اندھی ہے یہ کیسا ظلم ہے

ترا چہ غم اگر ایں دیں رہِ عدم گیرد کہ ہر دمت دلِ بریاں پئے ہوا باشد

ke har damat dil-e beryaaN pa'i
hawaa baashad

toraa che gham agar eeN deen
rahe 'adam geerad

تجھے کیا فکر۔ اگر دین معدوم ہو جائے کہ تیرا دل تو ہر لحظہ حرص و ہوا کے لئے کباب ہو رہا ہے

تو خود ز علتِ بیگانگی شدی مہجور وگرنہ از درِ او ہر طرف صلا باشد

wagarne az dare oo har taraf salaa
baashad

too khod ze 'il-late begaangi shodi
mahjoor

تو بے تعلقی کی وجہ سے خود ہی دور ہو گیا ورنہ خدا کے دروازہ سے تو بلانے کی آواز ہر طرف جاتی ہے

چرا شکایت رحماں کنی بنادانی تو صاف باش کہ تازاں طرف صفا باشد

too saaf baash ke taa zaaN taraf safaa
baashad

cheraa shekaayate Rehmaan koni
be naadaani

تو رحمان کی شکایت نادانی کی وجہ سے کیوں کرتا ہے تو پا کباز بن تا کہ ادھر سے بھی صفائی کا سلوک ہو

چنیں زمانہ چنیں دور اپنچنیں برکات تو بے نصیب روی وہ چہ ایں شقا باشد

too benaseeb rawi wah che eeN
shaqaa baashad

choneeN zamaane choeen daur
eeN-choneeN barakaat

ایسا وقت، ایسا زمانہ اور ایسی ایسی برکتیں! پھر بھی اگر تو بے نصیب رہے تو اس بد بختی پر کیا تعجب ہے

بہ ہیں کہ نور بریں خانہ ام ہی بارد مگر چگونہ بہ بینی اگر عما باشد

magar chegoone be beeni agar
'amaa baashad

bebeeN ke noor bareeN khaane-am
hami baarad

دیکھ تو سہی میرے اس گھر پر نور برس رہا ہے لیکن اگر تو نابینا ہو تو کیوں کر دیکھ سکتا ہے

ترا کہ ہچوزناں کار زینت ست و ہوا چگونہ در دل تو میل اہتدا باشد

chegoone dar dil-e too meile ihtedaa
baashad

toraa ke hamchoo zanaaN kaare
zeenatasto hawaa

تو جس کا کام عورتوں کی طرح صرف زینت اور دنیا کی ہوس ہے تیرے دل میں ہدایت کی رغبت کس طرح پیدا ہو سکتی ہے

فدائے بازوئے آناں ہزار زاہد باد کہ جانِ شاں برہ دینِ حق فدا باشد

ke jaane shaaN berahe deene haq
fedaa baashad

fedaa'ey baazoo'ey aanaaN
hazaar zaahed baad

اُن لوگوں کے ایک بازو پر ہزار زاہد قربان ہوں جن کی جان دینِ حق پر فدا ہے

گرفتگانِ محبتِ مستخرانِ جمالِ روندگانِ رہے کاں رہِ فنا باشد

raweNdagaane rahey kaaN rahe
fanaa baashad

gereftagaane mahab-bat
mosakh-kharaane jamaal

وہ خدا کی محبت کے اسیر اور اُس کے حسن کے پجاری ہیں اور اُس راہ پر چلنے والے ہیں جو فنا کا راستہ ہے

امامِ وقت ہماں پہلوانِ میدانِ ست کہ تیغِ بر سر و سرِ پیش آشنا باشد

ke teegh bar sar wa sar peeshe
aashnaa baashad

imaam-e waqt homaaN pehlwaane
midaanast

امامِ وقت میدانِ کازار کا وہی پہلوان ہے جس کے سر پر تلوار ہے اور سرِ خدا کے حضور میں ہے

چساں تو قدر شناسی خصالِ مرداں را کہ خصلتِ ہمہ چوں خصلتِ نسا باشد

ke khaslatat hame choon khaslate
nesaa' baashad

chesaaN too qadr shenaasi khasale
mardaaN raa

تو جو ان مردوں کے اخلاق کی قدر کیا پہچان سکتا ہے کہ تیری تو سب خصلتیں عورتوں کی سی ہیں

جہانِ وجاہِ جہاں نزدشاں چناں تیغِ ست کہ پیشِ چشمِ تو یکِ خس ز بوریا باشد

ke peeshe chashme too yek khas ze
booreyaa baashad

jahaano jaahe jahaan nazde shaaN
chonaaN heechast

اُن کے نزدیک دنیا اور دنیا کی عزت ایسی حقیر ہے جیسے تیری نظر میں بورے کا ایک تیکا

قمر مقابلہ با رُوئے شاں نیارد کرد کہ نُورِ اوز خور ایں نُور از خُدا باشد

ke noore oo ze *kh*or eeN noor az
*kh*odaa baashad

qamar moqaabele baa roo'ey shaaN
nayaarad kard

چاند اُن کے منہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا کیونکہ اُس کا نور سورج سے ہے اور اُن کا نور خدا سے

حضرتِ صمدے آبرو ہمی دارند دعائے گریہِ شاں خارق السّما باشد

do'aa'ey gerye'ee shaaN
*kh*aaareqos-samaa' baashad

behazrate Samadey aabroo hami
daaraNd

یہ لوگ بارگاہِ خداوندی میں صاحبِ عزت ہیں اور اُن کی آہ وزاری کی دعا آسمان کو چیر دیتی ہے

بدستِ ہفت فلک مثلِ شاں نمی بینم اگرچہ ہر فلکے چشمہ ضیا باشد

agarche har falakey chashme'ee
zeyaa baashad

bedaste haft falak misle shaaN nami
beenam

میں ساتوں آسمانوں میں کسی کو اُن کا مثل نہیں دیکھتا خواہ ہر آسمان نُور کا چشمہ ہی کیوں نہ ہو

رمد ز صحبتِ شاں جذبہ ہائے تاریکی دمد ز گلشنِ شاں آنچہ دلکشا باشد

damad ze golshane shaaN aaNche
dilkoshaa baashad

ramad ze sohbate shaaN
jazbe-haa'ey taareeki

اُن کی صحبت کے باعث گناہ کے جذبات کا نور ہو جاتے ہیں اور اُن کے چمن میں وہ بہارِ جوش مارتی ہے جو دل کو فرحت دینے والی ہے

ہزار جہد کنی زر نگردد ایں مسِ نفس مگر بدوستیِ شاں کہ کیمیا باشد

magar bedoosti'e shaaN ke
keemeeyaa baashad

hazaar johd koni zar nagardad
eeN mis-e nafs

تو ہزار کوشش کر یہ نفس کا تانا بسونا نہیں بنے گا مگر اُن کی دوستی جو کیمیا کا اثر رکھتی ہے (یہ بات ہو سکتی ہے)

اگر تو خود بگریزی وگرنہ ممکن نیست کہ سایہ کرم شاں ز تو جدا باشد

ke saaye'ee karam shaaN ze too
jodaa baashad

agar too khod begoreezi wagarne
momken neest

اگر تو آپ ہی اُن سے بھاگے تو خیر ورنہ یہ ناممکن ہے کہ اُن کی مہربانی کا سایہ تجھ سے الگ ہو جائے

غبارِ حرص و ہوا را بزیر پا بکنند کہ ترک دوست ز بہر ہوا جفا باشد

ke tarke doost ze behre hawaa jafaa
baashad

ghobaare hirso hawaa raa bezeere
paa bekonaNd

یہ لوگ حرص و ہوا کے غبار کو پیروں میں مسل ڈالتے ہیں کہ اپنی خواہش کی خاطر دوست کو چھوڑنا ظلم ہے

مرا مربئی من زیں گروہ خود کرداست بجزبہ کہ نہ حدش نہ انتہا باشد

bejazbe'ee ke na had-dash na
intehaa baashad

maraa morabbi'e man zeen gerooh
khod kardast

میرے مربی نے مجھے اس اپنے گروہ میں داخل کیا ہے ایسے جذبہ کے ساتھ جس کی حد و انتہا نہیں ہے

دو چشمِ خلق بہ بیند چو ماہ پر تو من بشرط آنکہ ز ہر پردہ رہا باشد

besharte aaNke ze har perde'ee
rahaa baashad

do chashme khalq be beenad choo
maah partaw-e man

خلقت کی آنکھیں میری روشنی کو چاند کی طرح دیکھ سکتی ہیں بشرطیکہ جابوں سے نجات حاصل ہو

ہزار گونہ نشانہائے صدق بنمایم بشرط آنکہ بصر امتحان ما باشد

besharte aaNke besabr imtehaane
maa baashad

hazaar goone neshaaN-haa'ey sidq
benmaayam

میں انہیں ہزاروں قسم کے نشانات دکھاؤں گا بشرطیکہ صبر سے ہمارا امتحان کیا جائے

فلک قریبِ زمیں شد ز بارشِ برکات کجاست طالبِ حق تا یقین فزا باشد

kojaast taalebe haq taa yaqeen
fezaa baashad

falak qareebe zameen shod ze
baareshe barakaat

برکتوں کی بارش کی کثرت سے فلک زمین کے نزدیک آ گیا خدا کا طالب کہاں ہے تاکہ اُس کا یقین بڑھے

کجا دلے کہ درو خشیتِ خدا باشد کجاست مردمِ چشمے کہ با حیا باشد

kojaast mardome chashmeekey baa
hayaa baashad

kojaa diley ke daroo khashyate
khodaa baashad

ایسا دل کہاں ہے جس میں خدا کا خوف ہو اور ایسی پتلی آنکھ کی کہاں ہے جس میں شرم و حیا ہو

بجاہ و منصبِ دُنیا منازاے ہشیار کہ ایں تنعم و عیشت نہ دائما باشد

ke eeN tana'om-o 'aishat na
daa'ema baashad

bejaaho mansabe donyaa manaaz
ay hooshyaar

دنیاوی عزت اور عہدوں پر اے سمجھدار انسان ناز نہ کر کہ تیرا یہ عیش و آرام دائمی نہیں ہے

چو خواب بگذرد ایں وقتِ خوش کہ میداری طمع مدار کہ ایں حال را بقا باشد

tama' madaar ke eeN haal raa
baqaa baashad

choo khaab begzarad eeN waqte
khosh ke midaari

تیرا یہ اچھا زمانہ خواب کی طرح گزر جائے گا یہ امید مت رکھ کہ یہ حال ہمیشہ اسی طرح باقی رہے گا

نماز می کنی و قبلہ را نمی دانی ندانمت چه غرض زیں نمازها باشد

nadaanamat che gharaz zeeN
namaaz-haa baashad

namaaz mi koni wa qeble raa
namey daani

تو نماز پڑھتا ہے مگر قبلہ مقصود سے غافل ہے میں نہیں جانتا کہ ایسی نمازوں کا کیا فائدہ ہے

ز دیدہ خون بچکاند سماعِ قصّہ حشر بشرط آنکہ بدلِ نحشیتِ خدا باشد

beshart aaNke bedil khashyate
khodaa baashad

ze deede khooN bechkaanad semaa'e
qesse'ee hashr

حشر کا ذکر سننے سے آنکھیں خون چکاں ہو جاتی ہیں بشرطیکہ دل میں خدا کا خوف ہو

بہ نفسِ تیرہ تمنّائے وصلِ او ہیہات رسد ہماں بخدا کو ز خود فنا باشد

rasad homaaN bekhodaa koo ze khod
fanaa baashad

be nafse teere tamann'ey wasle
oo heihaat

قلبِ سیاہ کے ساتھ خدا کے وصل کی آرزو! افسوس کی بات ہے خدا تک تو وہی پہنچتا ہے
جو اپنے آپ کو اس کی راہ میں فنا کر دے

قدم بمنزلِ رُوحانیاں بنہ کہ جزیں جہان و کارِ جہاں جملہ ابتلا باشد

jahaan wa kaare jahaan jomle
ibtelaa baashad

qadam bemanzile roohaaniyaaN
beneh ke jozeen

روحانی لوگوں کی منزل میں قدم رکھ کہ بغیر اس کے دنیا اور دنیا کے سب کام ابتلا ہی ابتلا ہیں

چہ جائے خوابِ خوش و امن و عیش و عافیت ست نہنگِ مرگ چو ہر لحظہ در قضا باشد

nahaNge marg choo har lehze dar
qazaa baashad

che jaa'ey khaabe khosh wa amno
'aisho 'aafiy-yatast

یہ آرام کی نیند اور امن اور عیش و عشرت کی جگہ کب ہے جبکہ موت کا مگر مجھ ہر وقت پیچھے لگا ہوا ہے

کشادِ کار بدلِ بستن است در محبوب چہ خوش رنے کہ گرفتار او رہا باشد

che khosh rokhey ke gereftaare
oo rahaa baashad

koshaade kaar bedil bastanast dar
mehboob

محبوب سے دل لگانے میں ساری کامیابی ہے کیا حسین چہرہ ہے جس کا قیدی آزاد ہے

ہزار شکر کہ من رُوئے یار خود دیدم چشم آں ہمہ کاں لذتِ لقا باشد

chasheedam aaN hame kaan laz-zate
liqaa baashad

hazaar shokr ke man roo'ey yaare khod
deedam

ہزار شکر کہ میں نے اپنے یار کا منہ دیکھ لیا اور وہ سب مزے چکھ لئے جن میں لقا کی لذت ہے؟

دماغ و کبرِ ہمہ منکرانِ دیں شکنم من ایستادہ ام اینک دگر کجا باشد

man eestaade-am eenak degar
kojaa baashad

demaagho kibre hame monkeraane
deeN shekanam

میں منکرانِ دین کے غرور و تکبر کو توڑ رہا ہوں لو میں حاضر ہوں میرے مقابل پر کوئی دوسرا کہاں ہے

چو مہر انور و تاباں ہے فشانم نور دگر کجا و چنیں قدرتے کرا باشد

degar kojaa wa choneeN qodratey
keraa baashad

choo mehre anwaro taabaaN hamey
fashaanam noor

میں روشن اور چمکدار سورج کی طرح نور پھیلا رہا ہوں۔ دوسرا کہاں ہے؟ اور ایسی قدرت کس میں ہے؟

ز کار ہا کہ کنم وز نشاں کہ بنمایم عیاں شود کہ ہمہ کارم از خدا باشد

'iyaaN shawad ke hame kaaram az
khodaa baashad

ze kaar-haa ke konam waz neshaaN
ke benmaayam

وہ کام جو میں کرتا ہوں اور اُن نشانوں سے جو میں دکھاتا ہوں یہی ظاہر ہوتا ہے کہ میرا سارا کار و بار خدا کی طرف سے ہے

کنوں کہ در چمن من ہزار گل بشگفت گر از طلب بنشیننی عجب خطا باشد

gar az talab benasheeni 'ajab
khataa baashad

konooN ke dar chamane man hazaar
gol beshagoft

اب جبکہ میرے چمن میں ہزاروں پھول کھل چکے ہیں اگر تو طلب نہ کرے تو سخت غلطی ہوگی

تو عمر خواہ و صبوری کہ آں زماں آید کہ جلوۂ خورِ ما دافع العما باشد

ke jalwe'ee khoore maa daafe'ol 'amaa
baashad

too 'omr khaah wa saboori ke aan
zamaaN aayad

تو عمر مانگ اور صبر طلب کر۔ حتی کہ وہ وقت آجائے جبکہ ہمارے سورج کی روشنی نابینائی کو دور کرنے والی ہو جائے

گرہ ز دل بکشا کارِ ما ز ہوش نگر کہ عقلِ صاف دہنت چو دل صفا باشد

ke 'aqle saaf dehaNdat choo dil
safaa baashad

gereh ze dil bekoshaa kaare maa ze
hoosh negar

دل کی گرہ کھول دے اور ہمارے کام کو غور سے دیکھ اگر تیرا دل صاف ہوگا تو تجھے مصطفیٰ عقل بھی ملے گی

ترا چہ شد کہ بمااتم نشستہ نالاں کہ موسمے است کہ ہم مرغ درنوا باشد

ke mauseme-ast ke ham morgh dar
nawaa baashad

toraa che shod ke bamaatam
nesheste'ee naalaan

تجھے کیا ہوا کہ سوگ میں زار و نالاں بیٹھا ہے حالانکہ موسم تو ایسا ہے کہ ہر پرندہ چہچہا رہا ہے

ز فکرِ تفرقہ باز آ کہ موسمے آمد کہ اجتماعِ ہمہ اہل و اتقیا باشد

ke ijtemaa'e hame ehlo atqeyaa
baashad

ze fikre tafreqe baaz aa ke
mausemey aamad

تفرقہ اندازی کا خیال چھوڑ دے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام اہل اللہ اور متقی لوگوں کو جمع کیا جائے

ارادۂ ازلی ایں زمان و وقت آورد تو چستی کہ ز تو ردّ ایں قضا باشد

too cheesti ke ze too rad-de eeN
qazaa baashad

iraade'ee azali eeN zamaano waqt
aaword

خدا کا ازلی ارادہ یہ زمانہ اور یہ وقت لایا ہے تو ہے کیا چیز کہ اس قضا و قدر کو پلٹ دے

مرو بہ بے خریدی نزدِ ما بیا و نشیں کہ ظلّ اہل صفا موجبِ شفا باشد

ke zil-le ehle safaa moojibe shefaa
baashad

marau be bekheradi nazde maa beyaa
wa nasheen

بے وقوفی سے چلانہ جا بلکہ ہمارے پاس آ کر بیٹھ کہ اہل اللہ کا سایہ شفا کا موجب ہو کرتا ہے

مقیمِ حلقہ ابرار باش روزے چند مگر عنایتِ قادر گرہ کشا باشد

magar 'inaayate Qaader gereh
koshaa baashad

moqeeme halqe'ee abraar baash
roozey chaNd

کچھ دن نیکیوں کے حلقہ میں آ کر بسر کر شاید اُس قادر کی مہربانی تیری گرہ کو کھول دے

زہے نخستہ زمانے کہ سوئے ما آئی زہے نصیبِ تو گر شوق و التجا باشد

zahe naseebe too gar shauqo iltejaa
baashad

zahe khojaste zamaaney ke
soo'ey maa aa'i

وہ کیسا اچھا زمانہ ہوگا جب تو ہماری طرف آئے گا زہے قسمت اگر تجھے شوق اور آرزو پیدا ہو جائے

چہ جور ہا کہ تو بر نفسِ خود کنی ہیہات ہزار حیف بریں فطنت و ذکا باشد

hazaar haif bareen fetnato zakaa
baashad

che jaur-haa ke too bar nafse khod
koni heihaat

افسوس کس قدر مظالم تو اپنی جان پر کر رہا ہے ایسے ذہن اور سمجھ پر ہزار افسوس !!

چہ حاجتست کہ رنجے کشی بتالیفات کہ امتحانِ دُعا گو ہم از دعا باشد

ke imtehaane do'aa goo ham az
do'aa baashad

che haajatast ke raNjey kashi
betaaleefaat

کیا ضرورت ہے کہ تو کتابیں تصنیف کرنے کی تکلیف اٹھائے کیونکہ دعا گو کا امتحان بھی دعا ہی کے ذریعہ سے ہوتا ہے

بہ رُوئے یار کہ ہرگز نہ رتبے خواہم مگر اعانتِ اسلام مدعا باشد

magar i'aanate Islaam mod-daa'aa
baashad

be roo'ey yaar ke hargez na rotbatey
khaaham

خدا کی قسم میں ہرگز کوئی عزت اور مرتبہ نہیں چاہتا میرا مطلب تو صرف تائید اسلام ہے

سیاہ باد رخِ بختِ من اگر بہ دلم دگر غرض بجز از یارِ آشنا باشد

degar gharaz bejz az yaare aashenaa
baashad

seyaah baad rokhe bakhte man agar
be dilam

میری قسمت کا منہ کالا ہو اگر میرے دل میں سوائے خدا کے اور کوئی غرض ہو

رہِ خلاص کجا باشد آں سیہ دل را کہ باچنین دلِ من درپے جفا باشد

ke baa choneeN dil-e man dar pa'i
jafaa baashad

rahe khalaas kojaa baashad aaN seyah
dil ra

اُس سیاہ دل انسان کو نجات کیونکر مل سکتی ہے جو میرے جیسے دل والے پر ظلم کرنے کے درپے ہو

چوسیل دیدہ ماتپچ سیل و طوفاں نیست بترس زیں کہ چینیں سیل پیشِ پا باشد

betars zeeN ke choneeN sail peeshe
paa baashad

choo saile deede'ee maa heech sailo
toofaan neest

ہماری آنکھ کے سیلاب کی طرح کا اور کوئی سیلاب نہیں اس بات سے ڈر کہ کہیں یہ سیلاب تیرے سامنے ہی نہ ہو

ز آہِ زمرہ ابدال بایت ترسید علی الخصوص اگر آہِ میرزا باشد

'alalkhosoos agar aahe Meerzaa
baashad

ze aahe zomre'ee abdaal baayadat
tarseed

تجھے ابدالوں کی جماعت کی آہوں سے ڈرنا چاہیے۔ خصوصاً اگر مرزا (غلام احمد) کی آہ ہو

کجا ہست؟

حریفے کہ در شنبہ میداشت جاں بیک شنبہ از وے نمااند و نشاں

bayek shambe az wai namaand-o neshaan

hareefey ke dar shambe midaast jaan

وہ مخالف جو ہفتہ کے دن زندہ تھا، اتوار کو اُس کا کوئی نشان نہ رہا

کجا ہست امروز آں لیکھرام؟ بیک شنبہ گویند ہر خاص و عام

bayek shambe gooyaNd har khaaso 'aam

kojaa hast imrooz aaN Leekhraam

آج وہ لیکھرام کہاں ہے اتوار کے دن سب خاص و عام پوچھ رہے ہیں

بدیں عمر میداشت طبع درشت نہ انسان کہ دستِ خدائیش بکشت

na insaan ke daste khodaa-yash bekosht

badeeN 'omr midaasht tab'e dorosht

اس عمر میں اس کی طبیعت بہت سخت تھی اسے کسی انسان نے نہیں بلکہ خدائے قتل کیا ہے

در جواب اشتہار عبدالحق غزنوی

اے پئے تحقیر من بستہ کمر نیستت جُو ہجو من کارِ دگر
neestat joz hajwe man kaare degar ay pa'i tahqeere man baste kamar

اے وہ جو میری ذلت کے درپے ہے اور سوائے میری برائی کرنے کے تجھے اور کوئی کام نہیں

می کشائی ہر دمے بر من زباں چوں نترسی از خُداے رازداں
chooN natarsi az khodaa'ey raazdaaN mi koshaa'i har damey bar man zobaaN

تو جو ہر وقت میرے برخلاف اپنی زبان کھولتا ہے خُداے غیب دان سے کیوں نہیں ڈرتا؟

از سرِ تقویٰ ہمی باید جدال تا کجا دشنام ہا اے بد خصال
taa kojaa doshnaam-haa ay bad khesaal az sare taqwaa hami baayad jedaal

تقویٰ کو مد نظر رکھ کر جنگ کرنی چاہیے۔ اے بد خصال انسان کب تک گالیاں دیتا رہے گا

نیستی گرگِ بیابانی نہ مار ترک گن این خو و از حق شرم دار
tark kon eeN khoo wa az haq sharmdaar neesti gorge bayaabaani na maar

تو جنگل کا بھیڑیا نہیں ہے۔ نہ سانپ ہے۔ یہ عادت چھوڑ اور خدا سے شرم کر

اے عجب از سیرت اے پُر غضب از حقیقت بے خبر دُور از ادب
az haqeeqat be khabar door az adab ay 'ajab az seeratat ay por ghazab

اے غصہ ورا انسان تیری سیرت سے تعجب آتا ہے کہ تو حقیقت سے بے خبر اور ادب سے دور ہے

خیز و اوّل فہم خود را گن دُرست نکتہ چیں را چشم مے باید نُخت

*noktecheeN raa chashm mey baayad
nakhost*

*kheez wa aw-wal fahme khod raa kon
dorost*

اُٹھ اور سب سے پہلے اپنی سمجھ کو درست کر۔ نکتہ چیں انسان کی سب سے پہلے اپنی آنکھ ٹھیک ہونی چاہیے

دل شود از بد زبانیہا سیاہ بد زباناں را در آنجا نیست راہ

bad zobaanaaN raa dar aaNjaa neest raah

dil shawad az bad zobaani-haa seyaah

بد زبانی سے دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ بد زبان لوگوں کی خدا کے حضور میں رسائی نہیں ہے

کم نشیں با زمرہ مستہزئیں تا بیابی حصّہ از مہتدیں

taa beyaabi hesse'ee az mohtadeeN

*kam nasheen baar zomre'ee
mostahze'eeN*

تمسخر کرنے والے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھتا کہ تو ہدایت یافتوں میں شامل ہو

روز و شب بد گفتنم کارِ تو شد لعنت و تحقیر کردارِ تو شد

la'nato tahqeer kerdaare too shod

roozo shab bar goftanam kaare too shod

دن رات تیرا کام مجھے بُرا کہنا ہے لعنت اور تحقیر تیرا پیشہ ہو گیا ہے

لعنت آں باشد کہ از رحماں بود لعنت نااہل و دوں آساں بود

la'nate naa ehlo dooN aasaaN bowad

*la'nat aaN baashad ke az Rahmaan
bowad*

لعنت تو وہ ہوتی ہے جو رحمان کی طرف سے ہو۔ نااہل اور ذلیل انسان کی لعنت کوئی حقیقت نہیں رکھتی

گر سفیہے لعنتے بر ما کند او نہ بر ما خویش را رسوا کند

*oo na bar maa kheesh raa rosmaa
konad*

gar safeehey la'natey bar maa konad

اگر کوئی احمق ہم پر لعنت کرے۔ وہ ہم پر نہیں پڑتی بلکہ وہ خود اپنے آپ کو بدنام کرتا ہے

ہر کہ مے دارد دلِ پرہیزگار چوں عجب دارد ز کارِ کردگار

chooN 'ajab daarad ze kaare kirdegaar har ke mey daarad dil-e parheezgaar

جس شخص کا دل پرہیزگار ہے وہ خدا کے کام پر کیوں تعجب کرے

آنکہ از یک قطرہ انسانے کند واز دو مُشتِ تخمِ بستانے کند

waaz do moshte tokhm bostaaney aaNke az yek qatre insaaney konad

وہ خدا جو ایک قطرہ سے انسان کو پیدا کر دیتا ہے اور دو مٹھی بیجوں سے ایک باغ بنا دیتا ہے

چوں منے را گر مسیچائے کند یا گدائے را شہنشاہے کند

yaa gadaa'ey raa shehenshaahey konad chooN maney raa gar Maseehaa'ey konad

اگر وہ مجھ جیسے کو مسیح بنا دیتا ہے یا ایک فقیر کو شہنشاہ کر دیتا ہے

نیست از فضل و عطاءے او بعید کور باشد ہر کہ از انکار دید

koor baashad har ke az inkaar deed neest az fazlo 'ataa'ey oo ba'eed

تو اُس کے فضل و کرم سے یہ بات بعید نہیں، وہ اندھا ہے جس نے اس بات کو انکار کی نظر سے دیکھا

ہاں مشو نومید ز اں عالیجناب بندہ باش و ہر چہ مے خواہی بیاب

baNde baasho har che mey khaahi haaN mashau naumeed zaaN 'aalijanaab beyaab

خبردار تو اُس عالی بارگاہ سے ناامید نہ ہو۔ بندہ بن جا۔ پھر جو تو چاہتا ہے لے لے

قادر است و خالق و ربّ مجید ہر چہ خواہد می کند بحزش کہ دید

har che khaahad mi konad 'ijzash ke deed Qaader ast wa Khaaleqo Rab-be Majeed

وہ قادر۔ خالق اور بزرگ رب ہے، جو چاہتا ہے کرتا ہے کس نے اُس کی لاچارگی دیکھی ہے

نطفہ را رُوئے درخشاں مے دہد سنگ را لعل بدخشاں می دہد
saNg raa la'le badakhshaaN mey dehad noffe raa roo'ey darakhshaaN mey dehad

ایک قطرہ منی سے چمکدار چہرہ بنا دیتا ہے اور پتھر سے لعل بدخشاں پیدا کر دیتا ہے

بر کسے چوں مہربانی مے کند از زمینی آسمانی مے کند
az zameeni aasmaani mey konad bar kase chooN mehrbaani mey konad

جب کسی پر مہربانی کرتا ہے تو اُسے زمینی سے آسمانی بنا دیتا ہے

ہم چُنیں بر من عطاءے کردہ است فضلہا بے انتہائے کردہ است
fazi-haa be intehaa'ey karde ast ham choneeN bar man 'ataa'ey karde ast

اسی طرح مجھ پر بھی اُس نے مہربانی فرمائی ہے اور بے انتہا فضل کئے ہیں

مظہر انوارِ آں بیچوں شدم در معارف از ہمہ افزوں شدم
dar ma'aaref az hame afzooN shodam mazhare anwaare aaN bechooN shodam

میں خود اس لاثانی ذات کا مظہر بن گیا اور حقائق و معارف میں سب سے بڑھ گیا

یارِ من بر من کرم دارد بے صد نشاں دارم اگر آید کسے
sad neshaaN daaram agar aayad kase yaare man bar man karam daarad base

میرا خدا مجھ پر بے حد مہربانی رکھتا ہے میرے پاس سینکڑوں نشان ہیں اگر کوئی دیکھنے کو آئے

بشنوید اے مردگاں من زندہ ام اے شبانِ تیرہ من تابندہ ام
ay shabaane teere man taabeNde-am beshnaweed ay mordagaaN man zende-am

اے مُردو۔ سن لو کہ میں زندہ ہوں۔ اے اندھیری راتو (تم بھی سن لو کہ) میں روشن ہوں

ایں دو چشم من کہ زیب ایں سرم بیند آں یارے کہ یارے دلبرم
 eeN do chashme man ke zaibe eeN beenad aaN yaarey ke yaarey dilbaram
 saram

میری یہ دونوں آنکھیں جو میرے سر کی رونق ہیں۔ اس یار کو دیکھتی ہیں جو میرا دلبر ہے

ایں قدم تا عرش حق دارد گذر وایں دو گوشم را رسد از حق خبر
 eeN qadam taa 'arshe haq daarad gozar wa-eeN do goosham raa rasad az haq
 khabar

اس میرے قدم کی سیر خدا کے عرش تک پہنچتی ہے اور میرے ان دونوں کانوں کو حق کی طرف سے خبریں ملتی ہیں

صد ہزاراں نعمتم بخشیدہ اند وایں رُخم از غیر حق پوشیدہ اند
 sad hazaaraaN ne'matam bakhshede wa-eeN rokhm az ghair haq
 aNd poosheede aNd

مجھے لاکھوں نعمتیں بخشی گئی ہیں اور میرے اس چہرہ کو غیروں سے چھپا دیا گیا ہے

می دہم فرعونیاں را ہر زماں چوں ید بیضائے موسیٰ صد نشاں
 mi deham fer'auneyaaN raa har chooN yade baizaa'ey Moosaa sad
 zamaaN neshaaN

میں ہر وقت فرعونی صفت لوگوں کو ید بیضا جیسے سینکڑوں نشان دکھاتا ہوں

زیں نشانہا بدرگاں کور و کراند صد نشاں بیند و غافل بگذرند
 zeeN neshaaN-haa badragaaN kooro sad neshaaN beenaNd wa ghaafel
 karaNd begozraNd

بدفطرت لوگ ان نشانوں کی طرف سے اندھے اور بہرے ہیں سینکڑوں نشان دیکھ کر بھی پروا نہیں کرتے

دور افتادم ز چشمان بشر از مقام کس نے دارد خبر
 door oftaadam ze chashmaane bashar az moqaamam kas namey daarad
 khabar

میں لوگوں کی آنکھوں سے دور ہوں۔ کسی کو میرے مقام کی خبر نہیں ہے

در من افتادند از نقص عقول بخت برگردیدہ محروم از قبول

bakht bargardeede mahroom az qabool dar man ooftaadaNd az naqse 'ogool

عقل کی کمی کی وجہ سے انہوں نے مجھ سے مقابلہ کیا اور بد قسمت ہو کر مجھے قبول کرنے سے محروم رہ گئے

کس ز رازِ جانِ من آگاہ نیست عقل شاں را تا در ما راہ نیست

aqle shaaN raa taa dare maa raah neest kas ze raaze jaane man aagaah neest

میرے باطن کے راز سے کوئی بھی وقف نہیں۔ ان کی عقل کی ہمارے دروازہ تک رسائی نہیں

از سرِ حق است جوش و جنگِ شاں واز پئے اطفائے حق آہنگِ شاں

waz pa'i itfaa'ey haq aahaNge shaaN az sare homqast joosho jaNge shaaN

اُن کا جوش اور لڑائی بیوقوفی کی وجہ سے ہے اور خدا کے نور کا بجھانا ان کا مقصد ہے

اے مزور گر بیانی سُوئے ما واز وفا رخت افگنی در کوئے ما

waaz wafaa rakht afgani dar koo'ey maa ay mozaw-wer gar beyaa'i soo'ey maa

اے فریب خوردہ انسان! اگر تو ہماری طرف آئے اور ہمارے پاس وفادار ہو کر رہے

واز سرِ صدق و صداقت پروری روزگارے در حضورِ ما بری

roozgaarey dar hozooore maa bari waaz sare sidqo sadaaqat parwari

نیز سچا بن کر اور طلبِ حق کی نیت سے کچھ عرصہ ہمارے پاس رہے

عالمے بینی ز ربّانی نشاں سُوئے رحماں خلق و عالم را کشاں

Soo'ey Rahmaan khalqo 'aalam raa 'aalamey beeni ze rab-baani neshaaN kashaaN

تو تو خدائی نشانات کا ایک عالم دیکھے گا جو دنیا کو خدا کی طرف کھینچنے کے لئے آتے ہیں

من نہ مے خواہم کہ آزارے دہم بر سر ہر ماہ دینارے دہم

bar sare har maah deenaarey deham

man na mey khaaham ke aazaarey deham

میں نہیں چاہتا کہ اس معاملہ میں تجھے کوئی تکلیف دوں بلکہ ہر مہینے ایک اشرفی (تیرے اخراجات کے لئے) دینے کو تیار ہوں

ہم چھینیں یک سال مے باید قیام از من این عہداست و از تو التزام

az man eeN 'ehdast, wa az too iltezaam

ham choneeN yek saal mey baayad qeyaam

اسی طرح ایک سال تک میرے پاس رہنا چاہیے۔ میری طرف سے یہ عہد ہے اور تیری طرف سے پابندی ضروری ہے

گر گذشت این سال وعدم بے نشان ہر چہ میگوئی ہے گو بعد زان

har che migoo'i hamey goo ba'd zaaN

gar gozashat eeN saale wa'dam be neshaaN

اگر میرے وعدہ کا یہ سال بغیر کسی نشان کے گزر گیا تو تجھے جو کچھ کہنا ہے اس کے بعد کہو

صالحاں را این طریق و سنت است راہ استعجال راہ لعنت است

raahe iste'jaal raahe la'natast

saalehaaN raa eeN tareeqo soonatast

یہی نیکوں کا طریقہ اور ان کی سنت ہے جلد بازی کا راستہ لعنت کی راہ ہے

ہر کہ روشن شد دروں از حضرتش کیما باشد دے در صحبتش

keemeeyaa baashad damey dar sohbatash

har ke raushan shod daroon az hazratash

جس شخص کا باطن خدا کی درگاہ سے روشن ہو گیا اس کی صحبت میں تو ایک لمحہ گزارنا بھی کیما ہے

ہر کہ او را ظلمتے گیرد بہ راہ دامن پا کاں است او را عذر خواہ

daamane paakaaNast oo raa 'ozr khaah

har ke oo raa zolmatey geerad be raah

جس شخص کو ظلمت گھیر لیتی ہے اس کے لئے تو پاک لوگوں کا دامن ہی شفیق ہے

آں خدا با یارِ خود یاری کند با وفاداراں وفاداری کند

baa wafaadaaraaN wafaadaari konad aaN khodaa baa yaare khod yaari konad

وہ خدا اپنے دوست کے ساتھ دوستی کرتا ہے اور وفاداروں کے ساتھ وفاداری کرتا ہے

ہر کہ عشقش در دل و جانش فتاد ناگہاں جانے در ایمانش فتاد

naagahaaN jaaney dar eemaanash har ke 'ishqash dar dil-o jaanash fataad fataad

جس کے جان اور دل میں اُس کا عشق داخل ہو جاتا ہے تو یکدم اُس کے ایمان میں جان پڑ جاتی ہے

عشق حق گردد عیاں بر رُوئے او بوئے او آید ز بام و کوئے او

boo'ey oo aayad ze baamo koo'ey oo 'ishqe haq gardad 'iyaaN bar roo'ey oo

خدا کا عشق اُس کے چہرہ سے ظاہر ہو جاتا ہے اور اُس کی خوشبو اس کے مکان اور گلی سے آتی ہے

دید او باشد بحکم دید او خود نشیند حق پئے تائید او

khod nasheenad haq pa'i taa'eede oo deede oo baashad behokme deede oo

اس کی زیارت خدا کے دیدار کا حکم رکھتی ہے اور خدا تعالیٰ آپ اُس کی نصرت میں لگ جاتا ہے

بس نمایاں کارہا کاندہاں جہاں مے نماید بہر اکرامش عیاں

mey nomaayad behre ikraamash bas nomaayaaN kaar-haa kaaNdar jahaaN

بہت سے بڑے بڑے کام خدا تعالیٰ اس دنیا میں اُس کی عزت کے لئے دکھاتا ہے

صد شعاعش مے دہد چوں آفتاب تا مگر جانے بر آید از حجاب

taa magar jaaney bar aayad az hejaab sad sho'aa'ash mey dehad choon aaftaab

آفتاب کی طرح اسے روشنی کی سینکڑوں شعاعیں بھشتا ہے تاکہ کوئی جانِ ظلمت کے حجابوں سے نجات پائے

اِس چُنیں بر من کر مہا کردہ است منکر م بر خود ستمہا کردہ است
 eeN choneeN bar man karam-haa monkeram bar khod setam-haa
 karde-ast karde-ast

خدا تعالیٰ نے مجھ پر ایسے کرم فرمائے ہیں میرے منکروں نے خود اپنے آپ پر ظلم کر رکھا ہے

علم قرآن علم آں طیب زباں علم غیب از وحی خلاق جہاں
 'ilm-e QoraaN 'ilm-e aaN tayyeb zobaaN ilme ghaib az wahi'e khal-laaqe jahaaN

قرآن کا علم۔ اس پاک زبان کا علم اور الہام الہی سے غیب کا علم

اِس سہ علم چوں نشاں ہا دادہ اند ہر سہ ہچوں شاہداں استادہ اند
 eeN se 'ilm chooN neshaaN-haa daade har se hamchooN shaahedaaN istaade
 aNd aNd

یہ تین علم مجھے نشان کے طور پر دیئے گئے ہیں اور تینوں بطور گواہ میری تائید میں کھڑے ہیں

آدمی زادے ندارد ہیچ فن تا در آویزد دریں میداں بمن
 aadamizadey nadaarad heech fan taa dar-aaweezad dareeN maidaaN
 baman

کوئی انسان یہ طاقت نہیں رکھتا کہ اس میدان میں مجھ سے مقابلہ کرے

حُجّت رحماں بر ایشاں شد تمام یاوہ گوئی ماند در دست لئام
 hoj-jate RahmaaN bar eeshaaN shod yaawe goo'i maaNd dar daste le'aam
 tamaam

رحمان کی طرف سے ان پر حجت پوری ہوگئی۔ نالائق لوگوں کے پاس صرف یہودہ بکواس رہ گئی

از کسوف و ترک آں نورے کہ بود مہر و مہ ہم پیشم آمد در سجود
 az kosoof wa tarke aaN noorey ke bood mehro mah ham peesham aamad dar
 sojood

کسوف اور خسوف کے موقع پر اپنے بے نور ہو جانے کی وجہ سے چاند اور سورج بھی میرے سامنے سجدے میں گر پڑے

اِس نشان بر آسماں رحماں نمود بر زمیں ہم دستِ ہیبتہا کشود

bar zameen ham daste haibat-haa
koshood

eeN neshaaN bar aasmaaN RahmaaN
nomood

رحمان نے یہ نشان تو آسمان پر دکھایا۔ اور زمین پر بھی اپنا ہیبت ناک ہاتھ دکھایا

ہست لطف یارِ من بر من اتم او مرا شد من ہم از بہرش شدم

oo maraa shod man ham az behrash
shodam

hast lotfe yaare man bar man atam

میرے یار کی مجھ پر کامل مہربانی ہے وہ میرا ہو گیا اور میں اُس کا ہو گیا

دلبرم درشد بجان و مغز و پوست راحت جانم بیادِ رُوئے اوست

raahate jaanam bayaade roo'ey oost

dilbaram dar shod bajaano maghzo
poost

میرا دلبر، میری جان، مغز اور پوست میں رنج گیا میری جان کی خوشی اُسی کے منہ کی یاد ہے

رازہا دارم بیارِ دلبرم شد عیاں از من بہارِ دلبرم

shod 'iyaaN az man bahaar-e dilbaram

raaz-haa daaram beyaare dilbaram

میرے محبوب اور میرے درمیان کئی راز ہیں اور اُس کی شان میرے وجود سے ظاہر ہوتی ہے

ہر کسے دستے بہ دامانے زند ما بہ ذیلِ حی و قیوم و احد

maa be zaile Hay-yo Qay-yoomo Ahad

har kase dastey ba daamaaney zanaad

ہر شخص کسی نہ کسی کے دامن کو پکڑتا ہے مگر ہم نے حی و قیوم اور یکتا خدا کے دامن کو پکڑا ہے

اے دریغا قوم من نشناختند نقد ایماں در حسدا باختند

naqde eemaan dar hasad-haa
baakhtaNd

ay dareeghaa qaume man
nashanaakhtaNd

افسوس میری قوم نے مجھے نہ پہچانا اور ایمان کی دولت حسد سے برباد کر دی

ایں جہانِ پُر ستم کور و کر است چشمِ شاں از چشمِ بوماں کمتر است
eeN jahaane por setam kooro karast *chashme shaaN az chashme boomaan kamtarast*

یہ ظالم دنیا اندھی اور بہری ہے اس کی آنکھیں الوؤں کی آنکھوں سے بھی گئی گزری ہیں

ذرّہ بودم مرا بنواختند چوں خورے گشتم ز چشم انداختند
zar-re'ee boodam maraa benwaakhtaNd *chooN khoorey gashtam ze chashm andaakhtaNd*

(اس لئے کہ جب) میں ایک ذرہ تھا تو انہوں نے میری عزت کی مگر جب
میں سورج بن گیا تو انہوں نے مجھے اپنی نظر سے گرا دیا

(تحدّ غزنیو، روحانی خزائن 15 ص 531 تا 534)

آسماں باردنشاں الوقت میگوید زمیں
 باز بغض و کینہ و انکار ایناں را بہ میں
 aasmaaN baarad neshaaN 'alwaqt'
 migooyad zameeN
 baaz boghz-o keene-o inkaar-e eenaaN
 raa be beeN

آسمان نشان برساتا ہے اور زمین الوقت کہتی ہے، اس پر بھی تو ان لوگوں کی عداوتوں کینوں اور انکار کو دیکھ

اے ملامت گر خدا را بر زمان کن یک نظر
 چوں خدا خاموش ماندے در چنین وقتِ خطر
 ay malaamat gar, khodaa raa bar zamaaN
 kon yek nazar
 choon khodaa khaamoosh maaNdey dar
 choneeN waqt-e khatar

اے ملامت کرنے والے خدا کے لئے زمانہ کے حالات پر ایک نظر ڈال پس خدا ایسے خطرے کے وقت کیونکر خاموش رہتا

خستگانِ دیں مرا از آسماں طلبیدہ اند
 آدمِ وقتے کہ دلہا خوں ز غم گردیدہ اند
 khastagaan-e deen maraa az aasmaaN
 talbeede aNd
 aamadam waqtee ke dil-haa khoon
 ze gham gardeede aNd

دین کے مصیبت زدوں نے مجھے آسمان سے بلایا ہے اور میں ایسے وقت پر آیا ہوں کہ دل غم کے مارے خون ہو چکے تھے

دعوئے مارا فروغ از صد نشانہا دادہ اند
 مہر و مہ ہم از پئے تصدیق ما استادہ اند
 daa'wa'e maaraa foroogh az sad
 neshaaN-haa daade-aNd
 mehr-o mah ham az pa'i tasdeeq-e
 maa istaade aNd

ہمارے دعویٰ کو سینکڑوں نشانوں سے تقویت دی گئی چاند اور سورج بھی ہماری تصدیق کے لئے کھڑے ہو گئے

مائدہ چیز یست دیگر خشک ناں چیزے دگر
 خوردنی ہرگز نباشد ناں خشک اے بے ہنر
*maa'ede cheezeest deegar khoshk
 naaN cheezey degar*
*khordani hargez nabaashad naaN-e
khoshk ay be honar*

خوانِ نعمت اور چیز ہے خشک روٹی اور چیز ہے اے بے سمجھ! سوکھی روٹی کھانے کے قابل نہیں ہوتی

دوستاں را مائدہ بدہند از مہر و کرم
 پارہ ہائے خشک ناں بیگانگاں را نیز ہم
*doostaaN raa maa'ed-e bedahaNd az
 mehr-o karam*
*paar-e haa'ey khoshk naaN begaangaaN
 raa neez ham*

دوستوں کو فضل و کرم سے عمدہ نعمتیں ملتی ہیں۔ لیکن غیروں کو سوکھی روٹی کے ٹکڑے ہی ملتے ہیں

نیز ہم پیشِ سگاں آں خشک ناں مے افگند
 مائدہ از لطف ہا پیشِ عزیزاں مے برند
*neeZham peesh-e sagaan aaN khoshk
 naaN mey afganaNd*
*maa'ede az lof-haa peesh-e 'azeezaaN
 mey baraNd*

اس خشک روٹی کو کتوں کے آگے بھی ڈالتے ہیں اور خوانِ نعمت کو لطف کے ساتھ عزیزوں کے سامنے لے جاتے ہیں

ترک کن ایں خشک ناں را ہوش کن فرزانہ باش
 گر خرد مندی پئے آں مائدہ دیوانہ باش
*tark kon eeN khoshk naan raa hosh kon
 farzaane baash*
*gar kheradmaNdi pa'i aaN maa'ede
 deewaane bash*

تو اس سوکھی روٹی کو چھوڑ۔ ہوش کر عقل کر۔ اگر عقلمند ہے تو خوانِ نعمت کا طلب گار بن

انا الموجد

کے شوی عاشق رخ یارے تا نہ بر دل رخس کند کارے

taa na bar dil rokh hash konad kaarey

kai shawi 'aashiqe rokhe yaarey

تو کیونکر کسی معشوق کا عاشق ہو سکتا ہے جب تک اُس کا چہرہ تیرے دل میں بس نہ جائے

ہم چینیں زان لے دو گفتارے آں کند کارہا کہ دیدارے

aaN konad kaar-haa ke deedaare

hamchoneeN zaan labey do goftaarey

اسی طرح ان ہونٹوں کے دو بول وہی اثر رکھتے ہیں جیسے (محبوب کا) دیدار

لاجرم عشق دلبر خوش خو خیزد از گفتگو چو دیدن رُو

kheezad az goftgoo choo deedane roo

laa-jaram 'ishqe dilbare khoshkhoo

بے شک دلبر خوش خو کا عشق اس کی گفتگو سے بھی پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ اس کے دیکھنے سے

گفتگو را کشش بود بسیار بے سخن کم اثر کند دیدار

be sokhan kam asar konad deedaar

goftgoo raa kashesh bowad besyaar

کلام میں بڑی کشش ہو کرتی ہے کلام کے بغیر دیدار کا اثر کم ہی ہوتا ہے

ہر کہ ذوقِ کلام یافتہ است رازِ این رہ تمام یافتہ است

raaz-e eeN rah tamaam yaafta ast

har ke zauqe kalaam yaafta ast

جس کو ذوقِ گفتار نصیب ہو گیا اُس نے عشق کے راستہ کا سارا راز معلوم کر لیا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَالَّذِي يُضَوِّبُ الْمَوْتَى
إِنَّ رَبَّهُ لَسَدِيدٌ
إِلَىٰ عَرْشِهِ الرَّحِيمُ
الَّذِي يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَوْتِ
وَيُدْخِلُ الْمَوْتَىٰ فِي الْحَيَاةِ
إِنَّ رَبَّهُ لَسَدِيدٌ
إِلَىٰ عَرْشِهِ الرَّحِيمُ



زیر لب گفتگوئے جانانے زندگی بخشدت بیک آنے

ziNdgi bakhshadat bayek aaney

zeere lab goftgoo'ey jaanaaney

محبوب کی شیریں کلامی پل بھر میں تجھے زندگی عطا کر دے گی

دوزخی کز عذاب پُر چون خُم اصل آں ہست لایکلمہم

asle aaN hast laa yokal-lemohom

doozakhi kaz 'azaab por choon khom

وہ دوزخ جو خُم کی طرح عذاب سے پُر ہے اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا

دل نہ گردد صفا نہ خیزد بیم تا چو موسیٰ نمیشوی تو کلیم

taa choo Moosaa nami shawi too Kaleem

dil na gardad safaa na kheetad beem

نہ دل صاف ہوتا ہے نہ خوف دور ہوتا ہے جب تک تو موسیٰ کی طرح کلیم نہ بن جائے

ہست داروئے دل کلام خدا کے شوی مست جز بجام خدا

kai shawi mast joz bajaame khodaa

hast daaroo'ey dil kalaame khodaa

دل کی دوا خدا کا کلام ہے تو خدا کے اُس جام کے بغیر سیراب کیونکر ہو سکتا ہے؟

تا نہ او گفت خود انا الموجد عقدہ ہستیش کسے نہ کشود

oqde'ee hastiyash kase nakashood

taa na oo goft khod 'analmajood

جب تک اُس نے خود انا الموجد نہ کہا تب تک اس کی ہستی کا عقدہ کوئی کھول نہ سکا

تا نشد مشعلے ز غیب پدید از شب تار جہل کس نہرہید

az shabe taare jahl kas naraheed

taa nashod mash'aley ze ghaib padeed

جب تک غیب سے مشعل ظاہر نہ ہوئی تب تک جہالت کی اندھیری رات سے کسی نے رہائی نہ پائی

تا نہ خود را نمود خود دادار کس ندانست گوئے آں دلداری
taa na khod raa namood khod daadaar kas nadaanest koo'ey aaN daadaar

جب تک خدا نے خود اپنے تئیں ظاہر نہ کیا تب تک کسی کو اُس دلداری کی گلی کا پتہ نہ لگا

تا نہ خود از سخن یقین بخشید کس ز زندان ریب و شک نہ ہید
taa na khod, az sokhan yaqeeN bakhshheed kas ze ziNdaane raibo shak naraheed

جب تک اُس نے خود اپنے کلام کے ذریعہ یقین نہ بخشا تب تک کوئی شک و شبہ کے قید خانہ سے آزاد نہ ہوا

ہرچہ باشد ز زہد و صدق و سداد بے یقین سست باشدش بنیاد
har che baashad ze zohdo sidqo sadaad be yaqeeN sost baashadash bonyaad

زُہد اور صدق اور سداد کی جو بات بھی ہو۔ بغیر یقین کے اس کی بنیاد کمزور ہوتی ہے

گر یقین نیست بر خدائے یگاں از محالات قوتِ ایماں
gar yaqeeN neest bar khodaa'ey yagaaN az mohaalaat qow-wate eemaan

اگر خدائے واحد پر یقین نہیں ہے تو قوتِ ایمان ناممکن ہے

بے یقین دین و کیش بیہودہ است بے یقین بیچ دل نیا سو دہ است
be yaqeeN deeno keesh behoode ast be yaqeeN heech dil nayaasoode ast

دین و مذہب بغیر یقین کے بالکل فضول ہیں کوئی دل بغیر یقین کے آرام نہیں پاسکتا

بے یقین و تجلیاتِ یقین کس نہ رستہ ز دام دیو لعین
be yaqeeNo tajal-leyaate yaqeeN kas na raste ze daame daiwe la'een

بغیر یقین کے اور بغیر یقین کی روشنیوں کے کوئی شخص شیطانِ لعین کے پھندے سے آزاد نہ ہو سکا

بے یقین از گنہ نہ رست کسے دانم احوال شیخ و شاب بسے

daanam ahwaale shaikho shaab base

be yaqeeN az goneh na rast kase

یقین کے بغیر کوئی شخص بھی گناہ سے نہیں چھٹتا، میں بہت سے بوڑھوں اور جوانوں کے حال سے آگاہ ہوں

آں خدائے کہ ذات اوست نہاں دورتر از دو چشم عالمیاں

doortar az do chashme 'aalameyaaN

aaN khodaa'ey ke zaate oost nehaaN

وہ خدا جس کی ذات پوشیدہ ہے اور اہل جہان کی آنکھوں سے بہت دور ہے

بر وجودش یقین چساں آید گر نظر نیست گفتگو باید

gar nazar neest goftgoo baayad

bar wojoodash yaqeeN chesaaN aayad

اس کے وجود پر کس طرح یقین حاصل ہوا اگر دیدار نہیں تو گفتگو تو ضروری ہے

زیں سبب ہست حاجت گفتار گر میسر نمی شود دیدار

gar moyassar namey shawad deedaar

zeeN sabab hast haajate goftaar

اسی واسطے الہام کی ضرورت ہے کیونکہ خدا تعالیٰ ظاہری آنکھوں سے نظر نہیں آتا

بے کلام و شہادت آیات کے یقین میشود کہ ہست آں ذات

kai yaqeeN mishawad ke hast aaN zaat

be kalaamo shahaadate aayaat

بغیر کلام اور نشانات کی گواہی کے کس طرح یقین آئے کہ وہ ذات موجود ہے

بے یقین کے ہمیں شود دل پاک مُردہ چوں سر بر آرد از تہ خاک

morde chooN sar bar aarad az tahe khaak

be yaqeeN kai hameeN shawad dil paak

بغیر یقین کے دل بھی کب پاک ہو سکتا ہے خاک کے نیچے سے مردہ کیونکر سر اٹھا سکتا ہے

گر یقین نیست نیز ایماں نیست زہد و صدق و ثبات و عرفاں نیست

zohdo sidqo sabaato 'irfaaN neest

gar yaqeen neest neez eemaan neest

اگر یقین نہیں تو ایماں بھی نہیں ہے۔ اس طرح بغیر یقین کے زہد، صدق، استقلال اور عرفان بھی حاصل نہیں ہوتا

جز یقین مشکست صدق و ثبات سخت دشوار ترک منہیات

sakht doshwaar tarke manhey-yaat

joz yaqeen moshkelast sidqo sabaat

بغیر یقین کے وفاداری اور استقامت مشکل ہے اور گناہوں کا ترک کرنا بھی سخت دشوار ہے

زیں سبب خلق شد چو مردارے سر تہی گشت از سر یارے

sar tehi gasht az sare yaarey

zeeN sabab khalq shod choo mordaarey

اسی وجہ سے خلقت مردار کی طرح ہو گئی اور یار کی محبت سے دل خالی ہو گیا

روز و شب کاروبار فسق فجور حاصل عمر کفر و کبر و غرور

haasele 'omr kofro kibro ghoroor

roozo shab kaarobaare fisqo fojoor

لوگ دن رات فسق و فجور میں مبتلا ہیں زندگی کا حاصل کفر تکبر اور غرور ہو گیا ہے

دین و مذہب برائے آل باشد کز یقین سوئے حق کشاں باشد

kaz yaqeen soo'ey haq kashaaN baashad

deeno mazhab baraa'ey aaN baashad

دین اور مذہب تو اس لئے ہوتا ہے کہ یقین پیدا کر کے وہ خدا کی طرف کھینچے

ایں چہ دینے کہ می کشد ہر آل سوئے شیطان و سیرت شیطان

soo'ey shaitano seerate shaitaaN

eeN che deeney ke mi kashad har aaN

یہ دین کیسا ہے جو ہر لحظہ شیطان اور شیطانی حرکتوں کی طرف کھینچتا ہے

از ریا عیب خویش مے پوشند ہر دم از حرص و آز می جوشند

har dam az hirso aaz mi jooshaNd

az reyaa 'aibe k_heeesh mey pooshaNd

یہ لوگ ریا سے اپنے عیبوں کو چھپاتے ہیں اور ہر وقت ان میں لالچ اور حرص جوش مار رہے ہیں

چوں یقین نیست بر خدائے وحید لاجرم نفس شد خبیث و پلید

laajaram nafs shod k_habeeso paleed

chooN yaqeeN neest bar k_hodaa'ey
Waheed

چونکہ خدائے واحد پر یقین ہی نہیں ہے اس لئے بے شک نفس گندہ اور پلید ہو گیا ہے

نفس دوں تا نہ بیند آل انوار کے شود سرد خواہش مُردار

kai shawad sard k_haaaheshe mordaar

nafse dooN taa na beenad aaN anwaar

نفسِ دوں جب تک وہ انوار نہ دیکھے تب تک مردار کی خواہش کب سرد ہو سکتی ہے

ہست واللہ کلامِ ربّانی از خدا آلہ خدادانی

az k_hodaa aale'ee k_hodaa daani

hast wallah kalaame rab-baani

خدا کی قسم یہ خدا کا کلام ہی ہے جو خدا کی طرف سے خدا شناسی کا آلہ ہے

اژدہائے دماں کہ نفسش نام بے کلام خدا نہ گردد رام

be kalaame k_hodaa na gardad raam

aydahaa'ey damaaN ke nafsash naam

وہ خونخوار اژدہا جس کا نام نفس ہے خدا کے کلام کے بغیر مطیع نہیں ہوتا

ایں فسوں است بہر ایں مارے کز لبِ یار یک دو گفتارے

kaz labe yaar yek do goftaarey

eeN fsoonast behre eeN maarey

اس سانپ کا یہی منتر ہے کہ محبوب کے منہ سے ایک دو باتیں سن لی جائیں

وہ چہ دارد اثر کلام خدا دیو بگریزد از پیامِ خدا
daiw begoreezad az peyaame khodaa wah che daarad asar kalaame khodaa

واہوا! خدا کلام کیا اثر رکھتا ہے کہ اس کے پیام سے شیطان بھاگتا ہے

دزد را کار ہست با شب تار چوں سحر شد گریزد آں غدار
chooN sahar shod goreezad aaN ghad-daar dozd raa kaar hast baa shabe taar

چور کا تعلق اندھیری رات کے ساتھ ہے جہاں صبح ہوئی اور وہ غدار بھاگا

ہچوں قول خدا کدام سحر کہ رود تیرگی ازو یکسر
ke rawad teergi azoo yeksar hamchoo qaule khodaa kodaam sahar

خدا کے کلام جیسی اور کونسی صبح ہے جس کی وجہ سے اندھیرا بالکل دور ہو جائے

ہر کہ ایں در برو خدا بکشاد بے توقف خدائیش آمد یاد
be tawaq-qof khodaayash aamad yaad har ke eeN dar baroo khodaa bekshaad

جس شخص پر خدا نے الہام کا دروازہ کھول دیا اسے ہمیشہ خدا پا رہتا ہے

آنچناں دُور شد ز خبث و فساد کہ نماندہ اثر ز استعداد
ke namaaNde asar ze iste'daad aaN chonaaN door shod ze khobso faaad

وہ شرارت اور فساد سے اتنا دور ہو جاتا ہے کہ ان باتوں کی صلاحیت ہی اس میں نہیں رہتی

وان کہ در عمر خود ندید آں نور کور ماند و ز نورِ حق مہجور
koor maand wa ze noore haq mahjoor waan ke dar 'omre khod nadeed aaN noor

مگر جس نے عمر بھر وہ روشنی نہیں دیکھی وہ اندھا اور خدا کے نور سے دور ہی رہا

کس نیابد ازاں یگاں اسرار جز سعیدے کہ یابد آں گفتار

joz sa'eedey ke yaabad aaN goftaar kas nayaabad azaaN yagaaN asraar

کوئی بھی اُس معبود یکتا سے اسرار حاصل نہیں کرتا سوائے اُس سعادت مند کے جسے الہام نصیب ہو جائے

ہر کہ ایں مہر بر سر او تافت ذوق مہر خُدا ہماں کس یافت

zauqe mehre khodaa homaaN kas yaaft har ke eeN mehr bar sare oo taaft

جس کے سر پر یہ آفتاب چمکا، وہی خدا کی محبت کا مزا چکھتا ہے

بیچ دانی کلام رحماں چہست واں کہ آں خور بیافت آں مہ کیست

waaN ke aaN khor bayaaft aaN mah keest heech daani Kalaame Rahmaan cheest ?

تجھے خبر بھی ہے؟ کہ رحمان کا کلام کیا چیز ہے اور وہ چاند کونسا ہے جس کے پاس کلام رحمان کا سورج ہے

آں کلامش کہ نور ہا دارد شک و ریب از قلوب بردارد

shak-ko raib az quloob bardaarad aaN kalaamash ke noor-haa daarad

اس کا وہ کلام جو اپنے اندر انوار رکھتا ہے دلوں سے شک و شبہ کو دور کر دیتا ہے

نور در ذات خویش و نور دہد رگ ہر شک و ہر گماں ببرد

rage har shak-ko har gomaan beborad noor dar zaate kheesho noor dehad

وہ خود بھی نور ہے اور دوسروں کو بھی نور عطا کرتا ہے اور ہر شک اور گمان کی جڑ کاٹ دیتا ہے

دل کہ باشد گرفتہ اوہام یابد از وے سکینت و آرام

yaabad az wai skeenato aaraam dil ke baashad gerefte'ee auhaam

وہ دل جو وہم میں گرفتار ہو اسی سے تسکین اور آرام پاتا ہے

ہمچو منجے کہ ہست فولادی در دل آید فزائدت شادی

dar dil aayad fazaayadat shaadi

hamchoo meekhey ke hast faulaadi

وہ ایک فولادی میخ کی طرح دل میں گڑ جاتا ہے اور خوشی کو بڑھاتا ہے

زو رہد عادتِ فساد و شقاق چارہ زہر نفس چوں تریاق

chare'ee zahre nafs choon teryaaq

zoo rahad 'aadata fasaado sheqaaq

اُس کی برکت سے فساد اور جھگڑے کی عادت دور ہوتی ہے اور وہ تریاق کی طرح نفس کے زہر کا علاج ہے

کارہا میکند بانسانی ہمچو باد صبا بہ بستانی

hamchoo baade sabaa bebostaani

kaar-haa mikonad bainsaani

الہام انسان کے ساتھ وہی کام کرتا ہے جو باد صبا باغ کے ساتھ کرتی ہے

مے کشاید دو چشم انسان را مے نماید جمال رحمان را

mey nomaayad jamaale Rahmaan raa

mey koshaayad do chashme insaaN raa

الہام آدمی کی دونوں آنکھوں کو کھول دیتا ہے اور رحمان کا جمال دکھلا دیتا ہے

درِ وحی خدا چو گرد باز بستہ گردد بر آدمی درِ آرز

baste gardad bar aadami dare aaz

dare wahi'e khodaa choo gardad baaz

جب خدا کی وحی کا دروازہ کھلتا ہے تو آدمی پر حرص کا دروازہ بند ہو جاتا ہے

یک کشش کار میکند بدرون در دل آند فرو رخ نیچون

dar dil aayad faroo rokhe bechoon

yek kashesh kaar mikonad badaroon

اس کی ایک کشش انسان کے باطن کو درست کر دیتی ہے اور اس یکتا خدا کا چہرہ دل کے اندر اتر جاتا ہے

زاں کشش دل ہمی شود بیدار متفّر ز غیر و طالب یار

motanaf-fer ze ghairo taalebe yaar

zaaN kashsesh dil hami shawad bedaar

اس کشش سے دل بیدار ہو جاتا ہے اور وہ غیر سے متفّر اور خدا کا طالب بن جاتا ہے

رو ز ہر حرص و آرزو تابندہ سوئے یارِ ازل شتابندہ

soo'ey yaare azal shetaabeNde

roo ze har hirso aaz taabeNde

وہ ہر لالچ اور حرص سے منہ پھیر لیتا ہے اور یارِ ازل کی طرف دوڑتا ہے

میوہ از روضہ فنا خوردہ و از خود و آرزوئے خود مُردہ

wa az khod wa arzoo'ey khod morde

meewe az rauze'ee fanaa khorde

باغِ فنا کا میوہ کھاتا ہے خودی اور خواہشِ نفسانی کی طرف سے مر جاتا ہے

سیلِ عشقش زِ جائے خود بُردہ رخت در جائے دیگر آورده

rakht dar jaa'ey deegar aaworde

saile 'ishqash ze jaa'ey khod borde

خدا کی محبت کا سیلاب اسے اپنی جگہ سے بہا کر لے جاتا ہے اور وہ کسی اور جگہ اپنا ڈیرہ ڈال دیتا ہے

پاک و طیبِ بچشمِ بیچونی پیش کوراں خبیث و ملعونی

peeshe kooraan khabeeso mal'ooni

paako tayyeb bachashme bechooni

وہ خدائے بیچوں کی نظر میں پاک صاف ہو جاتا ہے اگرچہ اندھوں کے نزدیک خبیث اور ملعون ہوتا ہے

از یقین پُر چو شیشہ عطار لا اُبابی زِ لعنتِ اغیار

laa-obaali ze la'nate aghyaar

az yaqeeN por choo sheeshe'ee 'at-taar

وہ یقین سے ایسا پُر ہوتا ہے جیسے عطار کا شیشہ اور نا اہلوں کی لعنت سے لاپرواہ ہو جاتا ہے

دست غیبی کشیدہ دامن دل برکشیدہ دو دست یار ز گل

bar kasheede do daste yaar ze gil

daste ghaibi kasheede daamane dil

ایک غیب کا ہاتھ اس کے دامن کے دل کو کھینچ لیتا ہے اور یار کے دونوں ہاتھ اسے کیچڑ سے نکال لیتے ہیں

پاک دل پاک جان و پاک ضمیر دور تر از مکائد و تزویر

door tar az makaa'edo tazweer

paak dil paak jaano paak zameer

وہ پاک دل، پاک روح اور پاک خیال ہو جاتا ہے چالاکیوں اور جھوٹ سے بہت دور

آنچناں عشق تیز مرکب راند کہ ازان مشت خاک ہیچ نماںد

ke az aaN moshte khaak heech namaaNd

aaNchonaaN 'ishq teez markab raaNd

عشق نے گھوڑے کو اتنا تیز دوڑایا کہ اس مشت خاک کا کچھ بھی باقی نہ رہا

کشتہ دلبر و دلآرامے رستہ یکسر ز ننگ و از نامے

raste yeksar ze naNgo az naamey

koshte'ee dilbaro dilaaraamey

دلبر اور دلآرام پر قربان اور ننگ و ناموس سے بالکل بے پروا ہو جاتا ہے

پُر ز عشق و تہی ز ہر آزے قصہ کوتاہ کرد آوازے

qesse kootaah kard aawaazey

por ze 'ishq wa tehi ze har aazey

وہ عشق سے بھرپور اور حرص سے خالی ہوتا ہے ایک ہی آواز نے اس کا کام تمام کر دیا ہے

آں ندائے یقیں کہ گوش شنید کرد کار و ز غیر حق برید

kard kaar wa ze ghaire haq beboreed

aaN nedaa'ey yaqeen ke goosh shoneed

اسی یقینی آواز نے جو اس کے کانوں میں پڑی بڑا کام کیا اور اسے غیر اللہ سے منقطع کر دیا

رفتہ بیروں ز حلقہ اغیار دل بریدہ ز غیر آں دلداری

dil boreede ze ghaire aaN dildaar

rafte bairooN ze halqe'ee aghyaar

وہ غیروں کے دائرہ سے باہر نکل گیا اور غیر اللہ سے بے تعلق ہو گیا

پاک گشتہ ز لوٹ ہستی خویش رستہ از بند خود پرستی خویش

raste az baNde khod parasti'e kheesh

paak gashte ze lause hasti'e kheesh

وہ اپنی ہستی کی آلودگی سے پاک ہو گیا اور خود پرستی کی قید سے آزاد

آنچناں یار در کمند انداخت کہ نداند بدیگرے پرداخت

ke nadaanad badeegarey pardaakht

anchonaaN yaar dar kamaNd aNdaakht

یار نے اس طرح اسے اپنی کمند میں لے لیا کہ وہ دوسروں سے کوئی واسطہ ہی نہیں رکھتا

قدم خود زدہ براہِ عدم گم بیادش ز فرق تا باقدم

gom bayaadash ze farq taa baqadam

qadame khod zade baraahe 'adam

فنا کے راستے پر چل پڑا اور اس کی یاد میں سر سے پیر تک گم ہو گیا

ذکرِ دلبرِ غذائے او گشتہ ہمہ دلبرِ برائے او گشتہ

hame dilbar baraa'ey oo ghashte

zikre dilbar ghezaa'ey oo gashte

دلبر کا ذکر اُس کی غذا ہو گیا بلکہ سارا دلبر اُس کے لئے ہو گیا

سوختہ ہر غرض بجز دلداری دوختہ چشم دل ز غیر نگار

dookhte chashme dil ze ghaire nigaar

sookhte har gharaz bajoz dildaar

اُس نے سوائے دلداری کے اپنی ہر خواہش جلادی اور محبوب کے سوا ہر چیز کی طرف سے آنکھ بند کر لی

دل و جان بر رُنے فدا کردہ وصل او اصل مدعا کردہ

wasle oo asle mod-da-'aa karde

dil-o jaaN bar rokhey fedaa karde

اُس کے چہرہ پر جان و دل فدا کر دیا اور اس کے وصل کو ہی اصلی مدعا بنا لیا

مردہ و خویشتن فنا کردہ عشق جوشید و کارہا کردہ

ishq joosheed wa kaar-haa karde

morde wa kheeshtan fanaa karde

وہ مر گیا اور اُس نے اپنے تئیں فنا کر دیا۔ عشق جوش میں آیا اور اُس نے سب کام کر دیئے

از خودی ہائے خود فتاد جدا سیل پُر زور بود بُرد از جا

sail por zoor bood bord az jaa

az khodi-haa'ey khod fetaad jodaa

اپنی خودی سے الگ ہو گیا۔ سیلاب بہت زور کا تھا اسے بہا کر لے گیا

تن چو فرسود دلستاں آمد دل چو از دست رفت جاں آمد

dil choo az dast raft jaaN aamad

tan choo farsood dilsetaaN aamad

جب بدن کمزور ہو گیا تو محبوب آ گیا۔ جب دل ہاتھ سے چلا گیا تو محبوب تشریف لے آیا

عشق دلبر برُوئے او بارید ابر رحمت بکوئے او بارید

abre rehmat bekoo'ey oo baareed

ishqe dilbar baroo'ey oo baareed

محبوب کا عشق اُس کے چہرہ سے ظاہر ہونے لگا اور ابر رحمت اس کے کوچہ میں برسنے لگا

از یقینے کہ شد ز گفتارے در دل او برست گلزارے

dar dil-e oo berost golzaarey

az yaqeeney ke shod ze goftaarey

اُس یقین کی وجہ سے جو الہام نے پیدا کیا تھا اُس کے دل میں ایک گلزار کھل گیا

ہر ظہورے یکے سبب دارد داند آن کو بدل طلب دارد

daanad aan koo badel talab daarad

har zohoorey yekey sabab daarad

ہر نئی بات کا ایک سبب ہوا کرتا ہے اس کو وہی سمجھتا ہے جس کے دل کو طلب لگی ہوئی ہو

پس چینیں شورش محبت یار کہ بشوئد ہم از خودی آثار

ke beshooyad ham az khodi aasaar

pas choneeN shooreshe mahab-bate yaar

پس دوست کی محبت کی ایسی شورش جو خودی کے آثار تک مٹا ڈالے

ایں میسر نئے شود زہار جز سخن ہائے دلبر و دلدار

joz sokhan-haa'ey dilbaro dildaar

eeN moyas-sar namey shawad zinhaar

ہر گز میسر نہیں آسکتی سوائے دلبر اور دلدار کی باتوں کے

عشق کو رو نمائید از دیدار نیز گہ گہ بہ خیزد از گفتار

neez gah gah bekheezad az goftaar

ishq koo roo nomaayad az deedaar

وہ عشق جو دیدار سے پیدا ہوا کرتا ہے کبھی کبھی گفتار سے بھی پیدا ہوتا ہے

بالخصوص آں سخن کہ از دلدار خاصیت دارد اندر ایں اسرار

khaasey-yat daarad aNdar eeN asraar

belkhosoos aaN sokhan ke az dildaar

خاص کر دلدار کی وہ باتیں جو اسرار کے طور پر عشق پیدا کرنے والی خاصیت اپنے اندر رکھتی ہیں

کشتہ او نہ یک نہ دو نہ ہزار ایں قتیلان او برون ز شمار

eeN qateelaane oo beroon ze shomaar

koshte'ee oo na yek na do na hazaar

ان باتوں کے فدائی صرف ایک دو یا ہزار انسان ہی نہیں ہیں بلکہ اس کے کشتے بے شمار ہیں

ہر زمانے قاتل تازہ بخواست غازہ روئے او دم شہداست

ghaze'ee roo'ey oo dame shohadaast har zamaaney qateele taaze bekhaast

ہر وقت وہ ایک نیا قاتل چاہتا ہے اس کے چہرہ کا غازہ شہیدوں کا خون ہوتا ہے

ایں سعادت چو بود قسمت ما رفتہ رفتہ رسید نوبت ما

rafte rafte raseed naubate maa eeN sa'aadat choo bood qismate maa

یہ سعادت چونکہ ہماری قسمت میں تھی رفتہ رفتہ ہماری نوبت بھی آ پہنچی

کربلائے است سیر ہر آنم صد حسین است در گریبانم

sad Hosain ast dar gareebaanam karbalaa'eest saire har aanam

میں ہر آن کربلا میں پھرتا ہوں سو حسین میرے سینے میں ہیں

آدم نیز احمد مختار در برم جامہ ہمہ ابرار

dar baram jaame'ee hame abraar Adamam neez Ahmade Mokhtaar

میں آدم بھی ہوں اور احمد مختار بھی، میرے جسم پر تمام ابرار کے خلعت ہیں

کارہائے کہ کرد با من یار برتر آن دفتر است از اظہار

barter aan daftar ast az izhaar kaar-haa'ey ke kard baa man yaar

وہ مہربانیاں جو خدا نے میرے ساتھ کیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ شمار میں نہیں آ سکتیں

آنچہ داد است ہر نبی را جام داد آن جام را مرا بتام

daad aan jaam raa maraa betamaam aaNche daad ast har nabi raa jaam

جو جام اُس نے ہر نبی کو عطا کیا تھا وہی جام اُس نے کامل طور سے مجھے بھی دیا ہے

دل من برد و اُلفتِ خود داد خود مرا شد بوجی خود اُستاد

khod maraa shod bewahi'e khod ostaad

dil-e man bord wa olfate khod daad

وہ میرا دل لے گیا اور اپنی الفت مجھے دے دی اور وجی کے ذریعہ آپ میرا استاد بن گیا

وجی او را عجب اثر دیدم روئے آل مہر زان قمر دیدم

roo'ey aaN mehr zaaN qamar deedam

wahi'e oo raa 'ajab asar deedam

میں نے اُس کی وجی میں عجب اثر دیکھا یعنی اُس سورج کا چہرہ اُس چاند کے طفیل نظر آ گیا

دیدم از خلق رنج و مکروہات و آنچه چیز است پیش این لذات

*wa aaNche cheez ast peeshe eeN
laz-zaat*

deedam az khalq raNjo makroohaat

میں نے مخلوق سے جو رنج اور تکلیفیں دیکھیں وہ ان لذتوں کے آگے کیا چیز ہیں

دیدم از ہجر خلق جلوہ یار کار دیگر برآمد از یک کار

kaare deegar baraamad az yek kaar

deedam az hijre khalq jalwe'ee yaar

میں نے خلقت سے علیحدہ ہو کر یار کا جلوہ دیکھا۔ ایک شان کے بعد دوسری شان ظاہر ہوئی

آنچه من بشنوم ز وجی خدا بخدا پاک دانمش ز خطا

bakhodaa paak daanamash ze khataa

*aaNche man beshnawam ze wahi'e
khodaa*

جو کچھ خدا کی وجی سے میں سنتا ہوں خدا کی قسم میں اُسے غلطی سے پاک سمجھتا ہوں

ہمچو قرآن منزہ اش دانم از خطا ہا ہمیں است ایمانم

az khataa-haa hameeNst eemanam

hamchoo Qoraan monez-ze-ash daanam

میں اُسے قرآن کی طرح غلطیوں سے پاک جانتا ہوں اور یہی میرا ایمان ہے

من خدا را بدو شناخته ام دل بدین آتشش گداخته ام

dil badeen aateshash godaakhte-am man khodaa raa badoo shenaakhte-am

میں نے خدا کو اسی کے ذریعہ سے پہچانا ہے خدا کی اس آگ سے ہی میں نے اپنے دل کو گداز کیا ہے

بخدا ہست این کلام مجید از دہان خدائے پاک و وحید

az dahaane khodaa'ey Paako Waheed bakhodaa hast eeN kalaame Majeed

خدا کی قسم یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور وہ خدائے قدوس اور واحد کے منہ سے نکلا ہوا ہے

آنچه بر من عیاں شد از دادار آفتابے است با دو صد انوار

aaftaabey ast baa do sad anwaar aaNche bar man 'iyaaN shod az daadaar

جو کچھ مجھ پر خدا کی طرف سے ظاہر ہوا ہے وہ ایک آفتاب ہے جو سینکڑوں انوار اپنے ساتھ رکھتا ہے

این خدائے ست رب اربابم بکہ رو آرم ار ازو تاہم

bakeh roo aaram ar azoo taabam eeN khodaa'eest Rab-be Arbaabam

یہ ہے میرا خدا جو ربُّ الارباب ہے اگر میں اس سے روگردانی کروں تو پھر کس کی طرف رخ کروں؟

انبیا گرچہ بودہ اند بسے من بعرفاں نہ کمترم ز کسے

man be'irfaaN na kamtaram ze kase ambiyaa garche boode aNd base

اگرچہ انبیاء بہت ہوئے ہیں۔ مگر میں معرفتِ الہی میں کسی سے کم نہیں ہوں

وارث مصطفیٰ شدم بہ یقین شدہ رنگین برنگ یار حسین

shode raNgeen baraNge yaare haseen waarese Mostafaa shodam be yaqeen

میں یقیناً مصطفیٰ کا وارث ہوں اور اس حسین محبوب کے رنگ میں رنگین ہوں

آن یقینے کہ بود عیسیٰ را بر کلامے کہ شد برو القا

bar khalaamey ke shod baroo ilqaa

aaN yaqeeney ke bood 'Eesaa raa

وہ یقین جو عیسیٰ کو اُس کلام پر تھا جو اُس پر نازل ہوا تھا

وان یقین کلیم بر تورات وان یقین ہائے سیدالسادات

wa-aan yaqeen-haa'ey Say-yedos-saadaat

wa-aan yaqeene kleem bar Turaat

اور وہ یقین جو موسیٰ کو تورات پر تھا اور وہ یقین جو سید المرسلین کو حاصل تھا

کم نیم زان ہمہ بروئے یقین ہر کہ گوید دروغ ہست لعین

har ke gooyad dorooagh hast la'een

kam nayam zaaN hame baroo'ey yaqeen

میں یقین کے معاملہ میں اُن میں سے کسی سے کم نہیں ہوں جو جھوٹ بولتا ہو وہ لعنتی ہے

لیک آئینہ ام ز رب غنی از پئے صورتِ مہ مدنی

az pa'i soorate mah-e madani

leek a'eene-am ze Rab-be Ghani

لیکن میں رب غنی کی طرف سے آئینہ کی مانند ہوں اُس مدینہ کے چاند کی صورت دنیا کو دکھانے کے لئے

ہر کہ آں یار بر دلِ من ریخت نہ شیطاں بدو نہ نفس آمیخت

na shayaateen badoo na nafs aameekht

har ke aaN yaar bar dil-e man reekht

جو کچھ (الہام) اُس یار نے میرے دل میں ڈالا اُس میں نہ شیطان نے ملاوٹ کی نہ نفس نے

خالص آمد کلام آں دادار زین سبب شدِ دلِ لم پر از انوار

zeen sabab shod dilam por az anwaar

khaales aamad kalaame aaN daadaar

اُس خدا کی طرف سے خالص کلام نازل ہوا اس لئے میرا دل انوار سے بھر گیا

ہست آں وحی تیرہ سوختنی کہ نبود است بر یقین مبنی

ke nabood ast bar yaqeen mabni

hast aaN wahi'e teere sookhtani

وہ تاریک وحی جلا دینے کے قابل ہے جو یقین پر مبنی نہ ہو

لیکن ایں وحی بالیقین ز خداست ہمہ کارم ازان یقین شدہ راست

hame kaaram azaan yaqeen shode raast

leekan eeN wahi belyaqeen ze khodaast

لیکن میری یہ وحی یقیناً خدا کی طرف سے ہے میرا سب کام یقین کی وجہ سے ہی ٹھیک ہو گیا

آدم آں زماں کہ باد خزان کرد یکسر ریاض دین ویران

kard yeksar reyaaze deen weeraan

*aamadam aaN zamaaN ke baade
khazaan*

میں ایسے زمانہ میں آیا ہوں جب بادِ خزاں نے دین کے باغ کو یکسر اجاڑ دیا تھا

در مشائخ نماند جز تزویر عالمان ہم نشستہ ہمچو ضریر

aalemaan ham neshaste hamchoo zareer

dar mashaai'ikh namaaNd joz tazweer

مشائخ میں سوائے جھوٹ کے اور کچھ نہ رہا تھا اور عالم بھی اندھوں کی طرح معذور ہو گئے تھے

عاشق زر شدند و دولت و جاہ دل تہی از محبت آں شاہ

dil tehi az mahab-bate aaN shaah

aashiqe zar shodaNd wa daulato jaah

وہ مال دولت اور عزت کے عاشق ہو گئے تھے اور دل اس بادشاہ کی محبت سے خالی تھا

اندر ایں روزہائے چون شبِ تار قوم را دید حق بحالتِ زار

qaum raa deed haq behaalate zaar

aNdar eeN rooz-haa'ey choon shabe taar

ان ایام میں جو اندھیری رات کی طرح کے تھے خدا نے ہماری قوم کو حالتِ زار میں دیکھا

پس مرا از جهانیاں بگزید در دلم روح پاک خویش دمید

dar dilam roohe paake kheesh dameed pas maraa az jahaaneyaaN begozeed

پس مجھے اہل دنیا میں سے چن لیا اور میرے دل میں اپنی پاک وحی پھونکی

در دل من ز عشق شور افگند خود مرا شد گست ہر پیوند

khod maraa shod gosast har paiwaNd dar dil-e man ze 'ishq shoor afgaNd

میرے دل میں عشق کا جوش ڈال دیا، وہ آپ میرا بن گیا اور ہر تعلق غیر کا توڑ ڈالا

کرد دیوانہ و خردہا داد بست یک در ہزار در بکشاد

bast yek dar hazaar dar bekoshaad kard deewaane wa kherad-haa daad

مجھے دیوانہ کر کے عقلیں بخشیں اور ایک دروازہ بند کر کے ہزاروں دروازے کھول دیئے

خلق و مردم نصیحتم بکنند تا بیرم ز یار خود پیوند

taa bebor-ram ze yaare khod paiwaNd khalqo mardom naseehatam bekonaNd

مخلوق اور لوگ مجھے نصیحت کرتے ہیں کہ میں دوست سے تعلق منقطع کر لوں

من نیم کور تا چو کورانی بگزینم چہ ز بستانی

begozeenam chahe ze bostaani man nayam koor taa choo kooraani

میں نابینا نہیں ہوں کہ اندھوں کی طرح باغ چھوڑ کر کنویں کو اختیار کر لوں

آن بر تازہ کان عطیہ یار چون ز دست افگنم پئے مُردار

choon ze dast afganam pa'i mordaar aan bare taaze kaan 'atey-ye'ee yaar

وہ تازہ میوہ جو محبوب کا عطیہ ہے میں اسے اس مردار دنیا کے لئے کیونکر پھینک دوں

گر جہانے بدشمنی خیزد تیغ گیرد کہ خون من ریزد

teegh geerad ke khoone man reezad gar jahaaney badoshmani kheezad

اگر ایک جہان میری دشمنی پر کھڑا ہو جائے اور تلوار پکڑ لے کہ میرا خون گرا دے

من نہ آنم کہ ترک او گوئم جان من ہست یار مہ روئم

jaane man hast yaare mah rooyam man na aanaam ke tarke oo gooyam

تب بھی میں ایسا نہیں ہوں کہ اُسے چھوڑ دوں میرا وہ ماہ رو یا تو میری جان ہے

رخت ہرگز ز کوچہ اش نبرم بزدلان دیگر اند و من دگرم

bozdilaan deegara aNd wa man degaram rakht hargiz ze koochash na baram

میں اُس کی گلی سے اپنا ڈیرہ ہرگز نہ اٹھاؤں گا بزدل لوگ اور ہوتے ہیں اور میں اور ہوں

فارغم کرد عشق صورت یار از غم حملہ ہائے این اغیار

az ghame hamle-haa'ey eeN aghyaar faargham kard 'ishqe soorate yaar

محبوب کے عشق نے مجھے بے پروا کر دیا ہے۔ ان دشمنوں کے حملوں کے غم سے

شورش عشق ہست ہر آنے تا بکے خیر این گریبانے

taa bekai khaire eeN gareebaaney shooreshe 'ishq hast har aaney

میرے اندر ہر وقت عشق کا ایک جوش ہے دیکھیے یہ گریبان کب تک سلامت رہتا ہے!

ناصحاں را خبر ز عالم نیست گذرے سوئے آن زلالم نیست

gozarey soo'ey aan zolaalam neest naasehaaN raa khabar ze haalam neest

نصیحت کرنے والوں کو میرے حال کی کچھ خبر نہیں۔ میرے مصفا پانی کی طرف ان کا گزر نہیں ہوا

آمد چون سحر بلجہ نور تا شود تیرگی ز نورم دور
taa shawad teeragi ze nooram door aamadam choon sahar belo-je'ee noor

میں نور کا ایک طوفان لے کر صبح کی طرح آیا ہوں تاکہ یہ اندھیرا میرے نور کی وجہ سے دور ہو جائے

شور افگندہ ام کہ تا زیں کار خلق گردد ز خواب خود بیدار
khalq gardad ze khaabe khod beedaar shoor afgande am ke taa zeeN kaar

میں نے شور برپا کر رکھا ہے تاکہ اس کی وجہ سے خلقت اپنی نیند سے بیدار ہو جائے

عافلاں من ز یار آمدہ ام ہامچو باد بہار آمدہ ام
hamcho baade bahaar aamade am ghaafelaaN man ze yaar aamade am

اے عافلو۔ میں محبوب کے پاس سے آیا ہوں اور باد بہار کی طرح آیا ہوں

ایں زمانم زمانہ گلزار موسم لالہ زار و وقت بہار
mauseme laalezaar wa waqte bahaar eeN zamaanam zamaane'ee golzaar

یہ میرا زمانہ گلزار کا زمانہ ہے یعنی لالہ زار کا موسم اور بہار کا وقت ہے

آمد تا نگار باز آید بے دلان را قرار باز آید
bedilaan raa qaraar baaz aayad aamadam taa negaar baaz aayad

میں اس لئے آیا ہوں تاکہ محبوب لوٹ آئے اور بد دل لوگوں کو پھر آرام نصیب ہو

دست غیلم پرورد ہر دم کرد وحیش بمن ظہور اتم
kard wahyash beman zohoore atam daste ghaibam beparwarad har dam

ایک غیبی ہاتھ ہر دم میری پرورش کرتا ہے اور اُس کی وحی نے کامل طور سے مجھ پر ظہور کیا ہے

نور الہام ہمچو باد صبا نزد م آرد ز غیب خوشبوہا

nezdām aarad ze ghaib khoshboo-haa noore ilhaam hamcho baade sabaa

الہام الہی کا نور باد صبا کی طرح غیب سے میرے پاس خوشبوئیں لا رہا ہے

زندہ شد ہر نبی بآمدنم ہر رسولے نہان بہ پیرہنم

har rasooley nehaan be pairahanam ziNde shod har nabi ba-aamadanam

ہر نبی میرے آنے سے زندہ ہو گیا اور ہر رسول میرے پیرا، ان میں پوشیدہ ہے

پُر شد از نور من زمان و زمین سر ہنوزت بر آسماں از کین

sar honoozat bar aasmaaN az keen por shod az noore man zamaano zameen

میرے نور کی وجہ سے زمین و زمان روشن ہو گئے مگر ابھی تیرا سر عداوت سے آسمان پر ہے

با خدا جنگہا گنی ہیہات ایں چہ جور و جفا کنی ہیہات

eeN che jaurō jafaa koni haehaat baa khodaa jaNg-haa koni haehaat

افسوس کہ تو خدا سے جنگ کر رہا ہے یہ کیا ظلم و جفا کر رہا ہے۔ تجھ پر افسوس

از توڑع برون نہادی پا ہوش کن اے بریدہ زان یکتا

hoosh kon ay boreede zaan yektaa az tawar-ro' beroon nehaadi paa

تو نے تقویٰ کی راہ کو چھوڑ دیا۔ اے خدا سے بے تعلق شخص ہوش کر

از پئے خلق و ننگ و نام و رسوم تافتی رو ز حضرت قیوم

taafti roo ze hazrate Qayyoom az pa'i khalqo naNgo naamo rosoom

تو نے مخلوقات، ننگ و ناموس اور رسوم کی خاطر اپنا منہ اُس قیوم کی بارگاہ سے پھیر رکھا ہے

رو بدو کن کہ رو رخ یاراست ہمہ روا فدائے دلداراست

hame roo-haa fedaa'ey dildaarast roo badoo kon ke roo rokhe yaarast

اپنا منہ اُس کی طرف کر کہ اُسی کا چہرہ تو اصل چہرہ ہے سارے چہرے اُس دلدار پر سے قربان ہیں

وحی حق را چو بشنوی از ما این مگو ما نیافتیم چرا

een magoo maa neyaaftem cheraa wahi'e haq raa choo beshnawi az maa

جب تو ہم سے خدا کی وحی سنے تو یہ نہ کہو کہ وہ ہم کو کیوں نہ ملی

تا نہ کار دلت بجان برسد چون پیامت ز دلستان برسد

choon peyaamat ze dilsetaan berasad taa na kaare delat bejaan berasad

جب تک تیرے دل کا کام تمام نہ ہو جائے کس طرح محبوب کا پیغام تیرے پاس پہنچے

تا نہ از خود روی جدا گردی تا نہ قربان آشنا گردی

taa na qorbaane aashna kardi taa na az khodrawi jodaa gardi

جب تک تو خود روی سے الگ نہ ہو اور جب تک تو دوست پرندانہ ہو

تا نیائی ز نفس خود پیرون تا نہ گردی بروئے او مجنون

taa na gardi baroo'ey oo manjoon taa nayaa'i ze nafse khod bairoon

جب تک تو اپنی نفسانیت سے باہر نہ آئے اور جب تک اس کے چہرہ کا دیوانہ نہ بن جائے

تا نہ خاکت شود بسان غبار تا نگرود غبار تو خونبار

taa na gardad ghobaare too khooNbaar taa na khaakat shawad besaane ghobaar

جب تک تیری خاک غبار کی طرح نہ ہو جائے اور جب تک تیرے غبار میں سے خون نہ ٹپکے

تا نہ خونت چکد برائے کسے تا نہ جانت شود فدائے کسے

taa na jaanat shawad fedaa'i kase

taa na khoonat chakad baraa'ey kase

جب تک تیرا خون کسی کی خاطر نہ ہے اور جب تک تیری جان کسی پر قربان نہ ہو جائے

چوں دہندت بکوئے جانان راہ چون ندا آیدت ازان درگاہ

choon nedaa aayatad azaan dargaah

choon dehaNdat bakoo'ey jaanaan raah

تب تک تجھے کوئے جانان کا راستہ کیوں کر ملے اور اُس درگاہ کی طرف سے تجھے آواز کیونکر آئے

تو حریص دراہم و دینار روز و شب چوں سگاں براں مردار

roozo shab chooN sagaan baraaN mordaar

too hareese daraahemo deenaar

تُو تو روپے پیسے کا لالچی ہے اور دن رات اسی مردار پر کتوں کی طرح گرا ہوا ہے

با چینس حرص و آز و کبر و غرور چون نمائی ز کوئے جانان دور

choon namaani ze koo'ey jaanaan door

baa choneeN hirso aaz-o kibro ghoroor

اس قدر لالچ حرص تکبر اور غرور کے ساتھ کیا وجہ ہے کہ تو کوئے جانان سے دور نہ رہے

گر بجوئی سوار ایں رہِ راست اندر آنجا بجو کہ گرد بخاست

aNdar aanjaa bejoo ke gard bekhaast

gar bejoo'i sawaare eeN rahe raast

اگر تو اس سیدھے رستے کے سوار کو ڈھونڈتا ہے تو وہاں ڈھونڈ جہاں سے گرد اٹھی ہے

اندر آنجا بجو کہ زور نمائد خود نمائی و کبر و شور نمائد

khod nomaa'i wa kibro shoor namaaNd

aNdar aaNjaa bejoo ke zoor namaaNd

وہاں ڈھونڈ جہاں زور باقی نہیں رہا خود نمائی تکبر اور جوش نہیں رہا

اندر آنجا بجو کہ مرگ آمد چوں خزاں رفت بار و برگ آمد

chooN khazaaN raft baaro barg aamad aNdar aaNjaa bejoo ke marg aamad

وہاں ڈھونڈ جہاں موت آگئی ہے جب خزاں چلی جاتی ہے تو پھل اور پتوں کا موسم آتا ہے

فانیاں را جہانیاں نرسند جانیان را زبانیاں نرسند

jaaniyaan raa zobaaniyaan narasaNd faaniyaaN raa jahaaniyaan narasaNd

دنیا دار با خدا لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے باتیں بنانے والے جان دینے والوں کے برابر نہیں ہو سکتے

لاف ہائے زبان بود مردار جز سگاں کس نحویش ز نہار

joz sagaan kas najooyadash zinhaar laaf-haa'ey zobaan bowad mordaar

زبانی دعوے مُردار کی طرح ہوتے ہیں کتوں کے سوا کوئی ان کو نہیں ڈھونڈتا

در دے چوں بروند آن گلزار بلبش اہل دل شوند ہزار

bolbolash ehle dil shawaNd hazaar dar dil-e chooN berooyad aan golzaar

جب کسی دل میں وہ گلزار پیدا ہو جاتا ہے۔ تو ہزاروں صاحب دل اس کے بلبل بن جاتے ہیں

ایں قبولیت از خدا آید نہ بتزویر و افترا آید

na batazweero ifteraa aayad eeN qobooley-yat az khodaa aayad

مگر یہ قبولیت بھی خدا ہی کی طرف سے آتی ہے۔ فریب اور افترا سے نہیں آتی

چادرے کاندرو خدا باشد صد عزیزے برو فدا باشد

sad 'azeezey baroo fedaa baashad chaadrey kaaNdaroo khodaa baashad

وہ چادر جس کے اندر خدا ہو۔ سینکڑوں عزت دار انسان اس پر قربان ہوتے ہیں

ور بود زیر جامہ شیطانے زود بینی تباہ و ویرانے

zood beeni tabaaho weeraaney

war bowad zeere jaame shaitaaney

اور اگر کپڑے کے نیچے شیطان ہو تو جلدی ہی تو اُسے تباہ اور ویران ہوتے دیکھ لے گا

میخوری زہر گر تو بخل و حسد میکنی با عباد رب احد

mikoni baa'ibaade Rab-be Ahad

mikhoori zahr gar too bokhlo hasad

اگر تو خدائے واحد کے بندوں سے بخل اور حسد کرتا ہے تو تو زہر کھاتا ہے

تا نہ میری بتر ز مردارے دور از فضل حضرت بارے

door az fazle hazrate Baarey

taa na meeri batar ze mordaarey

جب تک تو فنا نہیں ہوتا تب تک مُردار سے بھی بدتر ہے اور خدا کی رحمت سے دور ہے

تا نہ گردد سرت نگوں ز نیاز پردہ از نفس تو نہ گردد باز

parde az nafse too na gardad baaz

taa na gardad sarat negooN ze neyaaz

جب تک تیرا سر عاجزی کے ساتھ نیچا نہ ہوگا تب تک تیرے نفس کے سامنے سے پردہ نہ ہٹے گا

تا نہ ریزد ترا ہمہ پر و بال اندر ایں جا پریدن است محال

aNdar eeNjaa pareedan ast mohaal

taa na reezad toraa hame paro baal

جب تک تیرے سب بال و پر نہ جھڑ جائیں گے تب تک اس راہ میں تیرا اڑنا محال ہے

پردہ نیست بر رُخ دلدار تو ز خود پردہ خودی بردار

too ze khod parde'ee khodi bardaar

parde'ee neest bar rokhe dildaar

دلبر کے چہرہ پر تو کوئی پردہ نہیں ہے مگر تو اپنے آگے سے خودی کا پردہ اٹھا

ہر کہ را دولتِ ازل شد یار کار او شد تذل اندر کار

kaare oo shod tazal-lol aNdar kaar

har ke raa daulate azal shod yaar

جسے لازوال دولت مل جاتی ہے اُس کا کام ہر بات میں عجز و انکسار ہوتا ہے

آن سعیدان لقائے او دیدند کہ بلاہا برائے او دیدند

ke balaa-haa baraa'ey oo deedaNd

aan sa'eedaan leqaa'ey oo deedaNd

اُن خوش قسمتوں نے اُس کے چہرہ کو دیکھ لیا جنہوں نے اُس کی راہ میں مصیبتیں اٹھائیں

آبرو ریختہ پئے آں شاہ دل ز کف و از سر او فتادہ کلاہ

dil ze kaf wa az sar ooftaade kolaah

aabroo reekhte pa'i aaN shaah

اُس بادشاہ کے لئے انہوں نے اپنی عزت قربان کر دی دل ہاتھ سے گیا اور ٹوپی سر سے اُتری

گر نیابند سوئے یار گذر از غممش جاں کنند زیر و زبر

az ghamash jaaN konaNd zeero zabar

gar nayaabaNd soo'ey yaar gozar

اگر وہ محبوب کی طرف رستہ نہیں پاتے تو اس کے غم میں اپنی جان زیر و زبر کر دیتے ہیں

کردہ بنیاد خود ہمہ ویران ہم ملائک ز صدق شان حیران

ham malaa'ek ze sidqe shaan hairaan

kardeh bonyaade khod hame weeraan

انہوں نے اپنی ہستی کی بنیاد اکھیڑ دی یہاں تک کہ فرشتے بھی اُن کی وفاداری پر حیران ہیں

چوں دے سوئے دل رہے دارد یار چون یار خویش بگذارد

yaar choon yaare kheesh begzaarad

choo dil-e soo'ey dil rahey daarad

چونکہ دل کو دل کی طرف راہ ہوتی ہے۔ پس یار اپنے یار کو کیونکر چھوڑ دے

لاجرم ایں چین وفادارے جام عزت خورد ازان یارے

jaame 'iz-zat khorad azaan yaarey laa-jaram eeN choneen wafaadaarey

پس ضرور ایسا وفادار اُس دوست کے ہاتھ سے عزت کا جام پیتا ہے

ہمچو دیوانہ یک جہان خیزد تا بیک لحظہ خون او ریزد

taa bayek lehze khoone oo reezad hamchoo deewaane yek jahaan kheezad

ایک جہان دیوانوں کی طرح اٹھ کھڑا ہوتا ہے تاکہ ذرا سی دیر میں اس کا کام تمام کر دے

لیکن آن یار خود فرود آید تا عدو را دو دست بنماید

taa 'adoo raa do dast benmaayad leekan aan yaar khod farood aayad

لیکن وہ یار خود نازل ہوتا ہے تاکہ دشمنوں کو دو دو ہاتھ دکھائے

ہمچنین صادقان نشان دارند قدسیان بہر شان بہ پیکارند

godsiyaan behre shaan be paikaar hamchoneeN saadeqaan neshaaN daaraNd

صادقوں کے یہی نشانات ہوتے ہیں اُن کی خاطر فرشتے جنگ کرتے ہیں

ایں نہاں جنگ گر بشر دیدے راہ مردان راہ بگزیدے

raahe mardaane raah begzeedey eeN nehaaN jaNg gar bashar deedey

اگر بشر اس مخفی جنگ کو دیکھتا تو خدا کے راستے پر چلنے والوں کا راستہ اختیار کر لیتا

ہر عدوے کہ خیزد از سر کین خود بکو بد سرش خدائے معین

khod bekoobad sarash khodaa'ey mo'een har 'adow-wey ke kheezad az sare keen

ہر دشمن جو عداوت کی راہ سے اٹھتا ہے تو خدائے معین خود اُس کا سر کچل دیتا ہے

چوں شود بندہ یار آن جانان برکابش دوند سلطانان

berekaabash dawaNd soltaanaan chooN shawad baNde yaare aan jaanaan

جب بندہ اُس محبوب کا دوست بن جاتا ہے تو بادشاہ اُس کی رکاب کے ساتھ دوڑتے ہیں

ہر کہ جان بہر یار باختہ است یارِ ما قدر او شناختہ است

yaar-e maa qadre oo shenaakh^{te} ast har ke jaan behre yaar baakhte ast

جس نے بھی اپنی جان خدا کے لئے قربان کی ہمارے خدا نے بھی اس کی قدر خوب پہچانی

از سگان کمتر است دشمنِ او بد گہر کوفتہ ز ہاون او

bad gohar kooft^e ze haawane oo az sagaan kamtar ast doshmane oo

اُس کا دشمن کتوں سے بھی بدتر ہے وہ بداصل خدا کی اوکھلی میں کوٹا جاتا ہے

ہست از عادت خدائے علیم میکند فرق در سعید و لئیم

mikonad farq dar sa'eedo la'eem hast az 'aadate khodaa'ey Aleem

خدائے علیم کی یہ عادت ہے کہ وہ نیک بخت اور بد بخت میں فرق کر دیتا ہے

ہیچ دانی لئیم را چه نشان آنکہ او دشمن امام زمان

aaNke oo doshmane imaame zamaan heech daani la'eem raa che neshaan

کیا تجھے خبر ہے کہ بد بخت کی کیا علامت ہے وہ امام زماں کا دشمن ہوا کرتا ہے

آنکہ او آمد از خدائے یگان پیش چشمش ز خیل مفتریان

peeshe chashmash ze khaile moftariyaan aaNke oo aamad az khodaa'ey yagaan

جو خدائے واحد کی طرف سے آتا ہے اُس لئیم کی نظر میں وہ مفتری لوگوں میں سے ہوتا ہے

گر نبودے شقی و کرمِ زمین تو بہ کردی ز گفتگوئے چینین

taube kardi ze goftgooy choneen gar naboodey shaqi-o kirme zameen

اگر وہ شقی اور زمین کا کیڑا نہ ہوتا تو ایسی گفتگو سے تو بہ کرتا

آنچہ با من کند عنایت یار کے بغیرے شنیدی اے مردار

kai baghairey shoneedi ay mordaar aaNche baa man konad 'inaayat yaar

وہ یار جو عنایت مجھ پر کرتا ہے اے مردار کیا تو نے ویسی کسی اور پر بھی سنی ہے؟

گر شعارِ تو اتقا بودے مشعلِ غیب رہنما بودے

mash'ale ghaib rahnomaa boodey gar she'aare too it-teqaa boodey

اگر تقویٰ تیرا شعار ہوتا تو غیب کی مشعل تیری رہنما ہوتی

اتقا را بود ز صدق آثار اے سیہ دل ترا بصدق چہ کار

ay seyah dil toraa basidq che kaar it-teqaa raa bowad ze sidq aasaaar

اتقا کی علامت صدق ہے اے سیہ دل انسان تجھے صدق سے کیا مطلب؟

نیستی از خدا تو راز شناس ہمہ بر ظن و وہم ہست اساس

hame bar zan-no wahm hast asaas neesti az khodaa too raaz shenaas

تو خدا کے رازوں کو نہیں پہچانتا۔ تیری ساری بنیاد ظن اور وہم پر ہے

آنچہ گوئی ز راہ کبر و جحود پیش ازین گفته اند قومِ یہود

peesh azeen gofte aNd qaume yahood aaNche goo'i ze raah kibro johood

تکبر اور انکار کی وجہ سے جو کچھ تو کہتا ہے اس سے پہلے یہودیوں نے بھی یہی کہا ہے

نفسِ تو فر بہ روحِ تو خستہ ہمہ ابوابِ آسماں بستہ

hame abwaabe aasmaan baste

nafse too farbe roohe too khaste

تیرا نفس موٹا ہے اور روح بیمار اور آسمان کے سب دروازے تجھ پر بند ہیں

اِس چہ غفلت کہ خوش بدین کیشے واز خدا ہیچ گہ نیندیشے

waz khodaa heech gah nayandeeshey

eeN che ghafat ke khosh bedeen keeshey

یہ کیا غفلت ہے کہ تو اس روش پر خوش ہے اور خدا تعالیٰ سے بالکل نہیں ڈرتا

اے بسا رازہا کہ عین صواب پیش کوران مقام استعجاب

peeshe kooraan maqaame iste'jaab

ay basaa raaz-haa ke 'ain sawaab

بہت سے راز ہیں جو اعلیٰ صداقتیں ہیں مگر اندھوں کے لئے وہ تعجب کا مقام ہیں

رہ طلب کن بگریہ و زاری تا بجوشد ترحم باری

taa bejooshad tarah-home Baari

rah talab kon begerye-o zaari

رور و کرستہ ڈھونڈتا کہ خدا کا رحم جوش میں آئے

یک شب از صدق نعرہ ہا بردار پیش آن عالم حقیقت کار

peeshe aan 'aaleme haqeeqate kaar

yek shab az sidq na're-haa bardaar

اُس واقفِ حال خدا کے سامنے ایک رات خلوص کے ساتھ آہ و زاری کر

از ادب نے براہ استکبار زو مدد خواہ اندرین اسرار

zoo madad khaah aNdareen asraar

az adab ne baraahe istekbaar

تکبر سے نہیں بلکہ ادب کے ساتھ اور ان اسرار کے کھلنے کے لئے اس سے مدد مانگ

تر کن از اشک خویش بستر خویش باز لب را کشتائے با دل ریش

baaz lab raa koshaa'ey baa dil-e reesh tar kon az ashke kheesh bestare kheesh

اپنے آنسوؤں کے ساتھ اپنے بستر کو تر کر۔ پھر زخمی دل کے ساتھ یوں عرض کر

کائی خدائے علیم راز نہان کے بعلمت رسد دل انسان

kai ba'ilmat rasad dil-e insaan kaa'i khodaa'ey 'Aleeme raaze nehaan

کہ اے علیم خدا۔ پوشیدہ رازوں کے واقف تیرے علم تک انسان کا خیال کہاں پہنچ سکتا ہے

چوں ملائک ندیدہ اند آں نور کاں در آدم تو داشتی مستور

kaaN dar Aadam too daashti mastoor chooN malaa'ik nadeede aNd aaN noor

جب فرشتوں کو بھی وہ نور نظر نہ آیا۔ جو تو نے آدم میں پوشیدہ رکھا تھا

ما چه چیزیم و علم ماست چه چیز بے تو در صد خطر قیاس و تمیز

be too dar sad khatar qeyaaso tameez maa che cheezeem wa 'ilme maa che cheez

تو ہم کیا ہیں اور ہمارا علم کیا چیز ہے بغیر تیرے عقل اور تمیز کو بھی بے حد خطرہ ہے

ما خطا کار و کار ماست خطا شد تبہ کار ما ز عجلت ہا

shod tabah kaare maa ze 'ojlat-haa maa khataakaar wa kaare maast khataa

ہم خطا کار ہیں اور ہمارا کام بھی غلط ہے اور ہمارا سب کام ہماری جلد بازی کی وجہ سے تباہ ہو گیا

گر زتست این کہ سوئے تو خواند وز تو بہتر کدام کس داند

waz too behtar kodaam kas daanad gar ze tost een ke soo'ey too khaanad

اگر یہ شخص جو ہمیں تیری طرف بلاتا ہے تیری طرف سے ہی ہے اور کون تجھ سے بہتر حقیقت حال کو جانتا ہے

گنہ ما بہ بخش و چشم کشا تا نہ میریم از خلاف و ابا

taa nemeereem az khelaafo ibaa gonahe maa bebakhsh wa chashm koshaa

تو تو ہمارے گناہ بخش اور ہماری آنکھیں کھول تاکہ ہم مخالفت اور انکار کی حالت میں نہ مریں

ورنہ ایں ابتلا ز ما بردار کہ رحیمی و قادر و غفار

ke Raheemi wa Qaadero Ghaf-faar warne eeN ibtelaa ze maa bardaar

ورنہ ہم سے اس ابتلا کو دور کر کہ تو رحیم، قادر اور غفار ہے

اہل اخلاص چون کنند دُعا از سر صدق و ابتهال و بکا

az sare sidqo ibtehaalo bokaa ehle ikhlaas choon konaNd do'aa

جب اخلاص والے لوگ دعا کرتے ہیں صدق، عاجزی اور گریہ وزاری کے ساتھ

شور افتد ازاں در اہل سما زان رسد حکم نصرت و ایوا

zaan rasad hokme nosrato eewaa shoor oftad azaaN dar ehle samaa

تو اُس دعا سے آسمان والوں میں شور برپا ہو جاتا ہے اور وہاں سے نصرت اور پناہ کا حکم پہنچ جاتا ہے

پس کجائی چرا نمے آئی اندر این بارگاہِ یکتائی

andar een baargaah e yektaa'i pas kojaa'i cheraa namey aa'i

پس اے طالب! تو کہاں ہے اور کیوں نہیں آتا؟ اُس بارگاہِ احدیت کے حضور

تو دُعا گن بصدق و سوز و گداز تا شود بر دلت در حق باز

taa shawad bar dilat dare haq baaz too do'aa kon basidqo soozo godaaz

تو صدق اور سوز و گداز سے دعا کرتا کہ خدا کا دروازہ تجھ پر کھلے

از خودی حالِ خود خراب مکن شب پری کار آفتاب مکن

shabpari kaare aaftaab makon

az khodi haale khod kharaab makon

خودی سے اپنا حال خراب نہ کر تو تو چچا ڈڑ ہے آفتاب کا کام نہ کر

چوں رسد عجز کس بحد تمام نصرت یار را رسد ہنگام

nosrate yaar raa rasad haNgaam

choon rasad 'ijze kas bahad-de tamaam

جب کسی کی عاجزی حد کمال کو پہنچ جاتی ہے تو یار کی مدد کا وقت آ جاتا ہے

پس چرا نصرتش نے خواہی دور رفتی بگام گمراہی

door rafti bagaame gomraahi

pas cherra nosratash namey khaahi

پھر تو اُس کی نصرت کیوں نہیں مانگتا۔ تو گمراہی کے قدم کے ساتھ دور چلا گیا ہے

نہ زمان بینی و نہ حالت قوم دل چو کوران زبان کشادہ بلوم

dil choo kooraan zobaan koshaade belaum

na zamaan beeni wa na haalate qaum

نہ تو زمانہ کا حال دیکھتا ہے نہ قوم کی حالت تیرا دل اندھوں کی طرح ہے اور زبان ملامت کے لئے کھلی ہوئی ہے

ایکہ چشمت ز کبر پوشیدہ چہ گنم تا کشایدت دیدہ

che konam taa koshaayat deede

ayke chashmat ze kibr poosheede

اے وہ شخص کہ تیری آنکھ تکبر سے ڈھکی ہوئی ہے میں کیا کروں جو تیری آنکھیں کھلیں

گر تورا در دست صدق و طلب خود روی ہا مکن ز ترک ادب

khod rawi-haa makon ze tarke adab

gar toraa dar dilast sidqo talab

اگر تیرے دل میں سچی طلب ہے تو بے ادبی کی وجہ سے خود روی نہ کر

رازِ راہِ خدا بجو ز خدا تو نہ چون خدا بجائے خود آ

too na'ee choon khodaa bajaa'ey khod aa raaze raahe khodaa bejoo ze khodaa

خدا کی راہ کا بھید خود خدا ہی سے طلب کر۔ تو خدا کی طرح نہیں ہے اپنی جگہ پر رہ

ہوش دار اے بشر کہ عقل بشر دارد اندر نظر ہزار خطر

daarad aNdar nazar hazaar khatar hooshdaar ay bashar ke 'aqle bashar

اے انسان ہوش کر کہ انسانی عقل اپنی نظر میں ہزاروں نقائص رکھتی ہے

سرکشیدن طریق شیطانی است بر خلاف سرشت انسانی است

bar khelaafe sareshte insaani ast sar kasheedan tareeqe shaitaani ast

سرکشی تو شیطانی طریق ہے اور انسانی فطرت کے برخلاف

تا نہ فضلش در تو بکشاید صد فضولی بکن چہ کار آید

sad fozooli bekon che kaar aayad taa na fazlash dare too bekshaayad

جب تک اُس کا فضل تیرے لئے دروازہ نہ کھولے تو تو اگر سینکڑوں فضولیاں بھی کرتا ہے سب بیکار ہیں

آں خدائے کہ وعدہ حکمے داد از راہ رحم و لطف ہمے

daad az raahe rehmo lotf hamey aaN khodaa'ey ke wa'de'ee hakamey

وہ خدا جس نے ایک حکم کا وعدہ اپنے لطف اور رحم کی راہ سے کیا تھا

او بدانت از ازل کہ انام راہ خود گم کنند از اوہام

raahe khod gom konaNd az auhaam oo bedaanest az azal ke anaam

وہ ازل سے یہ جانتا تھا کہ مخلوقات شک و شبہات میں پڑ کر اپنا راستہ بھول جائے گی

ورنہ کارِ حکمِ چه خواهد بود ره نمائی بمرد راه چه سود

rah nomaai' bemarde raah che sood wame kaare hakam che khaahad bood

ورنہ پھر حکم کا کام کیا ہوگا؟ ٹھیک راستے پر چلنے والے انسان کو راہ دکھانے کا کیا فائدہ

راہ گم کردہ را حکمِ باید تا بدو راہ راست بنماید

taa badoo raahe raast benmaayad raah gomkarde raa hakam baayad

حکم تو گمراہ کے لئے درکار ہوتا ہے تاکہ وہ اس کو سیدھا راستہ دکھائے

ایں مگو ما خودیم عالم دین توبہ کن از مکالمات چنین

taube kon az mokaalemaate choneen eeN magoo maa khoodeem 'aalem-e deen

توبہ نہ کہہ ہم خود دین کے عالم ہیں۔ ایسی باتوں سے توبہ کر

کور را کور کے نماید راہ ہر کہ آگاہ از خدا آگاہ

har ke aagaah az khodaa aagaah koor raa koor kai nomaayad raah

اندھے کو اندھا کس طرح راستہ دکھا سکتا ہے جو بھی واقفِ راہ ہے وہ خدا کی طرف سے آگاہ کیا گیا ہے

دین نیاید بغیر دیندارے سگ نداند بغیر مردارے

sag nadaanad baghaire mordaarey deen nayaayad baghaire deeNdaarey

دین بغیر کسی دیندار کے حاصل نہیں ہوتا۔ دنیا کا کتا تو بغیر مردار کے کچھ نہیں جانتا

سخن یار و سینہ افسردہ جامہ زندہ است بر مردہ

jaame'ee zeNde ast bar mordeh sokhne yaar wa seene afsorde

منہ پر یاری باتیں ہیں مگر دل بچھا ہوا ہے گویا مردے پر زندہ کے کپڑے ہیں

گر بری ریگ را ریع و بلند جنبش باد خواہدش افگند

jombeshe baad khaahadash afaNd

gar bari reeg raa rafee'o bolaNd

اگر ٹوریت کو بہت اونچی جگہ بھی لے جائے تو ہوا کی ذرا سی حرکت اسے گرا دے گی

خانہ آنست کان ز معمارے ورنہ افتد ز سیل دیوارے

wame oftad ze sail deewaarey

khaane aanast kaan ze me'maarey

گھر وہی ہے جسے معمار نے بنایا ہو۔ نہیں تو سیلاب سے دیواریں گر پڑیں گی

این زمان ہزار طوفان است ”خانہ از پائے بست ویران ست“

khaane az paa'ey bast weeraanast

een zamaan-e hazaar toofaanast

یہ زمانہ تو ہزاروں طوفانوں کا زمانہ ہے اور گھر کی بنیاد کھوکھلی ہے

ایں عجب قوم ہست ناہنچار با چنین خانہ فارغ از معمار

baa choneen khaane faaregh az me'maar

een 'ajab qaum hast naahaNjaar

یہ عجب نالائق قوم ہے کہ ایسے گھر کے باوجود معمار سے لاپرواہ ہے

آنچه با دین نمود قوم پلید با امامان نہ کردہ است یزید

baa imaamaan na karde ast yazeed

aaNche baa deen nomood qaume paleed

جو کچھ اس ناپاک قوم نے دین کے ساتھ معاملہ کیا وہ یزید نے اماموں کے ساتھ بھی نہیں کیا

باز گوئی کہ من نے بینم حاجتِ دیگرے پئے دینم

haajate deegarey pa'i deenam

baaz goo'i ke man namey beenam

پھر بھی تو کہتا ہے کہ مجھے دین کی خاطر کسی اور انسان کی ضرورت نظر نہیں آتی

۱۔ یہ مصرع سعدی شیرازی کا ہے

ایکے راضی شدی بنقص و زیان ایں نہ دین است بلکہ دشمن آن

een na deen ast balke doshmane aan ayke raazi shodi banaqs-o zeyaan

اے وہ شخص جو گھائے اور نقصان پر خوش ہے یہ دین دین نہیں بلکہ اس کا دشمن ہے

دیں پیاموزدت خدائے قدیر ورنہ رسمے است خام وزشت وحقیر

warne rasmeyst khaamo zishto haqeer deen beyaamoozadat khodaa'ey Qadeer

دین تو خداوند قدر ہی تھے سکھاتا ہے ورنہ وہ ایک رسم ہے خام۔ بد صورت اور ذلیل

مُسلمتِ مسلمی نہ کرد اے دون واز بخاری بخارِ سر افزون

waz Bokhaari bokhaare sar afzoon moslemat moslemi na kard ay doon

اے کمینے صحیح مسلم نے تجھے مسلمان نہ کیا اور صحیح بخاری نے تیرے سر کا بخار اور زیادہ کر دیا

ایں ہمہ استخوان بدامانت نیست یک ذرہ مغز در جانت

neest yek zar-reh maghz dar jaanat eeN hame ostokhaan badaamaanat

یہ بہت سی ہڈیاں تیری جھولی میں پڑی ہوئی ہیں اور تیری جان میں ایک ذرہ بھی مغز نہیں ہے

کورئ و باز در دلت ہو سے کہ بخواند ترا بصیر کسے

ke bekhaanad toraa baseer kase koori-o baaz dar dilat hawasey

تو تو اندھا ہے پھر بھی تیرے دل میں یہ ہوس ہے کہ کوئی تجھے آنکھوں والا کہے

زین خیال تو مردنت بہتر زین غذا زہر خوردنت بہتر

zeen ghezaa zahr khordanat behtar zeen kheyaale too mordanat behtar

اس خیال سے تو تیرا مر جانا اچھا ہے اور ایسی غذا سے تیرا زہر کھالینا بہتر ہے

اے صحیح مسلم نے تجھے مسلمان نہ کیا

اے نشستہ بصدور سجّادہ این چہ سودات در سر افتادہ

een che saudaat dar sar oftaade

ay neshaste basadre saj-jaade

اے وہ شخص جو سجّادہ پر بیٹھا ہوا ہے یہ کیا جنون ہے جو تیرے سر میں گھس گیا ہے

ناید اندر قیاس و فہم کسے کہ شود کار پیل از مگسے

ke shawad kaare peel az magase

naayad aNdar qeyaaso fahm kase

یہ بات کسی کے عقل و فہم میں بھی نہیں آ سکتی کہ ہاتھی کا کام مکھی سے ہو سکتا ہے

از خدا چون رسید پیغامت چوں نترسی ز خبث انجامت

chooN natarsi ze khobse anjaamat

az khodaa choon raseed paighaamat

جب تجھے خدا کا پیغام پہنچ گیا تو پھر تو اپنے بُرے انجام سے کیوں نہیں ڈرتا

بس ہمین است طاعتت اے غول کہ دلت حکم حق نہ کرد قبول

ke dilat hokme haq na kard qabool

bas hameeN ast taa'atat ay ghool

اے بھٹنے کیا یہی تیری فرمانبرداری ہے کہ تیرے دل نے خدا کا حکم قبول نہیں کیا

حجت لغو درمیان آری خبث نفس است اصل بیزاری

khobse nafs ast asl beezaari

hoj-jate laghw darmiyaan aari

تو لغو دلائل پیش کرتا ہے۔ حق سے بیزاری کی اصل وجہ تیرے نفس کی خباثت ہے

ہر چہ ثابت شد است از قرآن تو ازو سر بہ تپچی اے نادان

too azoo sar be peechi ay naadaan

har che saabet shodast az Qoraan

جو بات قرآن سے ثابت ہے اے نادان تو اُس سے سر پھیرتا ہے

صد نشان شد عیان چو مہر منیر نزد توست این دروغ یا تزویر

nazde tost een doroogh yaa tazweer

sad neshaan shod 'iyaan choo mehre moneer

سینکڑوں نشان چمکتے ہوئے سورج کی طرح ظاہر ہو گئے لیکن تیرے نزدیک یہ جھوٹ یا فریب ہیں

دیدہ آخر برائے آں باشد کہ بدو مرد راہ داں باشد

ke badoo mard raah-daaN baashad

deede aakher baraa'ey aaN baashad

آخر آنکھیں اسی لئے ہوتی ہیں کہ ان کی مدد سے انسان راستہ کا واقف ہو جائے

وہ چہ این چشم ہست و این دیدہ کہ برو آفتاب پوشیدہ

ke baroo aaftaab poosheede

wah che een chashm hast wa eeN deede

واہ وا! یہ عجیب آنکھیں ہیں کہ ان سے آفتاب بھی نظر نہیں آتا

گر بدل باشدت خیالِ خدا این چنین ناید از تو استغنا

eeN choneeN naayad az too isteghnaa

gar badil baashadat kheyaaale khodaa

اگر تیرے دل میں خدا کا خیال ہوتا تو اتنی بے پروائی تجھ سے ظہور میں نہ آتی

از دل و جان طریق او جوئی و از سر صدق سوئے او پوئی

waz sare sidq soo'ey oo poo'i

az dil-o jaan tareeqe oo joo'i

تو جان و دل کے ساتھ اس کا راستہ ڈھونڈتا اور وفاداری کے ساتھ اس کی طرف دوڑتا

ہر کرا دل بود بدلدارے خبرش پرسد از خبردارے

khabarash porsad az khabardaarey

harkeraa dil bowad badildaarey

جس شخص کا دل کسی معشوق سے لگ جاتا ہے وہ اس کی خبر کسی واقف سے پوچھتا ہے

گر نباشد لقایٰ محبوبے جوئید از نزد یار مکتوبے

jooyad az nazde yaar maktoobey

gar nabaashad leqaa'i mahboobey

اور اگر محبوب کی ملاقات میسر نہیں آتی تو وہ دوست کے پاس سے خط کا طالب ہوتا ہے

بے دلآرام نایدش آرام گہ بروئیش نظر گہے بکلام

gah barooyash nazar gahey bakalaam

be dilaaraam naayadash aaraam

اُسے بغیر دلآرام کے آرام نہیں آتا کبھی اس کے چہرہ پر نظر ہوتی ہے تو کبھی اس کے کلام پر

آنکہ داری بدل محبت او نایدت صبر جز بصحبت او

naayadat sabr joz basohbate oo

aaNke daari badil mahab-bate oo

اے وہ شخص جو دل میں اس کی محبت رکھتا ہے تجھے تو اس کے پاس بیٹھنے کے بغیر صبر ہی نہیں آ سکتا

فرقت او گر اتفاق افتد در تن و جان تو فراق افتد

dar tano jaane too feraaq oftad

forqate oo gar it-tefaaq oftad

اگر اتفاقاً کبھی اُس سے جدائی ہو جائے تو تیری جان تیرے جسم سے جدا ہونے لگتی ہے

دلت از ہجر او کباب شود چشمت از رفتنش پُر آب شود

chashmat az raftanast por aab shawad

dilat az hijre oo kabaab shawad

تیرا دل اُس کے ہجر سے کباب ہوتا ہے اور اُس کے چلے جانے سے تیری آنکھیں آنسو بہانے لگتی ہیں

باز چون آن جمال و آن روئے شد نصیب دو چشم در کوئے

shod naseebe do chashm dar koo'ey

baaz choon aan jamaal wa aan roo'ey

پھر جب وہ حسن اور وہ چہرہ کسی گلی میں تیری آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے

دست در دامنش زنی بجنون کہ ز نادیدنت دلم شد خون

ke ze naadeedanat dilam shod khoon

dast dar daamanash zani bajonoon

تو دیوانہ وار تو اس کا دامن پکڑ کر یوں کہتا ہے کہ تیرے نہ دیکھنے کی وجہ سے میرا دل خون ہو گیا

اِس مَحَبَّتِ بَذْرَهٗ اِمْکَانَ وَاَزِ دِلِ اَفْکَنْدَهٗ خُدَائِ جِهَانَ

wa-az dil afgaNde'ee khodaa'ey jahaan

eeN mahab-bat bazar-re'ee imkaan

تجھے ایک حقیر مخلوق سے تو اتنی محبت ہوتی ہے لیکن اُس خدا کی طرف سے تو بالکل لاپرواہے

اِیْنَ وِفَاہَا بَذْرَهٗ نَاجِیْزِ فَاْرِغِ اَفْتَاَدَهٗ زِ یَارِ عَزِیْزِ

faaregh oftade'ee ze yaare 'azeez

een wafaa-haa bazar-reh'ee naa-cheez

ایک ناچیز ذرہ کے ساتھ تو ایسی وفاداری لیکن اُس پیارے دوست کی طرف سے تو لاپرواہے

اَوْ فَرَسْتَادِ بَنْدَهٗ اَزِ جُوْدِ تَا رِہَانْدِ تَرَا زِ رِیْبِ وِ جُحُوْدِ

taa rahaanad toraa ze raibo johood

oo ferestaad baNde'ee az jood

اُس نے مہربانی فرما کر ایک بندہ کو بھیجا تا کہ تجھے شکوک اور انکار سے رہائی بخشنے

اَنْ قَدْرِ بَارِہَا نَشَانَ بَنْمُوْدِ کہ نَہْ صَدِّ مَعْرِفَتِ دَرِے بَکْشُوْدِ

ke na sad ma'refat darey bekshood

aan qadar baar-haa neshaan benmood

اور اُس نے بارہا اس قدر نشان دکھائے کہ معرفت کے سینکڑوں دروازے کھول دیئے

بَازِ سَرِ مِیْزَنِ بَانَکَارِے سَہْلِ پِنْدَاشْتِیِ چِیْنِیْسِ کَارِے

sehl piNdaashti choneeN kaarey

baaz sar mizani ba-inkaarey

پھر بھی تو انکار سے سر ہلاتا ہے اور تو نے یہ کام آسان سمجھ لیا ہے

لا ابالی فتادۂ زان یار فارغی زان جمال و زان گفتار

faareghi zaan jamaalo zaan goftaar

laa obaali fetaade'ee zaan yaar

تُو اُس یار کی طرف سے بے پروا ہو گیا ہے اور اُس حسن اور اُس گفتار کی طرف سے لاپروا

مردگان را ہمیں کشی بکنار و از دلآرام زندۂ بیزار

wa-az dilaaraame ziNde'ee beezaar

mordagaan raa hameeN kashi bekanaar

مردہ لاشوں کو تو اپنی بغل میں کھینچتا ہے اور زندہ (غیر فانی) محبوب سے بیزار ہے

کس شنیدی کہ قانع از یار است عشق و صبر این دو کار دشوار است

ishqo sabr een do kaar doshwaar ast

kas shoneedi ke qaane' az yaar ast

تو نے کسی کی بابت سنا ہے کہ وہ دوست سے لاپروا ہو۔ عشق اور پھر صبر یہ دو کام بہت مشکل ہیں

ایں بود حال و طور عاشق زار ایں بود قدر دلبر اے مُردار

eeN bowad qadre dilbar ay mordaar

eeN bowad haalo taure 'aasheqe zaar

کیا یہی عاشق زار کا حال اور طریقہ ہوا کرتا ہے؟ اور اے مردار کیا دلبر کی یہی قدر ہوا کرتی ہے

عاشقان را بود ز صدق آثار اے سیہ دل ترا بہ عشق چہ کار

ay seyah dil toraa be 'ishq che kaar

aasheqaaN raa bowad ze sidq aasaar

عاشقوں میں تو صدق کے آثار پائے جاتے ہیں اے تاریک دل انسان تجھے عشق سے کیا واسطہ؟

نزد تو چون رسید زان کوئے پیک آن دلستان خوش رُوئے

paike aan dilsetaane khosh roo'ey

nizde too choon raseed zaan koo'ey

جب اُس گلی سے تیرے پاس اس حسین محبوب کا پیغام بر پہنچا

عزتِش اینکہ کافرِش خوانی واز سرِ زجر از درِش رانی

waz sare zajr az darash raani

'iz-zatash eeNke kaaferash khaani

تو تُو نے اس کی یہ عزت کی کہ اسے کافر کہتا ہے اور گھر کر اسے اپنے دروازہ سے نکالتا ہے

صد ہزاران نشان ہے بینی باز منکر شوی ز بے دینی

baaz monker shawi ze be deeni

sad hazaaraaN neshaan hamey beeni

تو لاکھوں نشان دیکھتا ہے پھر بھی بے دینی کی وجہ سے تو انکار کرتا ہے

خویشتن را تو عالم انگاری زیں فضولی کنی بغداداری

zeeN fozooli koni beghad-daari

kheeshtan raa too 'aalem aNgaari

تو اپنے تئیں عالم سمجھتا ہے شاید اسی لئے غدارِی سے ایسی فضول باتیں کرتا ہے

تا ز تو ہستی ات بدر نرود این رگ شرک از تو بر نرود

eeN rage shirk az too bar narawad

taa ze too hasti-at badar narawad

جب تک تیری خودی تجھ میں سے نہ نکلے گی۔ تب تک یہ شرک کی رگ تجھ سے دور نہ ہوگی

پائے سعیت بلندتر نرود تا ترا دود دل بسر نرود

taa toraa doode dil basar narawad

paa'ey sa'yat bolaNd-tar narawad

تیری کوشش میں برکت نہ پڑے گی۔ جب تک تیرے دل کا دھواں سر تک نہ پہنچے گا

یار پیدا شود دران ہنگام کہ تو گردی نہان ز خود بتمام

ke too gardi nehaan ze khod batamaam

yaar paidaa shawad daraan haNgaam

دوست اُس وقت ظاہر ہوگا جب تو اپنی ہستی سے پورے طور پر علیحدہ ہو جائے گا

تا نہ سوزی ز سوز و غم نہ ہی تا نہ میری ز موت ہم نہ ہی

taa na meeri ze maut ham narahi

taa na soozī ze soozo gham narahi

تو غم سے آزاد نہ ہوگا جب تک سوز غم سے نہ جلے گا اور موت سے آزاد نہ ہوگا جب تک فنا نہ ہوگا

چہست آن ہرزہ جان و تن کہ نسوخت آتش اندر دلے بزن کہ نسوخت

aatish aNdar diley bezan ke nasookht

cheest aan harzah jaano tan ke nasookht

وہ کیسی بیہودہ جان اور بدن ہے جو نہیں جلتا۔ ایسے دل کو آگ لگا دے جو عشق میں کباب نہ ہو

کلبہ جسم خود بکن برباد چون نمی گردد از خدا آباد

choon nami gardad az khodaa aabaad

kolbe'ee jism khod bekon barbaad

اپنے جسم کی جھونپڑی کو برباد کر لے اگر وہ خدا کے عشق سے آباد نہیں

پائے خود را جدا کن از تن خویش چون نگیرد رہ صداقت پیش

choon nageerad rahe sadaaqat peesh

paa'ey khod raa jodaa kon az tan-e kheesh

اپنے پیر کو جسم سے کاٹ کر جدا کر دے اگر وہ صداقت کا راستہ اختیار نہیں کرتا

آفرین خدا براں جانے کہ ز خود شد برائے جانانے

ke ze khod shod baraa'ey jaanaaney

aafareene khodaa baraaN jaaney

خدا کی طرف سے اُس شخص پر آفرین ہو جو اپنے محبوب کے لئے نفسانیت سے الگ ہو گیا

منزل یار خویش کرد بدل واز ہواہا رمید صد منزل

waz hawaa-haa rameed sad manzil

manzile yaare kheesh kard badil

جس نے اپنے دوست کا ٹھکانا اپنے دل میں بنا لیا اور ہوا و ہوس سے سینکڑوں منزل دور بھاگ گیا

از خودی در شد و خدا را یافت گمشد و دست رہنما را یافت
gomshod wa daste rahnomaa raa yaaft az khodi dar shod wa khodaa raa yaaft

وہ خودی سے دور ہوا اور خدا کو پایا۔ وہ فنا ہو گیا اور رہنما کے ہاتھ کو حاصل کر لیا

ایک دیوانہ پئے اموال وہ کہ در کار دیں چینن اہمال
wah ke dar kaare deen choneen ihmaal ay ke deewaane'ee pa'i amwaal

اے وہ شخص کہ تو دولت کی خاطر دیوانہ ہو رہا ہے کیا خوب! دین کے معاملہ میں اتنی فروگزاشت!

وقت عیش ست و موسم شادی تو چہ در سوگ و ماتم افتادی
too che dar soogo maatam oftaadi waqte 'aishast wa mauseme shaadi

یہ تو عیش کا وقت اور خوشی کا موسم ہے۔ تو کس سوگ اور ماتم میں پڑا ہوا ہے

از خدایت رسید رہبر دین مرد دیں باش و چوں زناں منشین
marde deen baash wa choon zanaan az khodaayat raseed rehbare deen
manasheen

تیرے پاس تو خدا کی طرف سے دین کا رہبر پہنچ گیا۔ اب تو بھی مردان دین میں سے ہو جا اور عورتوں کی طرح مت بن

خیز و از بہر یار کارے کن یک نظر سوئے این بہارے کن
yek nazar soo'ey eeN bahaarey kon kheez wa az behre yaar kaarey kon

اٹھ اور دوست کے لئے کام کر۔ اور اس باغ و بہار کی طرف ایک نظر ڈال

ورنہ مرگ است اژدہائے دمان زود میگیردت مشو نادان
zood migeeradat mashau naadaan warne marg ast aydahaa'ey damaan

ورنہ موت ایک ہیبت ناک اژدھا ہے جو تجھے جلدی ہی پکڑ لے گا۔ نادان نہ بن

آن صبا نگہتی ز یار آورد در دے موسم بہار آورد

dar damey mauseme bahaar aaword

aan sabaa neg-hati ze yaar aaword

وہ بادِ صبا دوست کے ہاں سے ایسی خوشبو لائی ہے گویا وہ دم بھر میں بہار کا موسم لے آئی ہے

تو خزاں بہر خود پسندی من نہ دانم چہ در خزان دیدی

man na daanam che dar khezaan deedi

too khezaaN behr-e khod pasaNdeedi

مگر تو نے اپنے لئے خزاں کو پسند کیا ہے میں نہیں جانتا کہ خزاں میں تو نے کیا فائدہ دیکھا

از پئے زندہ کردن آمد یار تو ہم از دست خود شدی مُردار

too ham az dast-e khod shodi mordaar

az pa'i ziNde kardan aamad yaar

یار تو مجھے زندہ کرنے آیا تھا مگر تو اپنے ہاتھوں ہی مُردار بن رہا ہے

قصہ ہا پیش میکنی ز ضلال کاین کرامات ہائے اہل کمال

ka-een keraamaat-haa'ey ehle kamaal

qesse-haa peesh mikoni ze zalaal

گمراہی کی وجہ سے تو قصوں کو پیش کرتا ہے کہ یہ ہیں اہل کمال کی کرامات

گر درین قصہ ہا اثر بودے دلت از رِجس دُور تر بودے

dilat az rijs door tar boodey

gar dareen qesse-haa asar boodey

اگر ان قصوں میں کوئی اثر ہوتا تو تیرا دل ناپاکی سے بہت دور ہوتا

قصہ ہا گر بیان کنی تو ہزار کے رہد از تو خبث دل ز نہار

kai rahad az too khobse dil zinhaar

qesse-haa gar bayaan koni too hazaar

اگر تو ہزاروں قصے بھی بیان کرتا ہے تب بھی تیرے دل کی خباثت کہاں دور ہو سکتی ہے

زین قصص ہیچ راہ نکشاید صد ہزاراں بگو چه کار آید

sad hazaaraaN begoo che kaar aayad zeen qesas heech raah nakshaayad

ان قصوں سے کوئی راستہ نہیں کھلتا۔ لاکھوں قصے بیان کرتا پھر وہ کس کام کے ہیں

بنشیں مدّتے باہل یقین تا دہندت دو دیدہ حق بین

taa dehaNdat do deede'ee haq been benasheenN moodate ba-ehle yaqeen

کچھ مدت تو اہل یقین کی صحبت میں رہتا کہ تجھے حق شناس آنکھیں ملیں

اندرون تو ہست دیو خصال بر زبان قصہ ہائے از ابدال

bar zobaan qesse-haa'ey az abdaal andaroon too hast daiw-e khesaal

تیرا باطن تو شیطان سیرت ہے اور زبان پر ابدالوں کے قصے ہیں

روز چون روشن است از دادار چشم بکشا و شب پری بگذار

chashm bekshaa wa shabpari begozaar rooz choon raushan ast az daadaar

خدا کی طرف سے جب دن روشن ہے تو تو بھی آنکھیں کھول اور چمکا دڑپنا چھوڑ دے

در خور و مہ شکے نہ گیرد راہ تو ز دادار خویش دیدہ بخواہ

too ze daadaare kheesh deede bekhaah dar khoro mah shakey negeerad raah

چاند اور سورج کے بارے میں کسی کو شک نہیں ہوا کرتا (تو ہی اندھا ہے) پس اپنے خدا سے بصیرت مانگ

نیستی طالب حقیقت راز پس ہمیں مشکلت اے ناساز

pas hameen moshkalast ay naasaaz neesti taalebe haqeeqate raaz

اے نااہل! ساری مشکل یہی ہے کہ تو حقیقت راز کا طالب نہیں ہے

اِس مگو من محافظ دینم خود شفا بخش دین مسکینم

khod shefaa bakhsh deene miskeenam eeN magoo man mohaafeze deenam

یہ نہ کہو کہ میں دین کا محافظ ہوں اور میں خود ہی دین مسکین کا طبیب بھی ہوں

در دلت صد ہزار بیماری چه ازیں دل توقعے داری

che azeen dil tawaq-qo'ey daari dar dilat sad hazaar beemaari

تیرے دل میں تو ہزاروں بیماریاں ہیں۔ پھر تو ایسے دل سے کیا امید رکھتا ہے

تند بادِ بخواہ از دادار تا خس و خار تو برد یکبار

taa khaso khaare too barad yekbaar toNd baadey bekhaah az daadaar

خدا سے آندھی طلب کرتا کہ وہ تیرا سب کوڑا کرکٹ اڑا کر لے جائے

جز خدا راہ چاره سازی نیست باز کن دیدہ جائے بازی نیست

baaz kon deede jaa'ey baazi neest joz khodaa raahe chaare-saazi neest

خدا کے سوا علاج کا اور کوئی راستہ نہیں۔ آنکھیں کھول یہ کھیل کی جگہ نہیں ہے

خبرے نیستت ز جانانہ مے زنی ہرزہ گام کورانہ

mey zani harzah gaam kooraane khabarey neestat ze jaanaane

تجھے محبوب کی کچھ بھی خبر نہیں یونہی اندھا دھند قدم اٹھائے چلا جا رہا ہے

ہمچو کرے بجز کلام خدا مُردہ ہستی بغیر جام خدا

morde hasti baghaire jaame khodaa hamchoo kirmey bajoz kalaame khodaa

خدا کے کلام کے بغیر تو ایک کیڑے کی طرح ہے اور خدا کے جام وصل کے سوا تو مُردہ ہے

آن یقینے کہ بخشدت دادار چون خیال خودت نہد بکنار

choon kheyaale khodat nehad bekanaar aan yaqeeney ke bakhshadat daadaar

وہ یقین جو خدا تجھے بخشتا ہے اُسے تیرا اپنا خیال کس طرح پاسکتا ہے

آں یکے از دہانِ دلدارے نکتہ ہائے شنید و اسرارے

nokte-haa'ey shoneedo asraarey aaN yekey az dahaane dildaarey

ایک شخص تو وہ ہے جو اپنے معشوق کے منہ سے نکتے اور اسرار سنتا ہے

وان دگر از خیال خود بگمان پس کجا باشد ایں دو کس یکسان

pas kojaa baashad eeN do kas yeksaan waan degar az kheyaale khod bagomaan

اور دوسرا شخص وہ ہے جو اپنے خیالات کی بنیاد پر شک اور گمان میں مبتلا ہے پس کس طرح یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں

ذوق ایں مے چو تو نمیدانی ہرزہ عوعو کنی بنادانی

harzah 'au 'au koni benaadaani zauqe een mai choo too namidaani

چونکہ تو اُس شراب کا مزہ نہیں جانتا اس لئے نادانی سے فضول بھونکتا رہتا ہے

آن خدا داں کہ خود دہد آواز نہ کہ از وہم کس نماید باز

na ke az wahme kas nomaayad baaz aan khodaadaaN ke khod dehad aawaaz

تُو خدا اُسے سمجھ جو خود آواز دیتا ہے نہ کہ اُسے جو کسی کے وہم کا نتیجہ ہے

واجب آمد ازین بہر دوران کہ تکلم کند خدائے یگان

ke takal-lom konad khodaa'ey yagaan waajib aamad azeen behar duraan

اس دلیل سے یہ ثابت ہوا کہ ہر زمانہ میں خدائے واحد کلام کیا کرتا ہے

ورنہ دین ست محض افسانہ ایں چینیں دِیں ز صدق بیگانہ

eeN choneeN deen ze sidq begaane

warne deenast mahz afsaane

ورنہ دین صرف ایک کہانی بن جاتا ہے ایسا دین سچائی سے بیگانہ ہے

آن ز شیطان بود نہ از حق دین کہ نہ دارد دوام وحی یقین

ke na daarad dawaame wahi'e yaqeen

aan ze shaitaan bowad na az haq deen

وہ دین خدا کی طرف سے نہیں بلکہ شیطان کی طرف سے ہے جو دائمی یقینی وحی اپنے اندر نہ رکھتا ہو

دین ہماں دین بود کہ وحی خدا نشود زو بہ تیج وقت جدا

nashawad zoo be heech waqte jodaa

deen homaaN deen bowad ke wahi'e khodaa

دین تو وہی دین ہوتا ہے جس سے خدا کی وحی کسی وقت بھی جدا نہ ہو

وحی و دین خداست چون توام یک چو گم شد دگر شود گم ہم

yek choo gom shod degar shawad gom ham

wahi-o deene khodaast choon tou-am

وحی اور دین خدا چونکہ دونوں جڑواں چیزیں ہیں۔ پس اگر ایک جاتی رہے گی تو دوسری بھی گم ہو جائے گی

بے یقین چون نجات یابد خلق بیگمان رُو ز حق بتابد خلق

begomaan roo ze haq betaabad khalq

be yaqeeN choon najaat yaabad khalq

مخلوقات یقین کے بغیر کیونکر نجات پاسکتی ہے۔ لازمی ہے کہ اس صورت میں خلقت حق سے منہ پھیر لے

بے خدا چون یقین بدل آید گفتگو یا لقا ہمے بائد

goftgoo yaa leqaa hamey baayad

be khodaa choon yaqeen bedil aayad

بغیر خدا کے دل میں یقین کس طرح پیدا ہو، اس کے لئے یا تو کلام درکار ہے یا دیدار

ایکے مغرور راہ مظنونے تو نہ عاقل کہ سخت مجنونے

too na'aaqel ke sakht majnooney

ay ke maghroore raahe maznooney

اے وہ شخص کہ تو ظن کے راستہ پر مغرور ہے تو عقل مند نہیں بلکہ سخت دیوانہ ہے

نفس امارہ بندہ صد آز جز یقین کے بگرد از وے باز

joz yaqeen kai begardad az wai baaz

nafse am-maareh baNde'ee sad aaz

وہ نفس امارہ جو سینکڑوں حرص و ہوا کا غلام ہے، بغیر یقین کے اس سے کیونکر باز رہ سکتا ہے

چون بہ بینی بہ بیشہ شیرے نہ کنی در گریختن دیرے

na koni dar greekhtan deerey

choon be beeni beebeshe'ee sheerey

جب تو کسی جنگل میں شیر کو دیکھ لیتا ہے تو وہاں سے بھاگنے میں دیر نہیں کرتا

ہم چنیں پیش تو چو گرگ آید دل تپد ہیبت سترگ آید

dil tapad haibate setorg aayad

hamchoneeN peesh-e too choo gorg aayad

اسی طرح جب تیرے سامنے بھیڑیا آجاتا ہے تو تیرا دل تڑپنے لگتا ہے اور تجھے بہت ڈر لگتا ہے

پس بدین دعویٰ یقین کہ ترا ہست بر کردگار و روز جزا

hast bar kerdegaaro rooze jazaa

pas badeen da'waa'e yaqeen ke toraa

پس یقین کے اس دعویٰ کے ساتھ جو تجھے خدا تعالیٰ اور روز جزا کے متعلق ہے

باز چون میکنی گناہ بزرگ چہ خدا نیست نزد تو چون گرگ

che khodaa neest nezde too choon gorg

baaz choon mikoni gonnaah-e bozorg

پھر تو کس طرح گناہ کبیرہ کرتا ہے۔ کیا خدا تیرے نزدیک ایک بھیڑیے جیسا بھی نہیں ہے

بر خدا نیستت یقین زہار زین چو گرگاں خوشایدت مردار

zeen choo gorgaaN khoshaayadat mordaar bar khodaa neestat yaqeen zenhaar

تجھے ہرگز خدا پر یقین نہیں اسی لئے بھیڑیوں کی طرح تجھے مُردار ہی پسند آتا ہے

آن یقینے کہ مانع ز خطاست گر بخواہی رہش بگوئم راست

gar bekhaahi rahash begooyam raast aan yaqeeney ke maane'ey ze khataast

وہ یقین جو گناہ سے بچاتا ہے اگر تو چاہے تو میں تجھ سے اس کی حقیقت بیان کر دوں

آں کلامِ خدا بقطع و یقین پاک و برتر ز دخل دیو لعین

paako barter ze dakhle daiwe la'een aaN kalaame khodaa beqat'o yaqeen

وہ خدا کا قطعی اور یقینی کلام ہے جو شیطان لعین کے دخل سے پاک اور بالاتر ہو

پس ہماں چارہ خطا کاریست راہ دیگر طریق مکاریست

raahe deegar tareeqe mak-kaareest pas homaaN chaare'ee khataa kaareest

پس وہی کلام گناہ کا علاج ہے۔ کوئی اور طریقہ محض مکاری ہے

کس شنیدی کہ بایقین ہلاک باز در بیشہ رود بیباک

baaz dar beeshe'ee rawad bebaak kas shoneedi ke baayaqeeene halaak

کیا تو نے کبھی سنا کہ اگر ہلاک ہو جانے کا یقین ہو تو پھر بھی کوئی نڈر ہو کر جنگل میں جاتا ہو

پس چه ممکن کہ بایقین خدا باز گردد دلے بگرد خطا

baaz gardad diley begarde khataa pas che momken ke baayaqeeene khodaa

پس کیوں کر ممکن ہے کہ خدا پر یقین ہو کر پھر بھی کوئی دل گناہ میں منہمک رہتا ہو

شک و ظن را یقین نہادی نام زیں شدی با جرائمٹ بدنام

zeeN shodi baa jaraa'emat badnaam shak-ko zan raa yaqeen nehaadi naam

تو نے شکوک و شبہات کا نام یقین رکھ چھوڑا ہے اس لئے تو گناہوں کی وجہ سے بدنام ہے

اندکے سوئے خود نظر انداز از سر غور دیدہ را کن باز

az sare ghaur deede raa kon baaz aNdkey soo'ey khod nazar aNdaaz

ذرا اپنی طرف دیکھ اور غور سے آنکھیں کھول

تا بدانی کہ کور و محجوبی سخت محروم ماندہ زین خوبی

sakht mahroom maaNde zeeN khoobi taa bedaani ke kooro mahjoobi

تا کہ تجھے معلوم ہو کہ تو اندھا اور محجوب ہے اور یقین کی خوبی سے بالکل محروم

ذره نیست در تو از انوار شب دتجور را بماه چه کار

shabe deejoor raa bamaah che kaar zar-reh'ee neest dar too az anwaar

تجھ میں ذرا بھی نور نہیں ہے اندھیری گھپ رات کو چاند سے کیا واسطہ

ایں خدائے عجیب در دل تست کہ ازو صد نبات ظلمت رست

ke azoo sad nabaate zolmat rost eeN khodaa'e 'ajeeb dar dil-e tost

یہ عجیب قسم کا خدا تیرے دل میں ہے کہ اُس سے قسم قسم کی تاریک روئیدگی پیدا ہو گئی ہے

شب تارست و دشت و بیم دوان چوں بخوابے ز غفلت اے نادان

choon bekhaabey ze ghafilat ay naadaan shabe taarasto dashto beeme dawaan

اندھیری رات ہے اور جنگل اور درندوں کا خوف۔ اے نادان! تو کیونکر خواب غفلت میں پڑا ہے

خیز و بر حال خود نگاہ بکن خطر رہ بہ بین و آہ بکن

khatare rah be been wa aah bekon

kheez wa bar haale khod negaah bekon

اٹھ اور اپنے حال پر نظر ڈال۔ راستے کے خطرہ کو دیکھ اور افسوس کر

خیز و از نفس خود پرس نشان کہ چہ خواہد مراتبِ عرفان

ke che khaahad maraatebe 'irfaan

kheez wa az nafse khod bepors neshaan

اٹھ اور اپنے نفس سے ہی دریافت کر لے کہ وہ معرفت کے کیسے کیسے مدارج مانگتا ہے

چہ یقین نزد اوست ز آبحیات یا پسندید و رطہ شبہات

yaa pasaNdeed warte'ee shobhaat

che yaqeen nazde oost ze aabe-hayaat

آیا اُس کے نزدیک یقین ہی آب حیات ہے یا وہ شکوک و شبہات کے بھنور کو پسند کرتا ہے

گر دلت مے تپد برائے یقین بخل چون کرد آن کریم و معین

bokhl choon kard aan Kareemo Mo'een

gar dilat mey tapad baraa'ey yaqeen

اگر تیرا دل یقین کے لئے واقعی بیقرار ہے تو پھر اس کریم اور مددگار خدا نے تجھ سے بخل کیوں کر رکھا ہے

ہر چہ در فطرت تو ریختہ است باز زان عزم چون گریختہ است

baaz zaan 'azm choon goreekhte ast

har che dar fetrate too reekhte ast

جو چیز خود اُس نے تیری فطرت میں ڈال دی ہے پھر اس ارادہ سے اُس نے گریز کیوں کیا

زین عیاں شد کہ آن کریم و رحیم داد ہر مقتضائے این تقویم

daad har moqtazee'ey een taqweem

zeen 'iyaaN shod ke aan Kareem-o Raheem

اس بات سے ظاہر ہے کہ اس کریم و رحیم خدا نے انسانی فطرت کا ہر تقاضا پورا کر دیا ہے

باز انسان ز قصر ہمت او گشت غافل ز نور فطرت او

gasht ghaafel ze noore fitrate oo

baaz insaan ze qasre him-mate oo

پھر انسان ہی اپنی ہمت کی کمی سے اُس کے عطا کردہ نورِ فطرت سے غافل ہو گیا ہے

گر یقین نیست خواہش انساں پس چه باعث کہ جویدش ہر آں

pas che baa'es ke jooyadash har aaN

gar yaqeen neest khaaheshe insaan

اگر انسان کی خواہش یقین کے لئے نہیں ہے تو کیا باعث ہے کہ وہ ہر گھڑی اسی کی تلاش میں رہتا ہے

آنچه در فطرتِ بشر مکتوم چون بماند بشر ازو محروم

choon bemaanad bashar azoo mahroom

aaNche dar fitrate basher maktoom

جو کچھ انسان کی فطرت میں مخفی ہے انسان اس سے کس طرح محروم رہ سکتا ہے

بحر فیض است چون روان ہر دم تا رسانند تا یقین اتم

taa rasaanaNd taa yaqeene atam

bahre faizast choon rawaan har dam

جب ہر وقت فیضانِ الہی کا سمندر جاری ہے تا کہ خدا تجھے کامل یقین تک پہنچائے

پس اگر قانعی بمظنونے تو نہ عاقل کہ سخت مجنونے

too na 'aaqil ke sakht majnooney

pas agar qaane'i bemaznooney

پھر بھی اگر تو ظن پر قانع ہے تو تو عقلمند نہیں بلکہ سخت دیوانہ ہے

دل تپد از برائے رفع حجاب جز دله کان شد است ہمچو کلاب

joz diley kaan shodast hamchoo kelaab

dil tapad az baraa'ey rafe hejaab

دل تو حجابوں کے دور کرنے کے لئے بیقرار رہتا ہے سوائے ایسے دل کے جو کتوں کی مانند ہو گیا ہے

افلا تبصرون گفت خدا خیز و در نفس جو تعطش با

kheez wa dar nafs joo ta'at-tosh-haa

afalaa tobseroon goft khodaa

کیا خدا نے اَفَلَا تَبْصُرُونَ نہیں فرمایا۔ اٹھ اور اپنے اندر پیاس کو تلاش کر

ہمت دون مدار چون دونان رو بجو یار را چو مجنونان

rau, bejoo yaar raa choo majnoonaan

him-mate doon madaar choon doonaan

ذلیل لوگوں کی طرح ہمت پست نہ رکھ۔ جا اور خدا کو دیوانوں کی طرح ڈھونڈ

ہر کہ جو یائے اوست یافتہ است تافت آن رو کہ سر نتافتہ است

taaft aan roo ke sar nataafe ast

har ke jooyaa'ey oost yaafte ast

جو اُس کا طالب ہے اُس نے اُسے پالیا وہ منہ نورانی ہو گیا جس نے اُس سے سر نہ پھیرا

آفرین خدا بران مردے کہ بریں در شدست چون گردے

ke bareeN dar shodast choon gardey

aafareene khodaa baraan mardey

خدا کی طرف سے اُس جو انمرد پر آفرین ہو۔ جو اس دروازہ پر خاک کی طرح آ پڑا

از پئے وصل آن مہیمن پاک اوفتادہ سر نیاز بخاک

ooftaade sare neyaaz bekhaak

az pa'i wasle aan Mohaimane paak

اس پاک مہیمن کے وصل کی خاطر وہ گرا اور عاجزی سے اپنا سر خاک پر رکھ دیا

ہر زمان با خدائے یکتائے بر زمین و بر آسمان جائے

bar zameeno bar aasmaan jaa'ey

har zamaan baa khodaa'ey yektaa'ey

وہ ہر وقت خدائے واحد کے ساتھ زمین اور آسمان پر قرار پاتا ہے

ذره ذرہ جُدا شدہ ز زمیں دل پریدہ بسوئے عرش بریں

dil pareede besoo'ey 'arshe bareeN

zar-reh zar-reh jodaa shode ze zameeN

اُس کا ذرہ ذرہ زمین سے بے تعلق ہو گیا اور اُس کا دل عرش بریں کی جانب اڑ گیا

بر رُخ او تجلیات خدا در دلش جلوہ گاہ ذات خدا

dar dilash jalwa-gaaha zaat-e khodaa

bar rokhe oo tajaal-liyaate khodaa

اُس کے چہرہ پر خدا کی تجلی ہے اور اُس کا دل ذاتِ باری کا جلوہ گاہ ہے

ایں ہمہ حالت از خدا آید چون یقین از کلامش افزاید

choon yaqeen az kalaamash afzaayad

eeN hame haalat az khodaa aayad

یہ سب حالت خدا کی مہربانی سے ہی آتی ہے جب کلامِ الہی کی وجہ سے بندہ کا یقین زیادہ ہو جاتا ہے

تو نفہمی ہنوز ایں سختم در دلت چون فرو شوم چہ کنم

dar dilat choon feroo shawam che konam

too nafahmi honooz eeN sokhanam

تو ابھی میری بات کو نہیں سمجھتا۔ میں تیرے دل میں کیونکر گھس جاؤں؟ بتا کیا کروں

اے دریغا کہ دل ز درد گداخت درد ما را مخاطبے شناخت

darde maa raa mokhaatebey nashenaakht

ay dareeghaa ke dil ze dard godaakht

افسوس کہ ہمارا دل درد کے مارے گداز ہو گیا۔ مگر ہمارے درد کو مخاطب نے نہ پہچانا

اے خورِ روئے یار زود برآ کہ دل آزد از شبِ یلدا

ke dil aazord az shabe yaldae

ay khore roo'ey yaar zood bar aa

اے یار کے چہرہ کے سورج جلدی باہر نکل کہ اندھیری رات کی وجہ سے ہمارا دل آزد ہو گیا ہے

عمر ما ہم رسید تا بکنار بکنارم در آئی اے دلدار

bekanaaram dar aa'i ay dildaar

omre maa ham raseed taa bekanaar

ہماری عمر بھی ختم ہونے کو آگئی۔ اے دلدار میری گود میں آ جا

ایکے تو طالبِ خدا ہستی آن یقین جو کہ بخششِ مستی

aan yaqeen joo ke bakhshadat masti

ay ke too taalebe khodaa hasti

اے وہ شخص کہ جو خدا کا طالب ہے تو ایسا یقین تلاش کر جو تجھے سرشار کر دے

آن یقین جو کہ سیل تو گردد ہمہ در یار میل تو گردد

hame dar yaar meile too gardad

aaN yaqeen joo ke saile too gardad

وہ یقین ڈھونڈ جو تیرے لئے سیلاب بن جائے اور تیری ساری محبت خدا کے لئے ہی ہو جائے

آن یقین جو کہ آتشِ افروزد ہر چہ غیرِ خدا ہمہ سوزد

har che ghaire khodaa hame soozad

aan yaqeen joo ke aatesh afroozad

وہ یقین ڈھونڈ جو ایسی آگ جلائے جو کہ ہر ماسوا اللہ کو بھسم کر ڈالے

از یقین ست زہد و عرفاں ہم گفتمت آشکار و پنہاں ہم

goftamat aashkaaro pinhaaN ham

az yaqeenast zohdo 'irfaaN ham

یقین ہی کی بدولت زہد اور عرفان بھی حاصل ہوتا ہے یہ بات میں نے تجھ سے ظاہراً بھی کہہ دی اور مخفی بھی

جز یقین دین تو چو مردارے سر پر از کبر و دل ریاکارے

sar por az kibr wa dil reyaa-kaarey

joz yaqeen deene too choo mordaarey

بغیر یقین کے تیرا دل مُردار کی طرح ہے سر تکبر سے بھرا ہوا اور دل میں ریا بنتلا

بے یقین نفس گرد دت چو سگے جنبش نزد ہر فساد رگے

jombadash nazde har fasaad ragey be yaqeen nafs gardadat choo sagey

بغیر یقین کے تیرا نفس کتے کی طرح ہو جاتا ہے ہر فساد کے وقت اُس کی رگ حرکت میں آ جاتی ہے

ہر کہ دور از نگار خواہد ماند نفس دون را شکار خواہد ماند

nafse doon raa shekaar khaahad maaNd har ke door az negaar khaahad maaNd

جو شخص محبوب سے دور رہے گا۔ وہ ہمیشہ نفسِ دنی کا شکار رہے گا

گر ترا آرزوئے دیدار است پاک دل شو نہ مشکل این کار است

paak dil shoo na moshkel eeN kaarast gar toraa aarzoo'ey deedaarast

اگر تجھے دیدار کی خواہش ہے تو پاک دل ہو جا۔ یہ بات مشکل نہیں ہے

ایں مراد از خرد چه میجویی وحی حق شوید از سیہ روئی

wahi'e haq shooyad az seyah roo'i eeN moraad az kherad che mijoo'i

تُو اس مراد کو عقل کے زور سے کیا ڈھونڈتا ہے۔ خدا کی وحی ہی منہ کی کالک کو دھوسکتی ہے

ایں خرد جملہ خلق میدارند ناز کم کن کہ چون تو بسیارند

naaz kam kon ke choon too besyaaraNd eeN kherad jomle khalq midaaraNd

عقل تو سارے جہان کے پاس ہے اس پر فخر نہ کر کیونکہ تیرے جیسے بہترے پڑے پھرتے ہیں

چارهٴ دل کلام دلدار است ہر چه غیرش کنند بیکار است

har che ghairash konaNd beekaarast chaare'ee dil kalaame dildaarast

دل کا علاج تو دلدار کا کلام ہے اُس کے سوا جو علاج بھی لوگ تجویز کریں وہ فضول ہے

زہر فرقت چشتی و ناکامی باز منکر ز وحی و الہامی

baaz monker ze wahi-o ilhaami

zahre forqat chashi wa naakaami

تو جدائی کا زہر چکھ رہا ہے اور نامراد ہے مگر پھر بھی وحی و الہام سے منکر ہے

جان تو بر لب از خوردن آب باز از آب زندگی روتاب

baaz az aabe ziNdagi roo taab

jaane too bar lab az nakhordane aab

پانی نہ پینے سے تو جاں بلب ہو رہا ہے پھر بھی آب حیات سے روگردان ہے

داروئے ہر شکے کہ در دل ہاست آن بدار الشفاء وحی خداست

aan bedaarosh -shefaa'e wahi'e khodaast

daaroo'ey har shakey ke dar dil-haast

ہر اُس شک کا علاج جو دلوں میں پیدا ہو وہ خدا کی وحی کے شفاخانہ میں ہے

ہست بر عقل منت الہام کہ ازو پخت ہر تصور خام

ke azoo pokht har tasaw-wore khaam

hast bar 'aql min-nate ilhaam

عقل پر الہام کا احسان ہے کہ اُس کی برکت سے ہر کمزور خیال پختہ ہو جاتا ہے

آن گمان برد و این نمود فراز آن نہان گفت و این کشود آراز

aan nehaan goft wa een kashood aaNraaz

aan gomaan bord wa een nomood faraz

اُس نے صرف گمان کیا اور اس نے دکھلایا۔ اُس نے دل میں ایک بات سوچی اور اُس نے وہ راز ہی کھول کر رکھ دیا

آن فرور یخت این بکف بسپرد آن طمع داد و این بجا آورد

aan tama' daad wa een bajaa aaword

aaN ferooreekht een bekaf besepord

اُس نے گرایا اور اس نے ہاتھ میں دیا۔ اُس نے امید لائی اور اس نے پوری کر دی

آنکہ بشکست ہر بت دلِ ما ہست وحی خدائے بے ہمتا

hast wahi'e khodaa'ey be hamtaa

aaNke beshekast har bot-e dil-e maa

وہ چیز جس نے ہمارے دل کے ہر بت کو توڑ دیا وہ خدائے لاثانی کی وحی ہی تو ہے

آنکہ ما را رُخ نگار نمود ہست الہام آن خدائے ودود

hast ilhaame aan khodaa'ey Wadood

aaNke maaraa rokhe negaar nomood

وہ چیز جس نے ہمیں معشوق کا چہرہ دکھایا وہ خدائے مہربان کا الہام ہی تو ہے

آنکہ داد از یقین دل جامے ہست گفتار آن دلآرامے

hast goftaare aan dil-aaraamey

aaNke daad az yaqeene dil jaamey

وہ چیز جس نے دلی یقین کا جام پلایا وہ اُس معشوق کی گفتار ہی تو ہے

وصل دلدار و مستی از جامش ہمہ حاصل شدہ ز الہامش

hame haasel shode ze ilhaamash

wasle dildaar wa masti az jaamash

محبوب کا وصل اور اُس کے جامِ شراب کی مستی سب اُس کے الہام ہی سے حاصل ہوئی

اے بریدہ امیدہا ز خدا توبہ کن از فساد خود باز آ

taube kon az fasaad khod baazaa

ay boreede om-meed-haa ze khodaa

اے وہ شخص جس نے اپنی امیدیں خدا سے توڑ لی ہیں توبہ کر اور اپنے اس فساد سے باز آ جا

عیش دنیائے دون دے چند است آخرش کار با خداوند است

aakherash kaar baa khodawaNd ast

aishe donyaa'ey doon damey chaNd ast

اس ذلیل دنیا کا عیش تو تھوڑی سی دیر کی چیز ہے آخر کار خدا سے ہی واسطہ پڑنا ہے

ترک کن کین و کبر و ناز و دلال تا نہ کارت کشد بسوئے ضلال

taa na kaarat kashad besoo'ey zalaal

tark kon keeno kibro naazo dalaal

دشمنی تکبر اور ناز نخرہ کو ترک کر دے تاکہ تیرا خاتمہ گمراہی پر نہ ہو

چوں ازین دام گہ بیندی بار باز نائی درین بلاد و دیار

baaznaa'i dareen belaado deyaar

chooN azeen daam-gah bebaNdi baar

جب تو اس شکار گاہ سے اپنا بوریا بستر باندھ لے گا تو پھر تو ان ملکوں اور شہروں میں واپس نہیں آئے گا

اے ز دین بیخبر بخور غم دین کہ نجات معلق است بدین

ke najaatat mo'al-laqaat bedeem

ay ze deen bekhabar bekhor ghame deen

اے دین سے بے خبر انسان۔ دین کا غم کھا۔ کیونکہ تیری نجات دین سے ہی وابستہ ہے

ہاں تغافل مکن ازین غم خویش کہ ترا کار مشکست بہ پیش

ke toraa kaare moshkelast be peesh

haaN taghaafal makon azeen ghame kheesh

دیکھ اپنے اس غم سے غفلت نہ کر یو کہ تجھے مشکل کام در پیش ہے

دل ازین درد و غم فگار بکن دل چہ جان نیز ہم نثار بکن

dil che jaan neez ham nesaar bekon

dil azeen dardo gham fegaar bekon

اس درد و غم سے اپنے دل کو زخمی کر۔ دل تو کیا اپنی جان بھی قربان کر دے

ہست کارت ہمہ بان یکذات چون صبوری کنی ازو ہیہات

choon saboori koni azoo haehaat

hast kaarat hame ba-aan yekzaat

تجھے تو اسی خدائے یگانہ سے ہی کام پڑے گا۔ افسوس پھر تو اس خدا سے کیونکر صبر کر سکتا ہے

بخت گردد چو زو بگردی باز دولت آید ز آمدن بہ نیاز

daulat aayad ze aamadan be neyaaz

bakht gardad choo zoo begardi baaz

جب تو خدا سے روگردانی کرے گا تو تیری قسمت بگڑ جائے گی اور عاجزی کے ساتھ اس کی طرف آنے میں دولت ملے گی

اے رسن ہائے آز کردہ دراز زین ہوس ہا چرا نیائی باز

zeen hawas-haa cheraa neyaa'i baaz

ay rasan-haa'ey aaz karde draaz

اے وہ شخص جس نے خواہشوں کی رسی لمبی کر دی ہے تو ان لالچوں سے کیوں باز نہیں آتا

دولتِ عمر دمبدم بزوال تو پریشاں بفکر دولت و مال

too preeshaaN befikre daulato maal

daulate 'omr dam-ba-dam bezawaal

عمر کی دولت دمبدم کی پر ہے اور تو زرو مال کی فکر میں پریشان ہو رہا ہے

خویش و قوم و قبیلہ پُر ز دعا تو بریدہ برائے شان ز خدا

too boreede baraa'ey shaan ze khodaa

kheesho qaumo qabeele por ze daghaa

رشتہ دار، قوم اور قبیلہ سب وجہ ابتلا ہیں لیکن تو نے ان کی خاطر خدا سے قطع تعلق کر لیا ہے

ایں ہمہ را بکشتنت آہنگ گہ بصلحت کشند و گاہ جنگ

gah basolhat koshaNdo gaah bajaNg

eeN hame raa bekoshtanat aahaNg

ان سب کا ارادہ تیرے قتل کرنے کا ہے۔ کبھی یہ صلح کر کے تجھے قتل کرتے ہیں کبھی جنگ کر کے

ہست آخر بان خدا کارت نہ تو یار کسے نہ کس یارت

na too yaar kase na kas yaarat

hast aakher ba-aan khodaa kaarat

آخر اسی خدا سے تیرا واسطہ پڑے گا۔ نہ تو کسی کا دوست ہے نہ کوئی تیرا دوست

ہر کہ دارد یکے دلآرامے جز بوصلش نیابد آرامے
joz bawaslah nayaabad aaraamey har ke daarad yekay dil-aaraamey

جو شخص ایک معشوق رکھتا ہے اُسے بغیر اُس کے وصل کے آرام نہیں آتا

تا نہ بیند صبوریاش ناید ہر دمش سیلِ عشق بر باید
har damash saile ishq berobaayad taa na beenad sabooriyash naayad

اور جب تک اُسے نہیں دیکھ لیتا اُسے صبر نہیں آتا عشق کا سیلاب اسے بہائے لئے جاتا ہے

در دلِ عاشقان قرار کجا توبہ کردن ز روئے یار کجا
taube kardan ze roo'ey yaar kojaa dar dil-e 'aashiqaan qaraar kojaa

عاشقوں کے دل کو کہاں قرار ہے دوست کے منہ سے روگردانی کس طرح ممکن ہے

حُسنِ جانان بگوشِ خاطر شانِ گفتِ رازے کہ گفتنش نتوان
goft raazey ke goftanash natowaan hosne jaanaan bagooshe khaatere shaan

محبوب کے حسن نے اُن کے دل کے کانوں میں وہ راز پھونک دیا ہے جس کا اظہار ناممکن ہے

کامیابان و زینِ جہانِ ناکامِ زیرِ کاں دُورتر پریدہ ز دام
zeerkaaN door tar poreede ze daam kaameyaabaan wa zeen jahaan naakaam

یہ لوگ کامیاب ہیں مگر اس جہان سے نامراد۔ یہ لوگ عقلمند ہیں جو جال سے اڑ کر دور چلے گئے ہیں

از خود و نفسِ خودِ خلاصِ شدہ مہبطِ فیضِ نورِ خاصِ شدہ
mahbate faize noore khaas shode az khod wa nafse khod khalaas shode

وہ اپنی خودی اور نفسانیت سے آزاد ہو گئے اور انوارِ الہی کے فیضان کے نزول کی جگہ بن گئے

در خداوند خویش دل بستہ باطن از غیر یار بگستہ

baaten az ghaire yaar begsaste

dar khodaawaNde kheesh dil baste

انہوں نے اپنے خدا سے دل لگا لیا اور غیر اللہ سے اپنا دل توڑ لیا

پاک از دخل غیر منزل دل یار کردہ بجان و دل منزل

yaar karde bajaano dil manzil

paak az dakh-e ghair manzile dil

غیر کے دخل سے ان کے دل کا خانہ پاک ہے اور دوست نے ان کے جان و دل میں گھر بنا لیا ہے

ریزہ ریزہ شد آگینہ شان بوئے دلبر دم ز سینہ شان

boo'ey dilbar damad ze seene'ee shaan

reeze reeze shod aabgeene'ee shaan

اُن کے (نگ و ناموس) کا شیشہ چکنا چور ہو گیا۔ دلبر کی خوشبو اُن کے سینہ میں سے مہک رہی ہے

نقش ہستی بشت جلوہ یار سر زد آخر ز جیب دل دلداری

sar zad aakher ze jaibe dil dildaar

naqshe hasti beshost jalwe'ee yaar

یار کی تجلی نے اُن کے نقش ہستی کو دھو ڈالا اور اُن کے دل کے گریبان سے یار نمودار ہو گیا

فانیان و پر از خدائے وحید پاک و رنگین برنگ رب مجید

paako raNgeen beraNge Rab-be Majeed

faniyaan wa por az khodaa'ey Waheed

وہ فانی ہیں مگر خدائے واحد سے بھرے ہوئے وہ پاک ہیں اور خدائے مجید کے رنگ میں رنگین

آن خدا دیگر و دگر انسان لیکن اینان درو شدند نہان

leekan eenaaN droo shodaNd nehaan

aan khodaa deegar wa degar insaan

خدا کی ذات علیحدہ ہے اور انسان کی علیحدہ مگر یہ لوگ تو گویا خدا کے اندر چھپ گئے ہیں

نے ز سر ہوش نے ز پا خبرے در سر دلستان بخاک سرے

dar sare dilsetaan bekhaak sarey

ne ze sar hoosh ne ze paa khabarey

نہ سر کا ہوش نہ پیر کی خبر۔ محبوب کے خیال میں ان کا سر خاک پر ہے

ہر کسے را بخود سروکارے کار دلدادگان بدلدارے

kaare dildaadgaan bedildaarey

har kase raa bakhod sar-o kaarey

ہر شخص اپنے کام سے کام رکھتا ہے مگر عاشقوں کا کام صرف محبوب کے ساتھ ہے

عالم دیگر است عالم شان دور از غیر حق معالم شان

door az ghaire haq ma'aaleme shaan

aalame deegarast 'aalame shaan

اُن کا جہان ایک اور ہی جہان ہے اور اُن کا عالم غیر اللہ سے دور ہے

خفته اند و بچشم تو بیدار جز خدا کس نہ محرم اسرار

joz khodaa kas na mahrame asraar

khofte aNd wa bechashme too beedaar

وہ سوئے ہوئے ہیں اگرچہ تیری نظر میں بیدار ہیں۔ خدا کے سوا کوئی ان کا محرم اسرار نہیں ہے

فارغان از مذمت و تحسین نے ز مدحے خبر نہ از نفرین

ne ze madhey khabar na az nafreen

faareghaan az mozam-mato tehseen

مذمت اور تحسین کے خیال سے بے پروا ہیں۔ نہ انہیں تعریف کی خبر ہے نہ لعنت کی

ہر کہ با ذات او سرے دارد پشت بر روئے دیگرے دارد

posht bar roo'ey deegarey daarad

har ke baa zaate oo sare daarad

جو شخص خدا کی ذات سے تعلق رکھتا ہے وہ اوروں کی طرف سے پیٹھ پھیر لیتا ہے

ہر کہ گیرد درش بصدق و حضور از در و بام او ببارد نور

az daro baame oo bebaarad noor

har ke geerad darash basidqo hozoor

جو شخص اس کے دروازہ کو صدق اور اخلاص سے اختیار کرتا ہے اس کے دروازہ اور چھت سے نور برسے لگتا ہے

نور تابان چو مہ ز پیشانی پر ہمہ رو ز عشق ربّانی

por hame roo ze 'ishqe rab-baani

noor taabaan choo mah ze peeshani

اُس کی پیشانی سے چاند کی طرح نور چمکتا ہے اور عشق الہی سے سارا چہرہ روشن ہو جاتا ہے

عشق آن یار مدعا گشتہ دل ز غیر خدا جدا گشتہ

dil ze ghaire khodaa jodaa gashte

ishqe aan yaar mod-da-'aa gashte

اُس دوست کا عشق اس کا مدعا بن گیا ہے اور غیر اللہ سے اس کا دل جدا ہو گیا ہے

لطف او ترک طالبان نکند کس بکار رہش زیان نکند

kas bekaare rahash zeyaan nakonad

loffe oo tarke taalebaan nakonad

خدا کا لطف ہمیشہ اپنے طالبوں کے شامل حال رہتا ہے اُس کی راہ میں کوئی نقصان نہیں اٹھاتا

ہر کہ آن در گرفت کارش شد صد امیدے بروزگارش شد

sad om-meedey baroozgaarash shod

har ke aan dar gereft kaarash shod

جس نے وہ دروازہ اختیار کر لیا اُس کا کام بن گیا اور اُس کے کاروبار کی کامیابی پر سینکڑوں امیدیں بندھ گئیں

مثل آں دلستاں کجا دیدی پس چرا ہجر او پسندی

pas cheraa hejr oo pasaNdeedi

misle aaN dilsetaaN kojaa deedi

تو نے اُس محبوب کی طرح کا کوئی اور محبوب کہاں دیکھا ہے پھر کیوں اُس کی جدائی کو پسند کر لیا

بہ کہ تو زودتر رہش گیری ایس نہ باشد کہ پیش ازان میری

eeN na baashad ke peesh azaan meeri

bih ke too zoodtar rahash geeri

بہتر ہے کہ فوراً تو اس کا راستہ اختیار کرے۔ ایسا نہ ہو کہ اس سے پہلے ہی مر جائے

عمر اول بہ بین کجا رفت است رفت و بنگر ز تو چہا رفت است

raft wa beNgar ze too chahaa raft ast

omre aw-wal bebeen kojaa raftast

اپنی پہلی عمر کو دیکھ کہ کدھر چلی گئی، وہ تو ضائع ہو گئی مگر دیکھ تیرے پاس سے کیا کیا چلا گیا

پارہ عمر رفت در خردی پارہ را بسرکشی بردی

pare'ee raa basarkashi bordi

paare'ee 'omr raft dar khordi

عمر کا ایک حصہ تو بچپن میں چلا گیا اور ایک حصہ عمر کا تو نے سرکشی میں گزارا

تازہ رفت و بماند پس خوردہ دشمنان شاد و یار آزرده

doshmanaan shaad wa yaar aazorde

taaze raft wa bemaanad pas khorde

اچھا حصہ تو گزر گیا۔ اب بچا کھچا رہ گیا ہے۔ دشمن خوش ہیں اور دوست ناراض

بشنو از وضع عالم گذران چون کند از زبان حال بیان

choon konad az zobaane haal bayaan

besnau az waz'e 'aalame gozaraan

اس جہان فانی کی حالت پر کان رکھ۔ کس طرح وہ زبان حال سے بیان کر رہا ہے

کین جہان با کسے وفا نکند نکند صبر تا جدا نہ کند

nakonad sabr taa jodaa nakonad

ke-eeen jahaan baa kase wafaa nakonad

کہ یہ دنیا کسی سے وفا نہیں کرتی اور صبر نہیں کرتی جب تک اسے اپنے سے جدا نہیں کر لیتی

گر بود گوش بشنوی صد آہ از دل مردہ درون تباہ
az dil-e morde'ee doroon tabaah gar bowad goosh beshnawi sad aah

اگر تیرے کان ہوں تو سنو آہیں سنے۔ خود اپنے مُردہ اور تباہ حال دل سے

کہ چرا رو بتافتم ز خدا دل نہادم در آنچہ گشت جدا
dil nehaadam dar aaNche gasht jodaa ke cheraa roo betaaftam ze khodaa

کہ میں نے خدا سے کیوں منہ پھیرا۔ اور ایسی چیز سے کیوں دل لگایا جو جدا ہوگئی

ہمچنین ساعتے ترا در پیش گور آوازہا دہد چون خویش
goor aawaaz-haa dehad choon kheesh hamchoneeN saa'atey toraa dar peesh

اسی طرح تجھے بھی ایک ایسی گھڑی پیش آنے والی ہے۔ قبر تجھے اپنے عزیزوں کی طرح بلا رہی ہے

یاد کن وقتِ کوچ و ترکِ جہان جان بلب خانہ پُر ز شور و فغان
jaan balab khaane por ze shoor-o foghaan yaad kon waqte koocho tarke jahaan

کوچ کے وقت اور دنیا کے چھوڑنے کی گھڑی کو یاد کر۔ کہ تو جان بلب ہوگا اور گھر میں آہ و فغاں کا شور برپا ہوگا

زن بنالد بدیدہ خونبار پسرے گرید از پس دیوار
pesarey geryad az pase deewaar zan benaalad badeede'ee khooNbaar

تیری بیوی خون کے آنسوؤں سے روتی ہوگی اور بیٹا دیوار کے پیچھے گریہ وزاری کر رہا ہوگا

دخترے سر برہنہ اشک روان ہمہ خویشاں شدہ تن بیجان
hame kheeshaan shode tane bejaan dokhtarey sar barahne ashk rawaan

لڑکی ننگے سر آنسو بہاتی ہوگی۔ اور سب رشتہ دار مُردہ کی مانند ہوں گے

ناگہاں بانگ آمد از سر درد کہ فلاں زین سرائے رحلت کرد
ke folaan zeen saraa'ey rehlat kard naagahaaN baNg aamad az sare dard

کہ یکدم یہ دردناک آواز آئے گی۔ کہ فلاں شخص اس دنیا سے گزر گیا

چند فرزند را گذاشت یتیم بیوہ بیچارہ ماندہ با صد بیم
beewe bechaare maNde ba sad beem chaNd farzaNd raa gozasht yateem

چند بچوں کو یتیم چھوڑ گیا اور بیچارہ بیوہ سینکڑوں دکھ اٹھانے کے لئے رہ گئی

اِس مال است عیش دنیا را گر ندانی پرس دانا را
gar nadaani bepors daanaa raa eeN ma-aalast 'aishе donyaa raa

دنیا کی زندگی کا یہ انجام ہے۔ اگر تجھے خبر نہیں تو کسی عقلمند سے ہی پوچھ لے

بر سر گور پائے تُست اے خام ہوش کن تا نہ بد شود انجام
hoosh kon taa na bad shawad aNjaam bar sare goor paa'ey tost ay khaam

اے نادان تیرا قدم قبر کے اوپر رکھا ہوا ہے۔ ہوش کر کہ تیرا انجام بُرا نہ ہو

اِس جہان است مثل مردارے ہر طرف چُون سگے طلبگارے
har taraf choon sagey talabgaarey eeN jahaanast mисле mordaarey

یہ جہان مُردار کی طرح ہے اور ہر جانب اِس کے طالب کتوں کی طرح کھڑے ہیں

رست آنکس کہ رست زین مُردار خاک شد تا مگر شود خوش یار
khaak shod taa magar shawad khosh yaar rast aaNkas ke rast zeeN mordaar

وہ شخص آزاد ہو گیا جس نے اِس مُردار سے رہائی پائی اور وہ خاک ہو گیا تا کہ دوست راضی ہو جائے

لطف او ترک طالبان نہ کند کس بکار رہش زیان نہ کند

kas bakaare rahash zeyaan nakonad

lof oo tarke taalebaan nakonad

خدا کا لطف اپنے طالبوں کے شامل حال رہتا ہے اُس کی راہ میں کوئی بھی نقصان نہیں اٹھاتا

ہر کہ از خود شد ایزدش خواند نکتہ ہست گر کسے داند

nokte'ee hast gar kase daanad

har ke az khod shod eezadash khaanad

جو اپنی ہستی سے جدا ہو گیا۔ خدا اُسے اپنے ہاں بلا لیتا ہے یہ نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے اگر کسی کی سمجھ میں آ جائے

(نزول المسح روحانی خزائن 18 ص 475 تا 485)

پیشگوئی متعلق طاعون در نظم

نشاں اگرچہ نہ در اختیار کس بودست
مگر نشاں بدہم از نشاں ز دادارم

magar neshaaN bedaham az neshaaN
ze daadaaram

neshaaN agarche na dar ikhteyaar
kas boodast

اگرچہ نشان کسی کے اختیار میں نہیں ہوتے مگر میں خدا کی طرف سے ایک نشان کا پتہ بتاتا ہوں

کہ آں سعید ز طاعون نجات خواہد یافت
کہ جست و جست پناہ ہے بچار دیوارم

ke jasto jost panaahey bechaar
deewaaram

ke aaN sa'eed ze taa'oon najaat
khaahad yaaft

یعنی وہی خوش قسمت شخص طاعون سے نجات پائے گا جو چھٹ کر میری چار دیواری کے اندر پناہ لے گا

مرا قسم بخداوند خویش و عظمت او
کہ ہست ایں ہمہ از وحی پاک گفتارم

ke hast eeN hame az wahi'e paak
goftaaram

maraa qasam bekhodaawaNde kheesho
'azmate oo

مجھے اپنے مالک کی اور اُس کی بزرگی کی قسم ہے کہ میری یہ سب باتیں خدا پاک کی وحی سے ہیں

چہ حاجت است بہ بحثِ دگر ہمیں کافیت
برائے آنکہ سیہ شد دلش ز انکارم

baraa'ey aaNke seyah shod dilash ze
inkaaram

che haajat ast be bahse degar hameen
kaafeest

کسی اور بحث کی کیا ضرورت ایسے شخص کے لئے جس کا دل میرے انکار کی وجہ سے تاریک ہو چکا ہو یہی بات کافی ہے

اگر دروغ بر آید ہر آنچہ وعدہ من
رواست گر ہمہ خیزند بہر پیکارم

rawaast gar hame kheezaaNd behre
paikaaram

agar dorooagh bar aayad har aaNche
wa'de'ye man

جو وعدہ میں کرتا ہوں اگر وہ جھوٹا ثابت ہو تو بے شک جائز ہے کہ سب مجھ سے لڑنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں

بہر دم از دل و جاں وصفِ یار خود بکنم من آں نیم کہ تغافل ز کار خود بکنم

*man aaN nayam ke taghaafal ze kaare
khod bekonam*

*behar dam az dilo jaaN wasfe yaare
khod bekonam*

میں ہر دم دل و جان سے اپنے خدا کی تعریف کرتا ہوں میں وہ نہیں ہوں کہ اپنے کام سے غفلت کروں

بہر زماں بدلم ایں ہوس ہے جوشد کہ ہر چہ ہست نثار نگار خود بکنم

*ke har che hast nesaare negaare
khod bekonam*

*behar zamaaN bedilam eeN hawas
hamey jooshad*

ہر وقت میرے دل میں یہ شوق جوش مارتا ہے کہ جو کچھ بھی میرے پاس ہے وہ اپنے محبوب پر قربان کر دوں

اگرچہ در رہ جانناں چو خاک گردیدم دلم تپد کہ فدائیش غبار خود بکنم

*dilam tapad ke fedaayash ghobaare
khod bekonam*

*agarche dar rahe jaanaaN choo khaak
gardeedam*

اگرچہ میں محبوب کی راہ میں خاک کی طرح ہو گیا ہوں مگر میرا دل تڑپتا ہے کہ اپنا غبار بھی اُس پر فدا کر دوں

روم بہ گلشن دلدادگاں کز اں باغم چرا بہ کوچہ غیرے قرار خود بکنم

*cheraa be kooche'ee ghairyey qaraare
khod bekonam*

*rawam be golshane dildaadgaan
kazaan baa gham*

میں عاشقوں کے گلشن میں جاتا ہوں اس باغ کو چھوڑ کر میں کسی غیر کے کوچہ میں کیوں اپنا مسکن بناؤں

رسید مژدہ کہ ایام نو بہار آمد^۱ زمانہ را خبر از برگ و بار خود بکنم

*zamaane raa khabar az bargo baare
khod bekonam*

*raseed moyde ke ay-yaame nau
bahaar aamad*

مجھے خوشخبری ملی ہے کہ پھر موسم بہار آ گیا تاکہ زمانہ کو میں اپنے پھلوں اور پتوں کی خبر کر دوں

تعلقات دلارام خویش بنمایم ہمائے اوج سعادت شکار خود بکنم

*homaay'ey auje sa'aadat shekaare
khod bekonam*

*ta'aloqaate dilaaraam kheesh
benmaayam*

اور اپنے محبوب کے تعلقات کا اظہار کروں اور ہمائے اوج سعادت کو اپنا شکار بناؤں

بگوش ہوش شنو از من اے مکلف من کہ من گواہ بدیں کردگار خود بکنم

*ke man gawaah bedeen kirdegaar
khod bekonam*

*begooshe hoosh shanau az man ay
mokaf-fero man*

اے میرے مکلف ہوش سے یہ میری بات سن کہ میں اس پر اپنے خدا کو گواہ کرتا ہوں

ز فکر تفرقہ باز آ باشتی پرداز وگرنہ گریہ بر غمگسار خود بکنم

*wagarna gerya bar ghamgosaar khod
bekonam*

*ze fikre tafreqe baaz aa ba-aasheti
pardaaz*

تفرقہ پردازی کے ارادہ سے باز آ اور صلح کر لے ورنہ میں اپنے خدا کے سامنے آہ وزاری کروں گا

عمارت ہمہ دونوں خراب خواہم ساخت اگر ز چشم رواں آبتار خود بکنم

*agar ze chashm rawaan aabshaare
khod bekonam*

*imaarate hame doonaan kharaab
khaaham saakht*

میں ان سب نالائقوں کی عمارت کو برباد کر کے رکھ دوں گا اگر میں اپنی آنکھوں سے (آنسوؤں کا) ایک چشمہ جاری کر دوں

مقیم بر سر رہے نشستہ ام ہر دم کہ تا گزارش عرضے بیار خود بکنم

*ke taa gozaareshe 'arzey beyaare
khod bekonam*

*moqem bar sare raahey nasheste-am
har dam*

میں تو ہر وقت ایک رستہ پر بیٹھا ہوں تاکہ اپنے خدا کے حضور اپنی التجا پیش کروں

بروئے یار کہ از بہر قوم مے سوزم مگر دلش چو دل ریش و زار خود بکنم

*magar dilash choo dil-e reesho zaare
khod bekonam*

*baroo'ey yaar ke az behre qaum mey
soozam*

خدا کی قسم میں اپنی قوم کی خیر خواہی میں جل رہا ہوں تاکہ قوم کے دل کو بھی اپنے زخمی اور نالاں دل کی طرح کردوں

(الحکم 29 جنوری 1904)

اے محبت

اے محبت عجب آثار نمایان کردی زخم و مرہم برہ یار تو یکساں کردی

*zakhmo marham barahe yaar too
yeksaan kardi*

*ay mahab-bat 'ajab aasaar nomaan
kardi*

اے محبت تُو نے عجیب رنگ دکھائے تُو نے یار کی راہ میں زخم اور مرہم برابر کر دیئے

ہمہ مجموع دو عالم تو پریشان کردی ہمہ عشاق تو سرگشتہ و حیران کردی

*hame 'osh-shaaq too sargashte-o
hairaan kardi*

*hame majmoo'e do 'aalam too
preeshaan kardi*

دونوں جہان کے مجموعہ کو تُو نے پراگندہ کر دیا اور سب عاشقوں کو تُو نے دیوانہ اور حیران کر دیا

ذرّہ راتو بیک جلوہ کنی چون خورشید اے بسا خاک کہ تو چون مہ تابان کردی

*ay basaa khaak ke too choon mahe
taabaan kardi*

*zar-re'ee raa too beyek jalwe koni
choon khorsheed*

ایک تجلی سے تو ذرّہ کو سورج بنا دیتی ہے اور بہت دفعہ ہماری طرح کی خاک کو تُو نے چمکتا ہوا چاند بنا دیا

وہ چہ اعجاز نمودی کہ بیک جلوہ فیض در رفتن بزدی آمدن آسان کردی

*dar-e raftan bezadi aamadan
aasaan kardi*

*wah che i'jaaz nomoodi ke beyek
jalwe'ee faiz*

واہ وا! تُو نے کیسا معجزہ دکھایا کہ فیضان کی ایک تجلی سے جانے کا دروازہ بند کر دیا اور آنا آسان کر دیا

ہوشمندانِ جہان را تو کنی دیوانہ اے بسا خانہ فطنت کہ تو ویران کردی

ay basaa khaane'ee fitnat ke too
weeraan kaardi

hooshmaNdaane jahaan raa too
koni deewaane

دنیا کے عقلمندوں کو تو دیوانہ بنا دیتی ہے اور بہت سے عقلمندی کے گھروں کو تو نے ویران کر دیا

جانِ خود کس نہد بہر کس از صدق و وفا راست این است کہ این جنس تو ارزان کردی

raast een ast ke een jins too arzaan
kardi

jaane khod kas nadehad behre kas az
sidqo wafaa

کوئی کسی کے لئے اپنی جان عشق اور وفاداری کے ساتھ نہیں دیتا۔ لیکن سچ یہ ہے کہ اس جنس کو تو نے بہت سستا کیا ہے

بر تو ختم است ہمہ شوخی و عیاری و ناز ہیچ عیار نباشد کہ نہ نالان کردی

heech 'ay-yaar nabaashad ke na nalaan
kardi

bar too khatmast hame shokhi wa
'ay-yaari-o naaz

شوخی چالاکی اور ناز سب تجھ پر ختم ہیں۔ کوئی ہوشیار آدمی ایسا نہ ہوگا جسے تو نے رُلانہ دیا ہو

ہر کہ در مجرت افتاد تو بریان کردی ہر کہ آمد بر تو شاد تو گریان کردی

har ke aamad bare too shaad to geryaan
kardi

har ke dar mejmarat oftaad too beryaan
kardi

جو تیرے آتشدان میں گرا تو نے اسے بھون ڈالا۔ جو تیرے پاس خوش خوش آیا تو نے اسے رلا کر چھوڑا

تا نہ دیوانہ شدم ہوش نیامد بصرم اے جنون گرد تو گردم کہ چہ احسان کردی

ay jonoon girde too gardam ke che
ihsaan kardi

taa na deewaane shodam hoosh
nayaamad basaram

میں بھی جب تک دیوانہ نہ ہو گیا میرے ہوش ٹھکانے نہ ہوئے۔ اے جنونِ عشق تجھ پر قربان! تو نے کتنا احسان کیا

اے تپ عشق بایزد کہ بدین خونخواری کافرستی مگرم مرد مسلمان کردی

kaaferasti magaram marde mosalmaan
kardi

ay tape 'ishq baeezd ke badeen
khooNkhaari

اے تپ عشق خدا کی قسم اس خونخواری کے باوجود اگرچہ تو کافر ہے لیکن مجھے تو نے مسلمان بنا دیا

ہمہ جاشور تو بینم چه حقیقت چه مجاز سینیہ مشرک و مسلم ہمہ بریان کردی

seene'ee moshreko moslim hame
beryaan kardi

hame jaa shoore too beenam che
haqeeqat che majaaz

میں سب جگہ تیرا ہی شور دیکھتا ہوں خواہ حقیقت ہو یا مجاز۔ تو نے تو مشرک اور مومن سب کے سینے جلا ڈالے

آں مسیحا کہ بر افلاک مقامش گویند لطف کردی کہ ازین خاک مرا آن کردی

lotf kardi ke azeen khaak maraa aan
kardi

aaN Maseehaa ke bar aflaak
maqaamash gooyaNd

وہ مسیح جس کا مقام آسمان پر بیان کرتے ہیں تو نے مہربانی فرمائی کہ اسی خاک میں سے مجھے مسیح بنا دیا

(الہدیر 16 اپریل 1904)

خوبی عبدالکریم

کے توں کردن شمار خوبی عبدالکریم آنکہ جاں داد از شجاعت بر صراط مستقیم

aaN ke jaaN daad az shojaa'at bar seraate
mostaqeem

kai towaaN kardan shomaare khobbi'ee
Abdul Kareem

عبدالکریم کی خوبیاں کیونکر گئی جاسکتی ہیں جس نے شجاعت کے ساتھ صراط مستقیم پر جان دی

حامی دین آنکہ یزداں نام اولیڈر نہاد عارف اسرار حق گنجینہ دین قویم

'aarefe asraare haq gaNjeene'ee
deene Qaweem

haami'ee deen aaNke YazdaaN naame
oo leedar nehaad

وہ دین اسلام کا حامی تھا اُس کا خدا نے لیڈر نام رکھا تھا وہ خدائی اسرار کا عارف تھا اور دین متین کا خزانہ

صدق ورزیدو بصدق کامل و اخلاص خویش مورد رحمت شد اندر درگہ ربّ علیم

maurede rahmat shod aNdar dargahe
Rab-be 'Aleem

sidq warzeedo basidqe kaamelo
ikhlaase kheesh

اُس نے سچائی کو اختیار کر لیا تھا اور اپنے اخلاص اور صدق کی وجہ سے ربّ علیم کی درگاہ میں رحمت کا مورد بن گیا تھا

گرچہ جنس نیکواں ایں چرخ بسیار آورد کم بزاید مادرے با ایں صفا دُرّ یتیم

kam bezaayad maadarey baa eeN
safaa dor-re yateem

garche jinse neekooaaN eeN charkh
besyaar aaworad

اگرچہ آسمان نیکوں کی جماعت بکثرت لاتا رہتا ہے مگر ایسا شفاف اور قیمتی موتی ماں بہت کم جانا کرتی ہے

مدتے در آتش نیچر فرو او فنادہ بود ایں کرامت بین کہ از آتش بروں آمد سلیم

eeN keraamat beeN ke az aatesh berooN
aamad saleem

mod-datey dar aateshe naichar feroo
oftaade bood

ایک مدت تک وہ نیچریت کی آگ میں پڑا رہا مگر اُس کی یہ کرامت دیکھ کہ آگ سے سلامت نکل آیا

زیں عجب تر آنکہ اُودر صحبتم در چند روز مظهر اسرار حق شد عارف راز قدیم

mazharey asraar haq shod 'aarefe
raaze qadeem

zeeN 'ajab tar aaNke oo dar sohbatam
dar chaNd rooz

اس سے بھی عجیب تر بات یہ ہے کہ وہ میری چند روز کی صحبت میں اسرارِ الہی کا مظهر اور ازلی رازوں کا عارف ہو گیا

گو ہرش چوں آب وتابے داشت از فہم رسا ہر چہ ما گفتیم داخل شد در اں طبعے فہیم

har che maa gofteem daakhel shod
daraaN tab'e faheem

gauharash chooN aabo taabey daasht
az fahme rasaa

اُس کی فطرت چونکہ فہم رسا کی آب وتاب رکھتی تھی اس لئے جو کچھ بھی ہم کہتے تھے وہ اس کی زیرک طبیعت میں داخل ہوتا جاتا تھا

دل بدر آمد ز ہجر این چنینی بیک رنگ دوست لیک خوشنودیم بر فعل خداوند کریم

leek khoshnoodeem bar fe'le
khodawaNde Kareem

dil bedard aamad ze hijre een choneeN
yekraNg doost

اگرچہ ایسے یک رنگ دوست کی جدائی سے دل کو تکلیف ہے۔ لیکن ہم خداوند کریم کے فعل پر راضی ہیں

آہ روز چار شنبہ بود بر ما سخت تر ز آتش سوزاں چوازاں ما شد جدا یار صمیم

ze aateshe soozaaN choo az maa
shod jodaa yaare sameem

aah-rooze chaar shambe bood bar maa
sakht tar

آہ! بدھ کا دن ہم پر بہت سخت تھا جلانے والی آگ سے بھی زیادہ جب ہمارا دلی دوست ہم سے جدا ہو گیا

داغ ہجراں داد در ہفت و چہل از عمر خویش ماہ شعبان بود چون پیش آمد این فزع الیم

*maahe sha'baan bood chooN peesh aamad
een faz'e 'aleem*

*daaghe hijraaN daad dar hafto chehal
az 'omre kheesh*

اُس نے اپنی عمر کے سنتالیسویں سال میں ہم کو جدائی کا داغ دیا۔ شعبان کا مہینہ تھا جب یہ دردناک مصیبت پیش آئی

اِس صدی کو بدر را ماند باوصاف کمال بود زو بست سوم در وقت این حشر عظیم

*bood zoo bisto sewom dar waqte een
hashre 'azeem*

*een sadi koo badr raa maanad
ba-ausaafe kamaal*

یہ صدی جو اپنے کمالات کے باعث بدر سے مشابہ ہے اس قیامت کبریٰ کے وقت اس صدی کا تیسواں سال تھا

مشر بش چوں بود اخلاص و وفا و اتقا شد وصالش ہم دریں تاریخ از فضل حکیم

*shod wesaalash ham dareeN taareekh
az fazle Hakeem*

*mashrebash chooN bood ikhlaaso
wafaa-o it-teqaa*

چونکہ اُس کا مذہب اخلاص، وفا اور تقویٰ تھا اس لئے اس کا وصال بھی خدا کے فضل سے اسی تاریخ کو ہوا

اے خدا! بر تربت او بارش رحمت بہار دا خلش کن از کمال فضل در بیت التعمیم

*daakhelash kon az kamaale fazl dar
baiton-na'eem*

*ay Khodaa bar torbate oo baarish
rehmat bebaar*

اے خدا اُس کی قبر پر رحمت کی بارش نازل فرما۔ اور نہایت درجہ فضل کے ساتھ اُسے جنت میں داخل کر دے

نیز ما را از بلاہائے زماں محفوظ دار تکیہ گاہ ما توئی اے قادر و رب رحیم

*takyegaah maa too'i ay Qaadero Rab-be
Raheem*

*neez maa raa az balaa-haa'ey zamaaN
mahfooz daar*

نیز ہمیں زمانہ کی بلاؤں سے محفوظ رکھ۔ اے قادر اور رحیم خدا تو ہی ہمارا سہارا ہے

صاحبزادہ عبداللطیف شہید

آں جوانمرد و حبیب کردگار جوہر خود کرد آخر آشکار
jauhare khod kard aakher aashkaar aaN jawaan mard wa habeebe kirdegaar

اُس جوانمرد اور خدا کے پیارے نے آخر کار اپنا جوہر ظاہر کر دیا

نقدِ جاں از بہرِ جاناں باختہ دل ازیں فانی سرا پرداختہ
dil azeeN faani saraa pardaakhte naqde jaaN az behre jaanaaN baakhte

معشوق کے لئے نقدِ جان لٹا دیا اور اس فانی گھر سے دل کو ہٹا لیا

پُر خطر ہست ایں بیابانِ حیات صد ہزاراں اژدہائش در جہات
sad hazaaraaN aydayaa'ish dar jehaat por khatar hast eeN bayaabaane hayaat

یہ زندگی کا میدان نہایت پر خطر ہے اس میں ہر طرف لاکھوں اژدھے موجود ہیں

صد ہزاراں آتشے تا آسماں صد ہزاراں سیلِ خوں خوار و دماں
sad hazaaraaN saile khooNkhaaro damaaN sad hazaaraaN aateshey taa aasmaaN

لاکھوں شعلے آسمان تک بلند ہیں اور لاکھوں خونخوار اور تیز سیلاب آرہے ہیں

صد ہزاراں فرسخے تا کوئے یار دشتِ پُر خار و بلائش صد ہزار
dashte por khaaro balaa'ish sad hazaar sad hazaaraaN farsakhey taa koo'ey yaar

کوچہ یار میں لاکھوں کوس تک کانٹوں کے جنگل ہیں اور ان میں لاکھوں بلائیں موجود ہیں

بنگر این شوخی ازاں شیخ عجم ایں بیاباں کرد طے از یک قدم

eeN bayaabaaN kard taey az yek
qadam

beNgar eeN shookhi azaaN sheikhe
'ajam

اُس شیخ عجم کی یہ شوخی دیکھ کہ اس نے بیابان کو ایک ہی قدم میں طے کر لیا

ایں چنیں باید خدا را بندہ سر پئے دلدارِ خود اقلندہ

sar pa'i dildaare khod afaNde'ee

eeN choneeN baayad khodaa raa
bande'ee

خدا کا بندہ ایسا ہی ہونا چاہیے جو دلبر کی خاطر اپنا سر جھکا دے

او پئے دلدار از خود مردہ بود از پئے تریاق زہرے خوردہ بود

az pa'i teryaaq zahrey khorde bood

oo pa'i dildaar az khod morde bood

وہ اپنے محبوب کے لئے اپنی خودی کو فنا کر چکا تھا تریاق حاصل کرنے کے لئے اُس نے زہر کھایا تھا

تا ننوشد جام این زہرے کسے کے رہائی یابد از مرگ آں حسے

kai rehaa'i yaabad az marg aaN kase

taa na nooshad jaame eeN zahrey kase

جب تک کوئی اس زہر کا پیالہ نہیں پیتا تب تک حقیر انسان موت سے کیونکر نجات حاصل کر سکتا ہے

زیراں موت است پنہاں صدحیات زندگی خواہی بخور جام ممات

ziNdagi khaahi bekhor jaame mamaat

zeere eeN mautast pinhaaN sad hayaat

اس موت کے نیچے سینکڑوں زندگیاں پوشیدہ ہیں اگر تو زندگی چاہتا ہے تو موت کا پیالہ پی

تو کہ گشتی بندہ حرص و ہوا ایں طلب در نفسِ دون تو کجا

eeN talab dar nafse doone too kojaa

too ke gashti bande'ee hirso hawaa

تو چونکہ حرص و ہوا کا غلام بنا ہوا ہے اس لئے تیرے ذلیل دل میں یہ طلب کہاں؟

دل بدیں دنیائے دوں آونجختی آبرو از بہر عصیاں ریختی

aabroo az behre 'isyaaN reekhti dil bedeeN donyaa'ey dooN aaweekhti

تو نے اس ذلیل دنیا سے اپنا دل لگایا اور گناہ کی خاطر اپنی عزت برباد کر دی

صد ہزاراں فوج شیطاناں در پست تا بسوزد در جہنم چوں خست

taa besoozad dar jahan-nam chooN sad hazaaraaN fauje shaitaaN dar pasat

شیطان کی لاکھوں فوج تیرے پیچھے لگی ہوئی ہے تاکہ تجھے گھانس پھونس کی طرح دوزخ میں جلا دے

از پئے امید یا بہر خطر مے شود ایمان تو زیر و زبر

mey shawad eemaane too zeero zabar az pa'i om-meed yaa behre khatar

کسی امید یا خوف کی وجہ سے تیرا ایمان زیر و زبر ہو جاتا ہے

از برائے ایں سرائے بے وفا مے نہی دین خدا را زیر پا

mey nehi deene khodaa raa zeere paa az baraa'ey eeN saraa'ey be wafaa

اس بے وفادار دنیا کی خاطر تو خدا کے دین کو پیروں تلے مسلتا ہے

دیں بود دین فدائے آں نگار اے سیہ باطن ترا با دین چہ کار

ay seyah baaten toraa baa deenN deen bowad deene fedaa'ey aaN negaar

دین تو وہ دین ہے جو اُس محبوب کے فدائی کا دین ہے۔ اے بد باطن شخص تجھے دین سے کیا واسطہ؟

پست ہستی لاف استعلا مزن وز گلیم خویش بیروں پا مزن

waz galeeme kheesh bairooN paa past hasti laafe iste'laa mazan

تو ذلیل ہے بہت شیخیاں نہ مارا اور اپنی گدڑی سے باہر پاؤں نہ پھیلا

خویشتن را نیک اندیشدهٔ اے ہداک اللہ چہ بد فہمیدہ

ay hadaakallah che bad fahmeede'ee kheeshtan raa neek andesheede'ee

تو اپنے تئیں نیک سمجھتا ہے خدا تجھے ہدایت نصیب کرے تیرا خیال کیسا غلط ہے؟

خوش نہ گردد دلستاں از قیل و قال تا نمیری زندگی باشد محال

taa nameeri ziNdagi baashad mohaal khosh na gardad dilsetaaN az qeelo qaal

وہ دلبر محض باتوں سے خوش نہیں ہوتا جب تک تو موت قبول نہیں کرے گا زندگی ملنی محال ہے

کبر و کیس را ترک کن اے بدخصال! تا بتابد بر تو نور ذوالجلال

taa betaabad bar too noore zoljalaal kibro keen raa tark kon ay bad khesaal

اے بدخصلت انسان تکبر اور دشمنی کو چھوڑتا کہ تجھ پر خدائے ذوالجلال کا نور پڑے

ایں چینیں بالا ز بالا چوں پری یا مگر زان ذات بے چوں منکری

yaa magar zaan zaate bechooN eeN choneeN baalaa ze baalaa chooN
monkeri pari

تو اتنا اونچا اونچا کیوں اڑتا ہے؟ شاید کہ تو اُس بے مثل ذات کا منکر ہے؟

کاخ دنیا را چہ دیداستی بنا کت خوشت افتادست ایں فانی سرا

kit khoshat oftaadast eeN faani saraa kaakhe donyaa raa che deedasti benaa

دنیا کے محل کی کیا (مضبوط) بنیاد تو نے دیکھ لی کہ تجھے یہ سرائے فانی اچھی لگنے لگی

دل چرا عاقل بہ بندد اندریں ناگہاں باید شدن بیروں ازیں

naagahaan baayad shodan bairooN dil cheraa 'aaqel bebaNdad aNdareeN
azeen

عقل مند اس میں دل کیوں لگائے جبکہ یکدم کسی روز اس سے باہر نکل جانا پڑے گا

از پئے دنیا بریدن از خدا بس ہمیں باشد نشانِ اشقیا

bas hameeN baashad neshaaane
ashqeeyaa

az pa'i donyaa boreedon az khodaa

دنیا کی خاطر خدا سے قطع تعلق کر لینا بس یہی بد بختوں کی نشانی ہے

چوں شود بخشائیش حق بر کسے دل نئے ماند بدنیا ئش بے

dil namey maanad bedonyaayash
basey

chooN shawad bakhshaayashe haq
bar kase

جب کسی پر خدا کی مہربانی ہوتی ہے تو پھر اُس کا دل دنیا میں نہیں لگتا

خوشترش آید بیابان تپاں تا درو نالد ز بہر دلستاں

taa daroo naalad ze behre dilsetaaN

khoshtarash aayad bayaabaane tapaaN

اُس کو تپتا ہوا صحرا پسند آتا ہے تاکہ وہاں اپنے محبوب کے حضور میں گریہ و زاری کرے

پیش از مردن بمیرد حق شناس زینکہ محکم نیست دنیا را اساس

zeeNke mohkam neest donyaa raa
asaas

peesh az mordan bemeerad haq
shenaas

عارف انسان تو مرنے سے پہلے ہی مرجاتا ہے، کیونکہ دنیا کی بنیاد مضبوط نہیں ہے

ہوش کن این جائیگہ جائے فناست با خدا مے باش چوں آخر خداست

baa khodaa mey baash chooN aakher
khodaast

hoosh kon eeN jaa'egah jaa'ey fanaast

خبردار ہو کہ یہ مقام فانی ہے، با خدا ہو جا کیونکہ آخر خدا ہی سے واسطہ پڑتا ہے

زہر قاتل گر بدست خود خوری من چساں دانم کہ تو دانشوری

man chesaaN daanam ke too
daaneshwari

zahre qaatel gar bedaste khod khoori

اگر تو خود ہی مہلک زہر کھالے تو میں کیونکر خیال کروں کہ تو عقل مند ہے

ہیں کہ ایں عبداللطیف پاک مرد چوں پئے حق خویشتن برباد کرد

chooN pa'i haq kheeshtan barbaad kard beeN ke eeN Abdol-Lateefe paak mard

دیکھ کہ اُس پاک انسان عبداللطیف نے کس طرح سے خدا کے لئے اپنے تئیں فنا کر دیا

جاں بصدق آں دلستاں را دادہ است تا کنوں در سنگہا افتادہ است

taa konooN dar sang-haa oftaade ast jaaN besidq aaN dilsetaaN raa daade ast

اُس نے وفاداری کے ساتھ اپنی جان اپنے محبوب کو دے دی اور اب تک وہ پتھروں کے نیچے دبا پڑا ہے

ایں بود رسم و رہِ صدق و وفا ایں بود مردانِ حق را انتہا

eeN bowad mardaane haq raa intehaa eeN bowad rasm rahe sidqo wafaa

راہ صدق و وفا کا یہی طور و طریق ہے اور یہی مردانِ خدا کا آخری درجہ ہے

از پئے آں زندہ از خود فانی اند جاں فشاں بر مسلکِ ربّانی اند

jaaN feshaaN bar maslake rab-bani aNd az pa'i aaN zinde az khod faani aNd

اُس زندہ خدا کی خاطر انہوں نے اپنی خودی کو فنا کر دیا اور الہی طریقہ پر جاں نثار کرنے والے بن گئے

فارغ افتادہ ز نام و عزّ و جاہ دل ز کف وز فرق افتادہ کلاہ

dil ze kaf waz farq oftaade kolaah faaregh oftaade ze naamo 'iz-zo jaah

نگ و ناموس اور جاہ و عزت سے لاپرواہ ہو گئے دل ہاتھ سے جاتا رہا اور ٹوپی سر سے گر پڑی

دور تر از خود بہ یار آمیختہ آبرو از بہر روئے ریختہ

abroo az behre roo'ey reekhte door tar az khod be yaar aameekhte

خودی سے دور اور یار سے وابستہ ہو گئے کسی (حسین) چہرہ کے لئے عزت قربان کر دی

ذکرِ شاں ہم مے دہد یاد از خدا صدق و رزاں در جنابِ کبریا
sidq warzaaN dar janaabe kibreyaa zekre shaaN ham mey dehad yaad az
khodaa

اُن کا ذکر بھی خدا کی یاد دلاتا ہے وہ خدا کی بارگاہ میں وفادار ہیں

گر بجوئی ایں چینیں ایماں بود کار بر جوئندگان آساں بود
kaar bar joo'iNdagaaN aasaaN bowad gar bejoo'i eeN choneeN eemaaN bowad

اگر تو تلاش کرتا ہے تو یاد رکھ کہ ایمان ایسا ہوا کرتا ہے تلاش کرنے والوں کے لئے یہ کام آسان ہو جاتا ہے

لیک تو افتادہ در دنیا اسیر تا نمیری کے رہی زیں دار و گیر
taa nameeri kai rahi zeeN daaro geer leek too oftaade dar donyaa aseer

لیکن تو دنیا کی محبت میں گرفتار ہے جب تک نہ مرے گا اس جھگڑے سے کس طرح نجات پائے گا

تا نمیری اے سگِ دنیا پرست دامنِ آں یار کے آید بدست
daamane aaN yaar kai aayad bedast taa nameeri ay sage donyaa parast

اے دنیا پرست کتے جب تک تجھ پر موت نہ آئے گی تب تک اس یار کا دامن کس طرح ہاتھ آئے گا

نیست شو تا بر تو فیضانے رسد جاں بیفشاں تا دگر جانے رسد
jaaN beyafshaaN taa degar jaaney neest shau taa bar too faizaaney
rasad rasad

اپنی ہستی کو فنا کر دے تاکہ تجھ پر فیضانِ الہی نازل ہو، جان قربان کرتا کہ تجھے دوسری زندگی ملے

تو گذاری عمر خود در کبر و کیس چشمِ بستہ از رہ صدق و یقین
chashme baste az rahe sidqo yaqeeN too gozaari 'omre khod dar kibro keeN

تُو تو اپنی عمر تکبر اور کینہ میں بسر کر رہا ہے اور صدق و یقین کے راستہ سے آنکھ بند کر رکھی ہے

نیک دل با نیکواں دارد سرے بر گہر تف مے زند بد گوہرے

bar gohar tof mey zanad bad gauharay neek dil baa neekooaaN daarad sarey

نیک دل انسان نیکوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے مگر بد اصل آدمی موتی پر بھی تھوکتا ہے

ہست دیں تخم فنا را کاشتن وز سر ہستی قدم برداشتن

waz sare hasti qadam bardaashtan hast deen tokhme fanaa raa kaashtan

دین کیا ہے۔ فنا کا بیج بونا اور زندگی کو ترک کر دینا

چوں بیفتی با دو صد درد و نفیر کس ہے خیزد کہ گردد دستگیر

kas hamey kheezad ke gardad dastgeer chooN beyofti baa do sad dardo nafeeer

جب تو سینکڑوں دردوں اور چیخوں کے ساتھ گر پڑتا ہے تو پھر ضرور کوئی کھڑا ہو جاتا ہے کہ تیرا مددگار ہو جائے

با خبر را دل تپد بر بے خبر رحم بر کورے کند اہل بصر

rahm bar koore konad ehle basar baa khabar raa dil tapad bar be khabar

نادان کے لئے دانا آدمی کا دل تڑپتا ہے اور آنکھوں والے اندھے پر ضرور رحم کرتے ہیں

ہمچنین قانون قدرت اوفتاد مر ضعیفاں را قوی آرد بیاد

mar za'eefaaN raa qawi aarad bayaad hamchoneeN qaanoone qodrat ooftaad

اسی طرح قانون الہی بھی واقع ہوا ہے کہ قوی کمزوروں کو ضرور یاد کرتا ہے

(تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن جلد 20 ص 60)

کجایین سخن در پیچ و خم
سپید بیاورد در دامن
سپید بیاورد در دامن
سپید بیاورد در دامن
سپید بیاورد در دامن
سپید بیاورد در دامن
سپید بیاورد در دامن
سپید بیاورد در دامن
سپید بیاورد در دامن
سپید بیاورد در دامن



سجده نماز کے ہر لمحہ میں قرآن کریم پڑھنا
نہایت ہی مبارک اور نیک کام ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٢﴾
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٣﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٤﴾

الوصیت

اَلَا اے کہ ہشیاری و پاک زاد پئے حرصِ دُنیا مدہ دیں بباد

pa'i hirse donyaa madeh deeN bebaad alaa ay ke hooshaari-o paak zaad

خبردار! اے وہ جو سمجھ دار اور نیک فطرت ہے کہ دنیا کے لالچ کے پیچھے دین کو برباد نہ کر

بدیں دارِ فانی دلِ خود مبند کہ دارد نہاں راحتش صد گزند

ke daarad nehaaN raahatash sad badeeN daare faani dil-e khod mabaNd gazaNd

اس فانی دنیا سے اپنا دل نہ لگا۔ کہ اس کے آرام میں سینکڑوں دکھ پوشیدہ ہیں

اگر باز باشد ترا گوشِ ہوش ز گورت ندائے در آید بگوش

ze goorat nedaa'ey dar aayad begoosh agar baaz baashad toraa gooshe hoosh

اگر تیرے ہوش کے کان کھلے ہوں۔ تو تجھے اپنی قبر سے یہ آواز سنائی دے

کہ اے طعمہٴ من پس از چند روز پئے فکرِ دُنیا ئے دُوں کم بسوز

pa'i fikre donyaa'ey dooN kam besooz ke ay to'me'ee man pas az chaNd rooz

کہ چند روز کے بعد اے میرے لقمے تو اس ذلیل دنیا کے غم میں نہ جلا کر

ہر آں کو بدُنیا ئے دُوں مبتلاست گرفتارِ رنج و عذاب و عناست

gereftaare raNjo 'azaabo 'anaast har aaN koo bedonyaa'ey dooN mobtalaast

ہر وہ شخص جو دنیا کے پیچھے پڑا ہے وہ رنج، عذاب اور تکلیف میں گرفتار ہے

برست آنکہ بر موت دارد نگاہ بریدہ ز دنیا دو دیدہ براہ
boreede ze donyaa do deede baraah berast aaNke bar maut daarad negaah

جو موت کی طرف نظر رکھتا ہے وہی آزاد ہے، دنیا سے کٹ کر اس کی دونوں آنکھیں انتظار میں لگی ہیں

سفر کردہ پیش از سفر سوئے یار کشیدہ ز دنیا ہمہ رخت و بار
kasheede ze donyaa hame rakhto baar safar karde peesh az safar soo'ey yaar

مرنے سے پہلے وہ یار کی طرف سفر کر گیا اور دنیا سے اپنا سب سامان اور اسباب نکال کر الگ کر لیا

پئے دارِ عقبی کمر بستہ چُست رہا کردہ سامان ایں خانہ سُست
rehaa karde saamaane eeN khaane pa'i daare 'oqbaa kamar-baste chost
sost

آخرت کے لئے اپنی کمر کس کر باندھ لی اور اس نغمے گھر کا سامان چھوڑ دیا

چو کار حیات است کار نہاں ہماں بہ کہ دل بگسلی زیں مکاں
homaan bih ke dil begsali zeeN makaaN choo kaare hayaat ast kaare nehaaN

چونکہ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں اس لئے یہی مناسب ہے کہ تو اس مکان سے دل کو چھڑالے

جہنم کزو داد فرقاں خبر ہمیں حرصِ دنیا است جانِ پدر
hameeN hirs donyaast jaane pedar jahan-nam kazoo daad ForqaaN khabar

وہ جہنم جس کی خبر قرآن نے دی ہے اے عزیز! وہ یہی دنیا کی حرص ہے

چو آخر ز دنیا سفر کردن است چو روزے ازیں رہ گزر کردن است
choo aakher ze donyaa safar kardan ast choo roozey azeen rahgozar kardan ast

جب آخر کار دنیا سے سفر کرنا پڑے گا اور ایک دن اس راہ سے گزر جانا ہوگا

چرا عاقلے دل بہ بند در آں کہ ناگہ وزد بر گل او خزاں
ke naagaah wazad bar gol-e oo cheraa' aaqley dil bebaNdad dar aaN
khazaaN

تو پھر عقلمند اس سے دل کیوں لگائے۔ جب یک دم اس کے پھولوں پر خزاں کی ہوا چلے گی

بدیں فجبہ بستن دل خود خطا است کہ ایں دشمن دین و صدق و صفا است
ke eeN doshmane deeno sidqo safaa bedeen qahbe bastan dil-e khod khataa
ast ast

اپنا دل اس آوارہ عورت (دنیا) سے لگانا غلطی ہے کیونکہ یہ دین اور صدق و صفا کی دشمن ہے

چہ حاصل ازیں دلستانِ دو رنگ کہ گاہے بصلحت کشد گہ بجنگ
ke gaahey besolhat koshad gah bejang che hassil azeen dilsetaane do raNg

اس دورنگی معشوق سے کیا حاصل ہوگا جو کبھی تجھے صلح کر کے قتل کرتا ہے کبھی لڑائی کر کے

چرا دل نہ بندی بداں دلستان کہ مہرش رہاند ز بند گراں
ke mehrash rahaanad ze baNde geraaN cheraa dil na baNdi bedaaN dilsetaaN

تو اس محبوب سے اپنا دل کیوں نہیں لگاتا کہ جس کی محبت قید شدید سے آزاد کر دیتی ہے

برو فکر انجام کن اے غوی ز سعدی شنو گر ز من نشنوی
ze Sa'di shenau gar ze man nashnawi berau fikre aNjaam kon ay ghawi

اے گمراہ شخص جا۔ اور اپنی عاقبت کی فکر کر۔ اگر تو میری بات نہیں سنتا تو سعدی کی بات ہی سن لے

عروسی بود نوبتِ ماتمت اگر بر نکوئی بود خاتمت
agar bar nekoo'i bowad khaatamat 'oroosi bowad naubate maatamat

(یعنی یہ کہ) تیرے ماتم کا وقت شادی بن جائے۔ اگر تیرا خاتمہ نیکی پر ہو تو

(الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 322)

مناجاتِ بحضرت باری تعالیٰ عزّ اسمہ

اے سروجان و دل و ہر ذرّہ امِ قربانِ تو
بر دلم بکشا ز رحمت ہر درِ عرفانِ تو
ay saro jaano dil-o har zar-re-am
gorbaane too

bar dilam bekshaa ze rehmat har
dare 'irfaane too

اے وہ کہ تجھ پر میرا سر، جان، دل اور ہر ذرّہ قربان ہے میرے دل پر اپنی رحمت سے اپنی معرفت کا ہر دروازہ کھول دے

فلسفی کز عقل مے جوید تڑا دیوانہ ہست
دور تر ہست از خردہا آل رہِ پنہانِ تو
falsafi az 'aql mey jooyad toraa
deewaane hast

door tar hast az kherad-haa aaN
rahe pinhaane too

فلسفی دیوانہ ہے جو تجھے عقل کے زور سے ڈھونڈتا ہے۔ تیرا پوشیدہ راستہ عقلوں سے بہت دور ہے

از حریم تو ازیناں ہیچ کس آگاہ نہ شد
ہر کہ آگہ شد، شد از احسانِ بے پایانِ تو
az hareeme too azeenaan heech kas
aagaah nashod

har ke aagah shod shod az ihsaane
be paayaane too

ان لوگوں میں سے تیری بارگاہ کا کوئی بھی واقف نہیں جو بھی واقف ہو اوہ تیرے بے حد احسانات کی وجہ سے ہوا

عاشقانِ رُوئے خود را ہر دو عالم میدہی
ہر دو عالم ہیچ پیش دیدہ غلمانِ تو
aasheqaane roo'ey khod raa har do
'aalam midehi

har do 'aalam heech peeshe deede'ee
ghelmaane too

تو اپنے عاشقوں کو دونوں جہان بخش دیتا ہے۔ لیکن تیرے غلاموں کی نظر میں دونوں جہان ہیچ ہیں

یک نظر فرما کہ تا کوتہ شود جنگ و جدال
خلق محتاج است سوئے جذبہٴ بُرہانِ تو
yek nazar farmaa ke taa koteh shawad
jaNgo jedaal

khalq mohtaa jast soo'ey jazba'e
borhaane too

مہربانی کی نظر فرماتا کہ جنگ و جدل ختم ہو۔ مخلوقات تو تیرے دلائل کی کشش کی محتاج ہے

یک نشان بنما کہ تا نورت درخشد در جہاں
 تا شود ہر منکرِ ملتِ محمدِ خوانِ تو
 yek neshaaN benmaa ke taa noorat
 darakhshad dar jahaan
 taa shawad har monkere mil-lat
 mahaamed khaane too

ایک نشان دکھاتا کہ تیرا نور دنیا میں چمکے اور تاکہ ہر منکر اسلام تیرا ثنا خواں ہو جائے

گر زمیں زیر و زبر گردد ندارم ہیچ غم غم
 ہمیں دارم کہ گم گردد رہِ رخشانِ تو
 gar zameeN zeero zabar gardad
 nadaaram heech gham
 gham hameeN daaram ke gom gardad
 rahe rakhshaane too

اگر زمین زیر و زبر ہو جائے تو مجھے کچھ غم نہیں۔ مجھے تو یہی غم ہے کہ کہیں تیری روشن راہ گم نہ ہو جائے

گفتگو و بحث در دین درد سر بسیار ہست
 قصہ کوتاہ کن بآیاتِ عظیم الشانِ تو
 goftgoo-o bahs dar deeN darde sar
 besyaar hast
 qisse kotah kon ba-aayaate
 'azeemosh-shaane too

دین کے معاملہ میں گفتگو اور بحث بڑی درد سوری ہے۔ تو عظیم الشان نشانات دکھا کر قصہ مختصر کر دے

از زلازلِ جہنمشے وہ فطرتِ اغیار را
 تا مگر آئند ترساں سوئے آلِ ایوانِ تو
 az zalaazal jombeshey deh fitrate
 aghyaar raa
 taa magar aayaNd tarsaaN soo'ey
 aaN aiwaane too

دشمنوں کی فطرت کو زلزلہ دکھا کر ہلا ڈال۔ تاکہ وہ ڈر کر تیری درگاہ کی طرف آجائیں

چشمہٴ رحمت رواں کن در لباسِ زلزلہ
 تا بکے سوزد بغمِ ایں بندہٴ گریانِ تو
 chashme'ee rahmat rawaaN kon dar
 lebaase zalzale
 taa bakai soozad begham eeN
 baNde'ee geryaane too

زلزلے کے پردہ میں رحمت کا چشمہ جاری کر یہ تیرا گریہ و زاری کرنے والا بندہ کب تک غم میں جلا کرے

عجب دارم از لطف اے کردگار پذیرفته چوں من خاکسار

pazeerafte'ee choon mane khaaksaar 'ajab daaram az lotf ay kirdegaar

اے پروردگار میں تیری مہربانیوں پر حیران ہوں کہ تو نے مجھ جیسے ناچیز کو قبول کر لیا ہے

پسندیدگانے بجائے رسند ز ما کہترانت چه آمد پسند

ze maa kahtaraanat che aamad padaNd pasaNdeedgaane bajaa'e rasaNd

پسندیدہ لوگ تو کسی مرتبہ کو پہنچ سکتے ہیں ہم جیسے حقیروں کی کون سی چیز تجھے پسند آگئی

چو از قطرہ خلق پیدا کنی ہمیں عادت اینجا ہویدا کنی

hameeN 'aadat eeNjaa howaidaa koni choo az qatre'ee khalq paidaa koni

چونکہ تو ایک قطرے سے ایک جہان پیدا کر دیتا ہے۔ یہی عادت یہاں بھی ظاہر کرتا ہے

(تجلیات الہیہ، روحانی خزائن جلد 20 ص 410)

مرانہ زُہد و عبادت نہ خدمت و کارے است

ہمیں مرا است کہ جانم رہین دلدارے است
maraa na zohdo 'ibaadat na khidmato kaarey ast

hameeN maraa ast ke jaanam raheene dildaarey ast

میرے پاس نہ زہد ہے، نہ عبادت، نہ خدمت نہ اور کوئی کام صرف ایک بات ہے کہ میری جان اُس دلدار کے پاس گر و پڑی ہوئی ہے

چہ لذتے است برویش کہ جاں فدائیش باد
 چہ رحتے است بکویش اگر چہ خوں بارے است
che laz-zatey ast barooyash ke jaan fedaayash baad

che raahatey ast bekooyash agarche khooN baarey ast

اُس کے چہرہ میں ایسی لذت ہے کہ جان اُس پر قربان ہے اُس کی گلی میں عجب لطف ہے اگر چہ وہاں خون کی بارش ہوتی ہے

مسح وقت مرا کرد آنکہ دید ایں حال

بہ بین دلائل دعویٰ اگر چہ بیکارے است
Maseehe waqt maraa kard aaNke deed eeN haal

bebeen dalaa'ile da'waa agarche bekaarey ast

خدا نے جب میرا یہ حال دیکھا تو مجھے مسح الزمان بنا دیا اب تو میرے دعوے کے دلائل دیکھ گو (تیرے نزدیک) یہ بیکار ہیں

دوائے عشق نخواہم کہ آن ہلاکت ما است

شفاء ما بہ ہمیں رنج و درد و آزارے است
dawaa'ey 'ishq nakhaaham ke aan halaakate maa ast

shefaa'e maa be hameeN raNjo dardo aazaarey ast

میں عشق کا علاج نہیں چاہتا کیونکہ اس میں ہماری ہلاکت ہے ہماری شفا تو اسی رنج و درد اور بیماری میں ہے

اگر مردی رہ مولیٰ طلب کن چہ نالی روز و شب از بہر مردار

che naali roozo shab az behre mordaar agar mardi rahe maulaa talab kon

اگر تو مرد ہے تو مولیٰ کا راستہ طلب کر اس مردار (دنیا) کے پیچھے دن رات کیا روتا رہتا ہے

نئے رنجم گر اکٹون سر بہ پچند کہ ترک رسم و رہ کارے است دشوار

ke tarke rasmo rah kaarey ast doshwaar namey raNjam gar iknoon sar be peechaNd

اگر وہ اب مجھ سے منہ موڑ لیں تو میں ناراض نہیں کیونکہ رسم و رواج کا چھوڑنا بہت مشکل کام ہے

فلک را بین کہ مہر و مہ سیہ شد زمیں طاعون بر آرد بہر انذار

zameeN taa'oon bar aarad behre inzaar falak raa been ke mehro mah seyah shod

آسمان کو دیکھ کہ سورج اور چاند سیاہ ہو گئے (خسوف کسوف سے) اور زمین ڈرانے کے لئے طاعون پیدا کر رہی ہے

(تشیذ الاذہان یکم ستمبر 1906)

یک نظر سُوئے فلک کن یک نظر سُوئے زمین باز در آئینہ انصاف رُوئے یار بین

baaz dar aa'eene'ee insaaf roo'ey yaar yek nazar soo'ey falak kon yek nazar
been soo'ey zameen

ایک نظر آسمان کو دیکھ اور ایک نظر زمین پر ڈال پھر انصاف کے آئینہ میں دوست کا چہرہ دیکھ

آسماں چندیں نشان از بہر تصدیق نمود ہم زمیں الوقت میگوید بفریاد و انین

ham zameen alwaqt migooyad aasmaaN chandeen neshaan az
bafaryaado aneen behre tasdeeqam nomood

آسمان نے بہت نشان میری تصدیق کے لئے دکھائے اور زمین بھی فریاد اور زاری سے الوقت^۱ کہہ رہی ہے

صد ہزاران فتنہ ہا ہر سو سرے برداشته مے وزد ہر طرف بادِ سہمناک و سہمگین

mey wazad har taraf baade sehmnaako sad hazaaraan fitne-haa har soo
sehmageen sarey bardaashte

ہر طرف لاکھوں فتنوں نے سر اٹھایا ہے اور ہر سو خوفناک اور پر خطر آندھی چل رہی ہے۔

سید پاکاں محمد آنکہ محبوب خداست خود ہی دانی چہ گوید در جنابش ہر لعین

khod hami daani che gooyad dar say-yede paakaan Mohammad(saw)
janaabash har la'een aaNke mahboob-e khodaast

پاکوں کا سردار محمد جو خدا کا محبوب ہے تو خود جانتا ہے کہ ہر مردود اُس کی شان میں کیا بکواس کر رہا ہے

برائین احمدیہ

آنانکہ بر دعاویٰ ما حملہ ہا کنند وز راہِ جہلِ عربدہ ہا بر ملا کنند

waz raahē jahl 'arbadah-haa
barmalaa konaNd

aanaaNke bar da'aawi'e maa
hamle-haa konaNd

وہ لوگ جو ہمارے دعووں پر حملے کرتے ہیں اور جہالت کے باعث بر ملا ہم سے جنگ کرتے ہیں

گر یک نظر کنند دریں نسخہ کتاب ہست این یقین کہ ترکِ عناد و ابا کنند

hast eeN yaqeen ke tarke 'inaado
ibaa konaNd

gar yek nazar konaNd dareeN
noskhe'ee ketaab

اگر وہ (انصاف کے ساتھ) اس کتاب کو پڑھیں تو یقین ہے کہ دشمنی اور انکار چھوڑ دیں گے

باور نمی کنم کہ نیابند عذر خواہ ویں امر دیگر است کہ ترکِ حیا کنند

weeN amre deegar ast ke tarke
hayaa konaNd

baawar nami konam ke nayaayaNd
'ozr khaah

مجھے یقین نہیں کہ وہ میرے پاس عذر کرتے ہوئے نہ آئیں ہاں یہ اور بات ہے کہ شرم و حیا کو ہی ترک کر دیں

(برائین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ٹائٹل)

بجز فضل خداوندی چه درمانے ضلالت را
 نہ بخشد سود اعجازے تہیدستان قسمت را
 bajoz fazle khodaawaNdi che darmaaney
 zalaalat raa
 na bakhshad sood i'jaazey teheedastaane
 qismat raa

خدا کے فضل کے سوا گمراہی کا کیا علاج ہے بد قسمتوں کو تو معجزہ بھی فائدہ نہیں دیتا

اگر بر آسماں صد ماہتاب و صد خورے تابد
 نہ بیند روز روشن آنکہ گم کردہ بصارت را
 agar bar aasmaaN sad maahtaabo sad
 khoorey taabad
 na beenad rooze raushan aaNke
 gomkarde basaat raa

اگر آسمان پر سینکڑوں چاند اور سورج چمکنے لگیں تو جس کی نظر جاتی رہی ہے وہ روز روشن کو نہیں دیکھ سکتا

تو اے دانا بتس از آنکہ سوئے او نخواہی رفت
 بہ دنیا دل چہ مے بندی چہ دانی وقت رحلت را
 too ay daanaa betars az aaNke soo'ey
 oo nakhaahi raft
 badonyaa dil che mey baNdi che daani
 waqte rehlat raa

اے دانا! تو اُس خدا سے ڈر جس کی طرف تجھے جانا ہے دنیا سے کیا دل لگاتا ہے کیا تو موت کا وقت جانتا؟

مشواز بہر دنیا سرکش فرمانِ احدیت
 مخر از بہر روزے چند اے مسکین تو شقوت را
 mashau az behre donyaa sarkashe
 farmaane ahadiy-yat
 makhar az behre roozey chaNd ay
 miskeenN too shaqwat raa

دنیا کی خاطر خدائے واحد کے حکم سے سرتابی نہ کر، اے مسکین تو چند روز کے مزے کے لئے بدبختی نہ خرید

اگر خواہی کہ یابی در دو عالم جاہ و دولت را

خدا را باش و از دل پیشہ خود گیر طاعت را

agar khaahi ke yaabi dar do 'aalam
jaaho daulat raa

khodaa raa baash wa az dil peeshe'ee
khodgeer taa'at raa

اگر تو چاہتا ہے کہ دونوں جہان میں عزت اور دولت حاصل کرے تو خدا کا ہو جا اور دل سے اس کی فرمانبرداری اختیار کر

غلام درگہش باش و بعالم بادشاہی گن

نباشد ز بیم از غیرے پرستاران حضرت را

gholaame dargehash baasho ba 'aalam
baadshaahi kon

nabaashad beem az ghaire parastaaraane
hazrat raa

اس کی درگاہ کا غلام بن اور دنیا پر حکومت کر کہ خدا پرستوں کو اُس کے غیر سے خوف نہیں ہوتا

تو از دل سوئے یار خود بیا تا نیز یار آید

too az dil soo'ey yaare khod beyaa
taa neez yaar aayad

محبت مے کشد با جذبِ رُوحانی محبت را

mahab-bat mey kashad baa jazbe
roohaani mahab-bat raa

تو دل سے اپنے یار کی طرف آ جا کہ پھر وہ بھی (تیری طرف) آئے کیونکہ جذبِ روحانی کی وجہ سے ایک محبت دوسری محبت کو کھینچتی ہے

خدا در نصرتِ آنکس بود کو ناصر دین است

ہمیں اُفتاد آئین از ازل درگاہِ عزت را

khodaa dar nosrate aaNkas bowad
koo naasere deen ast

hameeN oftaad aa'een az azal
dargahe iz-zat raa

خدا اُس کی مدد میں لگا رہتا ہے جو اُس کے دین کا ناصر ہو۔ ہمیشہ سے درگاہ رب العزت کا یہی قانون ہے

اگر باور نہ آید بخواں ایں واقعاتم را

کہ تا بینی تو در ہر مشکلم انواعِ نصرت را

agar baawar namey aayad bekhaaN
eeN waaqe'aatam raa

ke taa beeni too dar har moshkelam
anwaa'e nosrat raa

اگر تجھے یقین نہیں آتا تو میرے ان واقعات کو پڑھتا کہ تو میری ہر مشکل کے وقت خدا کی نصرتوں کو دیکھ لے

ہر آل کو یابد از درگاہ از خدمت ہے یابد

کہ غفلت راسزائے ہست و اجرے ہست خدمت را
har aaN koo yaabad az dargaah az
khedmat hamey yaabad

ke ghaflat raa sazaa'ey hast wa ajrey
hast khedmat raa

جو شخص بھی اُس کی درگاہ سے کچھ پاتا ہے وہ خدمت سے پاتا ہے کیونکہ ہر غفلت کے لئے سزا ہے اور ہر خدمت کے لئے جزا ہے

من اندر کار خود حیرانم و رازش نئے دانم

کہ من بے خدمتے دیدم چینیں نعماء و حشمت را
man aNdar kaare khod hairaanamo
raazash namey daanam

ke man be khedmatey deedam choneen
no'amaa'-o hashmat raa

مگر میں اپنے معاملہ میں حیران ہوں اور اس کا بھید نہیں جانتا کیونکہ بغیر کسی خدمت کے ایسی نعمتیں اور عزتیں مجھے مل گئیں

نہاں اندر نہاں اندر نہاں اندر نہاں ہستم

گجا باشد خبر از ما گرفتارانِ نخوت را
nehaaN aNdar nehaaN aNdar
nehaaN aNdar nehaaN hastam

kojaa baashad khabar az maa
gereftaaraane nakhwat raa

میں پوشیدہ در پوشیدہ در پوشیدہ ہوں۔ پس ہمارے متعلق متکبر انسانوں کو کیا خبر ہو سکتی ہے

ندائے رحمت از درگاہ باری بشنوم ہر دم

اگر کرے کند لعنت چہ وزن آل ہرزہ لعنت را
nedaa'ey rahmat az dargaah baari
beshanwam har dam

agar kirmey konad la'nat che wazn aaN
harzah la'nat raa

میں بارگاہِ الہی سے رحمت کی آواز ہر لحظہ سنتا رہتا ہوں اگر کوئی کیڑا مجھ پر لعنت کرے تو اس بیہودہ لعنت کی کیا حقیقت ہے

اگر در حلقہ اہل خدا داخل شوی یا نے

نوشتیم از رہ شفقت کہ ماموریم دعوت را
agar dar halqe'ee ehle khodaa daakhil
shawi yaa ney

neweshteem az rahe shafqat ke
maamooreem da'wat raa

تیری مرضی ہے خواہ تو اہل اللہ کی جماعت میں داخل ہو یا نہ ہو ہم نے شفقت کی وجہ سے یہ لکھا ہے
کیونکہ ہم تو تبلیغ کے لئے مامور ہیں

اے یار ازل بس است روئے تو مرا بہتر ز ہزار خلد کوئے تو مرا
behtar ze hazaar khold koo'ey too maraa ay yaare azal bas ast roo'ey too maraa

اے خدائے لَمَّ یَزَلْ میرے لئے تیرا چہرہ کافی ہے اور تیری گلی میرے لئے ہزار جنتوں سے بڑھ کر ہے

از مصلحتے دگر طرف بینم لیک ہر لحظہ نگاہ ہست سوئے تو مرا
har lehze negaah hast soo'ey too maraa az maslahatey degar taraf beenam leek

میں کسی مصلحت کی وجہ سے اور طرف دیکھ لیتا ہوں ورنہ ہر وقت میری نظر تو تیری ہی جانب لگی ہوئی ہے

بر عزت من اگر کسے حملہ کند صبر است طریق ہچو خوئے تو مرا
sabrast tareeq hamchoo khoo'ey too maraa bar 'iz-zate man agar kase hamle konad

اگر کوئی میری عزت پر حملہ کرتا ہے تو تیری عادت کی طرح میرا طریق بھی صبر ہے

من چیستم و چه عزتم ہست مگر جنگ است ز بہر آبروئے تو مرا
jaNg ast ze behre aabroo'ey too maraa man cheestam wa che 'iz-zatam hast magar

میں کون ہوں اور میری کیا عزت ہے لیکن تیری عزت کی خاطر یہ میری جنگ ہے

(برائین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن 21 ص 153)

ہم پئے تکمیل عیسیٰؑ را در آخر شد ورود

مردمِ نا اہل گویند کہ چون عیسیٰ شدی
 بشنو از من این جوابِ شااں کہ اے قومِ حسود
*mardame naa ehl gooyaNdam ke
 chooN 'Eesaa shodi*
*besnau az man eeN jawaabe shaaN
 ke ay qaum-e hasood*

نالائق لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تو عیسیٰ کیونکر ہو گیا مجھ سے اُن کا جواب سن جو یہ ہے کہ اے حاسد قوم

چوں شما را شد یہود اندر کتابِ پاک نام
 پس حذا عیسیٰ مرا کرد است از بہر یہود
*chooN shomaa raa shod yahood aNdar
 ketaabe paak naam*
*pas khodaa 'Eesaa maraa kardast az
 behre yahood*

چونکہ قرآن میں تمہارا نام یہودی رکھا گیا ہے اس لئے خدا نے مجھے یہودیوں کے لئے عیسیٰ بنا دیا

ورنہ از روئے حقیقت تخم ایشااں نیستید
 نیز ہم من ابن مریم نیستم اندر وجود
*warne az roo'ey haqeeqat tokhme
 eeshaaN neesteed*
*neez ham man ibne Maryam neestam
 aNdar wojood*

ورنہ دراصل تم ان یہودیوں کے تخم سے نہیں اور میں بھی جسمانی طور پر ابن مریم نہیں ہوں

گر نہ بودندے شما ما را نبودے ہم اثر
 از شما شد ہم ظہورم پس ز غوغا ہا چہ سُود
*gar na boodaNdey shomaa maa raa
 naboodey ham asar*
*az shomaa shod ham zohooram pas ze
 ghaughaa-haa che sood*

اگر تم نہ ہوتے تو ہمارا نشان بھی نہ ہوتا صرف تمہاری وجہ سے میرا ظہور ہوا۔ پھر غل مچانے سے کیا فائدہ؟

ہر چہ بود از نیک و بد در دینِ اسرائیلیاں
 آل ہمہ در ملت احمد نقوش خود نمود
 har che bood az neeko bad dar deene
 israa'eeliyaaN
 aaN hame dar mil-late Ahmad noqooshe
 khod namood

یہودیوں کے مذہب میں جو بھلی بری باتیں موجود تھیں وہ سب دین احمد میں بھی پیدا ہو گئیں
 قومِ ما در ہر قدم ماند بقوم موسوی
 بعض ذیشان صالحان و بعض دیگر چوں غدود
 qaume maa dar har qadam maanad
 beqaume Moosawi
 ba'z zeeshaaN saalhaan wa ba'z deegar
 chooN ghadood

ہماری امت ہر بات میں موسیٰ کی امت سے مشابہ ہے بعض ان میں سے اچھے ہیں اور بعض غدودوں کی طرح خراب
 چونکہ موسیٰ شد نبیٰ ما کہ صدر دین ماست
 لاجرم عیسیٰ شدم آخر ازاں رب و دود
 choonKe Moosaa shod nabi-y-e maa ke
 sadre deen-e maast
 laajaram 'Eesaa shodam aakher azaaN
 Rab-be-Wadood

چونکہ ہمارا نبی ہمارے دین کا سرتاج مثیل موسیٰ تھا اس لئے میں بھی خدائے مہربان کی طرف سے عیسیٰ بنا دیا گیا
 نیز ہم اینجا یہودِ بد گھر پیدا شدند
 تا بیازارند عیسیٰ را چو آں قومے کہ بود
 neez ham eeNjaa yahoode bad gohar
 paidaa shodaNd
 taa beyaazaaraNd 'Eesaa raa choo aaN
 qaumey ke bood

اس امت میں بھی بذات یہودی پیدا ہو گئے تاکہ وہ بھی گزشتہ قوم کی طرح اس عیسیٰ کو ستائیں
 الغرض آل ذوالمنن در ہر صلاح و ہر فساد
 ہنچو اسرائیلیاں بر قوم ما ہر در کشود
 algharaz aaN zol-menan dar har salaah
 wa har fasaad
 hamchoo 'Israa'eeliyaaN bar qaume maa
 har dar koshood

الغرض اُس محسنِ خدانے ہر نیکی اور ہر بدی میں یہودیوں کی طرح ہماری قوم پر بھی ہر قسم کا دروازہ کھول دیا

چوں خدا نامِ رسولِ پاکِ ما موسیٰ نہاد
 نام شد بوجہل را فرعون چوں کینش فرود
 chooN *khodaa naame rasoole paake*
maa Moosaa nehaad
 naam shod Boo-jahl raa fer'aun chooN
 keenash fazood

چونکہ خدا نے ہمارے پاک رسول کا نام موسیٰ رکھا تو ابوجہل کی دشمنی جب بڑھ گئی تو اس کا نام فرعون قرار پایا

پس در اول چوں کلیم آمدِ حکمِ کردگار
 ہم پئے تکمیلِ عیسیٰ را در آخر شد ورود
 pas dar aw-wal chooN Kaleem aamad
 behokme kirdegaar
 ham pa'i takmeel 'Eesaa raa dar aakher
 shod warood

پس جب اس امت کے اول زمانہ میں خدا کے حکم سے ایک کلیم آیا تو تکمیل کے لئے آخری زمانہ میں ایک عیسیٰ کا نزول ہو گیا

بعد ازیں روتاقتن از مقتضائے شقوت است
 ورنہ این گفتارِ ما ہر شک و شبہت را ربود
 ba'd azeen roo taaftan az moqtazaa'ey
 shaqwat ast
 warna eeN goftaare maa har shak-ko
 shobhat raa rabood

یہ بات سمجھ کر بھی روگردانی کرنا بدبختی کا تقاضا ہے ورنہ ہماری ان باتوں نے تو تیرا ہر شک و شبہ دور کر دیا ہے

پس چہ حاصل تیرا انداختن بر صادقان
 ہر کہ از بد باز ناید نار را گردد وقود
 pas che haasil teer-haa aNdaakhtan
 bar saadeqaan
 har ke az bad baaz naayad naar raa
 gardad waqood

پس صادقوں پر تیر چلانے کا کیا فائدہ کیونکہ جو بدی سے باز نہ آئے وہ جہنم کا ایندھن بنتا ہے

(برائین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن 21 ص 304)

کس بہر کسے سر نہ ہد جاں نشاند عشق است کہ ایں کار بصد صدق کناند

*ishqast ke eeN kaar basad sidq
konaanad*

*kas behre kase sar nadehad jaan
nafeshaanad*

کوئی کسی کے لئے سر نہیں کٹواتا نہ جان قربان کرتا ہے عشق ہی ہے جو یہ کام بڑی وفاداری سے کروا دیتا ہے

عشق است کہ در آتش سوزاں بنشاند عشق است کہ بر خاکِ مذلت غلطاند

*'ishq ast ke bar khaake mozal-lat
ghalataanad*

*ishqast ke dar aateshe soozaaN
beneshaanad*

عشق ہی ہے جو بھڑکتی آگ میں بٹھا دیتا ہے عشق ہی ہے جو ذلت کی خاک پر لٹا دیتا ہے

بے عشق دلے پاک شود من پذیرم عشق است کز ایں دام بیکدم برہاند

*ishq ast kazeen daam beyekdam
berahaanad*

*be 'ishq diley paak shawad man na
pazeeram*

میں نہیں مان سکتا کہ بغیر عشق کے دل پاک ہو سکتا ہے عشق ہی ہے جو بیکدم اس قید سے رہائی دلا دیتا ہے

(حقیقت الوقی، روحانی خزائن جلد 22 ص 212)

از بندگانِ نفس رہ آں یگاں مپرس
 ہر جا کہ گرد خاست سوارے در اں بجو
 az baNdagaane nafs rahe aaN
 yagaaN mapors
 har jaa ke gard khaast sawaarey
 dar aaN bejoo

خداوندگار استہ نفس کے غلاموں سے نہ پوچھ۔ جہاں مٹی اڑتی ہو وہیں سوار کو تلاش کر

آں کس کہ ہست از پئے آں یار بے قرار
 رو صحبتش گزین و قرارے در اں بجو
 aaN kas ke hast az pa'i aaN
 yaar beqaraar
 rau sohbatash gozeen wa qaraarey
 dar aaN bejoo

جو شخص اس دوست کے لئے بے قرار ہے جا اس کی صحبت اختیار کر اور اس سے تسکین حاصل کر

بر آستان آنکہ ز خود رفت بہر یار
 چوں خاک باش و مرضی یارے در اں بجو
 bar aastaane aaNke ze khod raft
 behre yaar
 chooN khaak baash wa marzi'ee yaarey
 dar aaN bejoo

اس شخص کے آستانہ پر جس نے یار کے لئے اپنے تئیں فنا کر رکھا ہے تو خاک ہو کر پڑا رہ اور اسی میں یار کی مرضی ڈھونڈ

مرد آں بتلخ کامی و حرقت بدو رسند
 حرقت گزین و فتح حصارے در اں بجو
 mardaaN betalkh kaami wa horqat
 badoo rasaNd
 horqat gozeen wa fat-he hesaarey
 dar aaN bejoo

جو نامرد تلخی اور سوزش چکھ کر اس تک پہنچتے ہیں تو بھی سوز اختیار کر اور فتح اس میں ڈھونڈ

بر مسند غرور نشستن طریق نیست
 ایں نفس دُوں بسوز و نگارے در اں بجو
 bar masnade ghoroor neshastan
 tareeq neest
 eeN nafse dooN besoozo negaare
 dar aaN bejoo

غرور کی مسند پر بیٹھنا ٹھیک نہیں تو اس ذلیل نفس کو جلا دے اور پھر خدا کو تلاش کر

مریم۔ ابنِ مریم

آنکہ گوید ابنِ مریم چوں شدی ہست او غافل ز رازِ ایزدی
hast oo ghaafel ze raaze eezadi aaNke gooyad ibn-e Maryam chooN shodi

جو شخص یہ کہتا ہے کہ تو ابنِ مریم کس طرح بن گیا وہ خدائی راز سے غافل ہے

آں خدائے قادر و ربِّ العباد در براہیں نام منِ مریم نہاد
dar baraaheenN naame man Maryam aaN khodaa'ey Qaadero Rab-bol'ibaad nehaad

اُس قادر خدا اور ربِّ العباد نے براہین احمدیہ میں میرا نام مریم رکھا تھا

مُدّتے بودم برنگِ مریمی دست نادادہ بہ پیرانِ زمی
dast naadaade ba peeraane zami mod-datey boodam baraNge Maryami

میں ایک مدت تک مریم کے رنگ پر رہا یعنی مشائخِ زمانہ کے ہاتھوں میں ہاتھ نہیں دیا

ہمچو بکرے یافتم نشو و نما از رفیقِ راہِ حق۔ نا آشنا
az rafeeqe raahe haq naa-aashnaa hamchoo bekrey yaaftam nashw-o nomaa

میں نے ایک کنواری لڑکی کی طرح پرورش پائی۔ اور کسی عارفِ کامل سے میری شناسائی نہ تھی

بعد ازاں آں قادر و ربِّ مجید رُوحِ عیسیٰ اندراں مریم دمید
rooh-e 'Eesaa aNdareeN Maryam ba'd azaaN aaN Qaadero Rab-be Majeed dameed

اس کے بعد اُس قادر اور مجید خدا نے اُسی مریم میں عیسیٰ کی روح پھونک دی

پس بہ نفخش رنگ دیگر شد عیاں زاد زان مریم مسیح این زماں
pas ba nafkhash raNge deegar shod *zaad zaaN Maryam Maseehe eeN*
'iyaaN *zamaaN*

پھر اُس نفخ کے بعد ایک اور رنگ ظاہر ہوا۔ یعنی اس مریم سے اس زمانے کا مسیح پیدا ہوا

زیں سبب شد ابن مریم نام من زانکہ مریم بود اوّل گام من
zeeN sabab shod ibne Maryam *zaaNke Maryam bood awaal*
naame man *gaam-e man*

میرا نام ابن مریم اس لئے ہوا کہ مریم بننا میرا پہلا قدم تھا

بعد ازاں از نفخ حق عیسیٰ شدم شد ز جائے مریمی برتر قدم
ba'd azaaN az nafkhe haq 'Eesaa *shod ze jaa'ey Maryamee barter*
shodam *qadam*

پھر میں خدائی نفخ کے سبب سے عیسیٰ ہو گیا اور مقام مریمی سے میرا قدم اونچا ہو گیا

ایں ہمہ گفت است ربّ العالمین گر نمی دانی براہیں را بہیں
eeN hame goftast Rab-bol 'aalameen *gar nami daani Baraaheen raa bebeen*

یہ سب باتیں ربّ العالمین کی فرمودہ ہیں اگر تجھے علم نہیں تو براہین احمدیہ کو دیکھ

حکمتِ حق رازہا دارد بے نکتہ مستور کم فہمد کسے
hikmate haq raaz-haa daarad base *nokte'ee mastoor kam fahmad kase*

خدائی حکمت میں بہت بھید ہوتے ہیں ان باریک نکتوں کو لوگ کم سمجھتے ہیں

فہم را فیضانِ حق باید نخست کار بے فیضانِ نمی آید درست
fahm raa faizaane haq baayad nakhost *kaare be faizaan nami aayad dorost*

فہم کے لئے پہلے خدا کا فیضان درکار ہے۔ بغیر فیضِ الہی کے کوئی کام ٹھیک نہیں بیٹھتا

گر نداری فیضِ رحماں را پناہ ظلمتے در ہر قدم داری براہ
gar nadaari faize Rehmaan raa panaah zolmatey dar har qadam daari baraah

اگر تو رحمان کے فیض کی پناہ نہیں رکھتا تو تیرے رستہ کے ہر قدم پر اندھیرا ہی اندھیرا ہے

فیضِ حق را با تضرع کن تلاش ہاں مرو چوں تو سنے آہستہ باش
faize haq raa baa tazar-ro' kon talaash haaN marau chooN tausaney aaheste baash

تو گریہ و زاری کر کے خدا کا فیض تلاش کر۔ گھوڑے کی طرح بھاگانہ چلا جا۔ آہستہ چل

اے پیئے تکفیر ما بستہ کمر خانہ ات ویراں تو در فکرِ دگر
ay pa'i takfeere maa baste kamar khaane-at weeraaN too dar fikre degar

اے وہ شخص جس نے ہماری تکفیر پر کمر باندھ رکھی ہے تیرا اپنا گھر تو برباد ہو رہا ہے مگر تو اوروں کی فکر میں ہے

صد ہزاراں کفر در جانت نہاں رو چہ نالی بہر کفرِ دیگران
sad hazaaraaN kofr dar jaanat nehaaN rau che naali behre kofre deegaraaN

لاکھوں کفر تو تیری اپنی ہی جان میں چھپے ہوئے ہیں دور ہو تو اوروں کے کفر پر کیا روتا ہے

خیز و اوّل خویشتن را گن درست نکتہ چیں را چشم مے باید نخست
kheez wa aw-wal kheeshtan raa kon dorost nokte cheeN raa chashm mey baayad nakhost

اٹھ اور پہلے اپنے تئیں ٹھیک کر خود نکتہ چیں کی اپنی آنکھ پہلے درست ہونی چاہیے

لعنتی گر لعنتے بر ما کند او نہ بر ما خویش را رسوا کند
la'nati gar la'natey bar maa konad oo na bar maa kheesh raa rosmaa konad

کوئی مردود اگر ہم پر لعنت کرے وہ لعنت ہم پر نہیں پڑتی بلکہ وہ اپنے تئیں بدنام کرتا ہے

لعنتِ اہل جفا آساں بود لعنت آں باشد کہ از رحماں بود
la'nate ehle jafaa aasaaN bowad la'nat aaN baashad ke az Rahmaan bowad

ظالموں کی لعنت ملامت کا برداشت کرنا آسان ہے اصل لعنت تو وہ ہے جو رحمان کی طرف سے آتی ہے

چہ شیریں منظری اے دِلستا نم چہ شیریں خصلتی اے جانِ جانم
che sheereeN manzari ay dilsetaanam che sheereeN khaslati ay jaane jaanam

اے میرے محبوب تو کیسا خوبصورت ہے اور اے میرے خدا تو کیسا شیریں خصلت ہے؟

چو دیدم رُوئے تو دل در تو بستم نما نہ غیر تو اندر جہانم
choo deedam roo'ey too dil dar too bastam namaaNde ghaire too aNdar jahaanam

جب میں نے تیرا منہ دیکھا تو تجھ سے دل لگا لیا اور دنیا میں تیرے سوا میرا کوئی نہ رہا

تواں برداشتن دست از دو عالم مگر ہجرت بسوزد استخوانم
towaaN bardaashtan dast az do 'aalam magar hijrat besoozad ostokhaanam

دونوں جہان سے دست برداری ممکن ہے مگر تیرا فرق میری ہڈیاں تک جلا دیتا ہے

در آتش تن باسانی تواں داد ز ہجرت جاں رود با صد فغانم
dar aatish tan ba-aasaani towaaN daad ze hijrat jaaN rawad baa sad foghaanam

آگ کے اندر بدن آسانی سے ڈالا جاسکتا ہے مگر تیری جدائی سے میری جان آہ و فغاں کرتی ہوئی نکلتی ہے

چوں مرا حکم از پئے قوم مسیحی دادہ اند
 مصلحت را ابن مریم نام من بنہادہ اند
 chooN maraa hokm az pa'i qaum
 maseeh daade and
 maslehat raa ibne Maryam naame
 man benhaade aNd

جب مجھے عیسائی قوم کی اصلاح کے لئے حکم دیا گیا ہے تو اسی مصلحت سے میرا نام بھی ابن مریم رکھا گیا ہے

آسماں بارد نشاں الوقت میگوید ز میں
 ایں دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند
 aasmaaN baarad neshaaN alwaqt
 migooyad zameen
 eeN do shaahed az pa'i tasdeeqe
 man istaade aNd

آسمان سے نشانات کی بارش ہو رہی ہے اور زمین الوقت کہہ رہی ہے یہ دونوں گواہ میری تصدیق کے لئے کھڑے ہیں

بے ضرورت نادم نے آدم در غیر وقت
 درمن از جہل و تعصب قوم من افتادہ اند
 be zaroorat na-aamdah ne aamadah
 dar ghaire waqt
 dar man az jahlo ta'as-sob qaume
 man oftaade aNd

نہ تو میں بے ضرورت آیا ہوں اور نہ بے وقت۔ میری قوم جہالت اور تعصب کی وجہ سے مجھ سے لڑائی کر رہی ہے

سوئے من اے بدگماں از بدگمانیہا میں
 فتنہ ہا بنگر چہ قدر اندر ممالک زادہ اند
 soo'ey man ay bad gomaan az
 badgomani-haa mabeen
 fitne-haa beNgar che qadr aNd
 mamaalek zaade aNd

اے بدگمان۔ بدظنی سے میری طرف نہ دیکھ فتنوں کی طرف دیکھ کہ کس قدر ہر ملک میں پیدا ہو گئے ہیں

چوں زمیں بکشود یاران صدر فسق و فساد
 پس درے از بہر آں از آسماں بکشادہ اند
 chooN zameen bekshood yaaraan
 sad dare fisqo fasaad
 pas darey az behre aaN az aasmaaN
 bekshaade aNd

اے دوستو! جب زمین نے سینکڑوں فسادوں کے دروازے کھول دیئے تو اس کے تدارک کے لئے ایک دروازہ آسمان کی طرف سے بھی کھولا گیا ہے

آنکہ آید از خدا آید بدو نصرت دواں
 خدمتِ او می گندشس و قمرچوں چا کراں
 aaNke aayad az khodaa aayad
 badoo nosrat dawaaN
 khedmate oo mi konad shamso qamar
 choo chaakeraaN

جو خدا کی طرف سے آتا ہے اُس کی طرف نصرت الہی دوڑتی ہوئی آتی ہے چاند اور
 سورج نوکروں کی طرح اُس کی خدمت کرتے ہیں

صادقاں را از خدا نورے عنایت می شود
 عشقِ آں یارِ ازل می تابداں در رُوئے شاں
 saadeqaaN raa az khodaa noorey
 'inaayat mi shawad
 ishqe aaN yaare azal mi taabad
 aNdar roo'ey shaaN

صادقوں کو خدا کی طرف سے ایک نور ملتا ہے اور اُس یارِ ازل کا عشق ان کے چہرے سے ظاہر ہوتا ہے

از پئے ہمدردی دنیا مصیبت مے کشند
 خادماں بے اجرت اند و پردہ پوشانِ جہاں
 az pa'i hamdardi'e donyaa moseebat
 mey kashaNd
 khaademaaN be ojrat aNd wa pardey
 pooshaan-e jahaan

وہ دنیا کی ہمدردی کے لئے مصیبتیں اٹھاتے ہیں بے تنخواہ کے نوکر ہیں اور دنیا کے پردہ پوش

از گروہِ اہلِ نخوت لا اباالی مے زیند
 بادشاہانِ دو عالم بے نیاز از حاسداں
 az geroohe ehle nakhwat laaobaali
 mey zeyaNd
 baadshahaan-e do 'aalam be neyaaz
 az haasedaaN

وہ متکبر لوگوں سے بے پروا ہو کر زندگی بسر کرتے ہیں وہ دونوں جہان کے بادشاہ ہیں اور حاسدوں سے بے نیاز

دل سپردن دلستاں را سیرتِ ایشاں بود
 جاں دہند از بہر آں دلدار وقتِ امتحاں
 dil sepordan dilsetaaN raa seerat-e
 eeshaaN bowad
 jaaN dehand az behr-e aaN dildaar
 waqt-e imtehaaN

دل محبوب کے حوالے کر دینا اُن کا شیوہ ہے اور آزمائش کے وقت وہ اس محبوب کی خاطر جان دے دیتے ہیں

تو مردان آں راہ چوں بنگری کہ از کینہ و بغض کور و کری
ke az keene wa boghz kooro kari too mardaane aan raah choon bengari

تو اس راہ کے مردوں کو کس طرح دیکھ سکتا ہے کہ تو تو کینہ اور عداوت کے مارے اندھا اور بہرا ہو رہا ہے

چہ دانی کہ ایشاں چساں میزیند ز دنیا نہاں در نہاں میزیند
ze donyaa nehaaN dar nehaaN mizeyaNd che daani ke eeshaaN chesaaN mizeyaNd

تو کیا جانتا ہے کہ یہ لوگ کیونکر جیتے ہیں وہ تو دنیا سے پوشیدہ در پوشیدہ زندگی بسر کرتے ہیں

فدا گشتہ در راہ آں جاں پناہ ز کف دل ز سر اوفتادہ کلاہ
ze kaf dil ze sar ooftaadeh kolaah fidaa gashte dar raah aaN jaan panaah

وہ اس جان کی پناہ خداوند کی راہ میں قربان ہیں ان کا دل ہاتھ سے جاتا رہا اور ٹوپی سر سے

دلے ریش رفتہ بکوئے دگر ز تحسین و لعن جہاں بے خبر
ze tehseen-o la'ne jahaan be khabar dil-e reesh rafte bekoo'ey degar

ان کا زخمی دل کسی اور ہی کو چہ میں رہتا ہے اور وہ دنیا کی آفرین اور نفرین دونوں سے بے خبر ہیں

چو بیت المقدس دروں پر ز تاب رہا کردہ دیوار بیروں خراب^۱
rehaa karde deewaare bairoon kharaab choo Baitol-mmoqad-das daroon por ze taab

بیت المقدس کی طرح ان کا اندرون نہ روشن ہے مگر باہر کی دیوار خراب ہے

نامہ منظوم

ایک دوست کے منظوم خط کے جواب میں منظوم جواب محررہ 6 ستمبر 1872

سپاس آں خداوند یکتائے را بمہر و بمہ عالم آرائے را

bemehro bemah 'aalam araa'ey raa sepaas aaN khodaawaNde yektaa'ey raa

اُس بے مثل خداوند کا شکر ہے جس نے دنیا کو چاند اور سورج سے آراستہ کیا

بہر لحظہ امید یاری ازوست بہر حالتے دوستداری ازوست

behar haalatey doostdaari azoost behar lehze om-meede yaari azoost

ہمیں ہر وقت اُس کی طرف سے مدد کی امید ہے اور ہر حالت میں اُسی سے محبت کا تعلق ہے

جہان جملہ یک صنعت آباد اوست خنک نیک بختی کہ در یاد اوست

khonok neek bakhti ke dar yaade oost jahaan jomle yek san'at aabaade oost

سارا جہاں اُسی کی کاریگری کا مظہر ہے خوش قسمت ہے وہ نیک بخت جو اُس کی یاد میں رہتا ہے

رسولِ خدا پرتو از نور اوست ہمہ خیر ما زیرِ مقدور اوست

hame khaire maa zeere maqdoore oost rasoole khodaa partau az noore oost

رسول اللہ اُس کے نور کا پرتو ہیں اور ہماری ساری بھلائیاں انہیں کے ساتھ وابستہ ہیں

ہماں سرور و سید و نور جان محمد کزو بست نقش جہان

Mohammad kazoo bast naqshe jahaan homaaN sarwaro say-yedo noore jaan

وہی سردار، سید اور جان کا نور محمد ہے جس کی وجہ سے جہان کی تخلیق ہوئی

بشر کے بُدے از ملک نیکتر نہ بودے اگر چُون محمدؐ بشر

*naboodey agar choon Mohammad
bashaar*

basher kai bodey az malak neektar

انسان فرشتے سے کیوں کر بڑھ جاتا اگر محمدؐ سا بشر پیدا نہ ہوتا

دلش ہست نورانی و سردی بتابد درو فرہ ایزدی

betaabad daroo far-re'ee eezadi

dilash hast nooraani wa sarmadi

اُس کا دل نورانی اور ازلی ہے اور اس میں خدا کی عظمت اور شان چمکتی ہے

کسے کش بود مصطفیٰؐ رہنما سر بخت او باشد اندر سما

sare bakhte oo baashad aNdar samaa

kase kish bowad Mostafaa rehnoma

وہ شخص جس کا رہنما مصطفیٰؐ ہو اس کا نصیبہ بلندی میں آسمان تک پہنچتا ہے

پُر از یاد او ہست جان و دلم بخواب اندر اندیشہ ہم نگسلم

bakhaab aNdar andeeshe ham nagsalam

por az yaade oo hast jaano dilam

میرے جان و دل اُس کی یاد سے معمور ہیں خواب میں بھی مجھے کوئی دوسرا خیال نہیں آتا

پس از وے سلامم بتو اے شفیق کرم گستر و ہمرہ و ہمطریق

karam gostar wa hamraho hamtareeq

pas az wai salaamam batoo ay shafeeq

اس کے بعد اے مہربان اور شفیق اور ہم خیال دوست میں تجھے سلام کہتا ہوں

کہ یاد من خستہ کردی ز دور فرستادہ نامہ ہامچو حور

ferestaade'ee naame'ee hamchoo hoor

ke yaade man khaste kardi ze door

کیونکہ تو نے اس عاجز کو اتنی دور سے یاد کیا اور ایک خط جو حور کی طرح حسین ہے مجھے بھیجا

چنان نظم و نثرش کہ مانند آں ندیدم بعر خود اندر جہاں

nadeedam be'omre khod aNdar jahaan chonaan nazmo nasrash ke maaneNde
aaN

اس کی نظم اور نثر ایسی تھی کہ اس جیسی میں نے عمر بھر کبھی دنیا میں نہیں دیکھی

صفاہا چنان اندر آں بیش بیش کہ حاسد بہ بیند در آں روئے خویش

ke haased be beenad dar aaN roo'ey safaa-haa chonaan aNdar aaN beesh
kheesh beesh

اس میں ایسی اعلیٰ درجہ کی صفائی ہے کہ دشمن اس میں اپنا منہ دیکھ سکتا ہے

ظہوری گر آگہ شدے زاں صفا نشستے پس زانوئے اختفا

neshastey pase zaano'ey ikhtefaa Zohoori gar aageh shodey zaaN safaa

اگر ظہوری شاعر اس صفائی سے واقف ہو جاتا تو وہ منہ چھپا کر بیٹھ جاتا

چنان در سخن صفوت و بندوبست کہ عقد گہر را دہد صد شکست

ke 'aqde gohar raa dehad sad choonaan dar sokhan safwato
shekast baNdobast

آپ کی باتوں میں ایسی چمک اور ایسی ترتیب ہے کہ وہ موتیوں کے ہار کو بھی مات کرتی ہیں

تو گفتی سریرے است صفوت اساس مرصع ز یا قوت و مرجان و ماس

moras-sa' ze yaaqooto marjaano maas too gofti sareerey ast safwat asaas

گویا وہ ایک ایسا چیدہ اور منتخب تخت ہے جو یا قوت، مرجان اور الماس سے جڑا ہوا ہے

زہے نحو آں بود نحو سداد ہمہ منظم صرف آں نحو باد

hame manteqam sarfe aan nahw baad zahey nahwe aaN bood nahwe sadaad

واہ وا! اس کی نحو کیسی اعلیٰ نحو ہے کہ میری ساری گویائی اس نحو پر قربان ہے

سخن را ازاں گونه آراسته نئے آید از پیر و نو خاسته

namey aayad az peero nau-khaasteh sokhan raa azaaN goone aaraasteh

اُس میں کلام کو اس طرح آراستہ کیا گیا ہے کہ اور کوئی نہیں کر سکتا خواہ بوڑھا ہو یا جوان

سخن کو نمودست در عدن بہ معنی رسانید لفظ سخن

be ma'ni rasaaneed lafze sokhan sokhan koo nomoodast dor-re 'adan

کلام سے گویا ایک دُرّ عدن ظاہر ہو گیا جس نے الفاظ کو معانی تک پہنچا دیا

سخن نام دریافت زاں نامہ زہے پختگی ہائے آں خامہ

zahey pokhtagi-haa'ey aaN khaame'ee sokhan naam daryaaft zaaN name'ee

اس خط سے سخن نے نام پایا واہ وا! اور اس تحریر کی پختگی کے کیا کہنے

سخن آں چناں باید و استوار چہ حاصل سخن گفتن نابکار

che haasil sokhan goftan -e naabakaar sokhan aaN chonaaN baayado ostawaar

بات ایسی ہی عمدہ اور پختہ ہونی چاہیے بے سود باتیں کرنے کا کیا فائدہ!

خموشی بہ از گفتن اچنہن کہ لب ہا نہ جنباںد از آفرین

ke lab-haa na gombaanad az aafareen khamooshi bih az goftan -e eeNchoneen

ایسی (فضول) باتوں سے توجپ رہنا اچھا ہے جو لوگوں کے منہ سے تعریف حاصل نہیں کر سکتیں

سخن معدن دُرّ و سیم و طلاست اگر نیک دانی ہمین کیمیاست

agar neek daani hameen keemeeyaast sokhan ma'dane dor-ro seemo talaast

کلام تو موتی چاندی اور سونے کی کان ہے اگر تو اس بات کو خوب سمجھ لے تو یہی کمیاست

سخن گرچه باشد چو لُو لُوئے تر گذاریدش نیز خواهد ہنر

gozaareedanash neez khaahad honar sokhan garche baashad choo loo'loo'e tar

بات اگرچہ گوہر آبدار کی طرح ہو مگر اس کے پیش کرنے کو بھی ہنر چاہیے

سخن قامتے ہست با اعتدال فصاحت چو خد و بنا گوش و خال

fasaahat choo khad wa benaa goosho sokhan qaamatey hast baa i'tedaal
khaal

کلام کی مثال ایک خوبصورت قد کی سی ہے اور اُس کی فصاحت رُخسار، نوک اور تل کی طرح ہے

چو گفتار باشد بلیغ و اتم اثر ہا کند در دلے لاجرم

asar-haa konad dar diley laajaram choo goftaar baashad baleegho atam

جب کلام بلیغ اور اعلیٰ ہوتا ہے تو ضرور دل پر اثر کرتا ہے

وگر منطقے مہمل است و خراب چو خواب پریشاں رود بے حساب

choo khaabe preeshaaN rawad be wagar manteqey mohmelasto kharaab
hesaab

لیکن اگر گفتگو بے معنی اور خراب ہو تو وہ خواب پریشاں کی طرح رائگاں جاتی ہے

زبان گرچہ بحرے بود موجزن طلاقت نگیرد بجز علم و فن

talaaqat nageerad bajoz 'ilmo fan zobaan garche bahrey bowad maujzan

زبان اگرچہ طوفانی سمندر کی طرح ہو پھر بھی فصاحت بغیر علم و فن کے نہیں آتی

کسے کو ندارد وقوفے تمام چہ طورش سیاق ت بود در کلام

che taurash seyaaqat bowad dar kalaam kase koo nadaarad woqoofey tamaam

جو شخص (زبان کی) پوری واقفیت نہیں رکھتا اُس کے کلام میں روانی کیونکر آ سکتی ہے

بجھ اللہ کان مشفق پُر سداد دریں جملہ اوصاف یکتا فتاد

dareen jomle ausaaf yektaa fetaad

behamdel-laah ka-aaN moshfeqe por sedaad

خدا کا شکر ہے کہ آپ جیسا مخلص شفیق ان سب صفات میں یکتا ہے

عجب ذوق میداشت آن روز چند کہ بودیم در خدمت ارجمند

ke boodeem dar khedmate arjamaNd

ajab zauq midaasht aan rooze chaNd

وہ دن نہایت پُر لطف تھے جب ہم آپ کی بابرکت خدمت میں حاضر تھے

کجا شد درلیغ آں زمانِ وصال کجا شد چنان خرم آن ماہ و سال

kojaa shod chonaan khor-ram aan maaho saal

kojaa shod dreegh aaN zamaane wesaal

افسوس! وہ ملاقات کا زمانہ کہاں گیا اور وہ مبارک مہینہ اور سال کدھر چلا گیا

بدستم از آن جز خیالے نماند از آن جامے یک سفالے نماند

az aan jaame mai joz sefaley namaaNd

badastam az aaN joz kheyaaaley namaaNd

میرے ہاتھ میں سوائے اس کے خیال کے کچھ بھی نہ رہا اور اس جامِ شراب کی ایک ٹھیکری بھی باقی نہ رہی

درین گوشہ چون یاد یاران کنیم دو دیدہ چو ابر بہاران کنیم

do deede choo abre bahaaraan koneem

dreen goosheh choon yaade yaaraan koneem

اس کنج تنہائی میں جب ہم دوستوں کو یاد کرتے ہیں تو دونوں آنکھوں کو ابر بہار کی طرح بنا دیتے ہیں

دل خود بدنیا چہ بند کسے کہ ایام الفت ندارد بسے

ke ay-yaaame olfat nadaarad base

dil-e khod badonyaa che baNdad kase

کوئی اس دنیا سے اپنا دل کیا لگائے کہ محبت کے دن زیادہ باقی نہیں رہا کرتے

چہ فرق است در روز و شب جز کہ یار فتد خاک بر فرق این روزگار

fetad khaak bar farqe eeN roozgaar che farqast dar roozo shab joz ke yaar

یار کے بغیر دن اور رات میں فرق ہی کیا ہے؟ اس زمانہ کے سر پر خاک پڑے

دو دست دعا پیش حق گُسترم کہ چہرت نماید بفضل و کرم

ke chehrat nomaayad befazlo karam do daste do'aa peeshe haq gostaram

میں اپنے دونوں ہاتھ خدا کے حضور میں پھیلاتا ہوں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے تیرا چہرہ دکھائے

بمکتوب گہ گہ بکن شاد کام خط و نامہ با ما چرا شد حرام

khato naame baa maa cheraa shod haraam bemaktoob gah gah bekon shaad kaam

کبھی کبھی خط لکھ کر ہمیں خوش وقت کر دیا کرتے تھے ہمیں خط بھیجنا کیوں ترک کر دیا

دگر آنچہ تحریر کرد آن رفیق کرم گسترد و مہربان و شفیق

karam gostarad wa mehrbaano shafeeq degar aaNche tahreer kard aan rafeeq

نیز آں مکرم۔ کرم فرما۔ مہربان اور شفیق نے جو یہ لکھا ہے

کہ از بحث دین زان نکر دم یاد کہ خوف ملال تو در دل فتاد

ke khaufe malaale too dar dil fetaad ke az bahse deen zaan nakardeem yaad

کہ ہم نے اس لئے اس خط میں دین کی بحث کا ذکر نہیں کیا کہ ہمارے دل میں ناراضگی پیدا نہ ہو (تو واضح ہو)

من آن نیستم کز رہ بغض و کین برنجم ز تحریک در بحث دین

beraNjam ze tahreek dar bahse deen man aan neestam kaz rahe boghzo keen

کہ میں ایسا انسان نہیں ہوں کہ دشمنی اور کینہ وری کی وجہ سے دینی مباحث کی تحریک سے ناراض ہو جاؤں

ترا ناحق این بد گمانی فتاد درون کسے بدگمان ہم مباد

doroon kase bad gomaan ham mabaad toraa naa-haq een badgomaani fetaad

آپ کو ناحق یہ بدگمانی لاحق ہوئی۔ خدا کرے کسی کا دل بدظن نہ ہو

بہ غمخواریت گویم اے نیکمرد نہ باید بہ غمخوار دل رنجہ کرد

na baayad be ghamkhaar dil raNje kard ba ghamkhaari-yat gooyam ay neek-mard

اے نیک مرد میں تجھے بطور غمخوار عرض کرتا ہوں اور غم خوار سے ناراض نہیں ہونا چاہیے

کہ انکار بر زندگی نبیٰ نشان است بر موت دلہا جلی

neshaan ast bar maut dil-haa jali ke inkaar bar ziNdagi'e nabi

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے انکار منکروں کے دلوں کی موت کی کھلی کھلی علامت ہے

جہان جملہ مردہ فتادست و زار یکے زندہ او ہست از کردگار

yekey ziNde oo hast az kirdegaar jahaan jomle morde fetaadasto zaar

سارا جہان مُردہ اور بیمار ہے خدا کی طرف سے صرف وہی ایک زندہ ہے

چنین است ثابت بقول سروش اگر راز معنی نیابی خموش

agar raaze ma'ni nayaabi khamoosh choneen ast saabet beqaule saroosh

الہام الہی سے یہی ثابت ہے اگر تیری سمجھ میں یہ راز نہ آئے تو چُپ رہ

اگر در ہوا ہچمو مرغان پری وگر بر سر آبہا بگذری

wagar bar sare aab-haa begzari agar dar hawaa hamchoo morghaan pari

اگر پرندوں کی طرح تو ہوا میں اڑنے لگے یا پانی پر چلنے لگے

وگر ز آتش آئی سلامت برون وگر خاک را زر کنی از فسون

wagar khaak raa zar koni az fosoon

wagar ze aatesh aa'i salaamat beroon

اور اگر تو آگ سے سلامت باہر نکل آئے یا پھونک مار کر مٹی کو سونا بنا دے

اگر منکری از حیاتِ رسول سراسر زیان است و کار فضول

saraasar zeyaanast wa kaare fozool

agar monkeri az hayaate rasool

لیکن اگر تو رسول کی زندگی کا منکر ہے تو یہ سب باتیں سراسر فضول اور بے کار ہیں

خُدائیش چو خواندہ گواہ جہان چرا دانش عاقل از غائبان

cheraa daanadash 'aaqel az ghaa'ebaan

khodaayash choo khaaNde gawaaha
jahaan

خدا نے جب اُسے اہل دنیا کے لئے شاہد فرمایا تو عقلمند اسے غائب کیوں سمجھے

اگر منکر او خبر داشتے بجان دامنش نیز نگذاشتے

bajaan damanash neez negzaashtey

agar monkere oo khabar daashtey

اگر منکر کو اس کی خبر ہوتی تو خواہ جان دینی پڑتی مگر اُس کا دامن نہ چھوڑتا

بمہر منیرش خطاب از خداست دریغا ازیں پس گمانہا چراست

dareeghaa azeen pas gomaan-haa
cheraast

bemehre moneerash khetaab az
khodaast

خدا کی طرف سے مہر منیر اس رسول کا خطاب ہے۔ تو افسوس اس کے بعد فضول گمان کیوں ہیں

اگر یکدم گم شود آفتاب شود عالم از تیرگی ہا خراب

shawad 'aalam az teergi-haa kharaab

agar yekdamey gom shawad aaftaab

اگر آفتاب ایک دم کے لئے بھی غائب ہو جائے تو دنیا اندھیرے میں مبتلا ہو جائے

خردمند نیکو منش طبع راست نتابد سر از آنچه حق و بجاست

nataabad sar az aaNche haq-qo bajaast kheradmaNd neeko manesh tab'e raast

جو شخص عقل مند صالح اور نیک فطرت ہے وہ حق اور سچائی سے روگردانی نہیں کرتا

چو بیند سخن را ز حق پروری دگر در سخن کم کند داوری

degar dar sokhan kam konad daawari choo beenad sokhan raa ze haq parwari

جب وہ حق شناسی سے بات پر غور کرتا ہے تو پھر وہ اس بات میں جھگڑا نہیں کرتا

مشو عاشق زشت رو زینہار وگر خوب گم گردد از روزگار

wagar khoob gom gardad az roozgaar mashu 'aasheqe zisht roo zeenhaar

تو ہرگز کسی بد شکل کا عاشق نہ ہو چاہے دنیا سے حسین گم ہو جائیں

مکافات دارد ہمہ کاروبار تو خار و خشک تا توانی مکار

too khaaro khasak taa towaani makaar mokaafaat daarad hame kaarobaar

ہر بات کی جزا سزا مقرر ہے اس لئے جہاں تک ممکن ہے تو کانٹے اور گوکھر و نہ بو

زمین از زراعت تہی داشتن بہ از تخم خار و خشک کاشتن

bih az tokhme khaaro khasak kaashtan zameeN az zaraa'at tehi daashtan

زمین کو زراعت سے خالی رکھنا اس سے بہتر ہے کہ اس میں کانٹے اور گوکھر بوئے جائیں

زہے دولت من کہ فضل مجید مرا اندرین اعتقاد آفرید

maraa aNdareen i'teqaad aafreed zahey daulate man ke fazle Majeed

یہ میری خوش قسمتی ہے کہ خدا کے فضل نے مجھے اس اعتقاد پر پیدا کیا ہے

ز من نیکتر آنکہ بعد از خبر نیارد بدل اعتقاد دگر
nayaarad badil i'teqaade degar ze man neektar aaNke ba'd az khabar

اور مجھ سے بھی اچھا وہ شخص ہے جو علم ہو جانے کے بعد دل میں اس کے خلاف اعتقاد نہ رکھے

زبان را کند منع زان ہر سخن کہ دور از ادب باشد و سوء ظن
ke door az adab baashado soo'e zan zobaan raa konad mana' zaaN har sokhan

اور زبان کو ہر اُس بات سے باز رکھے جو ادب کے خلاف اور بدظنی ہو

بدنیا ہمہ نوع سود و زیان باغلب رسد از ممرّ زبان
ba-aghlab rasad az ma-mar-re zobaan badonyaa hame nau'e soodo zeyaan

دنیا میں ہر قسم کا نفع اور نقصان اکثر زبان کے راستے سے پیدا ہوتا ہے

توان از سخن مایہ یافتن مقرب شدن پایہ یافتن
moqar-rab shodan paaye'ee yaaftan towaan az sokhan maaye'ee yaaftan

کلام کے ذریعے دولت مل سکتی ہے نیز مقرب ہونا اور عزت پانا بھی ممکن ہے

ہم از گفتگو ہا یکے آن بود کہ در گفتنش خطرہ جان بود
ke dar goftanash khatre'ee jaan bowad ham az goftgoo-haa yekey aan bowad

اسی طرح بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کے کہنے میں جان کا خطرہ ہو جاتا ہے

چسان گفتہ من بفہمی تمام چسان ریزم اندر دلت این کلام
chesaan reezam aNdar dilat een kalaam chesaan gofte'ee man befahmi tamaam

میری بات کو تو پوری طرح کیونکر سمجھے کس طرح میں اپنے کلام کو تیرے دل میں ڈال دوں

اگر جاہلے سر بتابد ز پند عجب نیست گر خود بہ جہل است بند

ajab neest gar khod ba jahl ast baNd

agar jaaheley sar betaabad ze paNd

اگر کوئی جاہل نصیحت ماننے سے انکار کرے تو تعجب نہیں کیونکہ وہ پہلے ہی جہالت میں پھنسا ہوا ہے

ولے از تو دارم عجب اے انخی کہ فرزانه باشی و نادان شوی

ke farzaane baashi wa naadaan shawi

waley az to daaram 'ajab ay akhi

لیکن اے بھائی مجھے تو تیری طرف سے حیرانی ہے کہ تو نادان ہو کر نادان بنتا ہے

رسولے معظم کہ دادار جان چراغ جہانش بگوئد عیان

charaaghe jahaanash bagooyad 'iyaan

rasooley mo'azzam ke daadaare jaan

وہ رسول معظم جسے خدا نے صاف طور پر جہان کا چراغ فرمایا ہے

چہ چیز از تو اورا حجاب است و بند چہ دیوار داری کشیدہ بلند

che deewar daari kasheede bolaNd

che cheez az too oo raa hejaab asto baNd

تو پھر کونسی چیز ہے جو تیری راہ میں بطور حجاب حائل ہے اور وہ کونسی اونچی دیوار ہے جو تیرے سامنے کھنچی ہوئی ہے

مشو غرہ بر گفتہ یک کسے کہ عقل و تدبّر نہ دارد بسے

ke 'aqlo tadab-bor na daarad base

mashau ghar-re bar gofte'ee yek kase

تو اُس شخص کے قول پر فریفتہ نہ ہو۔ جو عقل و دانش نہیں رکھتا

ز ہر فاضلے بہرہ گیر اے جوان بعقل و ادب باش پیر اے جوان

ba 'aql-o adab baash peer ay jawaan

ze har faazeley behregeer ay jawaan

اے جوان مرد! ہر عالم سے فائدہ اٹھا اور عقل و ادب کی رو سے اے جوان تو بزرگ بن جا

قدم نہ بہ تقلید اہل کمال کہ خود اوفتد ناگہان درضلال

ke khod ooftad naagahaan dar zalaal qadam ne be taqleede ehle kamaal

اہل کمال کی تقلید کی راہ پر چل کہ آدمی خود رائی سے ناگہاں گمراہی میں جا پڑتا ہے

میانہ گزین باش و با اعتدال کہ یکسو روی باشد از اختلال

ke yeksoo rawi baashad az ikhtelaal meyaane gozeen baasho baa i'tedaal

میانہ روی اور اعتدال کے طریقہ کو اختیار کر کہ یک طرفہ چلنا فساد کا موجب ہوتا ہے

دو چشم کسے چون سلامت بود بیک چشم دیدن ندامت بود

bayek chashm deedan nedaamat bowad do chashme kase choon salaamat bowad

جس کی دونوں آنکھیں سلامت ہوں تو صرف ایک آنکھ سے دیکھنا اس کے لئے باعث ندامت ہوتا ہے

بہ تحقیق باید نظر چست داشت دو دیدہ معطل نباید گذاشت

do deede mo'at-tal nabaayad gozaasht be tahqeeq baayad nazar chost daasht

ہمیشہ تحقیق کی نظر چست رکھنی چاہیے اور آنکھوں کو بے کار نہیں چھوڑنا چاہیے

چو صوف صفا در دل آمیختند مداد از سواد عیون ریختند

medaad az sawaade 'oyoon reekhtaNd choo soofe safaa dar dil aameekhtaNd

جب صفائی کا صوف دل میں ملاتے ہیں تو آنکھوں کی سیاہی سے روشنائی ڈالتے ہیں

دو چیز است چوپان دنیا و دین دل روشن و دیدہ دور بین

dil-e raushan wa deede'ee doorbeen do cheezast chaupaane donyaa-o deen

دو چیزیں دین و دنیا کی محافظ ہیں۔ ایک تو روشن دل دوسرے دور اندیش نظر

خدا راست آن بندگان کرام کہ از بہر شان می کند صبح و شام

ke az behre shaan mikonad sobho
shaam

khodaa raast aaN baNdagaane keraam

خدا کے نیک بندے ایسے بھی ہیں جن کے لئے خدا صبح و شام کو پیدا کرتا ہے

بدنباں چشمے چو مے بنگرند جہانے بدنباں خود مے کشند

jahaaney bedombaale khod mey
kashaNd

bedombaale chashmey choo mey
beNgraNd

جب وہ کن اکھیوں سے دیکھتے ہیں تو ایک جہان کو اپنے پیچھے کھینچ لیتے ہیں

اثرہاست در گفتگوہائے شان چکد نور وحدت ز روہائے شان

chakad noore wahdat ze roo-haa'ey
shaan

asar-haast dar goftgoo-haa'ey shaan

اُن کے کلام میں اثر ہوتا ہے اور اُن کے چہروں سے توحید کا نور ٹپکتا ہے

در اوشان بہ اظہار ہر خیر و شر نہادست حق خاصیت مستتر

nehaadast haq khaasey-yat mostatar

dar ooshaan be izhaare har khairo shar

اُن میں نیکی اور بدی کے اظہار کے لئے خدا تعالیٰ نے مخفی خاصیت رکھ دی ہے

بگفتن اگرچہ خدا نیستند ولے از خدا ہم جدا نیستند

waley az khodaa ham jodaa neestaNd

begoftan agarche khodaa neestaNd

اگرچہ کہنے کو وہ خدا نہیں ہیں لیکن خدا سے جدا بھی نہیں ہیں

کسے را کہ او ظل یزدان بود قیاس بخود جہل و طغیان بود

geyaasash bekhod jahlo toghyaan
bowad

kase raa ke oo zil-le yazdaan bowad

جو شخص خدا کا ظل ہو اس کو اپنے پر قیاس کرنا جہالت اور سرکشی ہے

برّوش ازاں سو گر آید کتاب ازین سو بزودی بگوئم جواب
azeen soo bezoodi bagooyam jawaab ba rad-dash azaaN soo gar aayad
ketaab

اس کے رد میں اگر کوئی کتاب شائع ہو تو میں اس طرف سے فوراً جواب دوں گا

و لیکن ببايد کتابے تمام کہ باشد محیط ہمہ ما یرام
ke baashad moheete hame maa wa leekan bebaayad ketaabe tamaam
yoraam

مگر یہ چاہیے کہ وہ کتاب پوری ہو اور تمام مقاصد پر حاوی ہو

ز عہدے کہ کردم نگر دم گہے نہ کردم ربايد صبا زین رہے
na gardam robaayad sabaa zeen rahey ze 'ehdey ke kardam negardam gahey

میں کبھی اس عہد سے نہیں پھروں گا جو میں نے کیا ہے، جب تک اس راستے سے ہوا میری گردن کو اڑانہ لے جائے

مگر کا آسمانے دگر گونہ کار فراز آید از گردش روزگار
faraaz aayad az gardishe roozgaar magar ka-aasmaaney degar gooneh kaar

سوائے اس کے کہ آسمان سے کوئی اور امر گردش زمانہ کی وجہ سے نازل ہو

چہ گوئم ز تدریس اطفال حال کہ دارم دل از حال شان پُر ملال
ke daaram dil az haale shaan por malaal che gooyam ze tadreese atfaal haal

اس زمانہ کے بچوں کی تعلیم کا کیا حال بیان کروں کہ میرا دل ان کی وجہ سے بہت رنجیدہ ہے

معلم میسر شود بست کس و لیکن بزر مشکل این است و بس
wa leekan ba-zar moshkel een ast bas mo'al-lem moyassar shawad bist kas

بسیوں استاد مل سکتے ہیں لیکن مشکل یہ ہے کہ صرف روپیہ سے ملتے ہیں

کجا آن قناعت گزین اوستاد کہ بر اندکے آمد از اتحاد

ke bar aNdakey aamad az it-tehaad *kojaa aaN qanaa'at gozeen oostaad*

وہ قانع استاد اب کہاں رہے جو اپنے اخلاص کے باعث تھوڑے گزارہ پر مل جاتے تھے

بکوشیم و انجام کار آن بود کہ آن خواہش و رائے یزداں بود

ke aan khaahesho raa'ey yazdaaN *bekoosheem wa aNjaame kaar aaN*
bowad *bowad*

ہم کوشش کرتے ہیں مگر نتیجہ وہی ہوتا ہے جو خدا کی مرضی اور خواہش ہوتی ہے

فتاد است در فاضلان حرص و آرز ہمہ جایگاہ شد در طمع باز

hame jaa'egaah shod dar tama' baaz *fetaad ast dar faazelaan hirso aaz*

عالموں کے دلوں میں حرص اور لالچ پیدا ہو گیا ہے اور ہر جگہ طمع کے دروازے کھل گئے ہیں

طمع عہدہائے گران بگسلد ز دلدار پیوند جان بگسلد

ze dildaar paiwaNde jaan begsalad *tama' 'ehd-haa'ey geraan begsalad*

لالچ تو بڑے بڑے مضبوط اقراروں کو توڑ دیتا ہے بلکہ محبوب کے ساتھ گہرے ربط کو بھی توڑ دیتا ہے

بجویند از حرص کثرت بمال ازان خود فتد اندران اختلال

azaan khod fetad andraan ikhtelaal *bejooyaNd az hirs kasrat bemaal*

یہ لوگ حرص کی وجہ سے کثرت مال چاہتے ہیں حالانکہ مال کمانے میں بھی حرص کی وجہ سے فتور پڑتا ہے

دریغا ندانند این مردمان کہ آہستگی ہم رساند بران

ke aahestagi ham rasaanad baraan *dareegha nadaanaNd een mardomaan*

افسوس کہ یہ لوگ نہیں جانتے کہ آہستگی سے بھی اُن کی یہ مراد پوری ہو سکتی ہے

زمانہ بسا بیذق آہستہ راند کہ ناگاہ بر جائے فرزین نشاند

ke naagaah bar jaa'ey farzeen neshaaNd zamaane basaa bezoq aaheste raaNd

زمانہ نے بہت سے پیادے شطرنج کے آہستہ آہستہ بڑھائے جن کو آخر یکدم فرزین کی جگہ بٹھا دیا

بنظم این قدر ماجرائے برفت پوشی گر از من خطائے برفت

bepooshi gar az man khataa'ey beraft banazm een qadar maajraa'ey beraft

یہ تھوڑا سا حال میں نے نظم میں لکھا ہے اگر مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہو تو پردہ پوشی کر

کہ من بندہ ناکس و کہترم نہ گوہر شناسم نہ با گوہرم

na gauhar shenaasam na baa gauharam ke man baNde'ee naaqeso kohtaram

کیونکہ میں ایک کمزور اور عاجز انسان ہوں نہ جو ہر شناس ہوں نہ جو ہری

بود چشم احرار از عیب پاک اگر جاہلے عیب بیند چه باک

agar jaahaley 'aib beenad che baak bowad chashme ahraar az 'aib paak

شریفوں کی آنکھ تو عیب گیری کے نقص سے پاک ہوتی ہے ہاں جاہل عیب بین ہو کرے تو اس کا کوئی مضائقہ نہیں

(بدرد 19 اپریل 1909)

تو خواہی حسپ یا خود مردہ می باش کہ بر ما نیست جز ہشیار کردن
ke bar maa neest joz hooshyaar kardan *too khaahi khosp yaa khod morde mi baash*

خواہ تو سویارہ یا مرہی جا۔ ہم پر سوائے ہشیار کردینے کے اور کوئی ذمہ داری نہیں

فضولی باشد اندر وقت مستی حدیث مردم ہشیار کردن
hadeese mardome hooshyaar kardan *fozooli baashad aNdar waqte masti*

نشے کے وقت بے فائدہ ہے کہ ہشیار لوگوں کی سی باتیں کی جائیں

فضولی ہست با گیسوئے مشکیں حدیث از تبت و تاتار کردن
hadees az Tib-bato Taataar kardan *fozooli hast baa gesoo'ey moshkeeN*

سیاہ زلفوں کے ہوتے ہوئے بے فائدہ ہے کہ تبت اور تاتار کا ذکر کیا جائے

پس از مردن شود معلومت اے یار خلاف رائے سلطان کار کردن
khelaafe raa'ey soltaan kaar kardan *pas az mordan shawad ma'loomat ay yaar*

اے دوست تجھے مرنے کے بعد معلوم ہوگا کہ خدا کی مرضی کے برخلاف کام کرنے کا کیا نتیجہ ہے

کمر بستن برائے خدمت بُت نشانش بر بدن زتار کردن
neshaanash bar badan zon-naar kardan *kamar bastan baraa'ey khedmate bot*

بت کی خدمت کے لئے تیار ہو جانے کا اور جسم پر اس کے نشان کے زتار بنانے کا

نکردی خوب اے نامہرباں یار پس از اقرارہا انکار کردن
pas az iqraar-haa inkaar kardan nakardi k_hoob ay naamehrbaaN yaar

اے بے مہر دوست! تو نے اچھا نہ کیا۔ اقرار کرنے کے بعد انکار کرنے سے

فضولی ہست پیش روئے آں یار حدیث از گلبن پُر خار کردن
hadees az golbone por khaar kardan fozolli hast peeshe roo'ey aaN yaar

اس دوست کے چہرے کے روبرو فضول ہے کہ کانٹے والے چمن کا ذکر کیا جائے

رہ نیکاں گرفتن ہچمو نیکاں ز فکر باطل استغفار کردن
ze fikre baatel isteghfaar kardan rahe neekaaN gereftan hamchoo neekaaN

نیک بختوں کی طرح نیکیوں کا طریقہ اختیار کرنا اور فضول خیالات سے استغفار کرنا ضروری ہے

بالفاظ سخن چسپیدن از جہل نہ فکر اندر تہ اسرار کردن
na fikr aNdar tahe asraar karaan bealfaaaze sokhan chaspeedan az jahl

جہالت کے باعث محض الفاظ سے چمٹے رہنا اور اسرار کی باریکیوں میں غور نہ کرنا نامناسب ہے

بخواب موت آں شخصے کہ نحسپید نمی بر خیزد از بیدار کردن
nami bar-kheezad az beedaar kardan bekhaabe maut aaN shakhsey ke khospeed

جو شخص ایک دفعہ موت کی نیند سو گیا۔ وہ جگانے سے نہیں اٹھ سکتا

سر از فرمان آں حاکم مبردار کہ دارد قدرت بر دار کردن
ke daarad qodrate bar daar kardan sar az farmaane aaN haakem mabardaar

اُس حاکم کے حکم سے سرتابی نہ کر جو پھانسی پر چڑھانے کی قدرت رکھتا ہو

بباید بست از مردانِ حق دین نہ میل و طمع در دینار کردن

na meil-o tama' dar deenaar kardan

bebaayad jost az mardaane haq deen

مردانِ خدا سے دین حاصل کرنا چاہیے اشرافیوں سے طمع اور محبت نہیں رکھنی چاہیے

بکوری ہر چہ ماند غیر معلوم سواش از اولی الابصار کردن

sawaalash az oo-lel-absaar kardan

bekoori har che maanad ghair ma'loom

جوبات اپنی نابینائی کی وجہ سے معلوم نہ ہو۔ وہ اہل بصیرت سے دریافت کرنی چاہیے

(تسخیر الاذہان دسمبر 1909)

آہ صد آہ رفت عمر بباد نفسِ بد کیش ما نشد منقاد

nafse bad keeshe maa nashod monqaad aah sad aah raft 'omr bebaad

افسوس صد افسوس کہ عمر برباد ہوگئی۔ مگر ہمارا بد سرشت نفس مطیع نہ ہوا

بیچ دشمن بد شمنے نکند آنچہ کردیم ما بخود بیداد

aaNche kardeem maa bakhod bedaad heech doshman badoshmaney nakonad

دشمن بھی دشمن کے ساتھ وہ نہیں کرتا جو ظلم ہم نے آپ اپنے اوپر کیا

کافران مُردگانِ دل باشند بر نیاید ز مردگانِ فریاد

bar nayaayad ze mordagaaN faryaad kaaferaan mordagaane dil baashaNd

کافر دل کے مردے ہوتے ہیں اور مردے فریاد نہیں کیا کرتے

دل نہادن بفکرتِ دُنیا باز دارد ز کارہائے معاد

baaz daarad ze kaar-haa'ey ma'aad dil nehaadan befikrate donyaa

دنیا کی فکر میں دل کو مصروف رکھنا آخرت کے کاموں سے (انسان کو) باز رکھتا ہے

شخصِ دنیا پرست در دنیا چند روزے بسر کند دلشاد

chand roozey basar konad dilshaad shakhs-e donyaa parast dar donyaa

دنیا پرست شخص دنیا میں چند روز ہی خوشی کے بسر کرتا ہے

فضلِ حق باید و ریاضت سخت تا بر آید ز کذب و شرّ و فساد

taa bar aayad ze kizbo shar-ro fassad fazle haq baayad wa reyaazate sakht

خدا کے فضل اور سخت مجاہدے ہی سے انسان جھوٹ شرارت اور فساد سے نجات پاسکتا ہے

ہر کہ از شرّ نفس خویش برست گنہش طاعت است و جورش داد

gonahash taa'at ast wa jaurash daad har ke az shar-re nafse kheesh berast

جو اپنے نفس کی شرارتوں سے بچ گیا اس کا گناہ بھی طاعت ہے اور اس کی سختی بھی انصاف ہے

(تبیذ الاذہان مارچ 1910)

اے شوخ ز ناتواں چه جوئی؟ از خستہ و نیم جاں چه جوئی؟

az khaste wa neem jaan che joo'i

ay shookh ze natowaaN che joo'i

اے شوخ تو کمزور سے کیا ڈھونڈتا ہے اور زخمی نیم جان سے کیا چاہتا ہے

رفیم و فنا شدیم و مردیم از گم شدگاں نشاں چه جوئی؟

az gom shodgaaN neshaaN che joo'i

rafteem wa fanaa shodeem-o
mordeem

ہم گزر گئے۔ فنا ہو گئے اور مر گئے۔ اب تو گم شدہ لوگوں کا کیا نشان ڈھونڈتا ہے

یار است قریب تر ز جاں ہم اے ابلہ تو از بتاں چه جوئی؟

ay ableh too az botaaN che joo'i

yaar ast qareeb tar ze jaan ham

دوست تو جان سے بھی زیادہ قریب ہے اے بے وقوف تو بتوں سے کیا چاہتا ہے

پیراں نہ کنند توبہ از عشق اے محتسب از جواں چه جوئی؟

ay mohtaseb az jawaaN che joo'i

peeraaN na konaNd taube az ishq

جب بوڑھے بھی عشق سے توبہ نہیں کرتے تو اے محتسب تو جوانوں سے کیا چاہتا ہے

دنیاۓ دنی است چند روزہ زو راحت جاوداں چه جوئی؟

zoo raahate jaawedaaN che joo'i

donyaaey dani-ast chaNd rooze

ذلیل دنیا چند روز ہے تو اس میں دائمی خوشی کیا ڈھونڈتا ہے

زینجا بشتاب آ تہی دست از مزبلہ ارمغاں چہ جوئی؟

az mazbaleh armaghaaN che joo'i

zeeNjaa beshetaab aa tehi dast

اے محروم یہاں سے جلدی روانہ ہو تو ایک کوڑی میں سے تحائف کیا ڈھونڈتا ہے

تیرش ز کسے خطا نہ کردست از ناوک او اماں چہ جوئی؟

az naawek-e oo amaaN che joo'i

teerash ze kase khataa na kardast

اس کا تیر کبھی خطا نہیں گیا اس کے تیر سے کیا امان ڈھونڈتا ہے

بر کاخ فلک ترا بخوانند از خار و خس آشیاں چہ جوئی؟

az khaaro khase aasheyaaN che joo'i

bar kaakhe falak toraa bekhaanaNd

تجھے تو فرشتے آسمان کی طرف بلا رہے ہیں۔ پھر تو گھانس پھونس کا گھونسلا کیوں تلاش کرتا ہے

فرخ در یار را فراگیر پیرامن این و آں چہ جوئی؟

pairaamane een-o aaN che joo'i

Far-rokh dare yaar raa faraageer

اے فرخ یار کی چوکھٹ کو اختیار کر۔ زید و بکر کے ارد گرد کیا پھرتا ہے

(تشیذالاذہان فروری 1911)

ہفت کشور گرز عالم بے خبر باشد چه باک
 من ازیں نالم کہ جاناں ہم نئے دارد خبر
*haft keshwar gar ze haalam bekhabar
 baashad che baak*
*man azeen naam ke jaanaa ham
 namey daaraad khabar*

اگر ساتوں ولایتیں میرے حال سے بے خبر ہوں تو مضائقہ نہیں مجھے تو یہ غم ہے کہ محبوب کو میرے حال کی خبر نہیں

گوش باید کرد قول کاملان در علم و عقل
 گفتہ ہر نا تراشیدہ نہ باشد معتبر
*goosh baayad kard qaule kaamelaaN
 dar 'ilmo 'aql*
*gofte'ee har naatraasheede na
 baashad mo'tabar*

صاحبان علم و عقل کی یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ہر کندہ نا تراش کی بات معتبر نہیں ہوا کرتی

عاقلاں را یک اشارت مے کند در دل اثر
 جاہلاں را دفتر صد پند ناید کارگر
*aagelaaN raa yek ishaarat mey konad
 dar dil asar*
*jaahelaaN raa daftare sad paNd
 naayad kaargar*

عقل مندوں کے لئے تو ایک اشارہ بھی دل پر اثر کر جاتا ہے مگر جاہلوں پر سینکڑوں دفتر نصیحتوں کے بھی کارگر نہیں ہوتے

(روزنامہ افضل 19 جون 1913)

گُجا آن مُفسدے را جائے باشد کہ رفت از حضرت علیائے سُلطان
ke raft az hazrate 'olyaa'ey soltaaN kojaa aaN mofsedey raa jaa'ey baashad

اس مفسد کا کہاں ٹھکانا ہے جو سلطان کی عالی بارگاہ کو چھوڑ چلا گیا

اَلَا گر عافیت خواہی بناچار بپاید بُرد فرماں ہائے سُلطان
babaayad bord farmaaN-haa'ey sultaN alaa gar 'aafiy-yat khaahi ba-naachaar

خبردار۔ اگر تو خیریت چاہتا ہے تو ضرور تجھے سلطان کے احکام کو ماننا پڑے گا

کسے کو خویشتن را بندہ داند کجا گیرد دگر در جائے سُلطان
kojaa geerad degar dar jaa'ey sultaN kase koo kheeshtan raa baNde daanad

وہ شخص جو اپنے تئیں بندہ سمجھتا ہے وہ سلطان کی جگہ دوسرے کو کب اختیار کرتا ہے

گدا را رائے باشد حسبِ قدرش نہ چوں رائے جہاں پیمائے سُلطان
na chooN raa'ey jahaaN paimaa'ey sultaN gadaa raa raa'ey baashad hasbe qadrash

فقیر کی رائے تو اس کی حیثیت کے مطابق ہوتی ہے نہ کہ سلطان کی جہاں دیدہ رائے کی طرح

ز جان و مایہ و عزّت بشود دست اگر سرتابی از ایمائے سُلطان
agar sar taabi az eemaa'ey soltaaN ze jaano maaye-o 'iz-zat beshoo dast

جان۔ مال اور عزت سے ہاتھ دھورکھ۔ اگر تو سلطان کے اشارے سے سرتابی کرتا ہے

هنوزت از سياست ها خبر نيست که مے بيني تھمّل ہائے سلطان

ke mey beeni taham-mol-haa'ey sultaN honoozat az seyaasat-haa khabar neest

ابھی تک تجھے سياست کا علم نہیں ہوا کیونکہ تو نے تو صرف سلطان کا تھل ہی دیکھا ہے

بزرگاں سر فرو آرند فی الفور بحکم درگہ والائے سلطان

behokme dargahe waalaa'ey sultaN bozorgaaN sar faroo aaraNd filfaur

بزرگ لوگ فوراً سر نیچا کر دیتے ہیں سلطان کی باعزت بارگاہ کے احکام کے سامنے

نشان گردش بخت است و ادبار زدن رائے خلافِ رائے سلطان

zadan raa'ey khelaafe raa'ey sultaN neshane gardishe bakht-ast-o idbaar

یہ بد قسمتی اور ادبار کی علامت ہے کہ سلطان کی رائے کے برخلاف رائے دی جائے

مرو بیروں ز قانونِ شریعت مزن رائے خلافِ رائے سلطان

mazan raa'ey khelaafe raa'ey sultaN marau bairoon ze qaanoone shari'at

شریعت کے قانون سے باہر نہ نکل اور سلطان کی رائے کے خلاف رائے نہ دے

بزنداں مے فتد آں شوخ کز جہل ندارد از خطا پروائے سلطان

nadaarad az khataa parwaa'ey sultaN beziNdaaN mey fetad aaN shookh kaz jah

وہ بیباک قید خانہ میں ڈالا جاتا ہے جو جہالت کی وجہ سے غلطی کر کے سلطان کی پروا نہیں کرتا

ہماں باید گزیدن از سر و چشم کہ باشد اندراں ایمائے سلطان

ke baashad aNdraaN eemaa'ey sultaN homaaN baayad gezeedan az saro chashm

وہی بات کامل اعتقاد کے ساتھ اختیار کرنی چاہئے جس کے بارے میں سلطان کا ایما ہو

کند با جان خود بازی جھولے کہ پندارد دگر ہمتائے سلطان

ke peNdaarad degar hamtaa'ey sultaN konad baa jaane khod baazi jahooley

وہ بیوقوف اپنی جان کے ساتھ کھیلتا ہے جو سلطان کے ساتھ کسی اور کو بھی شریک سمجھتا ہے

صید کردن کار ما آمد مگر صید خنزیراں نہ سہل است اے پسر
saide khenzeeraaN na sahlast ay pesar said kardan kaare maa aamad magar

ہمارا کام شکار کرنا ہے مگر اے صاحبزادے سؤروں کا شکار آسان کام نہیں ہے

جاں بکف در دشت خوکان مے روم در رہ مولیٰ فدا جان و دم
dar rahe maulaa fedaa jaano dilam jaaN bekaf dar dashte khookaan mey rawam

میں ہتھیلی پر سر رکھ کر خنزیروں کے جنگل میں جاتا ہوں۔ خدا کی راہ میں میرے دل و جان قربان ہوں

از عدم آں کس ہمیں بخشد وجود آں کہ خود معدوم شد گویا نبود
aaN ke khod ma'doom shod goyaa nabood az 'adam aaN kas hameeN bakhshad wjood

عدم سے وہی شخص وجود حاصل کرتا ہے جو پہلے خود ایسا فنا ہو چکا ہو گویا وہ تھا ہی نہیں

جان ما قربان راہ یار ما تا مگر کاری شود ایں کار ما
taa magar kaari shawad eeN kaare maa jaane maa qorbaane raahe yaare maa

ہماری جان ہمارے دوست کی راہ میں نثار ہو تاکہ ہمارے اس کام سے کوئی فائدہ پہنچے

فتح و نصرت خادم ما چوں غلام اللہ یعلینا ولا نعلی مدام
Allaahoo yo'leenaa wa laa no'laa modaam fath-o nosrat khaademe maa choon gholaam

فتح و نصرت غلاموں کی طرح ہماری خادم ہیں اللہ ہم کو غالب کرے اور ہم کبھی بھی مغلوب نہ ہوں گے

(روزنامہ افضل 31 دسمبر 1913)

فریاد اہل اسلام

دردا کہ حسن صورتِ فرقاں عیاں نماںد آن خود عیاں مگر اثرِ عارفان نماںد

*aan khod 'iyaan magar asare
'aarefaan namaaNd*

*dardaa ke hosne soorate forqaan
'iyaan namaaNd*

افسوس کہ قرآن کے چہرہ کی خوبصورتی ظاہر نہ رہی مگر واقعہ یہ ہے کہ وہ خود تو ظاہر ہے لیکن اس کے قدر شناس نہ رہے

مردم طلب کنند کہ اعجاز آن کجاست صد درد و صد دریغ کہ اعجازدان نماںد

*sad dardo sad dreegh ke
'ijaazdaan namaand*

*mardom talab konaNd ke i'jaaz
aan kojaast*

لوگ پوچھتے ہیں کہ اس کا اعجاز کہاں گیا (اعجاز تو ہے) لیکن سخت رنج اس کا ہے کہ کوئی اعجازداں نہیں رہا

کوریم و از کمالِ تغافلِ بچشمِ ما آن روئے خوب و گیسوئے عنبر نشان نماںد

*aan roo'ey khoob wa gesoo'ey 'ambar
feshaan namaaNd*

*kooreem wa az kamaale taghaafal
bechashme maa*

ہم خود تو اندھے ہیں مگر حد درجہ غفلت کی وجہ سے ہماری نظر میں وہ خوبصورت چہرہ اور خوشبودار زلفیں نہیں رہیں

بیغم کہ ہر یکے بہ غمِ نفس مبتلاست کس را غمِ اشاعتِ فرقان بجان نماںد

*kas raa ghame ishaa'ate forqaan
bejaan namaaNd*

*beenam ke har yekey be ghame
nafs mobtalaast*

میں دیکھتا ہوں کہ ہر شخص اپنے ذاتی تفکرات میں مبتلا ہے۔ کسی کو بھی قرآن کی اشاعت کا فکر نہیں

یوسف شنیدہ ام کہ شدش کاروان معین ایس یوسفی کہ ہیچ کشش کاروان نمااند

eeN Yoosofi ke heech kasash
kaarwaan namaaNd

Yoosof shoneede-am ke shodash
kaarwaan mo'een

میں نے یوسف کی بابت سنا تھا کہ قافلہ نے اس کی مدد کی تھی۔ لیکن اس یوسف کے لئے کوئی کاروان نہیں آتا

جانم کباب شد ز غم این کتاب پاک چندان بسوختم کہ خود امید جان نمااند

chandaan besookhtam ke khod
om-meede jaan namaaNd

jaanam kabaab shod ze ghame een
ketaabe paak

اس کتاب کے غم میں میری جان کباب ہوگئی اور میں اس قدر جل گیا ہوں کہ بچنے کی کوئی امید نہیں

دوش اند کے مرا بخیا لے شکیب بُود امشب مپرس حال کہ تاب و توان نمااند

imshab mapors haal ke taabo
tawaan namaaNd

doosh aNdkey maraa bakheyaaley
shakaib bood

کل تک میری سوچ میں کچھ صبر تھا آج رات کا حال مت پوچھ کیونکہ کچھ بھی تاب و توان باقی نہیں رہی

اے سیدالورائی مددی وقت نصرت است در بوستان سرائے تو کس باغبان نمااند

dar boostaan saraa'ey too kas
baghbaan namaaNd

ay Sayyedol waraa! madadi waqte
nosrat ast

اے مخلوقات کے سردار مدد فرما یہ نصرت کا وقت ہے کیونکہ تیرے باغ میں کوئی بھی باغبان نہیں رہا

صد بار رقص ہا کنم از خرمی اگر بینم کہ حسن دلکش فرقان نہمان نمااند

beenam ke hosne dilkashe forqaan
nehaan namaaNd

sad baar raqs-haa konam az
khor-rami agar

میں خوشی کے مارے سینکڑوں دفعہ رقص کروں اگر یہ دیکھ لوں کہ قرآن کا دلکش جمال پوشیدہ نہیں رہا

در رنج و درد می گذرانیم روزگار یا رب ترجمی کہ دگر مہربان نمااند

yaa Rab! tarah-ho-mee ke degar
mehrabaan namaaNd

dar raNjo dard mi gozaraaneem
roozgaar

ہم رنج اور درد میں زندگی گزار رہے ہیں اے رب رحم فرما کہ تیرے سوا اور کوئی مہربان نہیں رہا

یا رب چه بہر من غمِ فرقاں مقدر است یا خود درین زمانہ کسی راز دان نمااند

yaa khod dareen zamaane kasi raaz
daan namaaNd

yaa Rab! che behre man ghame
forqaan moqad-dar ast

اے رب کیا میری تقدیر میں ہی فرقان کے لئے غم کھانا لکھا ہے یا اس زمانہ میں میرے سوا اور کوئی واقف حقیقت ہی نہیں

دیدم کہ زاہدان رہ فرقان گذاشتند ناچار در دلم اثر مہر شان نمااند

naachaar dar dilam asare mehre
shaan namaaNd

deedam ke zahedaan rah-e forqaan
gozaashtaNd

میں نے دیکھا کہ زاہدوں نے قرآن کا راستہ چھوڑ دیا ہے اس لئے میرے دل میں بھی ان کی محبت کا نشان باقی نہیں رہا

اے خواجہ پنج روز بود لطف زندگی کس از پئے مدام درین خاکدان نمااند

kas az pa'i modaam dareen
khaakdaan namaaNd

ay khaaje paNj rooz bowad lotfe
ziNdagi

اے خواجہ زندگی کا لطف چند دن کے لئے ہے کوئی بھی اس دنیا میں ہمیشہ نہیں رہا

امروز گر دل از پئے قرآن نسوزدت عذرے دگر ترا بجناب یگان نمااند

'ozrey degar toraa bajanaabe yagaan
namaaNd

imrooz gar dil az pa'i Qoraan nasoozadat

اگر آج کے دن تیرا دل قرآن کے لئے نہیں جلتا تو پھر خدا کی درگاہ میں تیرا کوئی عذر باقی نہیں رہا

بگذار وردِ مثنوی و شغلِ غزل و شعر این خود چه چیز هست اگر قدر آن نماند

een khod che cheez hast agar qadre
aan namaaNd

begzaar wirde Masnawi wa shoghle
ghazl-o she'r

مثنوی کے ورد اور شعر و غزل کے مشغلہ کو چھوڑ یہ چیزیں کیا حقیقت رکھتی ہیں اگر قرآن ہی کی قدر نہ رہی

در خادمانِ نشینی و صد ناز می کنی آنرا کہ سید است کس از خادمانِ نماند

aaN raa ke sayyed ast kas az
khaademaan namaaNd

dar khaademaan nasheeni wa sad
naaz mi koni

تو نوکروں میں بیٹھ کر سینکڑوں ناز نخرے کرتا ہے مگر وہ جو اصلی سردار ہے اس کی خدمت کرنے والا کوئی نہیں

خلق از برائے شوکتِ دنیا چہا کنند دردا کہ مہر کعبہ چو مہر بتانِ نماند

dardaa ke mehre ka'ba choo mehre
botaan namaaNd

khalq az baraa'ey shaukate donyaa
chehaa konaNd

لوگ دنیا کی شان شوکت کے لئے کیا کیا کرتے ہیں مگر افسوس کہ کعبہ کی محبت بتوں کی محبت کے برابر بھی نہیں رہی

اے بے خبر! خدمتِ فرقان کمر بہ بند ز اں پیشتر کہ بانگ بر آید فلان نماند^۱

zaaN peeshtar ke baaNg bar aayad
folaan namaaNd

ay bekhabar bekhedmate ForqaN
kamar be baNd

اے بے خبر! فرقان کی خدمت کے لئے کمر باندھ لے اس سے پہلے کہ یہ آواز آئے کہ فلاں شخص مر گیا

(مجموعہ اشتہارات مطبوعہ ریاض ہند قادیان ص 126 تا 129)

۱۔ یہ مصرع سعدی کا ہے



امروز قوم من نانہ شناسد مقام من
روزیکہ یاد کن کہ وقت ہوشتم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ
يَعْلَمُ مَا فِيهِ مِنْ غَيْبٍ
يَسْتَشِيرُ فِيهِ مَنْ يَكُونُ
أَعْلَمُ بِهِ فَلْيَسْتَشِرْهُ
فَإِنْ تَوَلَّاهُ بَعْدَ ذَلِكَ
فَعَلَيْكُمْ عَذَابُ اللَّهِ
كَبِيرٌ



مشرق اشعار

1

کرمک پروانہ راچوں موت می آید فراز مے فتد بر شمع سوزاں از رہ شوخی و ناز
kirmake parwaane raa chooN maut mi aayad faraz
mey fetad bar sham'e soozaaN az rahe shookhi-o naaz

پروانہ کی جب موت آتی ہے تو وہ شمع سوزاں پر شوخی و ناز سے گرتا ہے

برائین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 55

2

پناہم آں تو انا ئیست ہر آن ز بخل ناتوانانم مترسان
panaaham aaN towaanaa'eest har aan
ze bokhle naatowaanaanam matarsaan

میری پناہ ہر آن وہ طاقتور ہستی ہے تو مجھے ناتوانوں کے بخل سے مت ڈرا

برائین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 70

3

خاکساریم و سخن از رہ غربت گوئیم یعلم اللہ بکس نیست غبارے ما را
khaaksaareemo sokhan az rahe ghorbat goo'eem
yaa'lamollaah bekas neest ghobaarey maa raa

ہم تو خاکسار ہیں اور فروتنی سے بات کرتے ہیں۔ خدا شاہد ہے کہ ہمیں کسی سے عداوت نہیں

ما نہ بیہودہ پیئے ایں سروکارے برویم جلوہ حسن کشد جانب یارے ما را
maa na behoodeh pai eeN sarokaarey beraweem
jalwe'ee hosn kashad jaanebe yaarey maa raa

ہم فضول اس مقصد کے پیچھے نہیں پڑے ہوئے بلکہ تجلی حسن ہمیں محبوب کی طرف کھینچنے کے لیے جا رہی ہے

برائین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 75

4

ہر کہ توف افگند بہ مہر منیر ہم برویش فتد توف تحقیر

ham berooyash fetad tofe tahqeer

har ke tof afganad be mehre moneer

جو شخص روشن سورج پر تھوکتا ہے تو ذلت کا تھوک اس کے ہی منہ پر پڑتا ہے

تا قیامت توف ست بر رویش قدسیاں دورتر ز بدبویش

qudsiyaaN door tar ze badbooyash

taa qeyaamat tofast bar rooyash

اس کے منہ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے پاک ہستیاں اس کی بدبو سے بہت دور رہتی ہیں

براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 92

5

چوں نیستت بیک مگسے تاب ہمسری پس چوں گنی بقادرِ مطلق برابری

pas chooN koni baQaadere motlaq
baraabari

chooN neestat bayek magasey taabe
hamsari

جب تجھ میں ایک مکھی کی ہمسری کی بھی طاقت نہیں تو پھر اس قادرِ مطلق کی برابری کیسے کر سکتا ہے

شرم آیدت ز دم زنی خود بہ کردگار رواقدرِ خود بہ بیس کہ زیک کرم کمتری

rau qadre khod bebeen ke ze yek
kirm kamtari

sharm aayadat ze dam zani'ee khod
be kirdegaar

تجھے خدائے قدیر کے مقابلہ میں کچھ دعویٰ کرتے ہوئے شرم آنی چاہئے جا اپنی حیثیت دیکھ کہ تو ایک کیڑے سے بھی کم تر ہے

براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 151

6

کلامِ پاک آں بیچوں دہد صد جامِ عرفاں را

کسے کو بیخبر زان می چه داند ذوقِ ایماں را

kase koo bekhobar zaaN mai che
daanad zauqe eemaan raa

kalaame pak aaN bechooN dehad
sad jaame 'irfaan raa

خدا کا پاک کلام عرفان کے سو جام دیتا ہے جو اس شراب سے بے خبر ہے وہ کہاں ایمان کا مزہ جانتا ہے

نہ چشم است آنکہ در کوری ہمہ عمرے بسر کرد است

na chashmast aaNke dar koori hame
'omrey basar kard ast

نہ گوش است آنکہ نہ شنیدست گاہے قولِ جاناں را

na gooshast aaNke na shoneedast
gaahey qaule jaanaaN raa

اسے آنکھ نہیں کہنا چاہئے جو ساری عمر اندھی رہی ہو نہ وہ کان کان ہے جس نے کبھی محبوب کی بات نہ سنی ہو

برائین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 223

7

عشق است کہ بر آتشِ سوزاں بنشانند

ishq ast ke bar aatishe soozaaN
beneshaanad

عشق است کہ بر خاکِ مذلتِ غلطانند

ishq ast ke bar khaake mozal-lat
ghaltaanad

عشق ہی ہے جو ذلت کی خاک پر آدمی کو تڑپاتا ہے عشق ہی ہے جو جلتی ہوئی آگ پر اسے بٹھاتا ہے

عشق است کہ ایں کار بصد صدق کنانند

ishq ast ke eeN kaar basad sidq
konaanad

کس بہر کسے سر نہد جان نہ فشانند

kas behr-e kase sar nadehad jaan
na feshaanad

کوئی کسی کے لئے سر نہیں دیتا نہ جان قربان کرتا ہے عشق ہی ہے کہ یہ کام پوری وفاداری سے کراتا ہے

برائین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 540

8

ہیچ محبوبے نماںد ہچو یارِ دلبرم

heech mehboobey namaanad hamchoo
yaare dilbaram

مہر و مہ را نیست قدرے در دیارِ دلبرم

mehro mah raa neest qadrey dar
deyaare dilbaram

میرے دلبر کو کوئی محبوب نہیں پہنچتا میرے معشوق کے شہر میں سورج اور چاند کی کوئی قدر نہیں

آں کجا رُوئے کہ دارد ہچو رُویش آب و تاب

aaN-kojaa roo'ey ke daarad hamchoo
rooyash aab-o taab

واں گجا باغے کہ مے دارد بہارِ دلبرم

waaN kojaa baaghey ke mey daarad
bahaare dilbaram

ایسا چہرہ کہاں ہے جو اس کے منہ کی مانند آب و تاب رکھتا ہو اور ایسا باغ کہاں ہے جو میرے دلبر کی سی بہار رکھتا ہو

برائین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 598

9

ہمیں مرگ است کز یاران پوشد رُوئے یاراں را
 ہیکدم می کند وقت خزاں فضل بہاراں را
hameen margast kaz yaaraan bopooashad roo'ey yaaraan raa
bayekdam mi konad waqte khezaan fasle bahaaraan raa

یہ موت ہی تو ہے جو دوستوں سے دوستوں کا منہ چھپا دیتی ہے اور فصل بہار کو یک دم خزاں میں تبدیل کر دیتی ہے
 برائین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 ص 610

10

بجھ اللہ کہ ایں کحل الجواہر شد از کوہ صواب و صدق ظاہر
shod az koohe sawaabo sidq zaaher behamdil-laah ke eeN koh-lol-jawaaher

اللہ کا شکر ہے کہ یہ جواہرات کا سرمہ راستی اور صدق کے پہاڑ سے ظاہر ہو گیا

سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 نائل

11

متاب از سرمہ رُو گر روشنی چشم مے باید کہ عاقل از دل و جان دوست دار و چشم بینارا
ke 'aaqil az dil-o jaan doost daarad chashme beenaa raa mataab az sorme roo gar raushni-'e chashm mey baayad

سرمہ سے انکار نہ کرا گر تجھے آنکھ کی روشنی درکار ہے کیونکہ عقلمند جان و دل سے چشم بینا کو پسند کرتا ہے

سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 نائل

12

جنس نام و ننگ و عزت راز دامن رختیم یار آمیزد مگر با ما بہ خاک آمیختیم
jinse naamo naNgo 'iz-zat raa ze daamaan reekhtam yaar aameezad magar baa maa ba khaak aameekhtam

نگ و نام اور عزت ہم نے اپنے دامن سے پھینک دی اور ہم خاک میں مل گئے تاکہ یار ہم سے مل جائے

دل بدادیم از کف و جاں در رہے انداختیم از پئے وصل نگاری حیلہ ہا آمیختیم
dil bedaadeem az kaf-o jaan dar rahey aNdaakhtam az pa'i wasle negaari heele-haa aNgeekhtam

دل ہاتھ سے دے دیا اور جان اس کے راستے میں ڈال دی اور اس محبوب کے وصل کے لئے ہم نے طرح طرح کی تدبیریں کیں

سرمہ چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 108

13

اے غافلاں وفا نکند این سرائے خام دُنیاے دُوں نمااند و نمااند بکس مدام
ay ghaafelaaN wafaa nakonad eeN *donyaa'ey dooN namaaNd wa*
saraa'ey khaam *namaanad bakas modaam*

اے غافلوا! یہ سرائے فانی کسی سے وفا نہیں کرتی یہ ذلیل دنیا نہ کسی کے ساتھ ہمیشہ رہی نہ رہے گی

سرمد چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 138

14

چوں گمانے کنم اینجا مدد رُوح قدس کہ مرا در دل شتاں دیو نظرمی آید
chooN gomaaney konam eeNjaa *ke maraa dar dil-e shaaN daiw*
madade roohe qodos *nazar mi aayad*

میں یہاں روح القدس کی مدد کا گمان کیوں کر کر سکتا ہوں کہ مجھے تو ان کے دل میں دیو بیٹھا ہوا نظر آتا ہے

ایں مدد ہاست در اسلام چہ خورشید عیاں کہ بہر عصر مسیجائی دگر مے آید
eeN madad-haast dar Islaam che *ke be har 'asr maseehaa'e degar*
khorsheed 'iyaaN *mey aayad*

اسلام میں یہ امداد سورج کی طرح ظاہر ہے کہ ہر زمانہ کے لئے نیا مسیحا آتا ہے۔

سرمد چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 287

15

گرچہ ہر کس ز رہ لاف بیانی دارد صادق آنست کہ از صدق نشانی دارد
garche har kas ze rahe laaf *saadiq aanast ke az sidq neshaani*
bayaani daarad *daarad*

اگرچہ ہر شخص لاف و گزاف مار لیتا ہے لیکن سچا وہی ہے جو اپنے صدق کے آثار رکھتا ہو

سرمد چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 309

16

اے خدا نور دہ این تیرہ درونانے را یا مدہ دردِ دگر ہیچ خدا دانے را
ay khodaa noore deh eeN teere *yaa madeh darde degar heech*
daroonane raa *khodaa daaney raa*

اے خدا ان دل کے اندھوں کو روشنی عطا کر یا کسی خدا شناس کو کسی دوسرے کے لئے درد نہ دے

سرمد چشم آریہ، روحانی خزائن جلد 2 ص 318

17

نمی ترسیم از مُردن چینی خوف از دل افگندیم

کہ ما مُردیم زان روزے کہ دل از غیر برکنندیم
nami tarseem az mordan choneeN
khauf az dil afgaNdeem

ke maa mordeem zaaN roozey ke
dil az ghair barkaNdeem

ہم مرنے سے نہیں ڈرتے ہم نے یہ خوف دل سے نکال دیا ہے ہم تو اسی دن سے مر چکے جس دن سے ہم نے غیر سے اپنا دل ہٹا لیا

دل و جاں در رہ آں دلستانِ خود فدا کردیم
اگر جاں ہا ز ما خواہد بصد دل آرزو مندیم
dil-o jaaN dar rahe aaN dilsetaane
khod fedaa kardeem

agar jaaN-haa ze maa khaahad
basad dil arzoomaNdeem

ہم نے اس محبوب کی راہ میں جان و دل فدا کر دیا۔ اگر وہ ہماری جان بھی مانگے تو ہم شوق سے دیں گے

شعبۂ حق روحانی خزائن جلد 2 ص 330

18

چو شیر شرزہ قرآن نمائید رو بغزیدن
دگر آنجا نماںد رُوبہء ناچیز را غوغا

degar aaNjaa namaanad roobe'ee
naacheez ra ghaughaa

choo sheere-e sharze'ee Qoraan
nomaayad roo beghor-reedan

جب قرآن کا بہادر شیر غزّانے لگے تو پھر ذلیل لومڑی کا شور کوئی حقیقت نہیں رکھتا

شعبۂ حق روحانی خزائن جلد 2 ص 335

19

ایں نہ از خود ہست جوشِ جانِ شان
دستِ کھر پنچان کشد دامانِ شان

daste kharpaNchaan kashad
daamaane shaan

eeN na az khod hast jooche
jaan-e shaan

یہ جوش جو ان کے دل میں ہے ان کا اپنا نہیں بلکہ کھر پنچوں کا ہاتھ پیچھے سے ان کو شہ دے رہا ہے

شعبۂ حق روحانی خزائن جلد 2 ص 377

20

اے خدا اے چارہ سازِ ہر دلِ اندوگئیں
اے پناہ عاجزانِ آمزگارِ مڈنہیں

ay panaahe 'aajezaan aamorzgaare
moznebeeN

ay khodaa ay chaare saaze har
dil-e aNdoohgeen

اے خدا۔ اے غمگین دل کے چارہ گر۔ اے عاجزوں کی پناہ اور اے گنہ گاروں کو بخشنے والے

از کرم آں بندۂ خود را بہ بخشش ہا نواز

az karam aaN bande'ee khod raa ba
bakhshesh-haa nawaaz

و ایں جُدا افتادگاں را از ترحم ہا بہ ہیں

wa eeN jodaa oftaadgaan raa az
tarah-hom-haa bebeen

مہربانی سے اپنے اس بندے پر بخشش فرما۔ اور ان علیحدہ رہنے والوں پر نظر رحمت کر

فتح اسلام روحانی خزائن جلد 3 ص 40

(21)

ز عشاق فرقان و پیغمبریم بدیں آدمیم و بدیں بگذریم

badeeN aamadeem wa baa'eeN
begzareem

ze 'osh-shaaqe forqaano
paighambareem

ہم قرآن اور آنحضرت کے عاشقوں میں سے ہیں اسی پر ہم آئے ہیں اور اسی حالت میں گزر جائیں گے

ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 169

(22)

در آں ابن مریم خدائی نبود ز موت و ز فوتش رہائی نبود

ze mauto ze fautash rehaa'i nabood

dar aaN ibne Maryam khodaa'i nabood

اس ابن مریم میں خدائی نہ تھی۔ کیونکہ موت و فوت سے اسے رہائی حاصل نہ تھی

رہا کرد خود را ز شرک و دوئی تو ہم کن چنیں ابن مریم توئی

too ham kon choneeN ibne Maryam
too'ee

rehaa kard khod raa ze shirko doo'ee

اس نے اپنے تئیں شرک اور دوئی سے آزاد کر لیا تھا تو بھی ایسا کر۔ ابن مریم تو بھی بن جائے گا

ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 388

(23)

اُمت احمد نہاں دارد دو ضد را در وجود مے تواند شد مسیحا مے تواند شد یہود

mey towaanad shod Maseehaa mey
twaanad shod Yahood

om-mate Ahmad nehaaN daarad do
zid raa dar wjood

احمد کی اُمت اپنے وجود میں دو مخالف باتیں مخفی رکھتی ہے (اس کافر) مسیح بھی بن سکتا ہے اور یہودی بھی

زمرہ زینشاں ہمہ بدطینتاں راجائے ننگ زمرہ دیگر بجائے انبیاء دارد قعود

zomre'ee deegar bajaa'ey ambeyaa
daarad qa'ood

zomre'ee zeeshaaN hame bad
teenataaN raa jaa'ey naNg

ایک گروہ تو بد فطرت انسانوں کے لئے بھی جائے ننگ و عار ہے اور دوسرا گروہ انبیاء کا جانشین ہے

ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 512

24

عہد شد از کردگار بے چگون غور کن در انہم لا یرجعون

ghaur kon dar 'an-nahom laa yarje'oon

'ehd shod az kirdegaare bechagooN

خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ عہد ہو چکا ہے (یعنی مردے واپس نہیں آیا کرتے) تو آیت انہم لا یرجعون پر غور کر

سخت شورے او فتاد اندر زمیں رحم کن بر خلق اے جاں آفریں

rahm kon bar khalq ay jaaN aafareen

sakht shoorey ooftaad aNdar zameeN

دنیا میں سخت شور پڑ گیا ہے۔ اے پیدا کرنے والے خدا اپنی مخلوقات پر رحم فرما

ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 513، 514

25

اے خداوند رہنمائے جہاں صادقوں را ز کاذباں برہاں

saadeqaaN raa ze kaazebaaN berahaan

ay khodaawaNde rahnomaa'ey jahaan

اے جہاں کو ہدایت دینے والے مالک سچوں کو جھوٹوں (کی گرفت) سے رہائی بخش

آتش افتادہ در جہاں ز فساد الغیث اے مغیث عالمیاں

algheyaas ay mogheese 'aalameyaaN

aatesh ooftadeh dar jahaan ze fasaad

فساد کی وجہ سے دنیا میں آگ لگ گئی۔ اے اہل جہان کے فریاد رس امداد کو پہنچ

آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 ص 311

۱۰ الانبیاء 96

26

ہماں بہ کہ جاں در رہ او فشانم جہاں را چہ نقصاں اگر من نماںم

jahaanN raa che noqsaanN agar man
namaanam

hamaaN bih ke jaaN dar rahe oo
feshaanam

یہی بہتر ہے کہ میں اس کی راہ میں جان قربان کر دوں۔ اگر میں نہ رہوں تو دنیا کا کیا نقصان ہے

آسمانی فیصلہ، روحانی خزائن جلد 4 ص 340

27

اینست نشان آسمانی مثلش بنما اگر توانی

mislash benomaa agar towaani

eenast neshane aasmaani

اس کتاب کا نام نشان آسمانی ہے اگر ہو سکتا ہے تو اس کی نظیر لا

یا صوفیٰ خویش را بروں آر یا توبہ بکن ز بدگمانی

ya taube bekon ze badgomaani

yaa soofi'e kheesh raa beroon aar

یا تو اپنے صوفی کو باہر نکال۔ یا پھر بدگمانی سے توبہ کر

نشان آسمانی، روحانی خزائن جلد 4 ٹائٹل

28

اے سخت اسیر بدگمانی وے بستہ کمر بہ بد زبانی

wai basteh kamar be bad zobaani

ay sakht aseere badgomaani

اے بدگمانی میں مبتلا انسان اور اے بد زبانی پر مستعد شخص

سوزم کہ چساں شوی مسلمان وایں طرفہ کہ کافر م بخوانی

wa-eeN torfe ke kaaferam bekhaani

soozam ke chesaaN shawi mosalmaaN

میں تو اس غم سے جل رہا ہوں کہ تو کس طرح مسلمان ہوگا مگر عجیب بات یہ ہے کہ الٹا تو مجھے ہی کافر سمجھتا ہے

نشان آسمانی، روحانی خزائن جلد 4 ص 398

29

اگر خود آدمی کاہل نباشد در تلاشِ حق خدا خود راہ بنماید طلبِ گارِ حقیقت را

khodaa khod raah be-nmaayad
talabgaare haqeeqat raa

agar khod aadami kaahel nabaashad
dar talaashe haq

اگر آدمی خود ہی تلاشِ حق میں سست نہ ہو تو خدا آپ طالبِ حق کو راستہ دکھا دیتا ہے

نشان آسانی، روحانی خزائن جلد 4 ص 398

30

رحمتِ خالق کہ حرزِ اولیاست ہست پنہاں زیرِ لعنت ہائے خلق

hast pinhaan zeer-e la'nat-haa'ey
khalq

rahmate khaaliq ke hirze auleyaast

خدا کی رحمت جو اولیاء اللہ کا تعویذ ہے وہ خلقت کی لعنت کے نیچے مخفی ہوا کرتی ہے

نشان آسانی، روحانی خزائن جلد 4 ص 398

31

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز اُمّت نورِ دیں بودے ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نورِ یقین بودے

hameen boodey agar har dil por az
noore yaqeen boodey

che khosh boodey agar har yek ze
om-mat Noore Deen boodey

کیا اچھا ہوتا اگر امت میں سے ہر ایک نور دین ہوتا۔ یہی ہوتا اگر ہر دل نور یقین سے بھرا ہوتا

نشان آسانی، روحانی خزائن جلد 4 ص 407

32

نگ و نام و عزتِ دُنیا ز داماں رختیم یار آمیزد مگر با ما بخاک آمیختیم

yaar aameezad magar baa maa
bakhaak aameekhteem

naNgo naamo 'iz-zate donyaa ze
daamaaN reekhteem

شرمِ شہرت اور عزت ہم نے سب اپنی جھولی سے پھینک دئے ہم مٹی میں مل گئے تا (اس طرح) شاید محبوب مل جائے

آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 ص 11

33

ایکہ دجاالم بچشمت نیز ضال چوں نترسی از خدائے ذوالجلال

chooN natarsi az khodaa'ey zoljalaal

ayke daj-jaalam bechashmat neez
zaal

اے وہ شخص کہ میں تیری نظر میں دجال اور گمراہ ہوں تو خدائے ذوالجلال سے کیوں نہیں ڈرتا

مومنے را نام کافر مے نہی کافر مگر مومنی با ایں خیال

kaaferam gar momeni baa eeN kheyaaL

momeney raa naam kaafer mey nehi

تو مومن کا نام کافر رکھتا ہے اگر تو اس عقیدہ کے باوجود مومن ہے تو واقعی میں کافر ہوں

آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 ص 32

34

خدا چوں بہ بند دو چشم کسے نہ بیند دگر مہر تابد بسے

na beenad degar mehre taabad base

khodaa chooN babaNdad do chashme
kase

خدا جب کسی کی دونوں آنکھیں بند کر دیتا ہے تو اسے کچھ نظر نہیں آتا خواہ سورج کتنا ہی چمکتا رہے

آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 ص 597

35

اے عزیزاں مدد دین متیں آں کارے ست

کہ بصد زہد میسر نشود انساں را

ay' azeezaaN madade deene mateeN
aaN kaareest

ke basad zohd moyas-sar nashawad
insaaN raa

اے عزیزو! دین متین کی مدد ایسا عظیم الشان کام ہے کہ انسان اسے سو زہد کے بدلے میں بھی حاصل نہیں کر سکتا

آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 ص 652

36

توانم کہ ایں عہد و پیمان کنم کہ جان در رہ خلق قربان کنم

ke jaan dar rahe khalq qorbaan
konam

tawaanam ke een 'ehdo pimaan
konam

مجھ میں یہ طاقت ہے کہ یہ عہد اور پیمان کر لوں کہ مخلوق کے لئے اپنی جان قربان کر دوں گا

توانم کہ سر ہم دریں رہ دہم ولے بدگماں را چہ درمان کنم

walay badgomaan raa che darmaan
konam

tawaanam ke sar ham dreeN rah
deham

میں یہ بھی کر سکتا ہوں کہ اس رستہ میں سر بھی دے دوں مگر بدگمان کا کیا علاج کروں

ست بچپن، روحانی خزائن جلد 10 ص 242

37

چو کافر شناساتر از مولویست بریں مولویت بباید گریست
bareeN maulaweat babaayad greest choo kaafir shanaasaa tar az molweest

جب کافر مولوی سے زیادہ واقف کار ہو تو ایسی مولویت پر رونا چاہئے

ضمیمہ انجام آقظم، روحانی خزائن جلد 11 ص 333

38

عزیزاں مے دہم صد بار سوگند بروئے حضرت دادار سوگند
baroo'ey hazrate daadaar saugaNd azeezaaN mey deham sad baar saugaNd

اے دوستو میں تمہیں سینکڑوں قسمیں دیتا ہوں اور جناب الہی کی ذات کی قسمیں دیتا ہوں

کہ در کارم جواب از حق بجوئید بہ محبوب دل ابرار سوگند
be mahboob-e dil-e abraar saugaNd ke dar kaaram jawaab az haq bejoo'eed

کہ میرے معاملہ میں خدا سے ہی جواب مانگو میں تمہیں نیکوں کے دلوں کے محبوب کی قسم دیتا ہوں

مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 451

39

بنگر کہ آن موید من شیخ نجف را چنداں اماں نداد کہ تکمیل چل کند
chandaaN amaaN nadaad ke takmeele beNgar ke aaN mo'ay-yede man chil konad Shaikhe Najaf raa

دیکھ لے کہ اس میرے مددگار نے شیخ نجفی کو اتنی مہلت نہ دی کہ چالیس دن پورے کر لیتا

مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 338

40

گر ہمیں لاف و گزاف و شیخی است شیخ نجدی بہتر از صد نجفی است
Shaikh-e Najdi behtar az sad Najfi ast gar hameeN laafo gazaaf shaikhi ast

اگر یہی لاف و گزاف اور یہی شیخی ہے تو ایسے سو نجفی شیخوں سے شیخ نجدی (شیطان) بہتر ہے

مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 365

41

بُردباری مے کند زور آورے جَابِلے فہمد کہ ہستم برترے

jaaheley fahmad ke hastam bartarey bordbaari mey konad zoor aawarey

طاقتور تو اپنا حلم ظاہر کرتا ہے مگر جاہل یہ سمجھتا ہے کہ وہ غالب آ گیا ہے

چند اللہ، روحانی خزائن جلد 12 ص 150

42

کے پرستد بندہ را جز آنکہ نادانے بود

پس بگریید بر رہ شہاں ہر کہ گریانے بود

pas begeryad bar rahe shaaN har ke geryaaney bowad

kai parastad baNde raa joz aaNke naadaaney bowad

کسی بندہ کی پرستش کون کر سکتا ہے سوائے اس کے جو نادان ہو پس جو رونے والا ہو ان لوگوں کی حالت پر رونے

آں خداوندے کہ نامش ہست بر ہر برگ مثبت

ہر کہ جوید آں خدا را او مسلمانی بود

har ke jooyad aaN khodaa-raa oo mosalmaaney bowad

aaN khodaawaNdey ke naamash hast bar har barg sabt

وہ خدا جس کا نام ہر پتے پر نقش ہے۔ جو اُس خدا کو ڈھونڈتا ہے وہی سچا مسلمان ہوتا ہے

کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 ص 93

43

محمدؐ است امام و چراغِ ہر دو جہاں محمدؐ است فروزندہٗ زمین و زماں

Mohammad ast foroozeNde'ee zameeno zamaN

Mohammad ast imaamo charaghe har do jahaan

محمدؐ ہی دونوں جہانوں کا امام اور چراغ ہے محمدؐ ہی زمین و زماں کا روشن کرنے والا ہے

خدا نگویمیش از ترسِ حق مگر بخدا خدا نُماست وُجودش برائے عالمیاں

khodaa nomaast wojoodash baraa'ey 'aalameyaaN

khodaa nagooyamash az tarse haq magar bakhodaa

میں خوف خدا کی وجہ سے اسے خدا تو نہیں کہتا مگر خدا کی قسم اس کا وجود اہل جہان کے لئے خدا نما ہے

کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 ص 157

44

صدق را ہر دم مدد آید ز ربِّ العالمین صادقاً را دستِ حق باشد نہاں در آستین

saadeqaan raa daste haq baashad
nehaan dar aasteen

sidq raa har dam madad aayad ze
rab-bol'aalameen

سچائی کو ہر دم رب العالمین سے مدد پہنچتی ہے صادقوں کی آستین میں خدا کا ہاتھ پوشیدہ ہوتا ہے

ہر بلا کز آسمان بر صادق آید فرود آخرش گردد نشانے از برائے طالبین

aakherash gardad neshaney az
baraa'ey taalebeen

har balaa kaz aasmaan bar saadeqey
aayad ferood

ہر وہ مصیبت جو آسمان سے کسی صادق پر آتی ہے وہ آخر میں طالبانِ حق کے لئے ایک نشان ہو جاتی ہے

ضرورت الامام، روحانی خزائن جلد 13 ص 506

45

اے خدا اے چشمہ نورِ ہدیٰ از کرمِ ہا چشمِ این امت کشا

az karam-haa chashme eeN om-mat
koshaa

ay khodaa ay chashme'ee noore
hodaa

اے خدا۔ اے ہدایت کی روشنی کے چشمے مہربانی فرما کر اس امت کی آنکھیں کھول دے

یک نظر کن سوئے این رازِ نہاں تا رہی اے طالب از وہم و گماں

taa rahi ay taaleb az wahmo gomaan

yek nazar kon soo'ey eeN raaze
nehaan

اے طالب تو اس پوشیدہ راز کی طرف ایک نظر کر تاکہ تو وہم اور شبہات سے نجات پائے

راز حقیقت، روحانی خزائن جلد 14 ص 152

46

ذلتِ صادق مجو اے بے تمیز زیں رہے ہر گز نخواہی شد عزیز

zeeN rahey hargez nakhaahi shod 'aziz

zil-late saadiq majoo ay betameez

اے بے تمیز صادق کی ذلت کے درپے نہ ہو کہ تو اس طریقہ سے ہر گز عزت نہیں پائے گا

راز حقیقت، روحانی خزائن جلد 14 ص 173

47

ہر کہ روشن شد دل و جان و دروں از حضرتش

کیمیا باشد بسر بردن دے در صحبتش

har ke raushan shod dil-o jaan wa daroon az hazratash

keemeyaa bashad basar bordan damey dar sohbatash

جس کے جان و دل اور باطن خدا کے حضور سے روشن کئے گئے ہیں اس کے صحبت میں ایک لمحہ گزارنا بھی کیمیا ہے

چہست دنیا چوں شبِ تار و زماں ابر سیاہ

آفتابی رہنما یک ساعتے در خدمتیش

cheest donyaa choon shabe taaro zamaaN abre seyaah

aaftaabi rahnomaa yek saa'atey dar khedmatash

دنیا اندھیری رات اور زمانہ ابر سیاہ کی مانند ہے دنیا کا ہادی بھی تھوڑے ہی عرصہ کے لئے دنیا میں رہتا ہے

الحکم 16 جولائی 1900ء

48

ترا با ہر کہ رُوئے آشنائی است قرارِ کارت آخر بر جدائی است

qaraare kaarat aakher bar jodaa'i ast

toraa baa har ke roo'ey aashenaa'i ast

تجھے جس کسی سے بھی دوستی کا تعلق ہے اس کا انجام آخر جدائی ہے

زِ فرقت بر دلے بارے نباشد کہ با میرندہ اش کارے نباشد

ke baa meereNde-ash kaarey nabaashad

ze forqat bar diley baarey nabaashad

اس شخص کی جدائی سے دل کو صدمہ نہیں ہوتا جسے مرنے والے سے کوئی تعلق نہیں ہوتا

الحکم 10 اگست 1901ء

49

خلق و عالم جُملہ در شور و شراند عشق بازاں در مقامِ دیگراند

ishq baazaaN, dar moqaam-e deegaraaNd

khalq-o 'aalam, jomle dar shoor-o sharaaNd

مخلوقات اور دنیا سب شور و غوغا میں مبتلا ہیں۔ مگر عاشق ایک اور ہی مقام پر ہیں

گر دلا ! زیں کوچہ بیروں نگذریں ہم سگان کوچہ از ما بہتر اند

ham sagaaan-e kooche az maa
behtar aNd

gar dilaa! zeeN kooche bairooN
nagzareem

اے دل اگر ہم عشق کے کوچہ کو طے نہ کر لیں تو گلیوں کے کتے بھی ہم سے بہتر ہیں

الحکم 17 اکتوبر 1901ء

50

گر ایں کفرم بدست آید برو قربان گنم صد دیں خد اوندنا بمیرانم بریں کفر و بریں آئیں

khodaawandaa bemeeraanam bareeN
kofr-o bareeN aa'eeN

gar eeN kofram badast aayad beroo
qorbaan konam sad deen

اگر مجھے یہ کفر مل جائے تو میں سو دین اس پر سے قربان کر دوں۔ الہی مجھے اسی کفر اور اسی طریقہ پر موت دے

الحکم 17 اکتوبر 1901ء

51

گر مہر خویش بر کنم از روئے دلبرم
آں مہر بر کہ افگنم آں دل کجا برم

aaN mehr bar ke afganam aaN dil
kojaa baram

gar mehr-e kheesh, bar konam az
roo'ey dilbaram

اگر میں اپنی محبت کو اپنے دلبر کی جانب سے ہٹالوں تو پھر اس محبت کو کس سے لگاؤں اور اس دل کو کہاں لے جاؤں

من آں نیم کہ چشم بہ بندم ز روئے دوست
ور بینم اینکہ تیر بیاید برابرم

war beenam eeNke teer beyaayad
baraabaram

man aaN nayam ke cashm be
baNdam ze roo'ey doost

میں وہ نہیں ہوں کہ دوست کے چہرہ کی طرف سے آنکھ بند کر لوں خواہ مجھے نظر آتا ہو کہ تیر سیدھا میری طرف آ رہا ہے

الحکم 10 مئی 1902ء

52

خیز تا از در آں بار مرادے طلیم
بر در دوست نشینم و کشادے طلیم

bar dare doost nasheeneem o
koshaaday talabeem

kheez taa az dar-aaN baar moraaday
talabeem

اٹھو اس محبوب کے در سے اپنی مراد مانگیں دوست کے دروازہ پر دھونی فرمائیں اور کشائش طلب کریں

یہ کہ بادستِ دعا صدق و سدا دے طلبیم

*bih ke baa daste do'aa sidqo sadaadey
talabeem*

دیر گاہیست کہ بینیم زمیں پُر زِ فساد

*deer gaaheest ke beeneem zameen
por ze fasaad*

مدتوں سے ہم زمیں کو فساد سے بھرا ہوا دیکھتے ہیں بہتر یہی ہے آؤ ہم دعا مانگ کر صدق اور راستی طلب کریں

مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 166

(53)

آسمان و مہ و خورشید شہادت دادند
تا تو تکذیب زِ نادانی و غفلت نکنی
*aasmaano maho khorsheedshahaadat
daadaNd*
*taa too takzeeb ze naadaani-o
ghaflat nakoni*

آسمان اور چاند سورج نے گواہی دے دی تا کہ تو نادانی اور غفلت کی وجہ سے میری تکذیب نہ کرے

چوں ترا نصرتِ حق نیست چو اختیار نصیب

شرطِ انصاف نباشد کہ ز حق دم بزنی
*chooN toraa nosrate haq neest choo
akhyaar naseeb*
*sharte insaaf nabaashad ke ze haq
dam bezani*

جب تجھے نیکیوں کی طرح خدا کی مدد حاصل نہیں ہے تو انصاف سے بعید ہے کہ تو حق پر ہونے کا دعویٰ کرے

تحدہ غزنویہ، روحانی خزائن جلد 15 ص 340

(54)

از افترا و کذب شما خون شدست دل
داند خدا کہ زیں غم دیں چوں شدست دل
*az ifteraa wa kizbe shomaa khoon
shodest dil*
*daanad khodaa ke zeeN ghame deen
chooN shodast dil*

تمہارے بہتانوں اور جھوٹوں سے دل خون ہو گیا ہے خدا ہی جانتا ہے کہ اس دلی غم سے دل کی کیا حالت ہو گئی

پیشم عیاں نشد کہ شما را بکینہ ام
زینساں چرا دلیر و دگرگوں شدست دل
*hee cham 'iyaaN nashod ke
shomaaraa bekeene-am*
*zeeNsaaN cheraa daleer wa
degargoon shodast dil*

مجھے بھی تو معلوم نہ ہو سکا کہ میری دشمنی پر تمہارا دل اتنا دلیر اور میرے خلاف کیوں ہو گیا ہے

تحدہ غزنویہ، روحانی خزائن جلد 15 ص 562

(55)

چو آمد از خُدا طاعُونِ پِه بِنِ از چِشْمِ اِکْرَامِش
تو خُودِ مَلْعُونِی اے فاسِقِ چِرا مَلْعُونِ نِهی نَامِش
choo aamad az khodaa taa'oon,
be been az chashm-e ikraamash
too khod mal'ooni ay faasiq cheraa
mal'oon nehi naamash

جب طاعونِ خدا کی طرف سے آیا تو اسے عزت کی نظر سے دیکھ۔ اے فاسق! تو آپ ملعون ہے اس کا نام ملعون کیوں رکھتا ہے
زمانِ توبہ و وقتِ صلاح و ترکِ خبث است ایں

کسے کو بر بدی چسپد نہ پنم نیک انجاش
zamaan-e taube-o waqt-e salaah-o
tark-e khobs ast eeN
kase ko bar badi chaspad, na
beenam neek anjaamash

یہ توبہ کا زمانہ اور اصلاح اور ترکِ گناہ کا وقت ہے (اب بھی) جو بدی سے چمٹا رہے مجھے اس کا انجام اچھا معلوم نہیں ہوتا

داغ ابلا جلد 18 ص 221

(56)

جہاں را دل ازیں طاعونِ دو نیم است نہ ایں طاعونِ کہ طوفانِ عظیم است
na eeN taa'oon ke toofaane 'azeemast
jahaaN raa dil azeen taa'oon do
neemast

دنیا کا دل اس طاعون کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا یہ طاعون نہیں بلکہ طوفانِ عظیم ہے

بیا بشتاب سوئے کشتی ما کہ ایں کشتی ازاں ربِّ علیم است
ke eeN kishti azaaN rab-be
'aleemast
beyaa beshtaab soo'ey kishti-e maa

جلدی سے ہماری کشتی کی طرف آ جا۔ کہ یہ کشتی خدائے علیم کی طرف سے ہے

کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 نائٹل

(57)

بہر دم مدے از خُدا ہمی آید کجاست اہلِ بصیرت کہ چشمِ بکشا یِد
kojaast ehle baseerat ke chashm
bek-shaayad
bahar damam madadey az
khodaa hami aayad

مجھے ہر لحظہ خدا کی طرف سے مدد آ رہی ہے اہلِ بصیرت کہاں ہیں جو اسے آنکھ کھول کر دیکھیں

تخذا اللہودہ، روحانی خزائن 19 ص 92

58

چہ شیریں یادتست اے دل ستانم چہ شیرینی فدایت باد جانم

che sheereeni fedaayat baad jaanam

*che sheereen yaade-tost ay
dilsetaanam*

اے مرے محبوب تیری یاد کیسی میٹھی ہے میری جان تجھ پر قربان تو آپ بھی کیسا شیریں ہے

توواں برداشتن دست از دو عالم اگر آئی بدست اے جان جانم

agar aa'i badast ay jaane jaanam

towaaN bardaashtan dast az do 'aalam

دونوں جہان سے دست بردار ہونے کو تیار ہوں اگر اے جان سے پیارے تو مل جائے

الحکم 130 اپریل 1904

59

تا شود پیر کودکے ناداں پیر باشد گذشته از دوراں

peer baashad gozashte az dauraaN

taa shawad peer khoodakey naadaaN

جب تک چھوٹا بچہ بوڑھا ہو، بوڑھا دنیا سے گزر جاتا ہے

ایں چینیں رسم ایں جہاں اُفتاد تُوں براں کس کہ دل براں بنہاد

tof baraaN kas ke dil baraaN benhaad

eeN choneeN rasm eeN jahoon oftaad

اس دنیا کی رسم یہی ہے اس شخص پر افسوس جس نے اس سے دل لگایا

الحکم نمبر 1904

60

ایں ہمہ وحی است از رب السماء کافر مگر ایں نباشد از خُدا

*kaaferam gar eeN nabaashad az
khodaa*

eeN hame wahi ast az rab-bos-samaa

یہ سب وحی آسمان کے خدا کی طرف سے ہے اگر یہ خدا کی طرف سے نہ ہو تو میں کافر ہوں

وحی حق است این ز نور ذات پاک صادقیم و بر سر کذاب خاک
 saadeqeem wa bar sare kaz-zaab wahi-e haq ast eeN ze noore daate
 khaak paak

یہ خدا پاک کے نور کی سچی وحی ہے اس بات میں ہم سچے ہیں اور جھوٹے کے سر پر خاک

الحکم 31 مئی 1904

(61)

آسماں بارد نشاں الوقت میگوید زمین شد ظہور وعدہ ہائے انبیا و مرسلین
 aasmaaN baarad neshaaN alwaqt shod zohoor wa'de-haa'ey
 migooyad zameen ambeeyaa-o morsaleen

آسمان نشان برساتا ہے اور زمین الوقت کہتی ہے نبیوں اور پیغمبروں کے وعدے ظہور میں آگئے

تا بکے جنگ و نبرد و کارزارت با خدا اے سیہ باطن بترس از خشم رب العلمین
 taa bakai jaNgo nabardo kaarzaarat ay seyah baaten betars az khashme
 baa khodaa Rab-bol'aalameeN

کب تک تیری جنگ اور کارزار خدا کے ساتھ رہے گی۔ اے بد باطن رب العالمین کے قہر سے ڈر

مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 518

(62)

بجملہ اللہ کہ آخر میں کتابم مکمل شد بفضلِ آں جنابم
 behandel-lah ke aakher eeN mokam-mal shod bafazle aaN
 ketaabam janaabam

خدا کا شکر ہے کہ آخر کار میری یہ کتاب جناب الہی کے فضل سے مکمل ہوگئی

برائیل احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ص 2

(63)

اسمعو صوت السماء جاء المسيح بشنو از زمیں آمد امام کامگار
 isma'oo sautas samaa' jaa'al Maseeh neez beshanau az zameeN aamad
 jaa'al Maseeh imaame kaamgaar

آسمان کی آواز سنو کہ مسیح آگیا اور زمین سے بھی آمد امام کامگار کی خوشخبری سنو

آسماں بارد نشاں اَلوقت مے گوید زمیں

اِس دو شاہد از پئے من نعرہ زن چوں بیقرار
aasmaaN baarad neshaaN alwaqt
migooyad zameen

eeN do shaahed az pa'i man naa're
zan choon beqaraar

آسمان سے نشان برس رہے ہیں اور زمین کہہ رہی ہے کہ یہی وقت ہے یہ دو گواہ میری تصدیق کی خاطر بے
قراروں کی طرح اعلان کر رہے ہیں

برائین احمدیہ جلد پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ص 132

(64)

بمردی کہ نازیستن مرد را بہ از زندگانی بترک حیا

beh az ziNdgaani betarke hayaa bemardi ke naa-zeestan mard raa

شرم سے مرجان مرد کے لئے حیا ترک کر دینے کے بعد زندہ رہنے سے بہتر ہے

جہنم کزو داد فرقاں خبر بسوزد درو کاذب بدگہر

besoozad daroo kaazebe bad gohar jahan-nam kazoo daad forqaaN khabar

جہنم جس کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے جھوٹ بولنے والا بد ذات اسی میں جلے گا

(ضمیمہ برائین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 21 ص 173)

(65)

رونق دیں عقائدت بُردہ دشمنایا شاد و یار آزرده

doshmanaaN shaad wa yaar aazorde raunaqe deeN 'aqaa'edat borde

تیرے عقیدوں نے دین اسلام کی تروتازگی مٹا دی دشمن خوش ہیں اور دوست ناراض

ضمیمہ برائین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد 21 ص 285

(66)

اے گرفتارِ ہوا در ہمہ اوقاتِ حیات باچنیں نفس سیہ چوں رسدت زوعونے

baa choneeN nafse seyah choon
rasadat zoo 'auney

ay gereftaare hawaa dar hame auqaate
hayaat

اے وہ جو ہمیشہ ہوا و ہوس کا قیدی ہے ایسے سیہ باطنِ نفس کے ہوتے تجھے خدا کی مدد کیونکر پہنچ سکتی ہے

گر تو آں صدق بورزی کہ بورزید کلیم عجبے نیست اگر غرق شود فرعونے

ajabey neest agar gharq shawad
fer'auney

gar too aaN sidq bewarzi ke
bewarzeed kaleem

ہاں اگر تو وہ صدق اختیار کرے جو موسیٰ نے اختیار کیا تھا تو پھر تعجب نہیں کہ کوئی فرعون غرق ہو جائے

حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 55

(67)

مرد میداں باش و حال ما بہیں نصرت آں ذوالجلال ما بہیں

nosrate aaN zoljalaale maa bebeenN

marde maidaan baash wa haale
maa bebeenN

مرد میدان بن اور ہمارا حال دیکھ نیز ہمارے اس ذوالجلال کی مدد دیکھ

طعنہ ہا بے امتحاں نامردی است امتحاں گن پس مال ما بہیں

imtehaaN kon pas ma-aal-e maa
bebeen

ta'ne-haa be imtehaaN naa-mardiast

بغیر امتحان کے طعنہ دینا نامردی ہے امتحان کر پھر ہمارا نتیجہ اور انجام دیکھ

حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 599

(68)

گر بہ مجنوں صحبتے خواہی بہ بینی زود تر خارہائے دشت و تنہائی و طعن عالمے

khar-haa'ey dashto tanhaa'i
wa ta'n-e 'aalamey

gar ba majnoon sohbatey khaahi
be-beeni zood tar

اگر مجنوں کا ساتھ چاہیے تو جنگل کے کانٹوں، تنہائی اور دنیا کے طعنہ سننے کی عادت پیدا کر

مکتوبات احمدیہ، حصہ اول ص 65

(69)

از طمع جستیم ہر چیزے کہ آں بیکار بود خود فزوں کردیم ورنہ اندکے آزار بود

khod fozoon kardeem warne aNdke
aazaar bood

az tama' josteeem har cheeze ke aaN
bekaar bood

ہم نے طمع کے مارے ہر وہ چیز ڈھونڈی جو بیکار تھی، ہم نے آپ ہی تکلیف کو بڑھا لیا ورنہ دراصل وہ کم تھی

(70)

رائے واعظ اگرچہ رائے من است لیک عشق تو بند پائے من است
leek 'ishqe too baNde paa'ey man ast raa'ey waa'ez agarche raa'ey manast

اگرچہ میری رائے بھی وہی ہے جو واعظ کی رائے ہے لیکن تیرے عشق کی بیڑی میرے پیروں میں پڑی ہوئی ہے

(71)

من نہ واعظ کہ عاشق زارم آید از طور واعظاں عارم
aayad az taure waa'ezaaN 'aaram man na waa'ez ke 'aasheqe zaaram

میں واعظ نہیں ہوں بلکہ عاشق زار ہوں مجھے تو واعظوں کے طریقوں سے عار آتی ہے

نزد بیگانگان جنوں زدہ ام نزد معشوق نیک ہشیارم
nazde begaangaaN jonooN zadeh-am nazde ma'shooq neek hooshyaram

غیروں کے نزدیک میں جنون میں مبتلا ہوں۔ مگر محبوب کے نزدیک بڑا ہوشیار ہوں

تسخیر الاذہان مارچ 1910

(72)

نہ در فراق قرار آیدم نہ وقت وصال بکیرتم کہ من از عشق او چہ میجویم
na dar feraaq qaraar aayadam na waqte wesaal behairatam ke man az 'ishqe oo che mey jooyam

نہ مجھے فراق میں چین آتا ہے نہ وصل میں۔ حیران ہوں کہ میں اس کے عشق میں کیا تلاش کرتا ہوں

تسخیر الاذہان مارچ 1910

(73)

کاش تا دوست راہ یافتے فرصت یک نگاہ یافتے
kaash taa doost raah yaaftamey forsate yek negaah yaaftamey

کاش میں دوست تک پہنچ سکتا۔ اور اسے ایک نظر دیکھنے کی مہلت مجھے مل جاتی

تسخیر الاذہان مارچ 1910

74

رفتگی و درد عشق بجانم گذاشتی پچم خبر نشد بدل اندر چه داشتی

heecham khabar nashod badil aNdar
che daashti

rafti wa darde ishq bajaanam gozaashti

تو چلا گیا اور اپنے عشق کا درد میری جان کے لئے چھوڑ گیا مگر مجھے کچھ بھی پتہ نہ لگا کہ تیرے دل میں کیا خیالات تھے

تشیذ الاذہان مارچ 1910

75

تو نور ہر دو جہانی ترا شناختہ ام ہمہ تن اند و تو جانی ترا شناختہ ام

hame tan aNd wa too jaani toraa
shenakhte-am

too noore har do jahaani toraa
shenaakhte-am

تو دونوں جہان کا نور ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے سب بدن ہیں اور تو جان ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے

الفضل 19 جون 1913

76

مردم بدرد عشق و صنم را خبر نہ شد صد آہ کردم و بدل او اثر نہ شد

sad aah kardam wa badil-e oo asar
nashod

mordam badarde ishqo sanam raa
khabar nashod

میں عشق کے درد سے مر گیا مگر صنم کو خبر تک نہ ہوئی سینکڑوں آہیں لیں مگر اس کے دل پر اثر نہ ہوا

الفضل 19 جون 1913

77

دامن کشاں روی زمن اے یار مہوشم دستم نے رسد کہ دلت را بخود کشم

dastam namey rasad ke dilat raa
bekhod kasham

daaman kashaaN rawi ze man ay yaare
mahwasham

اے میرے ماہر و دوست تو بڑی رعنائی کے ساتھ میرے پاس سے گزر رہا ہے مگر مجھ میں یہ طاقت نہیں کہ تیرے
دل کو اپنی طرف کھینچ سکوں

الفضل 19 جون 1913

78

آمد تمام شہر بہ بیمار پُرسی ام

واں شوخ دیدہ بین کہ بدیں طرف رونگرد

aamad tamaam shehr be-beemaar
porsi am

wa aaN shookh deede been ke
bedeeN tarf roo nakard

تمام شہر میری بیمار پُرسی کے لئے آیا۔ مگر اس شوخ چشم کو دیکھ کہ اس نے ادھر کا رخ بھی نہ کیا

افضل 19 جون 1913

79

اے مونس جان بے قرارم فرسود ز غم تن نزارم

farsood ze gham tane nazaaram

ay moonese jaane beqaraaram

اے میری بے قرار جان کے رفیق میرا کنزور جسم غم کے مارے دبلا ہو گیا ہے

بر من غم فرقت تو سخت است دریاب کہ سخت گشت کارم

daryaab ke sakht gasht kaaram

bar man ghame forqate too sakht ast

تیری جدائی کارنج میرے لئے بہت سخت ہے فریاد کو پہنچ کہ میری حالت تباہ ہے

افضل 19 جون 1913

80

ہر کہ بے تحقیق بکشاید دہن خود بمیرد مے کشد بسیار تن

khod bemeeread mey koshad
besyaar tan

har ke be-tehqueeq bekshaayad dahaN

جو شخص بغیر تحقیق کے منہ کھولتا ہے وہ خود بھی مرتا ہے اور بہت سے دوسروں کو بھی مارتا ہے

افضل 31 دسمبر 1913

81

زہر باشد آں سخن کز مردہ است زینکہ بے نور است و دل افسردہ است

zeeNke be noorasto dil afsorde ast

zahr baashad aaN sokhan kaz
morde ast

وہ بات زہر ہوتی ہے جو روحانیت سے بے نصیب شخص کی طرف سے ہو کیونکہ وہ تو خود بے نور اور پڑ مردہ دل ہے

زندگی دارد سخن کز زندہ است ہچو باراں زندگی بخشندہ است

hamchoo baaraaN ziNdagi
bakhshaNde ast

ziNdagi daarad sokhan kaz zinde ast

جو زندہ ہے اس کی بات بھی جان رکھتی ہے اور بارش کی طرح سے زندگی بخش ہوتی ہے

افضل 31 دسمبر 1913

82

لب بند اے کورتا کور است دل تا نہ پیش عارفاں گردی نجل

taa na peeshe 'aarefaaN gardi khajil

lab bebaNd ay koor taa koorast dil

اے اندھے جب تک تیرا دل نابینا ہے تو اپنے ہونٹوں کو بند رکھ تاکہ عارفوں کے روبرو شرمندہ نہ ہو

تا بہ گردد سینہ تو پاک صاف

taa be gardad seene'ee too paak saaf


جب تک تیرا سینہ پاک و صاف ہو جائے (اس وقت تک خاموشی اختیار کر)

افضل 31 دسمبر 1913

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِثْرَةَ حَبِّ
بُرَّةٍ جَاءَ بِأَجْرِ مِثْرِ
بُرَّةٍ مَنْ عَمِلَ شَرًّا مِثْرَةَ
حَبِّ بُرَّةٍ جَاءَ بِأَجْرِ مِثْرِ
بُرَّةٍ





دوسرے اساتذہ کے اشعار
جو حضرت اقدسؑ نے نقل فرمائے

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
1	آثار پدید است منادیدم عم را	عرفی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 492
2	آساں باریا مانت نتوانست کشید	حافظ	آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 173
3	آناں کہ عارف تراند ترساں تر	ضرب المثل	الحکم 18 مئی 1908
4	آن ترک بعم چوں بدئے عشق طرب کرد	نامعلوم	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 224
5	آن توئی کہ بے بدن داری بدن	مولانا روم	الحق۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 263
6	آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تہا داری	امیر خسرو	ملفوظات جلد سوم صفحہ 208
7	آن دعائے شیخ نے چوں ہر دعاست	مولانا روم	ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 482
8	آنرا کہ خیر شد خیرش باز نیامد	سعدی	الحکم 24 اپریل 1903
9	آنکس کہ اولش عدم و آخرش فناست	نامعلوم	الحق۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 493
10	آنکس کہ بقرآن و خیر زدند و بد	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 25
11	آنکس کہ ترا شناخت جان را چہ کند	عبداللہ انصاری	ملفوظات جلد سوم صفحہ 124
12	آنکس کہ خود وضعف و مرض لاغری کند	مولانا روم	مباحثہ لہدیہ تہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 86
13	آن نبی وقت باشد اے مرید	مولانا روم	ملفوظات جلد پنجم صفحہ 689
14	ابرو بادومہ و خورشید و فلک در کاراند	سعدی	توضیح مرام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 85
15	از خیر محض شرے نیاید ہرگز	عمر خیام	ملفوظات حصہ اول صفحہ 390
16	اکتوں کہ ہماروئے تیر و آوردی	سید عبدالقادر جیلانی	ملفوظات جلد دوم صفحہ 390
17	اکتوں ہزار عذر بیماری گناہ را	سعدی	انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 24
18	اگر برود جو دم نشے مگس	سعدی	الحکم 17 اکتوبر 1902
19	اگر دست سلیمانی نباشد	حافظ	ملفوظات حصہ اول صفحہ 404
20	اگر درویش بریک حال ماندے	سعدی	ملفوظات جلد دوم صفحہ 457
21	اگر دنیا بیک دستور ماندے	جامی	ملفوظات جلد دوم صفحہ 146
22	اگر صد سال گہرا تش فروزد	سعدی	سرمد چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 134
23	اگر ماند فطرت نہاں در سرم	سعدی	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 182
24	اگر ہر موعے من گردوز بانے	جامی	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 536
25	امیدوار بود آدمی بخیر کساں	سعدی	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 63
26	انبیاد را اولیا جلوہ دہند	نامعلوم	نشان آسانی۔ روحانی خزائن جلد چہارم صفحہ 367
27	او چو کل و تو چو جزئی نے کلی	مولانا روم	ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 481
28	او خوشبختن گم است کراہی ہیری کند	سعدی	ملفوظات جلد دوم صفحہ 123
29	این درگہ مادر کہ نومیدی نیست	ابوسعید	الحکم 10 جولائی 1902
30	این سعادت بزور بازنہ نیست	سعدی	مکتوبات احمد جلد 2 صفحہ 579
31	این مکاں از تیر با پر ساختہ	مولانا روم	لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 200
32	این ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرما تیر دار	سعدی	توضیح مرام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 85

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
33	ایں ہمہ راہ پہ کشف آہنگ	نامعلوم	ملفوظات جلد اول صفحہ 403
34	اے بسا الہیں آدم روئے ہست	مولانا روم	مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 662
35	اے جفا کیش نہ عذرت طریق عشاق	نامعلوم	براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 316
36	اے کہ خواندی حکمت یونانیاں	مولانا روم	مکتوبات احمد جلد 2 صفحہ 222
37	باتو مشغول باتو ہم راہم	سعدی	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 594
38	باخوبیستن چہ کردی کہ ہما کنی نظیری	نظیری	ملفوظات جلد سوم صفحہ 390
39	بادرد کشاں ہر کہ در افتاد ورا فتاد	نامعلوم	آسانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 320
40	بادوستاں چہ کردی کہ کنی بدگیراں ہم	نظیری	سرچشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 155
41	باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست	سعدی	ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 157
42	باسلمان اللہ اللہ بانو داں رام رام	حافظ	بدر 24 اپریل 1903
43	ہمیں تفاوت راہ از کجا است تا بہ کجا	نامعلوم	آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 641
44	ہمیں دانش شان کہ ایں خوش بنا	نامعلوم	الحکم 2 دسمبر 1902
45	بنک را کیے بوسہ دوام بدست	سعدی	نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 406
46	بجز یا ہوو یا من ہو دگر چیزے نمی دانم	شمس تبریز	ست بچن۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 186
47	بخال ہندوش بخشم سر قند و بخارا را	سعدی	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 436
48	بدان را بہ نیکاں بہ بخشد کریم	سعدی	ملفوظات جلد دوم 69
49	بدگہراں خطا خطا کند	ضرب المثل	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 189
50	بدنام کنندہ بگو تا مے چند	عمر خیام	ملفوظات جلد سوم 184
51	برخلاف دلش بے مائل	نامعلوم	ملفوظات جلد اول 399
52	برکار و پارستی اثر است عارفان را	نامعلوم	برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 31
53	برکار یکہ ہمت بستہ گردد	ضرب المثل	ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 506
54	برکر میاں کار ہا دشوار نیست	مولانا روم	ملفوظات جلد اول صفحہ 28
55	بروز ہمایوں وسال سعید	سعدی	الحکم 24 جنوری 1901
56	برومہر آں شاہ سوئے بہشت	سعدی	حقیقۃ الہی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 133
57	بزہد و ورع کوش و صدق و صفا	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 546
58	بسرائے قبیلہء بیوند	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 459
59	بگفت احوال ما برق جہاں است	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 524
60	بیلبلہ زار زاری نالید	سعدی	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 302
61	بمزل جاناں رسد ہماں مردے	نامعلوم	ملفوظات جلد سوم صفحہ 463
62	بہ نزدیک دانائے بیدار دل	نامعلوم	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 145
63	بنگر کہ خون ناحق پروا نہ شیخ را	ضرب المثل	حقیقۃ الہی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 364
64	بنی آدم اعضائے یک دیگر اند	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 217

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
65	بوقت صبح شود بچھو روز معلومت	نامعلوم	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 109
66	بہشت آنجا کہ آزارے نباشد	ضرب المثل	ملفوظات جلد دوم صفحہ 325
67	(ب) کے اندر ختم در دل مگر اندر ختم در دل	نامعلوم	بدر 17 نومبر 1905
68	بہ ہمت نمایند مردی رجال	سعدی	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 62
69	بیدار شو گر عاقلی در یاب گراہلی دلی	سعدی	مجموعہ اشتہارات حصہ دوم صفحہ 336
70	پائے استدلالیاں چو تیں بود	مولانا روم	برایین احمدیہ - روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 672
71	پدر چون دور عمرش منقضی گشت	سعدی	تحدیغ غزنویہ - روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 572
72	پس از آنکہ من تمام بچہ کا خواہی آمد	امیر خسرو	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 134
73	پسندید گانے بجائے رسند	سعدی	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 519
74	پند بیست گوش کن کہ رہی از عذاب دور	نامعلوم	ایام الصلح - روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 229
75	پیدا است ندارا کہ بلندست جناب	حافظ	ملفوظات حصہ اول صفحہ 436
76	پیش از پدر مردہ کہ تا خلف	سعدی	الحکم 24 ستمبر 1901
77	تادل مرد خدا ناید بدر	مولانا روم	آئینہ کمالات اسلام - روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 653
78	تاسیر روئے شود ہر کہ در گوش باشد	نامعلوم	برایین احمدیہ - روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 303
79	تا مرا از تو آگہی دادند	سعدی	مکتوبات احمد صفحہ 78
80	تائل کنایاں در خطا و صواب	سعدی	ازالہ اوہام - روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 250
81	تا نباشد چیز کے مردم گویند چیز یا	ضرب المثل	ملفوظات جلد پنجم صفحہ 692
82	تراکشتی آورد مارا خدا	سعدی	الحکم 10 جولائی 1902
83	ترسم آن قوم کہ بہ درد کشامی خندو	حافظ	برایین احمدیہ - روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 671
84	ترسم کہ کعبہ چوں رسی اے اعرابی	سعدی	برایین احمدیہ - روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 315
85	تکلیہ بر جائے بزرگاں تنواں زد و گزاف	مولانا رومی	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 422
86	تمت ز ہر گوشہء نامتم	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 508
87	تو بدوستاں چہ کردی کہ کئی بد گمراں ہم	نظیری	شجہء حق - روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 341
88	تو بہ فرماں چرا خود تو یہ کتیری کند	حافظ	ملفوظات جلد سوم صفحہ 290
89	تو کارزمیں را کوساختی	سعدی	سرمد چشم آریہ - روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 93
90	جد بہ شوق بحدیست میان من و تو	نامعلوم	ازالہ اوہام - روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 232
91	جمال ہم نشیں در من اثر کرد	سعدی	ملفوظات جلد سوم صفحہ 290
92	جہانے برد بود از صدق جمع	سعدی	برایین احمدیہ - روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 182
93	چرا نے رہ کہ ایزد بر فرزند	نامعلوم	الحکم 30 نومبر 1903
94	چشم باز گوش باز و این ذکا	مولانا روم	لیکچر لاہور - روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 200
95	چشم بدانندیش کہ بر کندہ باد	سعدی	توضیح مرام - روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 74
96	چشم شہباز کار دانان شکار	نامعلوم	توضیح مرام - روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 78

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
97	چشم ماروشن ودل ماشاد	ضرب المثل	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 390
98	چنان زندگی کن کہ با صدعیال	نامعلوم	چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 301
99	چو از راہ حکمت بہ بندہ درے	سعدی	بدر 9 اگست 1906
100	چو بشتوی سخن اہل دل ملو کہ خطاست	حافظ	ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 320
101	چو بیت المقدس دروں پر زتاب	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 416
102	چورے خوب او آید بیادم	سعدی	ملفوظات جلد دوم 399
103	چو کار عمر نہ پیدا است بارے ایں اولی	حافظ	الحکم 31 اکتوبر 1902
104	چوں بدندان تو کر سے اوقتا	مولانا روم	نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 446
105	چوں بدولت برسی مست گمروی	ضرب المثل	بدر 12 اکتوبر 1912
106	چوں خدا خواہد کہ پردہ کس درو	مولانا روم	مجموعہ اشتہارات حصہ دوم 437
107	چوں نبود خوشی را دیانت و تقوی	سعدی	مجموعہ اشتہارات حصہ اول صفحہ 221
108	چہ خوش تر اندزد آں مقام شناس	حافظ	ملفوظات جلد دوم 202
119	چہ خوش گفت درویش کو تاه دست	سعدی	الحکم 28 فروری 1903
110	چہ عقل است صد سال اندوختن	نامعلوم	مباحثہ لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 116
111	حدیث آتش دوزخ کہ گفت واعظ شیخ	نامعلوم	ملفوظات جلد دوم 319
112	حرفے بس است اگر در خانہ کس است	سرمد	ملفوظات جلد سوم صفحہ 583
113	حضرت انساں کہ حد مشترک است	نامعلوم	ملفوظات جلد دوم صفحہ 678
114	حضورش پریشان شد و کار زشت	سعدی	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 182
115	حکایت است کہ از روزگار بجراس است	نامعلوم	ملفوظات جلد دوم 294
116	حقا کہ با عقوبت دوزخ برابر است	سعدی	ملفوظات جلد دوم صفحہ 716
117	حمد را با تو نسبتے است درست	نامعلوم	نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 460
118	خارے کز ولی مسموع است	نامعلوم	ملفوظات جلد دوم صفحہ 33
119	خاک شو پیش از ان کہ خاک شوی	نامعلوم	الحکم 15 مارچ 1901
120	خدا داری چہ غم داری	ضرب المثل	الحکم 31 جنوری 1901
121	خدا داند پو شد مسایہ نہ اند و خروشد	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 61
122	خربستہ بہ گر چہ دزد آشناست	نظامی	ملفوظات جلد سوم صفحہ 326
123	خشت اول چوں نہد معماری	ضرب المثل	ملفوظات جلد اول صفحہ 84
124	خفتہ را خفتے کے کند بیدار	سعدی	براہین احمدیہ جلد 21 صفحہ 29
125	خولجہ در بند نقش ایوان است	سعدی	الہد 6 نومبر 1905
126	خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است	سعدی	تقریر و خط مطبوعہ 1903
127	خوش بود گر تک تجربہ آید بمیایں	حافظ	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 273
128	خیال زلف تو چہ سخن نہ کار خانان است	حافظ	نشان آسمانی۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 360

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
129	خیرے کن اے فلاں و نینست شمار کن	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 196
130	در آئینہ گروئے خود دیدے	سعدی	برایین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 182
131	در باغ لاله روید و در شورہ یوم شمس	نامعلوم	ملفوظات جلد اول صفحہ 45
132	در کن عاشی ہجری و قرآن خواہ شد	نامعلوم	حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 205
133	در ولایت دردم کہ گراز پیش آب چشم	سعدی	فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 39
134	در کارخانہ عشق از کفر ناگزیر است	نامعلوم	الحق مباحثہ دہلی۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 506
135	در کوئے نیک نامی مارا گزر ندادند	حافظ	مجموعہ اشعارات حصہ سوم 604
136	دست در کار دول پایار	ضرب المثل	ملفوظات جلد پنجم صفحہ 81
137	دشت دنیا جز دو جزدام نیست	مولانا روم	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 16
138	دماغ تہیدہ چنت و خیال باطل بست	سعدی	ملفوظات جلد دوم صفحہ 701
139	دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست	سعدی	تبلیغ رسالت جلد دوم صفحہ 116
140	دوستان را کجائی محروم	سعدی	الحکم 11 فروری 1903
141	دوستان عیب کنندم کہ چہ اول بتو دارم	سعدی	برایین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 671
142	دیوانہ کنی ہر دو جہانش بخشی	عبداللہ انصاری	الحکم 17 مارچ 1903
143	رد میراث سخت تر بودے	سعدی	الحکم 24 اپریل 1903
144	ز اہل ظاہر پرست از حال ما آگاہ نیست	حافظ	تبلیغ رسالت جلد اول 57
145	ز بحر نہادان چہ سنگ و چہ زر	سعدی	بدر 27 مارچ 1903
146	ز بخت خویش بر خوردار باشی	نامعلوم	الحکم 24 ستمبر 1907
147	ز کار بستہ میندیش و دل شکستہ مدار	مولانا رومی	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 404
148	ز مہر ش بوئے پیراہن شیدی	سعدی	الحکم 31 جولائی 1901
149	سال دیگر را کمی داند حساب	سعدی	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 302
150	سخن اینست کہ ما بے تو نخواہیم حیات	حافظ	ملفوظات جلد دوم 294
151	سخن چین بد بخت ہیزم کش است	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 156
152	سخن کز دل بروں آید نشیند لاجرم در دل	ضرب المثل	ملفوظات جلد دوم 312
153	سخن گفت و دشمن بداند و دوست	سعدی	برایین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 182
154	سرمد گلہ اختصار سے باید کرد	سرمد	ملفوظات جلد سوم صفحہ 597
155	سرمد چشم آریہ پردہ و پرگو ہر است	محمد یوسف بنوری	سرمد چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 321
156	سر کہ نہ در پاسے عزیزش رود	نامعلوم	آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 338
157	سعدی صاحب وطن گر چہ حدیث	سعدی	ملفوظات جلد پنجم صفحہ 392
158	شب تور گزشت و شب سمور گزشت	ضرب المثل	الحکم 31 مارچ 1903
159	شب در دل خویش اندیشہ کرد	سعدی	برایین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 182
160	شنیدہ کے بودمانند دیدہ	واقف	الحکم 17 فروری 1904

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
161	شوئے اعمال ماصورت نادر گرفت	محمد شاہ رگیلا	الحکم 26 مارچ 1908
162	صد لالہ رخ بود بصد حسن گفتتہ		براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 224
163	صورت گرد بیائے چین روصورت زیبائش ہیں	سعدی	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21
164	صیقل زدم آن قدر کہ آئینہ نمائند	نامعلوم	الحکم 24 ستمبر 1901
165	عاشق کہ شد کہ یار بھالاش نظر نکرد	حافظ	حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 178
166	عدو شود سب خیر گر خدا خواهد	نامعلوم	مکتوبات احمد جلد 2 صفحہ 611
167	عروس حضرت قرآن نقاب آنگاہ بردارد	نامعلوم	الحکم 24 جنوری 1907
168	عزیزان بے خلوص و صدق نکشائید را ہے راہ	نامعلوم	ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 546
169	عشق اول سرکش و خونی بود	مولانا روم	سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 457
170	عشق و مشک رانتواں بہفتن		ملفوظات جلد چہارم صفحہ 34
171	عشقا تو بر آ مغز گردان خوردی	نامعلوم	ملفوظات جلد دوم 298
172	عمر بگذشت و نمائندست بجز گامے چند	نامعلوم	بدر 3 جون 1909
173	عیب زنداں کن اسے زاہد پاکیزہ سرشت	حافظ	ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 302
174	غانفل مشوگر عاقلی دریاب گر صاحب دلی	نامعلوم	آسانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 336
175	طلبگار بایہ صبور و حوصل	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 460
176	فرس کشتہ چنداں کہ شب رائدہ اند	سعدی	براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 271
177	فلسفی را چشم حق میں سخت ناپینا بود	نامعلوم	سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 95
178	فلسفی کو نکر تنائت است	مولانا روم	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 306
179	فیض روح القدس اربا ز مدد فرماید	حافظ	اربعین نمبر۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 359
180	قصہ کوتاہ کرد و نہ در دوسر لیا بود	نامعلوم	مجموعہ اشتہارات حصہ اول ص 97
181	قطب شیر و صید کردن کاراد	مولانا روم	بدر 14 مارچ 1907
182	کار پا کاں را قیاس از خود دیگر (گم)	عبدالقادر جیلانی	مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 655
183	کار دنیا کسے تمام نہ کرد	نامعلوم	بدر 13 مارچ 1902
184	کریمیاں مسافر بجاں بردارند	نامعلوم	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 217
185	کسانیکہ پوشیدہ چشم دل اند	سعدی	سرمہ چشم آریہ سرورق۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 48
186	کس بشو و یا نشو و من گفتگوی کنم	نامعلوم	ملفوظات جلد اول صفحہ 93
187	کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی	ضرب المثل	احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 482
188	کس ندیدم کہ گم شد از راہ راست	سعدی	الحکم 24 اپریل 1905
189	کس نیاید بخانہ درویش	سعدی	ملفوظات جلد دوم 326
190	کسے پر سید زان پیہ خردمند	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 524
191	کلید دروزخ است آں نماز	سعدی	ملفوظات جلد دوم 391
192	کہ بحکم شرع آب خوردن خطاست	سعدی	ملفوظات جلد پنجم صفحہ 604

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
193	کہ پیش از پدر مرده کہ تا خلف	سعدی	الحکم 24 ستمبر 1901
194	کہ طوہ چو یکبار خوردند بس	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 37
195	کہ نبض نفس نگر و بسا لہا معلوم	سعدی	الحکم 31 جولائی 1901
196	کہ زر زر کشد در جہاں گنج گنج	نظامی	الحکم 17 اپریل 1905
197	(کہ) عشق و مشک را نتوان ہمفتن	جامی	بدر 24 اگست 1904
198	کہ اندازم در دل	نامعلوم	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 523
199	گاہ باشد کہ کودک نادان	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 243
200	گر با استدلال کار دین بدے	مولانا روم	آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 329
201	گر جان طلبد مضاقتہ نیست	نامعلوم	مجموعہ اشتہارات حصہ پنجم 459
202	گر چہ وصالش نہ بکوشش دہند	حافظ	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 411
203	گر فرق (حفظ) مراتب نہ کنی زندگی	جامی	مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 672
204	گفت ترسم بقا وفا نکند	سعدی	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 302
205	گفتمش صبر کن کہ باز آید	سعدی	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 302
206	گفت معشوقم تو بودی نہ آن	مولانا روم	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 404
207	گر نہ باشد بدوست رہ بردن	سعدی	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 576
208	گر نہ بیند بروز شہرہ چشم	سعدی	نسیاء الحق۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 310
209	گر نہ باید بگوش رغبت کس	سعدی	شہنہ حق۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 434
210	گروزی را ز خدا بترسیدے	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 35
211	گندم از گندم بروید جو جو	مولانا روم	آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 320
212	گویند کہ ہنسر جتو خواہد بود	عمر خیام	ملفوظات جلد اول صفحہ 390
213	گویند سنگ لعل شود در مقام صبر	حافظ	ملفوظات جلد دوم صفحہ 151
214	گہے بر طارم اعلیٰ نشینم	سعدی	الحکم 31 جولائی 1901
215	لب بہ بند گوش بند و چشم بند	منسوب بہ مولانا روم	بدر 13 مارچ 1905
216	لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 51
217	مابدان منزل عالی نتوانیم رسید	حافظ	بدر 8 جون 1904
218	مبادا دل آں فرو ما یہ شاد	سعدی	راز حقیقت۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 153
219	محال است سعدی کہ راہ صفا	سعدی	ہفتیۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 133
220	محمد عربی کا بروئے ہر دوسراست	ہلالی	انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 1
221	مختصر پیش تو گفتم غم دل ترسیدم	نامعلوم	برایین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول صفحہ 297
222	مدتے ایں مثنوی تا خیر شد	مولانا روم	ہفتیۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 358
223	مرا ہر گ عدو جائے شادمانی نیست	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 238
224	مرا خواندی و خود بدام آمدی	نظامی	تختہ غزنویہ۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 567

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
225	مرد آخربین مبارک بندہ است	مولانا روم	ملفوظات جلد اول صفحہ 96
226	مردان خدا خدا نہ باشند	نامعلوم	ملفوظات جلد اول صفحہ 77
227	مرد باید کہ گیر داند رگوش	سعدی	ملفوظات جلد اول صفحہ 373
228	مرید میر معانم ز من مرخ اے شیخ	حافظ	کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 44
229	مفسل شدیم دوست از برای نشاندیم	نامعلوم	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 87
230	مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 138
231	مکن شادمانی بمرگ کے	سعدی	ملفوظات جلد پنجم صفحہ 170
232	من آنچه شرط بلاغ است با تو می گویم	سعدی	مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 49
233	من آنکہ سر تا سر تا جو را ششم	سعدی	ملفوظات جلد دوم صفحہ 327
234	من ایستادہ ام ایک بخدمت مشغول	سعدی	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 576
235	من ایستادہ ام ایک تو ہم بیایستاب	نامعلوم	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 109
236	من بہر جمعیت نالاں شدم	مولانا روم	کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 186
237	من تو شدم تو من شدم من تن شدم تو جاں شدمی	امیر خسرو	ایک غلطی کا از الہ روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۲۱۸
238	من ذرہ آفتابم ہمہ ز آفتاب گویم	مولانا روم	بدر 13 مارچ 1902
239	منعم بہ کوہ دوست و بیاباں غریب نیست	سعدی	ملفوظات جلد سوم صفحہ 227
240	من نہ آنستم کہ روز جنگ بینی پشت من	سعدی	انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 23
241	موسیٰ وہی ہمہ خیل تواند	نامعلوم	آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 164
242	موسے سپید از اجل آرد پیام	امیر خسرو	مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ 653
243	مہ نورے فشانند و سگ با نگی می کند	نامعلوم	مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 691
244	نام احمد نام جملہ انبیاست	مولانا روم	ملفوظات جلد دوم صفحہ 201
245	نشاط جوانی تا ہی سال	نظامی	ملفوظات جلد دوم صفحہ 327
246	ندارد بصد نکتہ نغز گوش	سعدی	تحفہ گلڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 154
247	ندارد کے با تو ناگفتہ کار	سعدی	سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 95
248	نداریم اسے یار یا نیسے کار	نامعلوم	ا عرو حرا 12 135
249	نصیحت گوش کن جاناں کہ از جاں دوست تر دارند	حافظ	سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 103
250	نکوئی با بدیاں کردن چنانست	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 556
251	نومید ہم ہمیش کہ رنداں بادہ نوش	جامی	بدر 24 مئی 1908
252	نہ از چشم حکایت کن نہ از روم	سعدی	مکتوبات احمد جلد 1 صفحہ 594
253	نہ بزور نہ بزبانی نہ بزرا می آید	نامعلوم	الحکم 24 اگست 1903
254	نہ تنہا عشق از دیدار تیزد	جامی	بدر 11 ستمبر 1903
255	نہ چنداں بخور کزد ہانت بر آید	سعدی	سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 81
256	نہ شہم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم	مولانا روم	ملفوظات جلد سوم صفحہ 135

نمبر شمار	پہلا مصرع	شاعر	حوالہ
257	نومید ہم مباحش کدندان بادہ نوش	جامی	درشین فارسی کے محاسن صفحہ 61
258	واعظان کین جلوہ بحر مہر اب سے کند	حافظ	ملفوظات جلد سوم صفحہ 290
259	وہ کہ گرمہ ہا زگر دیدے	سعدی	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 459
260	ہاں مشو غرور یہ علم خدا	نامعلوم	چشمہ معرفت - روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 214
261	ہر بلا کیں قوم راقم دادہ است	مولانا روم	راز حقیقت - روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 153
262	ہر بیشگماں مبرکہ خالی است	سعدی	حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 354
263	ہر چہ از دوست میرسد نیگوست	ضرب المثل	الحکم 10 نومبر 1904
264	ہر چہ داری خرین کن در را ہے او	نامعلوم	الحکم 10 اپریل 1901
265	ہر چہ داناکند کند داناں	ضرب المثل	سرمہ چشم آریہ - روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 182
266	ہر دم براہ جاناں سوزیست عاشقان را	نامعلوم	انوار اسلام - روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 84
267	ہر کجا شہ بدایت یافتی پروانہ باش	نامعلوم	الحکم 8 ستمبر 1898
268	ہر کے ازین خود شد یا رمن	مولانا روم	کتاب البریہ - روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 187
269	ہر کے را بہر کار ساختند	مولانا روم	الحکم 17 فروری 1904
270	ہر مرتبہ از وجود کھئے دارد	جامی	مکتوبات احمد جلد اول صفحہ 672
271	ہزار کتہء بار یکہ تر ز مونا بجاست	حافظ	حقیقۃ الوحی - روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 566
272	ہفت صد و ہفتاد قالب دیدہ ام	نامعلوم	ست بچن - روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 208
273	ہنچو سبزہ بار بار و سیدہ ام	نامعلوم	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 74
274	ہم خدا خوانی وہم دنیاے دوں	ضرب المثل	ملفوظات جلد چہارم صفحہ 643
275	ہمہ داروئے در خدا دیدم	نظامی	ملفوظات جلد سوم صفحہ 225
276	ہمہ خوبان عالم را بزبور ہا بیا رابند	سعدی	سرمہ چشم آریہ - روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 61
277	یا تن برضاے یار سے باید کرد	سرمہ	ملفوظات جلد سوم صفحہ 597
278	یار غالب شو کہ تا غالب شوی	مولانا روم	مجموعہ اشتارات جلد دوم صفحہ 376
279	یکے بر سر شاخ و بن سے برید	سعدی	احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے - روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 474
280	یکے پر سید زان گم گشیدہ فرزند	سعدی	الحکم 19 جولائی 1901
281	یکے نیک خلق و خلق پویش بود	سعدی	براہین احمدیہ - روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 182

استفادہ درشین فارسی کے محاسن از حضرت عبدالحق رامہ صاحب
(حوالے مکتوبات احمد ایڈیشن 2008 اور ملفوظات ایڈیشن 2003 مطبوعہ ربوہ سے لئے گئے ہیں)



فرہنگ (گلو سری)
Glossary

{ آ }

the manger	آخور <i>aakhoor</i> کھری۔ چرنے کی جگہ	آباء <i>aabaa'</i> بزرگ۔ جد امجد
Prophet Abraham (as); Adam	آدم <i>aadam</i> حضرت آدم علیہ السلام	آب بقا <i>aab-e-baqaa</i> آب حیات۔ ایسا پانی جسے پی کر ہمیشہ کی زندگی مل سکتی ہے، the elixir of life
to adorn, decorate; to arrange, put in order	آراستن <i>aaraastan</i> آراستہ کرنا۔ سجانا۔ ترتیب دینا	آب حیات <i>aab-e-hayaat</i> زندگی بخش پانی۔ امرت
wishes, desires	آرزو <i>aarzo</i> خواہشات۔ اُمید۔ تمنا	آب رواں <i>aab-e-rawaan</i> بہتا ہوا پانی۔ جاری پانی
finds comfort (in)	آرمیدہ <i>aarmeede</i> راحت و سکون پاتا ہے	آب زلال <i>aab-e-zolaal</i> صاف اور مصفی پانی۔ کسی بھی قسم کی کدورت سے پاک پانی، limpid, pristine, and pure water; water that is clear of any impurities
yes, yea	آری <i>aaree</i> ہاں	آب زندگی <i>aab-e-zindagi</i> زندگی بخش پانی۔ آب حیات۔ امرت
greed, avarice, craving, covetousness	آز <i>aaz</i> لاالچ۔ طمع۔ حرص	آب شور <i>aab-e-shoor</i> کھار پانی
I am free	آزاد <i>aazaadam</i> (آزاد+ام) میں آزاد ہوں	آبرو <i>aabroo</i> عزت۔ مرتبہ۔ اعتبار
pain, torment, grief	آزار <i>aazaar</i> تکلیف، رنج۔ دکھ	آبشخور <i>aabashkhor</i> قسمت
to annoy, offend, vex; to torment	آزردن <i>aazordan</i> تکلیف دینا۔ دکھ دینا۔ رنجیدہ کرنا	آبگینہ <i>aabgeeneh</i> 1 جام۔ ظرف شراب۔ مجازاً دنیوی نشہ 2 شیشہ۔ گارج
sad, grieved, unhappy, tormented	آزردہ <i>aazordeh</i> غمگین۔ رنجیدہ۔ ستایا ہوا	آب و تاب <i>aab-o-taab</i> resplendence, radiance, lustre
to test; to experience; to examine	آزمودن <i>aazmoodan</i> چانچنا۔ پرکھنا۔ آزمانا	آتش فشاں <i>aatish feshaaN</i> آگ برسانے والا
of, or related to, the sky, heavenly; [fig.] superior, grand, notable, high-caliber	آسمانی <i>aasmaani</i> آسمان کی طرف منسوب۔ انتہائی بلند۔ اعلیٰ و ارفع	آثار <i>aasaar</i> نشان۔ علامات۔ ثبوت۔ گواہی
a millstone, a grindstone	آسیا <i>aasiyaa</i> چچی	آخر <i>aakher</i> آخر کار۔ انجام کار
to disturb, to amaze; to be disturbed or agitated; to get excited	آشفتن <i>aashoftan</i> پریشان کرنا۔ پریشان ہونا	آخرش <i>aakherash</i> آخر کار۔ بالآخر
manifest, evident, open, clear	آشکار <i>aashkaar</i> ظاہر۔ گھلا ہوا	آخریں <i>aakhareeN</i> سب سے آخر میں آنے والے لوگ
friend	آشنا <i>aashnaa</i> یار۔ دوست	
misfortune, calamity	آفت <i>aafat</i> دکھ۔ مصیبت	
		the last people to come

آموزد aamoozad
teaches, imparts knowledge (آموزتن) سکھاتا ہے۔ تعلیم دیتا ہے

آموزگار aamoozgaar
teacher, instructor, mentor استاد سکھانے والا

آمیخت / آمیختہ aameekht / aameekhteh
met or united with, mingled or mixed with, ملا یا ہوا
connected or associated with

آمیختن aameekhtan
to mix, mingle, blend; دوجیزوں کا آپس میں ملانا۔ مرکب کرنا
associate

آن aan
grace, charm, elegance, dignity 1 ناز و ادا۔ شان و شوکت
that which; he who; [poet.] the 2 وہ۔ [اشارہ بعید کیلئے آتا ہے]
former

آنجا aaNjaa
there; (in) that place وہ جگہ۔ اُس جگہ

آنچناں aaNchonaaN
(in) such (a manner); so; such اس طرح

آنچہ aaNcheh
what; that which ; in so far as 1 وہ جو۔ جہاں تک کہ
whatever 2 ہر آنچہ: جو بھی

آنکھ aaNkeh
that which ; he who وہ جو

آنگاہ / آنگہ aaNgaah / aaNgeh
then, afterwards اُس کے بعد۔ پھر

آنہا aaNhaa
those; they اُن کی جمع

آوردن aawordan
to bring [fig.] to produce, to occasion, cause لانا

آویختن aaweekhtan
to hang, to suspend; [fig.] to become attached لگانا۔ لگنا
to something, to develop connection with

آہنگ aahaNg
intention, design, purpose 1 ارادہ۔ مقصد
way, manner, habit 2 روش۔ طرز

آہن aahan
iron لوہا

آہنیں aahaneen
made of iron; strong, فولاد کا بنا ہوا۔ لوہے کی طرح مضبوط
invincible

آیات aayaat
signs (آیت کی جمع) نشانات۔ علامات

آفتاب aaftaab
the brilliant sun 1 روشن سورج

a luminary 2 ممتاز، فیض رساں شخصیت

آفریدن aafreedan
to create, to originate پیدا کرنا۔ تخلیق کرنا۔ بنانا

آفریدہ aafreedeheh
the created, all creations, people مخلوق۔ لوگ

آفرین aafreen
Well done! [laudatory phrase; an expression of applause and praise] [کلمہ تحسین] شاباش۔ مرجبا

آگاہ / آگہ aagah / aageh
one who is warned or apprised (of), خبردار۔ واقف۔ ہشیار

آگاہی aagaahi
acquainted, informed

آگہی aagahi
knowledge, awareness, cognizance علم رکھنا
enlightenment, knowledge, information واقفیت۔ خبر۔ علم

آل aal
children, family, progeny 1 اولاد۔ کنبہ۔ نسل

آلام aalaam
red flower, red rose 2 سُرخ پھول

(الم کی جمع) ڈکھ۔ تکالیف۔ مصیبتیں
griefs, afflictions, misfortunes

آلاء aalaa'
[rare] gifts, bounties [کیاب] نعمتیں۔ بخششیں

آلودن aaloodan
to contaminate; to taint لتھڑنا۔ لتھیرنا

آلہ aalae'e
instrument, tool, device, equipment 1 اوزار۔ تھیاری

means of doing something 2 ذریعہ، وسیلہ

آمال aamaal
desires, wishes, hopes (امل کی جمع) خواہشات۔ اُمیدیں

آمدن aamdan
to come, to become, suit, match; [poetry] to آنا۔ سامنا

آمر aamer
an authoritative ruler, one who issues an order or command حکم کرنے والا

آمرزگار aamorzgaar
The Forgiver of Sins, i.e. God گناہوں کو بخشتے والا۔ خدا

آموزتن aamookhtan
to teach; to learn تعلیم دینا۔ سکھانا۔ سیکھنا

ابن مریم
Jesus, son of Mary

حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام
اتباع it-tebaa'

to follow, to obey, to submit
1 پیروی کرنا۔ اطاعت کرنا

obedience, submission
2 پیروی۔ اطاعت

اتحاد it-tehaad

unity, unison, oneness
وحدت۔ یک جہتی۔ ہم آہنگی

اتفاق it-tefaaq

unity, agreement, concord
اتحاد۔ ایکا

التقیاء atqiyaa

the righteous, the virtuous, the pure and upright
(تقی کی جمع) پرہیزگار لوگ۔ متقی

اتمم atam

the most perfect, absolute, complete, supreme, utmost, greatest
کامل۔ مکمل ترین۔ اکمل۔ بھرپور

اجابت ijaabat

acceptance of prayers
قبول دعا

اجر ajr

return, reward
بدلہ۔ انعام

اجل ajal

death, fate, inevitable destiny
موت۔ مقررہ وقت۔ تقدیر

احتیاج ihteyaaaj

need, want, necessity
حاجت۔ ضرورت

أحد ahad

The One and Only God
خدائے واحد (ایک، اکیلا)

احرار ahraar / ehraar

unrestrained, free, unrestricted, independent of
(محرکی جمع) آزاد۔ بے قید۔ جو کسی کا غلام یا پابند نہ ہو

احزائ ahzaan

griefs, sorrows, woes
(خون کی جمع) غم۔ دکھ۔ فکر

احسان ihsaan

favour, kindness, benefit
نیکی۔ مہربانی۔ بھلائی

احمد ahmad

اللہ تعالیٰ کی بے حد حمد و ثنا کرنے والا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب
one who glorifies God; an epithet of the Holy Prophet (SAW)

احمریں ahmareen

سُرخ (مسح احمریں سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں جن کی رنگت سُرخ و سفید تھی)
red; in the verse reference is to Jesus Christ's rosy complexion

احوال ahwaal

state, condition
حال کی جمع۔ کیفیت

آئین aa'een

method, course, code, dogma, law
طریقہ۔ قاعدہ۔ رسم۔ دستور۔ روش۔ قانون

آئینہ aa'eeneh

a mirror, looking-glass
وہ شیشہ جس میں (کسی چیز کا) عکس نظر آئے

{ الف }

ابتر abtar

distorted, disarrayed
بگڑا ہوا۔ منتشر۔ پرآگندہ۔ مجازاً خوبوں سے محروم
[fig.] deprived of good qualities

ابر abr

clouds
بادل

ابروئے abroo'ey

eyebrows
بھنویں

البصار absaar

vision, sight; [fig.] eyes
(بصر کی جمع) نظر۔ بینائی۔ مجازاً آنکھ

أبکم abkum

mute, dumb
گونا

ابلہ ableh

foolish, silly, senseless
بیوقوف۔ بھولا۔ نادان

الہی ablahi

stupidity, silliness, naivete, folly
حمایت۔ بھولپن۔ بیوقوفی

ابن ibn

بیٹا۔ (ولدیت ظاہر کرنے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے)
indicate parentage, e.g Aslam s/o Ahmad

ابنائے روزگار abnaa'ey roozgaar

the worldly-minded, materialistic people, those busy in the attainment of worldly objectives
دنیا دار۔ دنیاوی مقاصد کے حصول میں مصروف لوگ

ابنائے دنیا abnaa'ey donyaa

people of the world; worldly-minded people
اہل دنیا۔ دنیا کے لوگ۔ دنیا دار

ابن الجھول ibnol jahool

child of ignorance; [fig.] foolish, stupid, ignorant
جہالت کا بیٹا۔ مجازاً احمق۔ نادان۔ بیوقوف

ابواب abwaab

doors; [fig.] points of entry or exit
(باب کی جمع) دروازے۔ مجازاً داخل ہونے یا پھینچنے کے راستے

ابوالقاسم abol qaasim

Father of Qasim; a family name of Prophet Mohammad (SAW)
قاسم کا باپ۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت

from him, her, it, etc.	ازاں (از+آں) / اُن سے	information	1 اخبار (خبر کی جمع) - معلومات
(from) outside, externally	از بیروں (از+berooN)	the traditions of the righteous people	2 روایات - احادیث
extremely, exceedingly, intensely; of/to an extreme degree, intense	بہت زیادہ - نہایت - بے حد	a star, [fig.] a luminary	اختر (akhtar) - ستارہ - مجازاً بافیض شخصیت
How so?	از چہ رو (از+ch eh roo)	authority, power	اختیار (ikhteyaar) - قابو - قدرت
[fig.] to let go of one's ego and vanity, to curb or disregard one's inner 'self'	خودی کو ترک کرنا - نفس پر قابو پانا	cultivated, adopted, exercised	اختیار کر لی - پسند کر لی (ikhteyaar kard)
in this manner, by way of	از (از+راہ) اس راہ سے - اس طریقے سے	sincerity, devotion	اخلاص (ikhlaas) - خلوص کی جمع - پاک اور سادہ ہونا - خالص ہونا
per force	از ستم (از+setam)	decline, deterioration; trouble, distress, affliction	ادبار (idbaar) - تنزل - مصیبت - آفت
with	از سر (از+sare)	perception, understanding	ادراک (idraak) - عقل - سمجھ - فہم
from, by way of, because of (the reason)	از سر (از+ser)	inferior and superior	ادنیٰ و اعلیٰ (adnaa-o aa'laa)
benevolently, kindly	از سر رحمت (از+sare rahmat)	one who teaches refinement of manners, instructor, teacher	ادیب (adeeb) - ادب سکھانے والا - اتالیق - استاد
Where do you come from?	از کجائی (از+kojaa'i)	general talk, tales, stories	اذکار (azkaar) - ذکر کی جمع - قصے کہانیاں
eternal, without a beginning	ازل (azal)	those who are endowed with knowledge of religion, those who practice religion	ارباب دین (arbaab-e deen) - دین کا علم رکھنے والے - دین پر چلنے والے
his whereabouts, his location	از و نشان (از+oo+naashan) اُسکے ملنے کا پتہ	esteemed, honoured, respected, valued	ارجمند (arjomaNd) - معزز - صاحب قدر و منزلت - قدر و قیمت والا
he or she; he who	از وے (از+wai)	land, the earth	ارض (arz) - زمین - دھرتی
a huge snake, a python	ازدر (از+dar) - اژدہا	the earth and the sky. i.e. the entire world, the universe	ارض و سما (arz-o samaa) - زمین اور آسمان - مُراد گل دُنیا - کائنات
base, foundation, basis,	ازاساس (از+asaas)	Paradise	ارم / فردوس / خلد (iram/ferdaus/khold) - جنت - بہشت
horse	ازسپ (از+asp)	from, of, since, than, out of, on account of, through, belonging to	از (az) - سے
contempt, disdain, scorn	ازستحقار (از+istehqaar)	from that (which)	از آنچہ (az aaNcheh) - از (از+آں+چہ) اُس چیز سے
strength, stability, durability, firmness	ازستحکام (از+istehkaam)		

اشرف *ashraf*
very noble, high-minded, virtuous بہت شریف۔ بزرگ ترین

اشقیاء *ashqiyaa*
(those who are) unfortunate, unlucky, wretched (شقی کی جمع) بد بخت۔ بد نصیب

اشکبار *ashkbaar*
full of tears, weeping آنسوؤں سے لبریز۔ جس کے آنسو رواں ہوں

اشیاء *ashyaa'*
objects, things (شے کی جمع) چیزیں

اصحاب نبی *ashaab-e nabi*
Companions of the Holy Prophet (SAW) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفقاء

اصل *asl*
foundation, root, essence بنیاد۔ جڑ۔ خلاصہ

اضطراب *izteraab*
restlessness, unease, anxiety بے قراری۔ بے چینی۔ بے تابی

اطاعت *itaa'at*
obedience, compliance, submissiveness حکم ماننا۔ متابعت۔ فرمانبرداری

اطفال *atfaal*
children (طفل کی جمع) بچے

اظہار *izhaar*
manifestation, advent, appearance 1 ظہور۔ ظاہر ہونا۔ انکشاف
to speak of something, to tell 2 کسی بات کا بیان کرنا۔ بتانا

اعتراف *i'teraafey*
acceptance, acknowledgement, admittance (اعتراف) اقرار کرنا۔ مان لینا

اعتقاد *'iteqaad*
faith, belief یقین۔ ایمان۔ عقیدہ

اعجاز *i'jaaz*
miracle, marvel, wonder معجزہ۔ کرامت۔ حیران کر دینے والی بات

اعدائے *a'daa'ey*
enemies, foes, those who wish ill (عدو کی جمع) دشمن۔ بدخواہ

اعظم/عظیم *a'azam/azeem*
sound, strong, great پختہ۔ بہت بڑا

اعوان *a'awaan*
companions, helpers, aides (عون کی جمع) دوست۔ ساتھی۔ مددگار

اعورے *a'warey*
one-eyed, blind in one eye (اعور) ایک چشم۔ کانٹا

استخوان *ostakhaaN*
bone ہڈی

استدلال *istedlaal*
argument, proof, reasoning, evidence 1 دلیل۔ گواہی۔ ثبوت
to draw argument based on reasoning 2 دلیل لانا۔ دلیل قائم کرنا

استعلا *iste'laa*
eminence, greatness, distinction بزرگی۔ بلندی۔ اعلیٰ ہونا

استغناء *isteghnaa*
indifference, unconcern; showing ability to do without, being above want بے پروائی۔ بے نیازی۔ کسی چیز کی حاجت نہ ہونا

استقرا *isteqraa*
inductive reasoning; apply the same rule on everyone after applying on a few چند لوگوں پر تجربہ کر کے سب پر وہی قاعدہ نافذ کرنا

استکبار *istekbaar*
pride, haughtiness, arrogance, conceit فخر۔ گھمنڈ۔ غرور۔ زعم

استنباط *istimbaat*
inference, deduction, presumption قیاس۔ نتیجہ اخذ کرنا

استہزاء *istehzaa*
derision, ridicule, mockery, joke, jest تمسخر۔ مذاق۔ ٹھٹھا

استوار *ostowaar*
strong, solid, firm, steadfast, enduring متین۔ مستحکم۔ مضبوط

استہلاک *istehlaak*
annihilation, death, obliteration ہلاکت

استیصال *isteesaal*
eradication, uprooting بچ کنی کرنا۔ جڑ سے اکھیڑنا

اسحار *ashaar*
time just before dawn (here used in plural) سحر کی جمع) سحری کا وقت۔ فجر سے پہلے کا وقت

اسرار/اسرارے *asraar/asraarey*
concealed, hidden secrets; mysteries, hidden truths (سحر کی جمع) بھیجید۔ راز۔ پوشیدہ بات

اسود و احمر *aswad-o ahmar*
کالا اور سرخ۔ (ہر اسود و ہر احمر سے مراد ہے ہر قوم، رنگ، اور نسل کے لوگ) [fig.] people of every race, region, and clime

اسیر *aseer*
captive, prisoner, hostage قیدی۔ مقتید۔ گرفتار۔ پابند

اشارتے *ishaaratey*
sign, indication, cue اشارہ

اشجار *ashjaar*
trees (شجر کی جمع) درخت

unlettered, one who cannot read or write	ommi اُمّی (جمع اُمّیوں) ناخواندہ۔ جو پڑھنا لکھنا نہ جانے	the blaze or ardour of fire	التهاب iltehaab شعلہ کا بھڑکنا۔ آگ کا مشتعل ہونا
anal maujood انا لموجود	(اللہ تعالیٰ کا خود اپنے بارے میں کہنا کہ) میں موجود ہوں (God's declaration about Himself that) I am present	disbelief in the existence of God, atheism	الحاد ilhaad خدا کے وجود سے انکار۔ دہریت۔ کفر
companion, associate, partner	ambaaaz اُنبااز برابر کا شریک۔ ساتھی۔ بہتا	coercion; to coerce someone to do something	الزام ilzaam اجبار۔ جبر، ظلم سے کام کرنے کو کہنا
to claim parity	ambaaazi اُنباازی برابری کرنا	in short; the main point, gist	الغرض algharaz خلاصہ۔ حاصل مطلب۔ غرض یہ ہے
to fill up; to store; to hoard	ambaashtan اُنبااشتق بھرنا۔ جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا	(a call for) help, rescue, redress	الغیاث al gheyaas (مدد کے لیے) فریاد۔ دُہائی
eventually, at last; result, issue, conclusion, end	aNjaam-e kaar اُنجام کا کار آخر کار۔ نتیجہ۔ آخر۔ انتہا	love, affection, adoration	الفت olfat محبت۔ اُنس۔ پیار
[fig.] my end, i.e. death	aNjaam-e maa اُنجام ما میرا اُنجام، یعنی خاتمہ	suggestion, or inspiration from God	القاء ilqaa' غیب سے دل میں ڈالنا۔ وہ بات جو خدا دل میں ڈال دے
assembly, committee	aNjoman اُنجمن مجلس۔ کمیٹی	grief, affliction, misfortune	الم alam دکھ۔ تکلیف۔ مصیبت
threw, cast	aNdaakht اُنداخت ڈال لیا۔ جکڑ لیا	Divine revelation	الہام ilhaam خدا کا پیغام
to throw, cast; to fell; to omit	aNdaakhtan اُنداختن ڈالنا۔ ترتیب دینا۔ پھینکنا۔ بنانا۔ بچھانا۔ سکھانا۔ سنوارنا	(the self) that incites to evil	اُتارہ ammaareh بُرائی پر اکسانے والا
led (myself) into, entered	aNdaakhtam اُنداختم (انداختن) ڈال دیا۔ سکھایا	leader, lord, guide	امام imaam پیشوا۔ سرور
throws, casts	aNdaazad اُنداازد ڈالتا ہے	safety, security, protection	امان amaan پناہ۔ حفاظت۔ عافیت
interior, inside	aNddroon/aNdreeN اُندروں/اُندریں 1 اندر۔ بیچ میں	test, trial	امتحان imtehaaN آزمائش
inside, i.e. the inner self	2 اندر کا حصہ (یعنی باطن)		امر amr کام۔ بات۔ فعل۔ معاملہ
here; herein; in this; in it	3 یہاں۔ اس میں		امروز emrooz آج
a little, somewhat, slight, few, scant	aNdak اُنڈک 1 تھوڑا۔ کم۔ قلیل		امکاں imkaaN (کائن) مخلوقات
unimportant, of no consequence	2 معمولی، غیر اہم	created beings, the created	اموات amwaat (میت کی جمع) مرے ہوئے۔ مردہ
to amass; accumulate; to save; to acquire	aNdookhtan اُنڈوختن اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا	the dead	اموال amwaal (مال کی جمع) دولت۔ دھن۔ روپیہ پیسہ۔ دنیاوی اسباب
sorrow, grief, unhappiness	aNdooh اُنڈوہ رنج۔ غم۔ افسردگی	wealth, riches, money, worldly possessions	
sad, sorrowful, aggrieved, unhappy	aNdoohgeeN اُنڈوہگیس رنجیدہ۔ مغموم۔ افسردہ		

اول الدن *awwalodanne*
the very first glass of wine from
the wine container

اولیاء *auleyaa*
saints, pious and holy people

اولیوں *aw-waleeN*
people of foregone ages

اہتراز *ihtezaaz*
joy, mirth, excitement

اہل بصر *ahl-e-basar*
discerning, clear-sighted

اہل دل *ahle dil*
brave, courageous, spirited

اہل دین *ahl-e-deeN*
the religious-minded, the virtuous

اہل روزگار *ahle roozgaar*
the worldly-minded, materialistic people, those busy in the attainment of worldly objectives

اہل سعادت *ahle sa'aadat*
fortunate people, favoured and blessed people. i.e. those who are blessed by God

اہل واقارب *ahl-o aqaareb*
family, relatives, kith and kin

اہمال *ihmaal*
negligence, remissness

اے *aiy*
O you! an expression to draw the attention of the person being addressed

ایام *ay-yaam*
days; period of time

ایذا *eezaa*
pain, distress, anguish, torture

ایزد *eezad*
God

ایستادن *eestaadan*
to stand; to stop, halt; to cease; to wait, tarry

ایمان *eemaan*
(strong) belief, (staunch) faith

اندیشیدن *aNdesheedan*
to reflect, think; to fear; to be apprehensive

اندیشیدہ *aNdesheeda'ey*
you have thought or surmised

انصار *ansaar*
helpers, assistants, supporters

انفاس پسیں *anfaas-e paseeN*
last breaths, i.e. moment of death

انکار *inkaar*
disobedience, opposition, denial, refusal to accept or admit

انگاشتہ *aNgaashtan*
to suppose, imagine; to think, to consider as if

انگمیں *aNgbeeN*
honey

انگیزت *aNgeekht*
aroused, caused, created

انگیزتہ *aNgeekhtan*
to rouse, provoke; to excite, stimulate; to instigate; to cause or create

انوار *anwaar*
light, brilliance

انہار *anhaar*
rivulets, streams, rivers

انہیں *anees*
affectionate, loving; friend, companion, supporter

او *oo*
he, she, it [rare], they, them, him, his, etc.

اوج *auj*
zennith, summit, pinnacle

اوشاں / ایشاں *ooshaaN / eeshaaN*
they, he, she, them, their

اوفرے *aufarey*
immense, great, countless, abundant

desert, wilderness	بادیہ بیابان-صحرا	secure, safe	ایمن بہت امن میں، محفوظ
load, burden, weight, effects	بار وزن۔ بوجھ۔ سامان۔ اسباب	this; [poet.] the latter	ایں یہ۔ اس [اشارہ قریب کیلئے آتا ہے]
[fig.] responsibilities, obligation, duty	مجازاً ذمہ داری	for this work	ایں کار را (ایں+کار+را) اس کام کیلئے
[fig.] religion	مجازاً دین		
bore fruit	بار آورد پھل لے آیا	here; in this place	ایجا یہ جگہ۔ اس جگہ
Behold!	بارگاہ		اینک دیکھ! دیکھ لے!
hall of audience, court	در بار۔ پگھری کی جگہ		
God's exalted presence	خدا تعالیٰ کی بارگاہ		ایہا لجا محون فی اشہوات اکثر و ذکر ہادم اللذات
fruits and nuts	بارویر میوہ اور پھل	ay-yohal jaamehoona fish shahawaat aksaroo zikra-ha demel laz zaat	
to rain; to shed; to scatter	باریدن برسنا۔ برسانا	O you, who fall upon worldly temptations and base desires of the self, remember death frequently for it wipes out all such pleasures.	
open, ajar	باز کھلا ہوا۔ وا		{ ب }
[adv.] once again, still, yet, further	دوبارہ۔ ابھی بھی۔ پھر بھی	with, by (means of); in spite of;	باا ساتھ۔ سے۔ باوجود اس کے
nevertheless	تاہم	notwithstanding	
turn back, withdraw, repent	پلٹنا۔ واپس آنا۔ توبہ کرنا		باا آنکہ / باا اینکہ باوجود اس بات کے
[prefix] back, again, re-, etc.	[باز۔ سابقے کی طرز پر]	inspite of the fact that	باب معاملہ
to come back, return	باز آمدن لوٹ آنا۔ واپس آنا	affair, issue	باا خبر آگاہ۔ واقف۔ مطلع
to desist; to stop	باز ایستادن باز آنا۔ توبہ کرنا	aware, having knowledge of/about	باا ختم (باختن) میں نے ہار دی (یعنی، خرچ کر ڈالی)
interrogation, seeking or giving explanation of one's actions	باز پرس حساب کتاب۔ پوچھ گچھ	I lost (it), i.e. spent it entirely, consumed it	باا ختن کھیلنا۔ ہارنا
accountability on the Day of Judgement	بازداشتن کیاقت کے روز اعمال کا حساب کتاب	to lose (in a game); [fig.] to give away; [rare] to play	باد ہوا
to prevent; to dissuade	[کسی کام سے] روک دینا۔ باز رکھنا		باد صبا بادیم۔ صبح کی شمال مشرقی ہوا۔ موسم بہار میں چلنے والی ہوا
to hide, conceal	مچھپانا۔ پوشیدہ رکھنا	wind, air, breeze	باد صرصر تند ہوا۔ سخت ہوا
to get to know; to find out	باز دانستن معلوم کرنا۔ مطلع ہونا	gentle, morning breeze, the zephyr	بادہ نوشی شراب پینا۔ سے نوشی۔ شراب نوشی
to unfold; to open	باز کردن جدا کرنا۔ کھولنا	violent wind, harsh and cold wind	
to return or restore	باز گردانیدن لونا دینا۔ واپس کر دینا	drinking of wine	

mutual, reciprocal, common	باہمی <i>baa hami</i> ایک دوسرے سے وابستہ	to take back; to withdraw	باہم لینا <i>baaz gereftan</i>
must; ought to; is necessary	باید <i>baayad</i> چاہیے۔ ضروری۔ درکار ہے	game, play, jest, joke ridicule, scorn	بازی <i>baazi</i> (جمع بازیہا) کھیل کود۔ ہنسی مذاق تمسخر۔ ٹھٹھا
to be necessary; must, ought to	بایستہ <i>baayastan</i> درکار ہونا۔ ضروری ہونا	regain, recover, reclaim, repossess	بازیاب <i>baazyaab</i> پھر پالے۔ واپس لے لے۔ دوبارہ حاصل کر لے
to sever/break off connection, to abandon	بہرے <i>beborri</i> قطع تعلق کرنا۔ چھوڑ دینا	to recover, find again	بازیافتن <i>baaz yaaftan</i> پھر پانا۔ واپس ملنا
to stand firm. standing upright, remain constant	پہا <i>bapaa</i> (برپا) قائم۔ کھڑا ہوا	(that which is) false, null and void, unreal	باطل <i>baatel</i> جھوٹ۔ بے اصل۔ ناحق
idols of worship	بوت <i>bot</i> مورتی یا مجسمہ جس کی پرستش کی جائے	the inner self; [fig.] heart inside, interior	باطن <i>baaten</i> 1 اندرون۔ مجازاً دل 2 اندر کا حصہ
to turn away one's head, i.e. to disobey, rebel. resist	بتا بدسر <i>betaabad sar</i> انکار کرنا۔ روگردانی کرنا۔ بغاوت کرنا	fear, anxiety, care, concern	باک <i>baak</i> ڈر۔ خوف۔ اندیشہ
[fig.] the beautiful beloveds (like perfectly carved statues of beauty)	بتاں <i>botaan</i> (بت کی جمع) مجازاً حسین معشوق	high	بالا <i>baalaa</i> اُونچا
exquisitely beautiful women	بتان نازنین <i>botaane naazneeN</i> حسین اور خوبصورت عورتیں	ego, pride, conceit, arrogance	بالخصوص <i>belkhosooos</i> خاص کر۔ خصوصیت سے
idolator, one who worships idols	بت پرست <i>bot-parast</i> بت پوجنے والا	wings; [fig.] the ability to fly	پال و پر <i>baal-o-par</i> 1 انا اور گھمنڈ 2 پرندوں کے پر، یعنی اڑنے کی قوت
idolatory	بت پرستی <i>bot parasti</i> بتوں کی عبادت کرنا	roof, ceiling, top	بام <i>baam</i> چھت
sculptor, one who makes idols	بت گر <i>bot-gar</i> بت بنانے والا	[fig.] one's whole person, or being	بام و قصر <i>baam-o qasr</i> مجازاً پورا وجود
one who praises/extols the idols	بت ستا <i>bot-sataa</i> بت کی تعریف کرنے والا	[fig.] every nook and corner	بام و کو <i>baam-o koo</i> مجازاً درود یوار۔ ہر گوشہ
worse (than)	بتتر <i>batar</i> (بتتر کا مخفف) زیادہ بُرا	a cry, a shout; to crow (like a cock), i.e. to boast or brag	بانگ <i>baaNg</i> لکار۔ چلانا۔ شیخی
be afraid! fear thou, dread thou	بتترس <i>betars</i> ڈر، خوف کر!	founder, creator	بانی <i>baani</i> بنانا کرنے والا۔ بنانے والا
correct, right, proper	بجا <i>bajaa</i> ٹھیک۔ درست	expectation, anticipation, assumption	پاور <i>baawar</i> 1 اُمید۔ سوچ۔ خیال 2 [کمیاب] یقین۔ اعتماد
carried out, i.e. accomplished	بجا آورد <i>bajaa aaword</i> تعمیل کی۔ بجالا یا۔ یعنی پورا کر دیا	hope; faith, belief, trust	باہم <i>baaham</i> اپس میں
other than, without	بجز <i>bajoz</i> سوائے۔ علاوہ۔ بدون۔ بغیر	amongst themselves	

suspicion, distrust, doubt	بدگمانی <i>bad gomaani</i> بے جا شبہ۔ بدظنی	بحر <i>bahr</i> دریائے اعظم۔ سمندر
	<i>bad gauhar / bad gohar</i> بدگوہر/ بدگہر	بخاست <i>bekhaast</i>
base, low-born, vile, evil, wicked	بُری صفات والا۔ بدعادات والا۔ بدذات۔ بداصل	اٹھے گا۔ کھڑا ہوگا (یعنی کامیاب ہوگا، نجات پائے گا) up (by extension: will triumph, will be liberated)
bestowed, granted	بِداد <i>bedaad</i> (بہ+داد) عطا کیا	بخاک و خون <i>bekhaak-o khoon</i>
to/with the transient world	بِدار فنا <i>bedaar-e fanaa</i> دُنیاے فانی کے ساتھ	خاک و خون میں بخت <i>bakht</i>
immoral and corrupt people, sinful, or wicked people	بدان <i>badaaN</i> بدلوگ۔ بُرے لوگ۔ بدعمل	نصیب۔ طالع قسمت۔ بھاگ۔ حصہ بخشش <i>bakhshish</i>
to that	بِدااں <i>bedaaN</i> (بہ+آں) اُس کے ساتھ	1 فضل۔ مہربانی۔ عنایت 2 معافی۔ مغفرت
the full moon	بِدر اتم <i>badre atam</i> ماہِ کامل۔ چودھویں رات کا چاند	بخل <i>bokhl</i> 1 کنجوسی 2 تنگ دلی۔ حسد
base, low-born	بِدرگال <i>bad ragaaN</i> (بدرگ کی جمع) کمینہ۔ بدذات	بخیرے <i>ba khairey</i> خیر میں۔ نیکی میں۔ بھلائی میں
beginning	بِذو <i>badoo</i> آغاز۔ ابتداء۔ شروع	بدبخت <i>badbakht</i> بد قسمت۔ بد نصیب
to him, her, etc.	بِذو <i>bedoo</i> (بہ+او) اُس کو۔ اُسے	بد پرہیز <i>bad parhaiz</i> کھانے پینے میں احتیاط نہ کرنے والا۔ بے اعتدال
out, outside	بِدو <i>badooN</i> 1 باہر	one who is unable to control his craving for specific food; self-indulgent, intemperate
without	2 بغیر۔ سوائے۔ مگر	بدحواس <i>bad hawaas</i> جس کے حواس اُس کے قابو میں نہ ہوں۔ ہوش سے بیگانہ۔ کم عقل
wickedness, evil, vice, villainy	بِدی <i>badi</i> بُرائی	one who has lost his senses, confounded; a dolt
at this; to this	بِدی <i>badeeN</i> (بہ+ایں) اِس بات پر	بدروئے <i>bad roo'ey</i> بدشکل۔ بد صورت
like this, this much	بِدی <i>badeeN saaN</i> اس طرح۔ اتنا۔ مانند	بِذبان <i>badzobaan</i> بدگو۔ بُرا بھلا کہنے والا۔ گالیاں کینے والا
giving generously, munificence	بِذل <i>bazl</i> بخشش۔ عطا۔ بُود و سخا	one who speaks abusive and foul language, full of invectives
dry land (as opposed to water)	بِر <i>bar</i> زمین۔ خشکی	بِذبانی <i>badzobaani</i> بدگویی۔ بُرا بھلا کہنا
fruit, produce	بِر <i>bar</i> 1 پھل۔ میوہ۔ پیداوار	بدطینت <i>bad teenataaN</i> (بدطینت کی جمع) بدسرت، بدفطرت لوگ
side, embrace, bosom	2 بغل، یعنی پہلو۔ آغوش۔ سینہ	ill-intentioned, ill-natured, evil-minded
at one's side, i.e. near, close	3 پہلو میں۔ یعنی ساتھ، قریب، پاس	بدفہمیدہ <i>bad fahmeeda'e</i> بُرا سمجھا ہے۔ غلط سمجھا ہے
[prep.] on; upon; over; to; toward	4 پر۔ (کے) اوپر	you have understood wrong
[adv. usually serving as a prefix] up; above; over; back; away	5 [سابقہ] پر	بدگمان <i>bad gomaan</i> بدظن۔ بُرا سوچنے والا
		suspicious, mistrustful, skeptical

to take away; to carry off

برگرفتار bargereftan

لیجانا۔ اٹھالجانا

to choose, select, elect

برگزیدن bargozeedan

چننا۔ چھاننا۔ انتخاب کرنا

revered

برگزیدہ bargozeedah

(برگزیدن) منتخب۔ ممتاز۔ بزرگ

برگشتن bargashtan

واپس آنا۔ واپس چلے جانا۔ بدل جانا۔ پیچھے ہٹنا۔ منحرف ہو جانا۔ حکم نامانا

to return; come back; go back; to be changed; to retreat; to renounce; to disobey

برو بار bar-o-baar

[fig.] progeny

مجازاً آل اولاد

بروق حکم bar wafq-e hokm

in accordance with, in conformity to

حکم کے مطابق

بروں barooN

out, outside

(بیرون کا مخفف) باہر

بروں آرد barooN aarad

brings out, sets free, relieves

باہر نکالے یعنی نجات دے

بروں آرام berooN aaram

how do I bring it out?

باہر کس طرح نکالوں

بروں آید berooN aayad

comes out, i.e. appears (بروں + آید) باہر آتا ہے۔ نکلتا ہے یعنی نمودار ہوتا ہے، ظاہر ہوتا ہے

بروں شود berooN shawad

can come out (of)

(بروں + شدن) باہر نکل سکتا ہے

بروے bar wai

on it

اُس پر

برویش berooyash

his face (i.e. the beloved's)

اُس کے چہرہ کو (یعنی محبوب کے)

برہان borhaan

conclusive and irrefutable argument, logical reason, proof, evidence

دلیل قاطع۔ ثبوت۔ گواہی

برہم barham

upside down, topsy turvy, disordered

زبر و زبر۔ اُلٹ پلٹ

برے barey

(in the) lap (of), i.e. under the direct care of

(بر) آغوش۔ بغل (یعنی نگرانی رسر پرستی میں)

برییاں beryaaN

جلا ہوا۔ بھنا ہوا (یہاں مراد اللہ تعالیٰ کی محبت میں فنا دل سے ہے)

burned, roasted, (here it refers to the heart being consumed with love of God)

benevolence, favour, bounty, generosity

بر بیری bir
نیکی۔ بخشش۔ احسان۔ ہدیہ

بر آمدن bar aamdān

to come up; to appear, emerge
to make progress; to overcome

1 اوپر چڑھنا۔ باہر نکلنا۔ باہر آنا
2 مجازاً ترقی پانا۔ غالب آنا

بران bor-raan

cutting, sharp

کاٹنے والی۔ تیز

بر بودیم be-raboodeyam

(ر بودن) مجھے اچک لیا ہے۔ یعنی میرا دل محبت میں گرفتار ہو گیا ہے
has seized me, i.e. love has captivated my heart

برتر bartar

superior, greater, nobler, higher

1 افضل۔ اعلیٰ۔ بہتر

above, or beyond reach

2 بالا۔ پہنچ سے دور

above, or free of, all wants

3 بے نیاز اور ہر قسم کی ضرورت سے آزاد

برج borj

a fortress, a tower; a dome

قلعہ۔ قصر۔ گنبد

برخاستن barkhaastan

to rise, get up; to become erect

اٹھنا۔ سیدھا ہونا۔ دُور ہونا

برخلاف bar khelaaf

contrary to, at variance with, opposite to

برعکس۔ اُلٹ۔ ضد

بر دبار bordbaar

sedate, composed, serene, unruffled

متحمل مزاج۔ حوصلہ سے برداشت کرنے والا

بر دن bordan

to carry, take; to steal; to lead, conduct

لے جانا۔ حاصل کرنا

بر سر bar sare

at the start, at the beginning

شروع میں۔ آغاز میں

بر سر انکار bar sare inkaar

on the heads of those deny or reject

انکار کرنے والوں (یعنی منکروں) کے سر پر

برش barash

in front of him, her, etc.

(بر + اش) اُس پر۔ یعنی اُس کے سامنے

برکات barkaat

(برکت کی جمع) بڑھوتی۔ افزائش۔ نیک بختی

برگ barg

leaf

پتہ

برگرداندن / برگردانیدن

to give back, send back, return, restore; to turn, change, reverse; to turn off; to throw up; to reduce; to invert

لوٹانا۔ واپس کرنا۔ بدل دینا۔ بند کرنا۔ اُلٹ دینا۔ گھٹانا

baseer بصیر
discerning, دیکھنے والا۔ بینا۔ ظاہر و باطن کا دیکھنے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)
clear-sighted; The Discerning One, The All-Seeing (an attribute of God)

baseerat بصیرت
knowledge, discernment, پہچان۔ شناخت۔ اللہ کی معرفت۔ خدا شناسی
wisdom; knowledge of God

b'od بُعد
istance, separation [عربی] دوری۔ فاصلہ

ba'eed بعید
far, at a distance, separate, dissociated, removed دور۔ فاصلہ پر۔ علیحدہ

be'aine بعین
with [the help of] eyes (بہ+عین) آنکھوں کے ساتھ

beghorredan بغریدان
roaring, thundering غراتا ہوا۔ دھارتا ہوا

boghz بغض
animosity, malice, spite, hatred عداوت۔ دشمنی۔ کینہ۔ حسد

baqaa بقا
permanence, eternal life ہمیشگی۔ دوام

baqaa'ey jaawadaaN بقائے جاوداں
immortality, eternal life ہمیشگی۔ دوام۔ ہمیشگی زندگی

be qadr بقدر
according to strength or ability طاقت، قوت، صلاحیت کے مطابق

bokaa بکا
weeping and crying (in supplication) گریہ و زاری۔ رونا دھونا

bakaarash بکارش
in his work (بہ+کار+اش) اس کے کام میں

bakoshtanat بکشتنت
to murder you (i.e. to put you out, to suppress you) تیرے قتل کے لیے (یعنی تجھے برباد کرنے کیلئے، زیر کرنے کیلئے)

begzaar بگزار
leave, forsake, give up (گذاشتن) ترک کر دے۔ چھوڑ دے

balaa بلا
misfortune, suffering, distress, affliction 1 مصیبت۔ دکھ۔ سختی
ordeal, test, trial 2 ابتلا۔ امتحان۔ آزمائش

belaad بلااد
cities, countries, regions (بلد کی جمع) شہر۔ ملک۔ علاقہ (مراد دنیا)
(i.e. the world)

bolbol بلبل
the nightingale, known for its melodious singing ایک خوش آواز پرندے کا نام

boreedan بریدان
to cut, sever; to separate; توڑنا۔ کاٹنا۔ چھوڑ دینا۔ قطع کرنا
to break off, cut off; to dissociate

boreedeh بریدہ
cut (off), separated, severed کاٹا ہوا۔ ٹوٹا ہوا۔ توڑا ہوا

bezawaal بزوال
گھٹنے کی طرف۔ کمی کی طرف

bas بس
1 کافی۔ بہت
2 صرف۔ فقط

bas ast بس است
that is enough; that will do اتنا بہت ہے۔ اتنا کافی ہے

basaa بسا
1 بہت۔ اکثر
2 اکثر اوقات

besaaz بساز
(سازیدن: ساختن) بناؤ۔ آمادہ کرو
(you) make, form, shape, create, or forge

bostaaN بوستان
a garden (بوستان کا مخفف) باغ۔ چمن

bastagaan بستگان
connected or associated (بستہ کی جمع) وابستہ۔ رشتہ دار۔ بندھا ہوا
with, related to

bastan بستن
to close, shut; to tie; to bind, fasten; to pack باندھنا

basteh kamar بستہ کمر
prepared, willing, inclined, disposed کمر بستہ۔ تیار۔ آمادہ

basar-e waqt بسرے وقت
on the present condition حال پر

basey بسے
for a long time دیر تک

basey / besyaar بسے / بسیار
[adj.] abundant, a lot, numerous بہت زیادہ۔ کثرت سے
[adj.] many, numerous; much; [adv.] very

beshaaraat بشارات
glad tidings; divine revelations (بشارت کی جمع) خوشخبری۔ الہام

beshost بشت
washed away, i.e. wiped out or erased دھو ڈالا۔ مٹا دیا

beshmori بشموری
counts, i.e. considers (شماردن) شمار کرتا ہے۔ گنتا ہے بمعنی سمجھتا ہے

to, at, by, with, in, against

به beh

بہرہ bahre

for

بہی behi

merit, excellence, goodness

خوبی۔ بہتری۔ بھلائی

بی/بے be

without, other than; [prefix, equal in meaning to] -less, im-, in-, ir-, dis-, un-, il-

بے/بنا be-ambaaZ

without an associate or partner

بغیر کسی ساتھی یا ہمتا کے

بے بصری bey basari

blindness, sightlessness

اندھا پن۔ ناپینائی

بے بہرہ be behraa

deprived, destitute, unfortunate

بد نصیب۔ بد قسمت۔ مفلس

بے پایاں bepaayaaN

infinite, limitless, endless

بے حد۔ بیکراں

بے توقف betawaqquf

without any pause, i.e. always

بغیر وقفے کے۔ ہمیشہ

بے جگہوں bechagooN

unparalleled, unmatched, unequalled, incomparable

لا ثانی۔ جس کا کوئی شریک نہ ہو

بے چوں be chooN

matchless, unparalleled, unequalled, incomparable

یکتا۔ بے مثل۔ بے مانند

بے خودی bekhodi

selflessness, devoutness, spirituality

خودی کا نہ ہونا۔ روحانیت

بے دلاں bedilaaN

those enamoured of love

(بے دل کی جمع) عاشق۔ دلدادہ

بے راہ be raah

misled, erring, astray

بھٹکا ہوا۔ گمراہ

بے زاد be zaad

without any provisions, i.e. empty-handed

(زاد راہ) تہی دست۔ خالی ہاتھ

بے زبانوں be zobaanaaN

the dumb and the mute

(بے زبان کی جمع) گونگے

بے کس bekas

helpless, abandoned

کمزور۔ جس کا کوئی سہارا نہ ہو

بن bon

foundation, root

بنیاد۔ جڑ

بننا benaa

foundation, basis

بنیاد۔ اساس

بننا ساز benaa saaz

one who lays the foundation, maker, originator

بنیاد ڈالنے والا۔ آغاز کرنے والا

بند baNd

fetters, chains

1 بیڑیاں۔ زنجیریں۔ پتھکڑی

imprisonment, restrictions

2 قید۔ پابندی

بندو baNdad

become attached, be joined

لگائیں۔ باندھ لیں

بندہ baNdeh

slave, obedient, compliant

غلام۔ تابعدار

بندی baNdi

to accuse, to hold captive

الزام لگانا۔ اسیر کرنا

بندی بار baNdi baar

to pack up one's lot, to leave, to die

سامان باندھنا۔ رخصت ہونا۔ مرجانا

بنگاہ boNgaah

the whole creation, the universe; [literally] institution, establishment

کون و مکاں۔ گل کائنات

بنگر biNgar

observe, examine, see, look,

(بہ+نگاہ+کردن) دیکھ۔ نظر ڈال

بنین baneen

sons; [fig.] children

(ابن کی جمع) بیٹے۔ مجازاً اولاد

بو/بوئے boo/boo'ey

scent, smell, fragrance

1 باس۔ مہک۔ خوشبو

clue, inkling

2 سراغ۔ نشان

بولعجاب bol'ajaa'ib

unusual, extraordinary, peculiar, curious, strange

(بولعجب کی جمع) اچھنبا پیدا کرنے والا۔ حیران کر دینے والا

بودن boodan

to be, to exist

ہونا۔ رہنا

بوم boom

the owl

آلو

بویش booyash

his/its fragrance

(بو+اش) اُس کی خوشبو

بہ bih

better, superior, fairer, finer

بہتر۔ زیادہ اچھا

بید *beed*
 ایک قسم کا درخت جس کی شاخیں نہایت لچکدار ہوتی ہیں۔ (اس کا پھل کھانے کے لائق نہیں ہوتا)
 type of a tree with very supple branches;
 willow (its fruit is inedible)

بیدار *beedaar*
 جاگ جانا۔ آگاہی حاصل کرنا
 to become awake, to be enlightened

بیداری *beedaari*
 جاگنے کی حالت
 wakefulness

بیدلاں *bedilaaN*
 (بے دل کی جمع) رنجیدہ۔ مغموم۔ دلگیر
 despondant, dejected, disheartened, downcast

بیراہی *beeraahi*
 گمراہی۔ غلط راہ پر ہونا
 deviation from the right path, going astray

بیزار *beezaar*
 متغیر۔ ناخوش۔ ناراض
 offended, weary, disgusted, displeased

بیش از بیش *beesh az beesh*
 بہت زیادہ۔ زیادہ سے زیادہ
 much, greater and greater, considerable, a great deal

بیع *bai'*
 فروخت۔ بیچنا
 sale, the act of selling

بیکراں *bekaraaN*
 جس کا کوئی کنارہ نہ ہو۔ بے پایاں۔ بے انتہا
 boundless, immense

بیکساں *bekasaaN*
 (بیکس کی جمع) بے بس۔ لاچار۔ کمزور
 powerless, helpless, weak

بریگانہ *beegaaneh*
 اجنبی۔ غیر۔ نا آشنا
 stranger (to), unacquainted (with)

بیم *beem*
 ڈر۔ خوف۔ پرواہ
 fear, apprehension, dread; concern, worry

بیم مدار *beem madaar*
 مت ڈر۔ خوف مت کر
 do not be afraid

بماند *bemaanad*
 (ماندہ) تھکا ہوا۔ کمزور۔ لاچار
 weary, tired, helpless

بینا/بینائے *beena/beeNa'ey*
 دیکھنے کی صلاحیت رکھنے والا۔ عقلمند۔ سمجھدار
 one endowed with vision, and sight, i.e. wise, sagacious

بین/بین *been / beeN*
 دیکھ۔ نگاہ کر
 see thou, look thou, behold

بین *baey-yen*
 واضح۔ نمایاں۔ صاف
 clearly visible, obvious, striking

بے مادہ *be maadeh*
 بغیر مادہ کے۔ بغیر جسم کے (اشارہ تخلیق کائنات کی طرف ہے جو بغیر مادہ کے وجود میں لای گئی)
 without matter; reference is to the creation of the universe that was created out of nothing

بے مثل *be misl*
 بے مثال۔ یکتا۔ منفرد
 unparalleled, unique, matchless

بے مغز *be maghz*
 بے معنی۔ کھوکھلا
 hollow, empty, superficial

بے نام و نشان *benaaN-o neshaaN*
 بے ٹھکانہ۔ مفقود۔ غائب
 untraceable, lost

بے نصیب *benaseeb*
 بدبخت۔ محروم
 unlucky, unfortunate, hapless, miserable

بے نظیر *be-nazeer*
 بے مثال۔ بے مانند
 unmatched, unparalleled, unique

بے نیاز *be neyaaz*
 کسی چیز کی حاجت نہ ہونا
 being above want of something

بے ہمتا *behamtaa*
 بے مثل۔ یکتا۔ بے مانند
 unmatched, unequalled, incomparable

بیا *beyaa*
 توجہ دو۔ آؤ
 pay attention, (do) come!

بیابند *beyaabaNd*
 (یاب) پائیں۔ حاصل کریں
 find, i.e. discover

بیاراامد *beyaaraamad*
 تسلی پائے۔ آرام حاصل کرے
 find comfort (in), be comforted

بیان *bayaaN*
 1 بیان کرنا۔ ظاہر کرنا
 2 گفتگو۔ کہی ہوئی بات
 to speak of, to reveal
 speech, statements

بیانہا *bayaan haa*
 بیان۔ گویائی۔ بولنے کی طاقت
 power of speech

بیجا *beejaa*
 نامناسب۔ فضول۔ ناجائز۔ بیکار
 inappropriate, unjust, useless

بیجان *beejaaN*
 مردہ دل۔ مایوس۔ نومید
 lifeless, dispirited

بیخ *beekh*
 بنیاد۔ جڑ۔ اصل
 root, foundation, essence

بیخود *beekhod*
 آپ سے بے خبر۔ مدہوش
 not in control of one's senses, drunk

{ پ }

visible, apparent, manifest	padeed پدید ظاہر۔ نمودار۔ آشکار		
to accept, affirm, or adopt	pazeer پذیر قبول کرنا۔ مان لینا	to crush under one's feet	paa bezan پابزون پچل دینا۔ پامال کرنا
to accept; to receive, to admit; to adopt	pazeeraftan پذیرفتن مان لینا۔ قبول کرنا	[fig.] to be bound or encumbered with some difficulty or problem	paa bagil پایہ گل پاؤں کیچڑ میں ہونا۔ مجازاً قیدی ہونا، کسی مشکل کا اسیر ہونا
full of fire; [fig.] beset with trials, calamities, or scourge	por aatesh پُراآتش آگ سے بھرا ہوا۔ مجازاً آفات و مصائب سے پُر	return, reward, recompense	paadaash پاداش بدلہ۔ عوض۔ جزا
reflection, light, ray, beam	partau پرتو عکس۔ روشنی۔ کرن۔ شعاع	a piece, part, portion	paare پارہ ایک حصہ۔ ٹکڑا
be warned, beware, be cautioned	por hazr baash پُر حذر باش ڈرتا رہ۔ ہوشیار رہ	to tread, step (over)	paa zadan پازدن پاؤں مارنا
emptied, cleansed, freed, cleared	pardaakht پرداخت خالی کر دیا۔ پاک و صاف کر دیا	[fig.] to reject, to turn down	paa zadeh پازدہ چھوڑ دیا۔ ٹھکرا دیا۔ ترک کر دیا
to pay, settle; to reimburse; to polish, furbish; to proceed	pardaakhtan پرداختن [قیمت] ادا کرنا۔ مرتب کرنا۔ پاک و صاف کرنا۔ جلا دینا	struck off, rejected, forsook	paa kasheedeh پاکشیدہ کسی چیز سے علیحدہ ہونا۔ آزاد
cover, veil, screen	pardeh پردہ 1 حجاب۔ نقاب	drawn or pulled apart, cut off, separated from, freed	paak پاک 1 صاف۔ غیر آلودہ۔ آزاد۔ فارغ 2 مقدس۔ مطہر
inhibitions, inner constraints	2 فکری عمل کے خلاف جذباتی مدافعت یا رکاوٹ	the pious, the virtuous	paakbaazaan پاکبازاں (پاکباز کی جمع) نیک۔ پارسا
cover (my) faults, conceal (my) sins	parde bepoosh پردہ بیپوش (پردہ + پوشیدن) پردہ داری کر۔ عُیوب کو ڈھانپ لے	the Holy One, i.e. God	paak zaat پاک ذات بزرگ ذات، یعنی اللہ تعالیٰ
forceful, powerful, fast	por zoor پُر زور زور آور	the pious, the righteous	paakaan پاکاں پاک لوگ۔ راست باز
one who is fond of, or practices, something to the point of worship	parast پرست کسی چیز کو پرستش کی حد تک پسند کرنے والا	[fig.] to lead, be superior to	paa nehad پانہد (پا + نہاد) پاؤں رکھے۔ مجازاً فوقیت رکھے۔ سردار ہو
worshipper, devotee	parastaar پرستار (جمع پرستاران) پرستش کرنے والا۔ مُرید	determination, resolution, firmness, steadfastness	paa'edaari پائیداری استقلال۔ ثابت قدمی
to worship; to adore	parastan / parasteedan پرستن / پرستیدن پُو جانا۔ عبادت کرنا۔ بے حد محبت کرنا	rank, level, position, status	paaye'ee پایہ مرتبہ۔ درجہ۔ قدر۔ منزلت
agonised, tormented, aching	por sooz پُر سوز دُکھ سے لبریز۔ درد سے بھرا ہوا	[fig.] strengthened, was reinforced	pokht پخت مضبوط ہو گیا۔ مستحکم ہو گیا
to ask, inquire	porseedan پُر سیدن پوچھنا۔ دریافت کرنا	strong, solid	pokhteh پختہ 1 مضبوط۔ پکا 2 مکمل طور سے۔ خوب اچھی طرح
polluted with dust, opaque, impure	por ghobaar پُر غبار غبار آلودہ۔ دُھندلا۔ ناخالص	completely, well [adv.]	

(one's) back	پشت <i>posht</i> پیٹھ۔ کمر۔ پیچھے	پروردن / پروردین <i>parwardan / parwareedan</i> to foster, nourish, rear, sustain; cherish to train, educate; to develop, expand	1 پرورش کرنا۔ پالنا 2 پروان چڑھانا
the dawn, early morning	لگاہ <i>pagaah</i> پوپھنے کا وقت۔ علی الصبح	پریدن <i>pareedan</i> to fly, to jump, to leap [fig.] to pass away suddenly	1 اڑنا۔ پرواز کرنا 2 [مجازاً] مرجانا
filthy, defiled, dirty, unclean	پلید <i>paleed</i> گندہ۔ ناپاک۔ غلیظ	پریشان حالی <i>pareeshaaN haali</i> (state of) confusion, distress, disarray, disorder	
protection, refuge, security, safety, peace	پناہ <i>panaah</i> بچاؤ۔ حفاظت۔ عافیت۔ امن	پس خوردہ <i>pas khordeh</i> بچا ہوا کھانا۔ بچا کھچھا	
advice, guidance, good counsel	پند <i>paNd</i> نصیحت۔ ہدایت۔ بھلی بات	پشیز <i>pasheez</i> سکہ۔ کوڑی۔ پائی	
to suppose, imagine; to take for	پنداشت <i>pindaashtan</i> سمجھنا۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا	پروانہ <i>parwaane</i> 1 پتنگا۔ اڑنے والا کبوتر 2 مجازاً جاں نثار عاشق	
secret, concealed, unrevealed, hidden, veiled	پنہاں <i>pinhaaN</i> مخفی۔ چھپا ہوا۔ پوشیدہ	پروبال <i>par-o-baal</i> انا اور گھمنڈ	
excuse, plea, pretext, explanation	پوزش <i>poozish</i> بہانہ۔ عُذر۔ معذرت	پروبال ریختن <i>par-o-baal</i> انا اور گھمنڈ کا ختم ہو جانا	
skin	پوست <i>poost</i> جلد (شعر میں مراد ہے کہ اُس کا دلبر اُس کے رگ و ریشے میں بس گیا ہے) (In the verse it means that love of his beloved has been absorbed in every fibre of his being)	پرورش <i>parwadesh</i> پالنا۔ پرورش کرنا۔ بڑھانا پروردیدہ <i>parwareedeh</i> پلا ہوا۔ پرورش پایا ہوا	
to wear; to put on; to cover; to conceal	پوشیدن <i>posheedan</i> پہننا۔ چھپانا۔ ڈھانپنا	پرہیزگار <i>parheezgaar</i> منقی۔ ناجائز اور حرام چیزوں سے بچنے والا who abstains from all forbidden things	
hidden, secret	پوشیدہ <i>poosheedeh</i> مخفی۔ پنہاں۔ چھپا ہوا	پزشکی <i>pazishki / payshki</i> طہابت۔ ڈاکٹری	
to search; to run in search (of)	پوشیدن <i>po'eedan</i> تلاش کرنا۔ تلاش میں دوڑنا	پس <i>pas</i> تب۔ تو۔ اس لئے۔ پھر۔ بعد میں۔ پیچھے۔ علاوہ۔ لہذا۔ آخر کار۔ لیکن۔ بہر حال [adv.] then; so; so that; afterwards; behind; other than; however; thereafter; hereafter	
moment, time	پے <i>pai</i> نوبت۔ گھڑی۔ لمحہ۔ وقت	پیام <i>peyaam</i> پیغام	
for	پے <i>pa'i</i> لیے۔ واسطے	پیست <i>past</i> نیچ۔ رذیل۔ بد ذات۔ کمینہ	
track, i.e. follow, (them) valiantly	پے بز <i>pai bezan</i> بہادری سے پیچھا کر	پستی <i>pasti</i> ذلت۔ تنزل۔ کمینہ پن	
message	پیام <i>peyaam</i> پیغام	baseness, lowliness, dishonour, disgrace, indignity, abjectness	
trick, ruse, ploy, scheme	پیچ <i>peech</i> داؤ۔ چکر		

summer
تابستان *taabistaan*
گرمی کا موسم۔ موسم گرما

one who submits, obedient, مطیع۔ فرمانبردار۔ پیروی کرنے والا
compliant; [by extension] follower, desciple
تابع *taabe'*

until what time, for how long
تا کب تک *taa bakai*

power, strength, ability, capacity
طاقت۔ قدرت۔ توانائی۔ حوصلہ
تاب توواں *taab-o towaaN*

to shine; to glow
to twist; to spin
to have power
to achieve, obtain, get
[fig.] to deceive
تاییدن *taabeedan*
1 چمکانا۔ روشن ہونا
2 لپیٹنا، پٹنا
3 طاقت رکھنا
4 حاصل کرنا، پانا
5 بہکانا، پھسلانا

Tatars; people of Mogul or Turk
descent from Central Asia
تاتار *taataar*
وسطی ایشیا کی مغل اور ترک اقوام

to rush; to attack, make an assault
[fig.] every single fibre
تاختن *taakhtan*
دوڑنا۔ دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا
تاروپود *taar-o pood*
تانا بانا۔ مجازاً رگ وریشہ

pitch black, intensely dark
سیاہ۔ بہت اندھیرا۔ گھٹا ٹوپ اندھیرا
تاریک و تار *taareek-o-taar*

to rush, gallop, make an inroad,
invade
تاازد *taazad*
دوڑانا۔ ہلے بولنا۔ دھاوا بولنا

became resplendent with light, was set in
a glow
تافت *taaft*
چمکانا۔ نورانی ہو گیا

to twist; to cause to glow
تاافتن *taaftan*
پٹنا۔ چمکانا۔ روشن کرنا

complete, perfect
تامم *taam*
کامل۔ کامل

refrain, or withdraw from
تا نگیری کنارہ *taa na geeri kenaareh*
جب تک تو کنارہ نہیں پکڑتا۔ مجازاً کنارہ پکڑنے سے مراد کسی بری عادت کا ترک کرنا یا چھوڑ دینا ہے

help, support, assistance
تائید *taa'eed*
حمایت۔ مدد۔ امداد

پچھاں *peechaan*
بل کھایا ہوا۔ بل دار۔ پیچیدہ (مجازاً بل کھانے سے مراد پیچ و تاب میں مبتلا ہونا ہے)
twisted, coiled; [fig.] perplexed, distressed, writhing

to twist; to wind; to distort
پچاندن / پچانیدن *peechaaNdan / peechaaneedan*
لپیٹنا۔ لپیٹنا۔ بل دینا۔ مسخ کرنا

deny, refute
پچدسر *peeched sar*
انکار کرنا

perimeter, on all sides, all round
پیرامن *peeraaman*
آس پاس۔ ارد گرد۔ ادھر ادھر

old age
پیرانہ سر *peeraane sar*
بڑھاپا

victory, triumph, success
پیروزی *peerooz*
کامیابی۔ فتح۔ مندی۔ ظفر

[adv.] forward; ahead; before,
formerly; in advance [adj.] ago; before, ancient
پیش *peesh*
آگے۔ سامنے۔ پہلے۔ رو برو۔ پیشگی

in front of him, her, etc.
پیشش *peeshash*
(پیش + اش) اُس کے سامنے

a Messenger of God; Prophet Mohammed (SAW)
پیغمبر *paighambar*
پیغام لانے والا۔ پیغمبر خدا (مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

body, figure, form, appearance
پیکر *paikar*
جسم۔ بدن۔ صورت۔ شکل

a measure, criterion
پیمانہ *paimaaneh*
ناپنے کا آلہ۔ معیار جس پر کسی چیز کو جانچا پرکھا جائے

link, relationship, inclination,
affection, bond, connection
پیوند *paiwaNd*
تعلق۔ رشتہ۔ میلان۔ رغبت

{ت}

تا *taa*
[prep.] till; to
[conj.] till, until; so that; in order that; as much as; as long as; as far as ; [poet.] since; unless
تب۔ تاکہ۔ جب تک۔ جہاں تک

light, brilliance, sunbeam
strength, power, ability
تاب *taab*
1 روشنی۔ شعاع۔ چمک
2 طاقت۔ قوت۔ قدرت

beaming, radiant, glowing, brilliant,
luminous
تاباں *taabaaN*
چمکنے والا۔ چمکیلا۔ چمکتا ہوا

to abandon, forsake, quit	ترک <i>tark</i> چھوڑ دینا۔ چھوڑنا	تبر <i>tabar</i> کلباڑا۔ مجازاً دُشنام طرازی۔ لعن طعن۔ گالم گلوچ	a large axe, hatchet; [fig.] verbal abuse, invectives, imprecations
pride, arrogance, hauteur	ترکی <i>torke</i> غرور۔ نخوت	تپد <i>tapad</i> 1 تڑپنا	to writhe about in anguish, to toss and turn in restlessness
dominance, power, command, control	تسلط <i>tasal-lot</i> غلبہ۔ قابو۔ قبضہ۔ دخل	2 کانپنا	to shake and tremble in fear
those who are thirsty	تشناگان <i>tishnagaaN</i> (تشنہ کی جمع) پیاسے لوگ	تجلی <i>tajal-li</i> تور۔ روشنی	light, brilliance, radiance
affirmation, verification	تصدیق <i>tasdeeq</i> سچ ہونے کی تائید	تجلّیت <i>tajal-leyat</i> تیراؤ۔ تیرا اجال۔ تیری عظمت	(your) splendour, radiance, brilliance, magnificence, glory
ination, conception, fancy	تصور <i>tasaw-wor</i> تخیل۔ سوچ۔ خیال	تحقیر <i>tahqeer</i> ذلت۔ نفرت۔ حقارت	contempt, disdain, scorn
self-abasement, humble supplication	تضرع <i>tazar-ro'</i> عاجزی۔ منت سماجت۔ زاری	تحقیق <i>tahqeeq</i> سچائی۔ اصلیت	truth, reality
observance of prayers, worship	تعبّد <i>ta'ab-bod</i> عبادت۔ بندگی	تھیر <i>tahay-yor</i> حیرانی۔ تجب۔ حیرت	amazement, wonder, astonishment
punishment by beating or thrashing	تعزیر <i>ta'azeer</i> سزا۔ گوشمالی۔ سرزنش	تخم <i>tokhm</i> بج۔ گری	seed
love, adoration, affection	تعشق <i>ta'ash-shoq</i> عشق۔ محبت۔ چاہ	تدبیر <i>tadbeer</i> کوشش۔ تجویز۔ بندوبست	design, planning, scheme, stratagem
prejudice, bias, preconception, predisposition	تعصب <i>ta-as-sob</i> جانبداری۔ طرف داری۔ پہلے سے قائم شدہ رائے	تدین <i>taday-yon</i> دینداری	religiosity, spirituality, constancy in religion
thirst; [fig.] craving, yearning, desire, longing	تعطش <i>ta'at-tosh</i> پھینسی (مجازاً: تمنا۔ آرزو۔ چاہت)	تذلّل <i>tazal-lol</i> خاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی	humility, self-abasement, subservience, diffidence, submission
glorification, exaltation	تعظیم <i>ta'zeem</i> عظمت۔ بڑائی۔ بزرگی	تر <i>tar</i> نخک کی ضد۔ گیلا	opposite of dry, wet
to submit to an order, i.e. to carry it out	تعمیل <i>ta'ameel</i> حکم ماننا۔ عمل کرنا	تر <i>tar</i> لاحقہ تفضیل (- سے) زیادہ	suffix forming the comparative degree; -er, more
rejoicing, revelry; luxuries	تعیش <i>ta'ay-yosh</i> عیش و عشرت۔ خوشی و مسرت۔ آسائشات	تراشیدن <i>taraasheedan</i> تراشا۔ کانٹ چھانٹ کرنا۔ شکل دینا	to cut; to chisel; to give shape
negligence, indifference, deliberate inattention, unmindfulness	تغافل <i>taghaafol</i> لا پرواہی۔ چشم پوشی۔ دیدہ و دانستہ کسی چیز سے غفلت ظاہر کرنا	ترجم <i>trah-hom</i> رحم۔ ترس۔ شفقت	[fig.] create, forge, invent; to give shape
[fig.] to spit at, flie upon it!	تُف <i>tof</i> 1 مجازاً: افسوس ہے! 2 لعاب دہن۔ تھوک	ترس / ترساں <i>tars / tarsaaN</i> 1 ڈر۔ خوف 2 ڈرا ہوا۔ خوف زدہ	pity, compassion, mercy, generosity, tolerance, tenderness
spittle, sputum			fear, dread afraid, fearful

تنگنائے taNgnaa'ey
(تنگ + نی) تنگ نگی۔ مجازاً سخت مشکل اور مصیبت جس میں سے باہر نکلنا ایک مشکل امر ہو

a narrow pipe; [fig.] great trouble, trial, or affliction which is difficult to exit from

[pron.] you, your
[adv.] in; within

the former, aforementioned
ability, power, effort
one may or can; it is possible

mighty, powerful strong

to be able

can do, can accomplish

horror, terror

unitarianism, belief in the
Unity/Oneness of God

piety, righteousness, chastity

unbroken, unmanageable, wild (horse)

insult, derogation, defamation

you yourself

empty, vacant, void, ineffective

empty (handed)

pierced or perforated with arrows;
battered

darkness, gloom, obscurity

تفہیم taneedan

تفہیم تانا۔ پنا

تو too

ضمیر واحد حاضر یا مخاطب۔ تو۔ خود۔ تجھے۔ اندر

توان towaaN

1 اول الذکر کی

2 صلاحیت۔ طاقت۔ کوشش

3 ہر شے کا ممکن ہونا

توانا towaana

طاقتور۔ قوی۔ قادر

توانستن towaaNastan

طاقت رکھنا۔ کرسکنا

توانی towaani

(توانست) کرسکتا ہے۔ انجام دے سکتا ہے

توہش tawah-hash

[عربی] وحشت

توحید tauheed

ایک جانا۔ واحد بنانا۔ خدا تعالیٰ کو واحد جانا

تورع tawar-ro'

(ورع) پرہیزگاری۔ زہد

توسن tausn

وحشی۔ سرکش (گھوڑا)

توہین tauheen

ہتک۔ بے عزتی۔ بے وقوری

توئی too'i

تو خود

تہی tehi

خالی۔ بے اثر

تہی دست tehi dast

خالی ہاتھ

تیردوز teer dooz

(دوختن) تیروں سے چھلنی

تیرگی teergi

تاریکی۔ سیاہی۔ اندھیرا۔ کدورت

تنگنائے taNgnaa'ey

تنگ (نی) تنگ نگی۔ مجازاً سخت مشکل اور مصیبت جس میں سے باہر نکلنا ایک مشکل امر ہو

تفہیم taneedan

تفہیم تانا۔ پنا

تو too

ضمیر واحد حاضر یا مخاطب۔ تو۔ خود۔ تجھے۔ اندر

توان towaaN

1 اول الذکر کی

2 صلاحیت۔ طاقت۔ کوشش

3 ہر شے کا ممکن ہونا

توانا towaana

طاقتور۔ قوی۔ قادر

توانستن towaaNastan

طاقت رکھنا۔ کرسکنا

توانی towaani

(توانست) کرسکتا ہے۔ انجام دے سکتا ہے

توہش tawah-hash

[عربی] وحشت

توحید tauheed

ایک جانا۔ واحد بنانا۔ خدا تعالیٰ کو واحد جانا

تورع tawar-ro'

(ورع) پرہیزگاری۔ زہد

توسن tausn

وحشی۔ سرکش (گھوڑا)

توہین tauheen

ہتک۔ بے عزتی۔ بے وقوری

توئی too'i

تو خود

تہی tehi

خالی۔ بے اثر

تہی دست tehi dast

خالی ہاتھ

تیردوز teer dooz

(دوختن) تیروں سے چھلنی

تیرگی teergi

تاریکی۔ سیاہی۔ اندھیرا۔ کدورت

تنگنائے taNgnaa'ey

تنگ (نی) تنگ نگی۔ مجازاً سخت مشکل اور مصیبت جس میں سے باہر نکلنا ایک مشکل امر ہو

تفہیم taneedan

تفہیم تانا۔ پنا

تو too

ضمیر واحد حاضر یا مخاطب۔ تو۔ خود۔ تجھے۔ اندر

توان towaaN

1 اول الذکر کی

2 صلاحیت۔ طاقت۔ کوشش

3 ہر شے کا ممکن ہونا

توانا towaana

طاقتور۔ قوی۔ قادر

توانستن towaaNastan

طاقت رکھنا۔ کرسکنا

توانی towaani

(توانست) کرسکتا ہے۔ انجام دے سکتا ہے

توہش tawah-hash

[عربی] وحشت

توحید tauheed

ایک جانا۔ واحد بنانا۔ خدا تعالیٰ کو واحد جانا

تورع tawar-ro'

(ورع) پرہیزگاری۔ زہد

توسن tausn

وحشی۔ سرکش (گھوڑا)

توہین tauheen

ہتک۔ بے عزتی۔ بے وقوری

توئی too'i

تو خود

تہی tehi

خالی۔ بے اثر

تہی دست tehi dast

خالی ہاتھ

تیردوز teer dooz

(دوختن) تیروں سے چھلنی

تیرگی teergi

تاریکی۔ سیاہی۔ اندھیرا۔ کدورت

تنگنائے taNgnaa'ey

تنگ (نی) تنگ نگی۔ مجازاً سخت مشکل اور مصیبت جس میں سے باہر نکلنا ایک مشکل امر ہو

تفہیم taneedan

تفہیم تانا۔ پنا

تو too

ضمیر واحد حاضر یا مخاطب۔ تو۔ خود۔ تجھے۔ اندر

توان towaaN

1 اول الذکر کی

2 صلاحیت۔ طاقت۔ کوشش

3 ہر شے کا ممکن ہونا

توانا towaana

طاقتور۔ قوی۔ قادر

توانستن towaaNastan

طاقت رکھنا۔ کرسکنا

توانی towaani

(توانست) کرسکتا ہے۔ انجام دے سکتا ہے

توہش tawah-hash

[عربی] وحشت

توحید tauheed

ایک جانا۔ واحد بنانا۔ خدا تعالیٰ کو واحد جانا

تورع tawar-ro'

(ورع) پرہیزگاری۔ زہد

توسن tausn

وحشی۔ سرکش (گھوڑا)

توہین tauheen

ہتک۔ بے عزتی۔ بے وقوری

توئی too'i

تو خود

تہی tehi

خالی۔ بے اثر

تہی دست tehi dast

خالی ہاتھ

تیردوز teer dooz

(دوختن) تیروں سے چھلنی

تیرگی teergi

تاریکی۔ سیاہی۔ اندھیرا۔ کدورت

تنگنائے taNgnaa'ey

تنگ (نی) تنگ نگی۔ مجازاً سخت مشکل اور مصیبت جس میں سے باہر نکلنا ایک مشکل امر ہو

تفہیم taneedan

تفہیم تانا۔ پنا

تو too

ضمیر واحد حاضر یا مخاطب۔ تو۔ خود۔ تجھے۔ اندر

توان towaaN

1 اول الذکر کی

2 صلاحیت۔ طاقت۔ کوشش

3 ہر شے کا ممکن ہونا

توانا towaana

طاقتور۔ قوی۔ قادر

توانستن towaaNastan

طاقت رکھنا۔ کرسکنا

توانی towaani

(توانست) کرسکتا ہے۔ انجام دے سکتا ہے

توہش tawah-hash

[عربی] وحشت

توحید tauheed

ایک جانا۔ واحد بنانا۔ خدا تعالیٰ کو واحد جانا

تورع tawar-ro'

(ورع) پرہیزگاری۔ زہد

توسن tausn

وحشی۔ سرکش (گھوڑا)

توہین tauheen

ہتک۔ بے عزتی۔ بے وقوری

توئی too'i

تو خود

تہی tehi

خالی۔ بے اثر

تہی دست tehi dast

خالی ہاتھ

تیردوز teer dooz

(دوختن) تیروں سے چھلنی

تیرگی teergi

تاریکی۔ سیاہی۔ اندھیرا۔ کدورت

تنگنائے taNgnaa'ey

تنگ (نی) تنگ نگی۔ مجازاً سخت مشکل اور مصیبت جس میں سے باہر نکلنا ایک مشکل امر ہو

تفہیم taneedan

تفہیم تانا۔ پنا

تو too

ضمیر واحد حاضر یا مخاطب۔ تو۔ خود۔ تجھے۔ اندر

توان towaaN

1 اول الذکر کی

2 صلاحیت۔ طاقت۔ کوشش

3 ہر شے کا ممکن ہونا

توانا towaana

طاقتور۔ قوی۔ قادر

توانستن towaaNastan

طاقت رکھنا۔ کرسکنا

توانی towaani

(توانست) کرسکتا ہے۔ انجام دے سکتا ہے

توہش tawah-hash

[عربی] وحشت

توحید tauheed

ایک جانا۔ واحد بنانا۔ خدا تعالیٰ کو واحد جانا

تورع tawar-ro'

(ورع) پرہیزگاری۔ زہد

توسن tausn

وحشی۔ سرکش (گھوڑا)

توہین tauheen

ہتک۔ بے عزتی۔ بے وقوری

توئی too'i

تو خود

تہی tehi

خالی۔ بے اثر

تہی دست tehi dast

خالی ہاتھ

تیردوز teer dooz

(دوختن) تیروں سے چھلنی

تیرگی teergi

تاریکی۔ سیاہی۔ اندھیرا۔ کدورت

تنگنائے taNgnaa'ey

تنگ (نی) تنگ نگی۔ مجازاً سخت مشکل اور مصیبت جس میں سے باہر نکلنا ایک مشکل امر ہو

تفہیم taneedan

تفہیم تانا۔ پنا

تو too

ضمیر واحد حاضر یا مخاطب۔ تو۔ خود۔ تجھے۔ اندر

توان towaaN

1 اول الذکر کی

2 صلاحیت۔ طاقت۔ کوشش

3 ہر شے کا ممکن ہونا

توانا towaana

طاقتور۔ قوی۔ قادر

توانستن towaaNastan

طاقت رکھنا۔ کرسکنا

توانی towaani

(توانست) کرسکتا ہے۔ انجام دے سکتا ہے

توہش tawah-hash

[عربی] وحشت

توحید tauheed

ایک جانا۔ واحد بنانا۔ خدا تعالیٰ کو واحد جانا

تورع tawar-ro'

(ورع) پرہیزگاری۔ زہد

توسن tausn

وحشی۔ سرکش (گھوڑا)

توہین tauheen

ہتک۔ بے عزتی۔ بے وقوری

توئی too'i

تو خود

تہی tehi

جامع 'jaame'
one who has comprehensive knowledge of
everything

جامعہ 'jaame'ee
clothing, apparel, robes, vestments;
appearance

جان آفریں 'jaan aafreeN'
the Creator, the Originator,
i.e. God

جان پرور 'jaaN parwar'
invigorating, exhilarating
[fig.] life-giving

جان جہاں 'jaan-e jahaan'
beloved of all world

جان دمید 'jaaN dameed'
life was infused, breathing was
restored, i.e. was revived

جان فشال 'jaaN feshaaN'
ready to sacrifice
one's life for another, ardently devoted, dedicated

جاناناں 'jaanaaN'
the beloved, the adored one, the
cherished one

جانیاں 'jaaneyaaN'
the truly devoted, those ready
to sacrifice their lives

جاوداں 'jaawedaaN'
eternal, immortal, everlasting

جاہ 'jaah'
rank, position, dignity
glory, eminence, distinction

جانے گریہ 'jaa'ey geryeh'
[fig.] object of lamentation

جبر و زور 'jabr-o-zoor'
force, might, coercion

جبیں 'jabeeN'
the forehead, brow

جدا 'jodaa'
separate, detached, apart
different

تیرہ 'teereh'
dark, black, obscure

تیرہ بخت 'teereh bakht'
wretched, unfortunate, miserable

تیرہ نحو 'teereh khoo'
ill-natured, wicked, evil

تیرہ دلی 'teereh deli'
ignorance, benightedness, unenlightment

تیغ 'teegh'
sword, sabre

{ث}

ثبات 'sabaat'
firmness, resolution,
constancy, steadfastness

ثبوت 'soboot'
proof, evidence, validation, argument

ثقات 'seqaat'
those who are
trust worthy, credible, and dependable

ثمر 'samar'
fruit

ثنا 'sanaa'
praise, celebration, acclamation, tribute

ثنا خوان 'sanaa khaan'
one who sings praises,
an admirer

ثنا گنی 'sanaa koni'
praises, speaks highly of

{ج}

جا 'jaa'
position, place, status

جام 'jaam'
a goblet, a drinking bowl, a cup for
drinking wine

جام عشق 'jaam-e 'ishq'
[fig.] the intoxicating wine of love

جام وصال 'jaame wesaal'
[fig.] the intoxicating
drink of meeting with, or seeing the beloved

God's (own) exalted quarter, i.e. God's court	جناب <i>janaab</i> اللہ تعالیٰ کی جناب، یعنی درگاہ	جذب <i>jazb</i> کشش	attraction, pull, magnetism
next to, in comparison	جنب <i>jamb</i> پہلو میں۔ مقابلہ پر	جذبِ پنهانی <i>jazb-e pinhaani</i> مخفی کشش	a hidden attraction
movement	جنبش <i>joNmbesh</i> ہلنا۔ حرکت	جرعہ <i>jo'reey</i> گھونٹ۔ اتنی مقدار جو ایک دفعہ میں پی جائے	a sip; the amount that can be drunk in one sip
to move, shake	جنبیدان <i>jombeedan</i> حرکت کرنا۔ جنبش کرنا۔ ہلنا	جو/بجز/جو اینکہ <i>joz</i> سوائے۔ بغیر۔ بدوں	except; other than; except that; save that; unless; except for; without
article, object, thing, entity, commodity	جنس <i>jins</i> چیز۔ شے۔ اسباب	جو از <i>joz az</i> اُس کے علاوہ	other than him, it, etc.
obsession, madness, fixation	جنون <i>jonooN</i> دیوانگی۔ سودا۔ کسی چیز کی دھن	جستجو <i>jostjoo</i> تلاش۔ گریڈ	search, quest
the foetus	جنین <i>janeen</i> وہ بچہ جو ابھی رحمِ مادر میں ہو۔ مُضغہ	جستَن <i>jastan</i> چھلانگ مارنا	to jump, to leap
a search, a quest	جو <i>joo</i> 1 جستجو۔ تلاش	جستن <i>jostan</i> ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا	to find, to seek, to search for
a brook, a rivulet, a stream	2 نہر۔ ندی	جگر سوزی <i>jegar sooz</i> جگر جلانا۔ یعنی بہت محنت کرنا۔ کسی بات کی بہت فکر کرنا یا غم کھانا	great effort, to be extremely preturbed or anguished
munificence, generosity, liberality, kindness	جوود <i>jood</i> عطا۔ بخشش۔ سخاوت	جلال <i>jalaal</i> عظمت۔ شان۔ بڑائی	glory, majesty, eminence
munificence, generosity, kindness, beneficence	جوودِ کرم <i>jood-o karam</i> عطا۔ بخشش۔ سخاوت۔ مہربانی	جلوہ <i>jalweh'ee</i> دیدار۔ درشن۔ نظارہ	sight, glimpse, view, display
violence, tyranny, oppression	جور <i>jaur</i> ظلم۔ ستم۔ سختی۔ جفا	جلوہ گر <i>jalwe gar</i> ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا	to appear, become manifest, be revealed
surge of emotions, passion, fervour, eagerness, devotion	جوش <i>joosh</i> جذبات کا ابھار۔ دلولہ۔ جذبہ	جلیل <i>jaleel</i> 1 بزرگ۔ افضل۔ اعلیٰ 2 اعلیٰ۔ افضل (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)	great, glorious
to have one's emotions roused	جوشِ زند <i>joosh zanad</i> جوش میں آنا۔ جذبات سے بھر جانا	جماد <i>jamaad</i> (جمع جمادات) پتھر۔ مٹی۔ جن چیزوں میں حرکت کی طاقت نہ ہو	The Glorious, The Mighty (an attributive name of God)
to be filled with some particular emotion	جوشنا ندن / جوشیدن <i>joshaaNdan / josheedan</i> اُبلنا۔ جوش مارنا	جمال <i>jamaal</i> حسن۔ خوبصورتی۔ خوبی	stones, minerals; inanimate objects; things incapable of growth
to boil; to surge	جوشید <i>joosheed</i> جوش مارا	جملہ <i>jomle</i> سب۔ تمام۔ کل	beauty, grace, excellence
surged, became impassioned	جولان <i>jaulaan</i> رفتار کی تیزی۔ پھرتی		
fleetness, swiftness	جوہر <i>jauhar</i> 1 خوبی۔ صفات 2 ہیرا۔ قیمتی پتھر		all, entire, everyone, total
essence, substance, nature, characteristics			
gem, jewel, precious stone			

the lofty heavens	چرخ بریں اونچا آسمان charkhe bareeN	جوے jawey مجازاً جو بھر۔ یعنی تھوڑا سا۔ بہت قلیل [fig.] very little in quantity	جوئیدن jo'eedan ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا
how so, in what way/manner	چساں / چگونہ کس طرح۔ کیونکر۔ کس طریقہ سے chesaaN / chegooneh	to search for; to seek; to look for	جہاد jihaad (جہد کی جمع) سعی۔ کوشش۔ جدوجہد۔ محنت
to stick; to cling; to adhere	چسپیدن chaspeedan چپکنا۔ لپٹنا۔ کسی چیز کو مضبوط کرنا	endeavour, effort, labour, sweat, struggle	جہال joh-haal (جاہل کی جمع) ان پڑھ لوگ۔ بے علم
eye; sight, view	چشم chashm آنکھ۔ نظر۔ نگاہ	the illiterate, those who lack knowledge, the unenlightened	جہاں jahaaN دُنیا
May the evil eye be averted! An expression used as a prayer to ward off evil influences.	چشم بد دور خدا بڑی نظر لگنے سے بچائے chashm-e bad door	the world, universe	جہانیاں jahaaneyaaN اس دُنیا کے لوگ
the discerning eye	چشم بینا دیکھنے والی آنکھ۔ تیز نظر۔ تیز فہم chashme beenaa	people of this world	جہد jehd / johd سعی۔ کوشش۔ جدوجہد۔ محنت
the inner eye; heart and mind	چشم دروں darooN اندرونی آنکھ۔ باطنی آنکھ۔ دل۔ ضمیر	endeavour, effort, struggle	جہل jahl جہالت۔ بے علمی۔ ضد و تکرار
the outward eye, i.e. one that looks only on the outer aspect of anything	چشم ظاہر بین ظاہر کو دیکھنے والی آنکھ chash-e zaahir beeN	ignorance, lack of knowledge, obstinacy, obduracy	جیب jaib/ jeeb گریبان۔ مجازاً دل
spring, fountain	چشمہ پانی کا سوتہ chashme'ee	opening at the neck/collar of a garment; [fig.] heart	جیفہ jeefe'ey سڑی ہوئی لاش۔ سزا ہوا حیوان
a spring of life, i.e. life-giving	چشمہ حیواں چشمہ حیات۔ زندگی بخش چشمہ chashmae'ey haiwaaN		
	چشمہ رواں chashme'ee rawaaN		
a spring of running water; here reference is to the sea of knowledge and understanding of God and ways of God	جاری چشمہ جس کا پانی ہمیشہ رواں رہے۔ یہاں معرفت کے چشمہ سے مراد ہے		
the eye that	چشمیکہ chasmeeykeh (چشم + ایس + کہ) جس آنکھ نے	remedy, cure, help, solution	چارہ chaareh علاج۔ دوا۔ تدبیر
to taste; [fig.] to experience	چشیدن chasheedan چکھنا۔ مجازاً محسوس کرنا	remedy, cure, help, solution	چارہ ساز chaareh saaz علاج۔ تدبیر۔ مدد
to drop; to trickle	چکیدن chakeedan چپکنا	remedy, cure, medicine, help, solution	چارہ گر chaaregar 1 علاج۔ تدبیر۔ دوا۔ مدد 2 علاج کرنے والا
garden, orchard	چمن chaman باغ۔ گلستان	slave, servant, one who serves	چاکر chaakar غلام۔ نوکر۔ خدمت گار
such, such as that	چٹناں chonaaN ایسا۔ اس قدر۔ اس کی مانند	a well, a pit	چاہ / چہے chaah / chahey کنواں۔ گڑھا
sky, circle	چنبر chamber آسمان۔ حلقہ۔ دائرہ	dimple on the chin, which is considered as a mark of beauty	چاہ ذقن chaah-e zaqan ٹھوڑی کا گڑھا۔ خوبصورتی کی علامت سمجھا جاتا ہے
so; so many; so much	چنداں chandaaN اتنا۔ اس قدر	the guiding-lamp, the guiding-light, beacon	چراغ ہدائی charaagh-e hodaa ہدایت کا چراغ

{ج}

حاجت روا *haajat rawaa*
one who becomes a surety for the needy - ضرورتوں کو پورا کرنے والا
supplying/providing for all one's needs; one who supplies
all requirements and necessities

حاصل *haasil*
sum and substance, object, ultimate goal
ماحصل - مقصود

حاصل روزگار *haasil-e-roozgaar*
life's return or reward, the achievement of life, wealth, assets
زندگی کا حاصل - حاصل حیات - پونجی

حافظ *haafiz*
The Protector (an attribute of God)
محافظ - حفاظت کرنے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)

حال دان *haal daan*
cognizant, one who is well aware of a situation or condition
حالت یا کیفیت سے باخبر

حامی *haami*
supporter, mainstay
حمایت کرنے والا

حُب *hobbe*
love, adoration, affection
محبت - اُلفت - انس - پیار

کھیل المٹیں *hab-lol-mateeN*
a strong rope or cord
مضبوط رسی

حبیب *habeeb*
dearly beloved friend
عزیز دوست - پیارا اور محبوب دوست

حجاب *hijaab*
veil, screen, curtain
[fig.] being in the dark, lack of information
پردہ - نقاب - اوٹ
مجازاً لاعلمی

حجت *hojjat*
conclusive argument, reason, proof
justification, evidence
1 دلیل - برہان - ثبوت
2 بحث و تکرار - بہانہ بازی

حجت روشن *hojjat-e-raushan*
conclusive argument, undeniable proof
واضح دلیل - قطعی ثبوت

حدود *hodood*
limits, boundaries, confines
limits, restrictions
1 (حد کی جمع) کنارہ - انتہا
2 پابندی

حدیث پاک *hadeese paak*
the blessed sayings and traditions of the Holy Prophet (SAW)
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک اقوال و روایات

حرام *haraam*
unlawful, inadmissible, unjust, prohibited
ناجائز - ناروا - ممنوع

چنوائے *chonoo'ey*
like him, similar, identical
جیسا - اُس کی مانند - ویسا

چنیں *choneeN*
(چوں + ایں) اِس جیسا - ایسا
like, like as, as, such, as such, similar to, such as

چُو *choo*
like as, similar to
جب - مثل - مانند

چو اوست *choo oost*
(is) like him, or similar to him
چو بان / چو بان (چوں + او + ہست) اُس جیسا

چو بان / چو بان *chaubaan/chaupaan*
keeper, guard, shepherd
پاسبان - رھوالا - گڈریا

چو گندم *choo gandom*
of wheaten hue, light brown
گندم کی طرح - گندمی

چوں / چوں *chooN*
[conj.] since; as; when
[prep.] like as; such as; [adv., adj.] how
چوں (اُس) مانند - اگر - جب - چونکہ - جگہ

چوں کند *chooN konad*
how does it do...?
(چوں + کردن) کی طرح، کیونکر کرتا ہے

چونکہ *chooNkeh*
because; since
تا کہ - اس لئے - اس وجہ سے

چون و چند *choon-o-chaNd*
argument, debate, dispute
جھگڑا - تکرار - کیوں - کس واسطے

چہ *cheh*
what? which; that; that which;
as; because; how; how so?
کیا - کون - کیسے - کس طرح

چہ کار آید *che kaar aayad*
of what use are they? i.e. are they
futile, unavailing, worthless, inept
کس کام کی ہیں؟ یعنی بے فائدہ ہیں

چہ ہا *che haa*
what more, what else
کیا کیا

چہست *cheest*
what is it?
کیا ہے

چہستی *cheesti*
of what importance are you? (a rhetorical question)
کیا ہے؟ یعنی تیری کیا ہستی ہے؟

چہیزے *cheezey*
anything, any object
کوئی چیز - کوئی شے

{ح}

حاجت *haajat*
need, want, requirement, necessity; wish
ضرورت - خواہش

حضرت بیچوں hazrate baichoon
unmatched, unparalleled (God) ہے شے۔ یکتا (اللہ تعالیٰ)

حضرت شہنشاہ hazrat-e shehanshaah
the Exalted Lord, i.e. God حضور۔ اللہ تعالیٰ
حضور hozoor

حاضری۔ موجودگی۔ توجہ
presence, attendancc, concentration
حقا/حق haq-qaa/haq
خدا کی قسم۔ سچ ہے۔ درست ہے
by God (an oath); verily, it is the truth

حقانی haq-qani
divine, of or relating to God
خدا کی قسم سے متعلق

حق پرور haq parwar
an upright and righteous man
سچا اور راست باز آدمی

حق پروری haq parwaree
justice, fairplay
عدل و انصاف

حق شناسی haq shanaasi
cognizance and knowledge of God
1 حق کی پہچان۔ خدا کی معرفت
the ability and discernment to
2 سچ کو پہچاننے کی صلاحیت
perceive the truth

حقیقت haqeeqat
truth, reality
اصل۔ ماہیت۔ کسی شے کی ذات اور اصل

حقیقت کار haqeeqat-e kaar
reality, fact, truth, actuality
اصلیت۔ سچ۔ سچائی۔ صداقت

حکایت hekaayaat
stories, tales, talk
باتیں۔ کہانیاں

حکم hokm
order, injunction, command
فرمان۔ پروانہ۔ ارشاد

حکمت hikmat
wisdom, intelligence, acumen
دانائی۔ عقل۔ فہم و فراست

حکیم hakeem
a sage, (مراد حکیم مطلق یعنی اللہ تعالیٰ سے ہے)
a philosopher (reference is to the supreme sage, i.e. God)

حلاوت halaawat
sweetness, agreeableness
مٹھاس۔ شیرینی۔ لذت

حلقہ halqae'ee
group, gathering
حلقہ۔ مجلس۔ جماعت

حلقہ کشیدہ halqe kasheedeh
encircled, encircling
حلقہ باندھے ہوئے۔ گھیرا ڈالے ہوئے

حلیہ holy'ee
general appearance and features
ظاہری شکل و صورت

حرز hirz
(جمع احراز) تعویذ۔ یعنی جائے پناہ۔ بلجاء
a charm, place of protection, refuge

حرص و آرزو hers-o-aaz
greed, avarice
طمع۔ لالچ۔ ہوس

حرص و ہوا hers-o-hawaa
greed, avarice, worldly desire
خواہشات۔ لالچ۔ طمع۔ دُنیا کی طلب
حرف زدن harf zadan

بات کرنا۔ بولنا
حرقہ horqat
سوزش۔ جلن۔ رنج

حرم haram
the Holy Ka'aba
خانہ کعبہ

حریص harees
greedy (for), eager, keen
لالچی۔ کسی چیز کا شدت سے تمنائی

حریم قدس hareem-e qods
holy and exalted court, i.e. of Prophet Mohammad (saw)
پاک درگاہ۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک و مطہر دربار

حزب hizb
a group; specially of people who
share common values, characteristics, or interests
(جمع احزاب) گروہ۔ جماعت

حزین hazeen
sad, sorrowful, depressed
غمگین۔ ملول۔ افسردہ

حسب hasbe
in conformity with, according to
مطابق۔ موافق

حسد hasad
jealousy, envy, resentment, mistrust
جلن۔ کسی کا بُرا چاہنا۔ عداوت۔ بُغض

حسرت hasrat
regret, remorse, contrition, sorrow, guilt
(جمع حسرات) فسوس۔ پشیمانی۔ پچھتاوا

حُسن اتم hosne atam
perfect and most complete beauty
کامل حُسن

حشر و نشر hashr-o nashr
accountability on the day of judgement
روز قیامت کو ہونے والا حساب کتاب

حصر hasr
to limit or restrict exclusively to some one thing
(اخصار، مُحصراً) فقط ایک ہی چیز تک محدود رہنا

حصول hosool
acquisition, attainment, achievement
حصول کرنا
حضر hazrat
درگاہ۔ دربار۔ سامنے
(in) the court (of), (in the) presence (of)

خاک او فتاد *khaak ooftaad*
[fig.] turned to dust, خاک میں پڑا ہوا۔ مٹی میں ملا ہوا۔ مجازاً تباہ و برباد
i.e. destroyed, undone

خاکدان *khaakdaan*
مٹی پھینکنے کی جگہ (مراد دنیا) a dustbin (here refers to the world)

خاکسار *khaaksaar*
مستکین۔ عاجز humble, modest, submissive

خاکستر *khaakestar*
جلی ہوئی چیز کی راہ ash, soot

خاک و خس *khaak-o khas*
مٹی اور گھاس dust and straw (dry grass)

خاکی *khaaki*
(جمع خاکیاں) مٹی کا۔ کم مایہ و حقیر۔ کمزور (مراد انسان اور دوسرے جاندار)
made of mud/clay, i.e. inferior, lowly, weak (refers to human beings and other creatures)

خالق *khaaleq*
بنانے والا۔ تخلیق کرنے والا۔ (اللہ تعالیٰ کی صفت)
The Creator, an attribute of God

خام *khaam*
1 ناقص۔ نامکمل۔ کچا flawed, defective, imperfect, deficient
2 ناپختہ۔ بیہودہ۔ کمزور۔ احمقانہ crude, unrefined, vain, silly

خاور *khaawar*
سورج the sun

خبثت *khobs*
1 گندگی۔ پلیدی۔ ناپاکی filth, impurity, unchastity
2 شر۔ شرارت malice, villainy, evil, wickedness
3 گندگیاں۔ خباثیں۔ ناپاکیاں evils, vices, impurities

خبردار *khbardaare*
وہ جو کسی بات سے واقف ہو۔ مطلع ہو one who has knowledge of something, one who is well informed

خبیثانے *khabeesaane*
(خبیثت کی جمع) خبیث لوگ۔ کمینے، ذلیل لوگ vile and wicked people

خد *khad*
گال۔ رخسار (یہاں مراد خد و خال یعنی صورت شکل سے ہے)
here it refers to the general features of the countenance

خدادانی *khodaa daani*
خدا و دانستن (خدا شناسی) knowledge of/about God

خدائی *khodaa'i*
خدائی طاقت کا ہونا divinity, to have divine powers

خرا بات *kharaabaat*
شراب خانہ۔ قمار خانہ a tavern, a pub

حمق *homq*
حمایت۔ بیوقوفی۔ جہالت foolishness, stupidity, absurdity, folly

حیّ *hayy*
زندہ اور قائم رہنے والا The Living (an attribute of God)

حیا *hayaa*
شرم۔ لاج۔ غیرت shame, decency

حیات *hayaat*
زندگی life

حیف *haif*
[کلمہ تاسف] افسوس! اے وائے! alas! alack! pity!

حیلت گرے *heelat garee*
مکار cunning, artful, sly, crafty

حیلہ *heeleh*
بہانہ۔ عذر excuse, plea, pretext

{خ}

خادماں *khaademaan*
(خادم کی جمع) خدمت کرنے والے۔ تابعدار۔ فرمانبردار servants, the obedient, the faithful

خار *khaar*
کاشا۔ مجازاً خلش۔ کھٹک۔ چٹھن something that pricks, rankles, or irritates

خاصاں *khaasaan*
خاص لوگ۔ خاص بندے special people, designated people

خاصہ *khaase-ey*
خاصیت۔ خاص وصف جو کسی میں پایا جائے۔ عادت۔ نحو particular characteristic, quality peculiar to someone, habit, nature

خاصیت *khaasiy-yat*
خصوصیت۔ وصف۔ صفت quality, characteristic

خاطر *khaater*
1 خیال جو دل میں گزرے۔ سوچ۔ مقصد، ارادہ thought, feelin; intent
2 مجازاً دل [fig.] heart
3 مرضی۔ پاس۔ لحاظ۔ رواداری consideration/regard for someone

خاک *khaak*
مٹی۔ ڈھول dust

خاک احمد *khaak-e ahmad*
مجازاً خاک پائے احمد۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں کی خاک
[fig.] the dust under the feet of the Holy Prophet (saw); used as an expression of abject humility, insignificance, and servitude

khaste jaanaN خستہ جاناں wounded, afflicted; [fig.] distressed, broken-hearted رنجی۔ گھائل۔ مجازاً شکستہ دل	to strut about ٹہر ٹہر کر، ناز و ادا سے چلنا۔ منک کر چلنا	kheraam خرام (خرامیدن) ٹہر ٹہر کر، ناز و ادا سے چلنا۔ منک کر چلنا
khase خسے grass, straw (fig. a mean fellow) گھاس (مجازاً کمینہ شخص)	wisdom, intellect, reason, sagacity عقل۔ دانائی۔ سمجھ بوجھ	kherad خرد عقل۔ دانائی۔ سمجھ بوجھ
khoshk خشک only, just خالی۔ صرف	wise, intelligent ختم و خنداں	kheradmaNd خردمند عقلمند۔ سمجھدار۔ دانا
khaseey-yat خشیت fear, dread, awe ڈر۔ خوف	happy and cheerful, smiling and laughing, i.e. enjoying themselves خوش باش۔ ہنستے مسکراتے	khor-ram -o khandaaN خرم و خنداں خوش باش۔ ہنستے مسکراتے
khasm خصم enemy, opponent, adversary (خصم) دشمن۔ مخالف۔ جھگڑنے والا	noise, clamour; [fig.] surge of passion خروش	kharoosh خروش شور۔ غل۔ مجازاً جوش
khataa خطا sin, error, mistake, lapse, blunder گناہ۔ غلطی۔ قصور۔ نادانی	to shout, roar, scream; raise clamour خروشیدن	khroosheedan خروشیدن غل۔ مچانا۔ شور و غوغا کرنا
khetaab خطاب speech, discourse کلام۔ تقریر۔ روبرو بات چیت	to buy, purchase خریدن	khareedan خریدن خریدنا۔ مول لینا
khait-teh خطہ country, region, territory علاقہ۔ سر زمین۔ زمین کا گھرا ہوا حصہ	autumn, season of decay decay, decadence, gloom خزاں	khezaaN خزاں 1 خزاں کا موسم۔ پت جھڑکا موسم 2 بے رونق۔ زوال
khofan خفتن to sleep سونا	treasures خزانے	khazaa'en خزانے (خزانہ کی جمع) خزانے
khalaas shod خلاص شد was liberated, set free, unshackled رہائی پائی۔ چھٹکارا پایا۔ مخلصی حاصل کی	to crawl; to creep خسبیدن / khospeedan	khazeedan خزیدن گھسٹنا۔ رینگنا
khelaafe waaqe'ee خلاف واقعہ contrary to the actual incident/ce حقیقت کے برخلاف	[rare] to sleep, slumber خستن	khosbeedan / khospeedan [کمیاں] سونا۔ سو جانا
khal-iaq خلاق possessor of (تخلیق کرنے کی طاقت رکھنے والا۔ خالق (اللہ تعالیٰ کی صفت) creative ability; The Creator (an attribute of God)	to gall or wound; to tire خستہ جاں	khaste jaaN خستہ جاں نا تواں۔ مفلس
khoh-lat خلّت close companionship, strong bond of affection [عربی] بے حدودتی و محبت	weak, broken, destitute خس	khasaaN خساں (خس کی جمع) رذیل لوگ۔ کمینے لوگ
khohld/ferdaus/iram خلد / فردوس / ارم Paradise جنت۔ بہشت	vile, wicked, base people خساک	khosbeedan / khospeedan [کمیاں] سونا۔ سو جانا
khohlat / khel'at خلعت the robe of honour bestowed upon someone by the king in appreciation of some work done وہ پوشاک جو بادشاہ یا امر کسی کو اُس کی کسی بات سے خوش ہو کر بطور عزت افزائی کے عطا کرتے ہیں	rubbish, trash, straw, etc. خس و خار	khosbeedan / khospeedan [کمیاں] سونا۔ سو جانا
khohlat / khel'at خلعت the world, all living creations, human beings دُنیا۔ مخلوق۔ ہر ذی روح۔ انسان	thistles and thorns; [fig.] trash خس و خاشاک	khosbeedan / khospeedan [کمیاں] سونا۔ سو جانا
khohlat / khel'at خلعت the world, all living creations, human beings دُنیا۔ مخلوق۔ ہر ذی روح۔ انسان	thistles and thorns; [fig.] trash خس و خاشاک	khosbeedan / khospeedan [کمیاں] سونا۔ سو جانا

خواب خوش *khaabe khosh*
مجازاً پر کیف تصور (مثلاً محبوب کی یاد) example, dreaming of the beloved

خوابی *khaabi*
نیند sleep, slumber

خواجہ *khaajeh*
سردار۔ صاحب خانہ۔ پیر۔ حاکم lord, master, religious leader,

خوار *khaar*
بے عزت۔ حقیر۔ کمتر۔ رُسا base, lowly, contemptible, despicable

خواسستن / خواہیدن *khaastan / khaaheedan*
1 زمانہ مستقبل کیلئے فعل امدادی used as an auxiliary verb to indicate the future tense

2 خواہش کرنا۔ چاہنا۔ مانگنا to wish; to want; to intend; to need;
3 التجا کرنا to implore, beg

خوان *khaan*
کھانا پیش کرنے یا لانے لیجانے کا دسترخوان، تھال یا سینی (شعر میں مراد اُس روحانی ماندہ سے ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کے ذریعہ گل عالم کے انسانوں کے لئے جاری ہے) a mat, tray, etc. to present food; in the verse reference is to the spiritual food being offered by the Holy Prophet (saw) to all the people of the world

خوان یغما *khaan-e yaghmaa*
مال غنیمت۔ مجازاً لوٹ کا مال۔ مُقت ملنے والا مال booty, loot, plunder

خواندن *khaNdan*
[تحریر] پڑھنا۔ یاد کرنا to read; to study

خواہ *khaah*
[حرف عطف: یا بالخصوص وہ جو دو متبادل امکانات کو ملائے] یا (مثلاً یہ یا وہ)۔
چاہے (مثلاً چاہے تم سمجھو یا نہ سمجھو) whether, or [a conjunction that expresses doubt or choice between two alternatives]

خواہد *khaahad*
(خواسستن) زمانہ مستقبل کیلئے فعل امدادی used as an auxiliary verb to indicate the future tense

خواہش *khaahish*
مرضی۔ آرزو۔ تمنا will, inclination; wish, desire

خواباں / خوبے *khoobaaN/khoobey*
(خوب کی جمع) حسین و خوبصورت لوگ۔ معشوق exquisitely beautiful people, the beloved

خود *khod*
خودی۔ نفسانیت۔ انانیت giving importance to the self, ego

خود بین *khod been*
خود پسند۔ خود رائے۔ متکبر self.admiring, vain, conceited

خود بینی *khod beeni*
خودی۔ تکبر۔ فخر۔ غرور۔ ناز self-conceit, pride, vanity, egotism

خُلُق *kholq*
اخلاق و عادات noble virtues and manners

خلوت *khalwat*
تہائی۔ علیحدگی solitude, separation

خلوت گاہ *khalwat gaah*
اسرار خانہ۔ تہائی میں بیٹھے کا مقام a private and secluded place;
a place of privacy and solitude (by extension, a private place the secrets of which are hidden from all)

خلوص *kholoos*
اخلاص۔ پاک اور سادہ ہونا۔ خالص sincerity, devotion

خم شدہ *kham shodeh*
خمیدہ۔ ٹیڑھا bent, bowed, stooping

خمار *khomaar*
شراب کا نشہ۔ مدہوشی state of intoxication, drunkenness

خمر *khomr*
[عربی] انگوری شراب wine made from grapes

خمشاں *khamooshaaN*
مردے۔ مردہ لوگ۔ خاموش لوگ the dead

خمیدہ *khameedeh*
تھکا ہوا۔ ٹیڑھا bent, bowed, curved

خمیدن *khameedan*
تعلیم سے ٹھکنا یا تھکنا to bend or bow in esteem

خنجر *khaNjar*
پنجرے کی قسم کا ایک ہتھیار a small sword, dagger

خنجر زباں *khaNjare zobaaN*
مجازاً سخت دل آزاری کی باتیں کرنا [fig.] verbal abuse, lashing out with one's tongue

خنداں *khaNdaaN*
ہنس مکھ۔ ہنستا ہوا۔ خوش باش of a cheerful countenance, laughing, cheerful

خندہ *khaNdeh*
ہنسی۔ ٹھٹھا laughter, fun mirth, jesting

خندیدن / خندا نیدن *khandeedan / khandaaneedan*
ہنسا۔ مسکرائنا to laugh or smile

خنک *khonok*
قسمت والا۔ خوش نصیب fortunate, blessed

خو *khoo*
عادت۔ خصلت habit, characteristic, quality

خواب آلودگان *khaab aaloodgaaN*
نیند سے بھرے ہوئے۔ مجازاً نیند کے شیدائی [fig.] lost in sleep

khooN-baar **خُون بَار / خونبار**
shedding blood
[fig.] weeping bitterly
خون برساتا ہوا
مجازاً سخت آہ و زاری کرتا ہوا
khoori **خوری**
(خوردن) ٹوکھا/ پی (شعر میں خون دل کھانے سے سخت مشقت کرنا مراد ہے)
you drink/eat; here used figuratively meaning, to make
the utmost effort, to toil hard

kheeshtan **خویشتن**
one's own
اپنا/ اپنی/ اپنے
kheyaal **خیال**
understanding, opinion; belief
سمجھ-رائے-عقیدہ
kheyaanat **خیانت**
breach of trust, treachery,
perfidy
امانت میں چوری کرنا۔ بدعاملگی

khair ol mohseneeN **خیرالمحسنین**
Most Gracious, i.e. یعنی اللہ تعالیٰ
God
احسان کرنے والوں میں سے بہترین۔ یعنی اللہ تعالیٰ

khair ol morsaleeN **خیر المرسلین**
Best
amongst the Prophets; an epithet of Holy Prophet (saw)
تمام رسولوں میں بہترین۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب۔

khair-o khoobi **خیر و خوبی**
goodness, virtue, merit
اچھائی۔ بھلائی۔ نیکی۔ وصف

kheereh **خیرہ**
eclipsed. bedimmed
1 ماند پڑنا
2 آنکھوں کا تیز روشنی سے چندھیا جانا۔ حیران و پریشان ہو جانا۔ ٹھھائی نہ دینا
dazzled, bewildered
3 گستاخ۔ شوخ۔ چشم۔ بے باک
bold, impudent, headstrong

kheezeedan / kheezaaNeedan **خیزیدن / خیزانیدن**
to creep or crawl (like a child); i.e. to enter very quietly
کسی جگہ آہستہ سے داخل ہونا۔ بچوں کا گھٹنوں کے بل پیٹھ کر چلنا

khail **خیل**
community, group
جماعت۔ گروہ

daad **داد**
justice, equity
انصاف۔ عدل
daadaar **دادار**

عدل اور انصاف دینے والا۔ عادل و منصف۔ خدا کا نام
The Just and Righteous (name of God)

daad zadan **داد زدن**
to shout; to call out
چلانا۔ شور مچانا

khod parasti **خود پرستی**
self-praise, egotism
خود ستائش

khod pasaNdaaN **خود پسندال**
those (خود پسند کی جمع) اپنے آپ کو بہتر اور درست خیال کرنے والے
who think themselves as superior; vain, conceited, proud
khod rawi **خود رَوِی**

willfulness, obstinacy, self-conceit, arrogance
خود رائی۔ خود سری۔ کسی کی نہ ماننا۔ اپنی رائے پر چلنا

khod nomaa **خود نما**
pretentious, egotistical (person)
ریا کار۔ خود ستا۔ متکبر۔ مغرور

khod nomaa'i **خود نمائی**
self-conceit, vanity pride, hauteur
خود ستائش۔ کبر۔ غرور

khodi **خودی**
self, ego, self-conceit, selfishness
اپنی ذات۔ انانیت۔ نفسانیت۔ خود غرضی

khord **خور**
the radiant sun
روشن سورج (خورشید کا مخفف)

khord **خورد**
small, young, opposite of 'old'
(خرد) چھوٹا۔ بزرگ کی ضد

khordan **خوردن**
to eat and drink
کھانا پینا

khordan **خوردن**
to eat
کھانا

khordi **خوردی**
childhood, young age
بچپن۔ چھوٹی عمر

khorsheed **خورشید**
the sun
سورج

khosh osloobey **خوش اسلوبے**
attractive, pleasing habits, i.e. well-mannered, civil, courteous
ایچھے طریقے والا۔ اچھی روش والا (یعنی خوش خصل۔ بااخلاق۔ بامودت)

khoshtar **خوشتر**
glowing, blooming, flourishing
1 زیادہ شاداب۔ زیادہ تر و تازہ

[fig.] auspicious, blessed
2 مجازاً مبارک، سعید
khoshnood **خوشنود**

happy, pleased, satisfied
راضی۔ خوش
khoosheh **خوشہ**

the ear of the plant of any grain
غلہ کے پودے کی بالی۔ سہ
khauz **خوض**

deep contemplation, reflection, deliberation
گہری سوچ۔ بچار
khooN-e oo reezi **خون او ریزی**

draw his blood, i.e. kill him
اُس کا خون بہا دے یعنی اُسے قتل کر دے

داناے راز *danaa'ey raaz*
راز کا جاننے والا۔ واقفِ اسرار
one who has knowledge of the secret

دانش *daanestan*
جاننا۔ سمجھنا
to know, to understand; to consider, regard

دانش *daanish*
علم۔ عقل۔ دانائی
knowledge, learning, wisdom

دانشور *daaneshwar*
عقل مند۔ دانا
wise, intelligent

دانشوری *daaneshwaree*
عقل مندی۔ دانائی۔ فہم و فراست
intelligence, learning, sagacity

دانی *daani*
(دانشور) جاننے ہوئے۔ جان بوجھ کر
knowingly, deliberately

داور *daawar*
عادل اور منصف (اللہ تعالیٰ کی صفت)
Just and Righteous God

داوری *daaweree*
فیصلہ کرنا۔ حتمی بات کرنا
to pass a judgement, or to make an arbitral statement

دائم / دائم *daa'em*
1 دائمی۔ ہمیشہ رہنے والا۔ لازوال
eternal, everlasting

2 ساکن۔ کھڑا کیا ہوا
erected, put up, stationed

دبستان *dabistaan*
درگاہ۔ مدرسہ۔ مکتب
school, academy

دجال *dajjaal*
جھوٹا۔ سچائی کو چھپانے والا۔ کاذب
liar, fibber

دخل *dakhl*
1 مداخلت
interference, intrusion

2 رسائی۔ پہنچ
access, approach, penetration

3 واسطہ
connection

دخیل *dakheel*
دخل دینے والا۔ مداخلت کرنے والا
one who intervenes or interferes, one having a hand in something

دُرّ *dor*
(دُرّہ کی جمع) موتی۔ گہر
a pearl

در *dar*
1 دروازہ۔ چوکھٹ
doorway, door

2 (دریدن) پھاڑ دیا۔ یعنی الگ کر دیا
rent, tore, i.e. separated (from)

دراز *daraaz*
دُور
[fig.] far (away)

در جنب *dar jamb*
پہلو میں۔ مقابلہ میں۔ سامنے
next to, conversely

داگر *daadgar*
انصاف کرنے والا۔ عادل (اللہ تعالیٰ)
one who carries out justice; The Just, i.e. God

دادن *daadan*
دینا۔ عطا کرنا
to give; to pay; to offer; to yield; to present

دادہ *daade'ye*
دے بیٹھا ہے۔ کھو دیا ہے
given up, yielded, lost

دادے پہ باد *daadey bebaad*
برباد کر دینا۔ ضائع کر دینا
to destroy, to ruin

دار *daar*
تختہ دار۔ سولی۔ پھانسی
gallows, gibbet, hanging on the gallow

دار الشفائے *daarosh shefaa'ey*
شفابخانہ۔ یعنی وہ جگہ جہاں سے شفا (صحت) حاصل ہو
house of healing

دارو / داروئے *daaroo/daaroo'ey*
دوا۔ علاج۔ چارہ۔ درمان
medicine, remedy, cure, treatment

داروغہ *daaroghe*
قید خانہ کا نگران۔ محافظ
warder, jailer, guard

دار و مدار *daaro madaar*
انحصار۔ تکیہ۔ بھروسہ
reliance, dependancy, trust

داستان *daastaaN*
کہانی۔ قصہ
story, tale

داشتن *daashtan*
رکھنا
to have

دافع *daafe'*
دور کرنے والا۔ دفع کرنے والا
repellant, that which repulses or drives back, counteractive

دام *daam*
جال۔ پھندا
a trap, a snare

دامن / دامان *daaman/daamaaN*
لباس یا قمیص کا کنارہ
skirt or edge of a garment

2 تعلق اور واسطہ
association, connection, relation

3 مجازاً نصیب
[fig.] fortune, lot, fate

دامان *daamaan*
(دامن کی جمع) لباس، مثلاً قمیص کا کنارہ (مجازاً۔ دامن کھینچنے سے مراد کسی کام کی طرف متوجہ کرنے یا اکسانے سے ہے) [fig.]
the edge of a garment; [fig.] to pull at someone's skirt, i.e. to draw attention or to edge on/incite towards some specific action

دانا / عاقل *daanaa / aaqel*
عقل مند۔ جاننے والا۔ دانشمند
wise, intelligent, discerning

thief, robber, burglar	دزد dozd چور۔ سارق	درخور dar khor لائق۔ سزاوار
to steal	دزدیدن چرانا۔ چوری کرنا	درد/دردے dord/ dordey تلچھٹ۔ تہ میں بچے ہوئے ناکارہ ذرات
turban (regarded as a social symbol of honour and prestige)	دستار dastaar پگڑی (عزت و مرتبہ کا نشان ہے)	دردناک dardnaak درد سے بھرا ہوا
[fig.] hand of munificence and generosity	دست عطا daste 'ataa دینے والا ہاتھ۔ مجازاً سخاوت	درد و دو عالم dar doalam دونوں جہانوں میں۔ یعنی دنیا و آخرت میں
an unknown, hidden hand	دستِ غیبی dast-e ghaibey (دستِ غیب) ایک نامعلوم غیبی ہاتھ	درد شد dar shod (درد + شدن) اندر سمو گیا۔ رنج گیا
[fig.] power, authority	دستِ قدرت daste qodrat مجازاً طاقت۔ قدرت۔ مقدور۔ اختیار	درد کنار dar kenaar اپنے نزدیک۔ بغل میں۔ گود میں
helper, one who comes to assistance, aide, helper, supporter	دستگیر dastgeer ہاتھ پکڑنے والا۔ یعنی معاون۔ مددگار	درد گاہ dargaah دربار۔ حضوری
forest, desert, wilderness	دشت dasht جنگل۔ صحرا۔ بیابان	درد گاہ بزرگش dargaah-e bozorgash اُس کا عالی دربار
verbal abuse, curse, invective, censure	دشنام doshnaam گالی گلوچ	درم deram پیسہ کی اکائی۔ چاندی کا سکہ جس کی مالیت دو آنے کے برابر ہوتی ہے
difficult, hard	دشووار doshwaar مشکل۔ کٹھن	درماں darmaan علاج۔ انسداد۔ تدبیر
claim, contention, that which is professed, insistence	دعوئی da'waa قطعیّت سے کہی گئی بات۔ کسی بات کا جتنا۔ کسی بات پر اصرار۔ اظہار یا اعلان	درماندہ darmaanNdeh عاجز۔ لاچار۔ بے بس۔ غمگین
claim to be	دعوئی کنندہ da'waa konaNd (دعوئی + کردن) دعوئی کرتے ہیں۔ مجازاً حق جتاتے ہیں	در نظرش dar nazarash اُس کی نظر میں۔ یعنی اُس کی رائے میں
deceit, treachery, fraud, deception	دغا daghaa دھوکا۔ فریب	درو دارoo (درو + او) اُس میں
books	دفتر daftar کتابیں	دروغ dorooagh جھوٹ۔ سچ کی ضد
repelling, warding off, repulsing	دفع da'fa دُور کرنا۔ ہٹانا۔ رد کرنا	دروں daroon 1 اندر۔ بیچ۔ درمیان 2 محاورہ تادل اور دماغ
finer points, subtleties	دقائق daqaa'eq (دقیقہ کی جمع) نکتے۔ باریکیاں	دریاب daroob (دریا فتن)۔ ڈھونڈ۔ پہنچ
other, another, someone or something else (by extension: new)	دیگر degar/deegar دوسرا۔ کوئی اور۔ نیا	دریدن daridan پھاڑنا۔ پھٹنا
the beloved	دلآرام del aaraam محبوب۔ معشوق	دریغ/دریغا dareegh/dareegha افسوس! اے وائے! کلمہ تاسف ہے

miserable, unhappy, disconsolate	دلفگار <i>dilfegaar</i> غمزدہ۔ دکھی	دل از کف افتادن <i>dil az kaf uftaadan</i> (دل دادن، دل از دست دادن) یعنی عاشق ہو جانا	دل افروز <i>dil afrooz</i> (افروزختن) دل کو روشن کرنے والا۔ بالخصوص کوئی انتہائی خوش گن نظارہ
a heart which is dead to all feelings, an unfeeling heart	دل مُردہ <i>dil-e mordeh</i> احساسات سے عاری دل۔ مرا ہوا دل	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
[fig.] do not grow fond of, do not become attached (to)	دل منہ <i>dil maneh</i> مجازاً دل نہ لگا۔ یعنی محبت نہ کر	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
[fig.] all that belongs to one, life and soul	دل و جان <i>dil wa jaaN</i> جان و دل۔ مجازاً اپنی کل متاع	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
proof, evidence	دلیل <i>daleel</i> ثبوت۔ شہادت	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
terrible, dangerous, vicious	دماں <i>damaaN</i> خونفک	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
on account of, because of	دم او <i>dam-e oo</i> آسکے دم سے۔ یعنی اُس کی وجہ سے	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
breathes into, infuses	دمد <i>damad</i> (دمیدن) دم کرتا ہے۔ پھونکتا ہے	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
to speak, make a claim	دم زدن <i>dam zadan</i> 1 بولنا۔ بات کرنا (یعنی دعویٰ کرنا)	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
to boast or brag, make tall claims	2 لاف مارنا۔ شیخی مارنا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
to dare to speak, to dare to contend	دم زنی <i>dam zani</i> دم مارنا۔ جرأت کرنا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
a few days, brief period, a moment	دمے <i>damey</i> کم عرصہ۔ قلیل مدت۔ ایک لمحہ	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
to sprout, begin to grow	دمیدن <i>dameedan</i> 1 اگانا۔ اگانا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
to breathe upon or into; to infuse	2 سانس لینا۔ دم کرنا۔ پھونکنا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
to blow [as of the wind]	3 ہوا چلنا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
to appear [as the dawn]	4 [صبح کا] طلوع ہونا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
appeared, dawned, emerged	دمیدہ <i>dameedeh</i> نمودار ہوئی۔ طلوع ہوئی	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
a large earthenware pot to keep wine	دن <i>dan</i> (خمرہ) شراب کا مڈکا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
base, ignoble, worldly minded, materialistic	دنی <i>dani</i> ذلیل۔ دنیا سے تعلق رکھنے والا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness
of base/vile nature, one with evil character	دنی الصفات <i>dani-yos sefaat</i> ذلیل عادات والا	دل لال <i>dal-lal</i> عشوہ۔ ناز۔ غمزہ	دل لال <i>dal-lal</i> coquetry, coyness, trifling, playfulness

دید *deed*
saw, i.e. met with, received, (بیند) دیکھی۔ یعنی پائی، حاصل کی
got

دیدار *deedar*
sight, glimpse, view جلوہ۔ درشن۔ نظارہ

دید و شنید *deedo shoneed*
seeing and listening (to) (دیدن + شنیدن) دیکھنا اور سننا

دیدن *deedan*
to see; to meet; to sustain; to experience, suffer دیکھنا

دیدہ *deedeh*
eyes آنکھیں

دیدہ وراں *deedeh waraan*
those (دیدہ وراں کی جمع) آنکھوں والے۔ پینا نظر رکھنے والے۔ اہل نظر
endowed with sight; [fig.] discerning, perceptive, knowing

دیدہ و دانستہ *deedeh-o-daanesteh*
deliberately, knowingly, willfully جانتے بوجھتے ہوئے

دیں پروری *deen parwari*
practicing religious tenets, religiosity دین کی پیروی کرنا۔ دین پر عمل کرنا۔ دینداری

دیندار *deendaar*
God-fearing, religious, pious مذہب کا پابند۔ متقی۔ پرہیزگار

دیو *daiw*
[fig.] devil, satan بھوت۔ ایک ڈراؤنا تہیکر خیالی۔ مجازاً شیطان

دیوار و درے *deewaar-o-darey*
surroundings درود دیوار۔ ارد گرد

دیوانہ *deewaane'ee*
[fig.] to go absolutely crazy in the pursuit of some desire مجازاً کسی خواہش کے حصول میں دیوانہ ہو جانا

دیوانہ *deewaane*
one who is madly in love, enamoured فریفتہ۔ شیدا

{ذ}

ذات *zaat*
one's being or person 1 ہستی۔ وجود
entity, substance, existence, reality 2 حقیقت۔ حیثیت۔ اصلیت

ذات اجل *zaat-e ajal*
greatest, most glorious, i.e. God بزرگ ترین ذات۔ اللہ تعالیٰ

ذات ذوالکرم *zolkaram*
Most Generous, یعنی اللہ تعالیٰ
and Most Munificent, i.e. God بے انتہا مہربانی و عنایات کرنے والی ہستی۔

دواب *dawaab*
(دابہ کی جمع) جانور۔ بالخصوص سواری اور بار برداری کا جانور
beast of burden

دوختن *dookhtan*
to sew; to stitch together سینا

دود/دوڈے *dood/doodey*
smoke, clouds of dust دھواں۔ غبار

دوران *dauraaN*
era, period, age (by extension: زمانہ۔ وقت۔ لوگ۔ مخلوق
people)

دورانِ خون *duraan-e khooN*
the coursing of blood (in the body) خون کی گردش

دورے *daur-e mai*
bout (here, extended period) of drinking شراب نوشی کا دور
wine; [fig.] period of revelry

دوست دارد *doost daard*
prefers, likes (دوست + دادن) دوست رکھتا ہے۔ یعنی پسند کرتا ہے

دوش *doosh*
shoulder(s) کندھا۔ کندھے

دو ضد را *do zidraa*
two opposite and contradictory characteristics دو مخالف باتیں۔ دو ایک دوسرے کے برعکس خصوصیات

دوگونہ *do goone*
double ڈگنا

دولت ازلی *daulat-e azal*
eternal good fortune ازلی خوش قسمتی

دول *dooN*
base, lowly, inferior (the world) ذلیل۔ کمتر۔ حقیر (مراد دُنیا)

دویدن *daweedan*
to run دوڑنا

دوئی *doo'ee*
belief in duality of دو سچھنا۔ خدا کے علاوہ کسی اور کو بھی خدا کا درجہ دینا
God; attributing the same powers as God to another

دہان *dahaan*
mouth(s) (دہانہ/دہن کی جمع) منہ

دیار *deyaar*
region, territory, country (دار کی جمع) ملک۔ علاقہ۔ گھر

دیار *day-yaar*
one who lives in a temple, temple-dweller; here reference is to one who dwells in the temple of a person's heart, i.e. the beloved یہاں دل کے معبد میں رہنے والا مراد ہے

secrets, mysteries	راز ہائے <i>raaz-haa'ey</i> (راز کی جمع) بھید۔ پوشیدہ بات	ذات کبریا <i>zaate kibriyaa</i> جناب کبریا۔ اللہ تعالیٰ
The Provider, the Great Sustainer (an attribute of God)	رازق <i>raazeq</i> رزق دینے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)	ذرہ <i>zar-reh</i> ماڈے کا انتہائی چھوٹا ٹکڑا
true, correct	راست <i>raast</i> سچ۔ ٹھیک۔ درست	ذرہ آتش <i>zar-re' ee aatish</i> آگ کا ذرہ یعنی چنگاری
those who cultivate and exercise the truth, the guided ones, the righteous	راستیاں <i>raastaaN</i> راست باز سچ بولنے والے۔ راستباز	ذقناں <i>zaqanaaN</i> (ذقن کی جمع) ٹھوڑیاں۔ یہاں مراد رخسار سے ہے
truthfulness, virtuousity, uprightness	راستی <i>raasti</i> سچائی۔ سیدھا ہونا	ذکی <i>zaki</i> سمجھ بوجھ رکھنے والا۔ ذہین۔ فہیم
inclined, wishful, desirous	راغب <i>raagheb</i> مانگنا۔ خواہشمند	ذلت <i>zil-lat</i> رُسوائی۔ توہین۔ بدنامی
one who raises up, lifts up	رافع <i>raafe'</i> [عربی] بلند کرنے والا	ذلیل و خوار <i>zaleel-o khaar</i> بے عزت۔ حقیر۔ کمتر۔ رُسوا
driven away, expelled, banished, utcast	رانده <i>raaNdeh'ee</i> دھککارہ ہوا۔ رد کیا ہوا	ذوالجلال <i>zol jalaal</i> بڑی شان اور عظمت والا (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)
capable of seeing the way	راہ بین <i>raah beeN</i> راستہ دیکھنے کی صلاحیت رکھنے والی	ذوالاقتدار <i>zol iqtadaar</i> قادر۔ توانا۔ قدرت والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)
some other way, i.e. wrong or incorrect path	راہ دیگر <i>raah-e degar</i> دوسرا، کوئی اور راستہ (یعنی غلط راستہ)	ذوق <i>zauq</i> لذت۔ مزہ۔ خوشی۔ نشاط [intellectual] taste, delight, joy, pleasure
way, path (here: access)	راہے <i>raahey</i> راستہ۔ راہ	ذہول <i>zohool</i> غفلت۔ بچوک۔ فراموشی
opinion, idea, thought	رائے <i>raa'ey</i> سوچ۔ فکر۔ خیال	ذی اختیار <i>zee ikhteyaar</i> صاحب اختیار۔ طاقت رکھنے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)
lord, master	رب <i>rab</i> آقا۔ مالک	ذی مقدرت <i>zi maqdarat</i> صاحب اختیار۔ طاقت رکھنے والا۔ مجازاً دولت مند
Lord of the universe, God	رب العالمین <i>rab bol 'aalameeN</i> سب جہانوں کا رب۔ خدا تعالیٰ	ذیل <i>zail</i> حلقہ۔ گروہ۔ زمرہ
Lord, Protector and Preserver of His servants (human beings); God	رب العباد <i>rab-bol 'ebaad</i> بندوں کا پیدا کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ	{ر}
Lord of the Heavens, i.e. God	ربُّ العرش <i>rab-bol 'arsh</i> آسمانوں کا مالک۔ اللہ تعالیٰ	را <i>raa</i> قواعد میں یہ حرف مفعول کی علامت ہے اور اسم یا ضمیر کیساتھ بطور لاحقہ کے لگایا جاتا ہے۔ [grammar] a particle suffixed to a noun or pronoun as a sign of the definite direct object
God's; relating or pertaining to God	ربانی <i>rabbani</i> خدا کی۔ خدا کے۔ رب کے	راحت <i>raahat</i> سرور۔ لطف۔ خوشی
		pleasure, joy, happiness, bliss

provisions	رزق <i>rizq</i> غذا-خوراک-اسباب	زبايد <i>robaayad</i> اچکليا	seized/robbed(i.e. enraptured, charmed)
deliver, convey, communicate	رسال <i>rasaaN</i> 1 پہنچا دے۔ رسائی دے دے 2 [بطور سابقہ] پہنچانے والا۔ دینے والا۔ عطا کرنے والا	ربط <i>rabt</i> تعلق۔ لگاؤ۔ علاقہ	connection, relation, link
one who delivers or conveys; provider, bestower	رسالند / رسالین <i>rasaaneedan</i> پہنچانا to cause to reach; to deliver; to send; to supply; to communicate; to prompt; to give to understand; to indicate	ربودن <i>raboodan</i> اچک لینا۔ کسی سے جلدی سے چیز لیکر بھاگ جانا	to seize, to snatch
	رست <i>rast</i> آزاد ہونا۔ رہائی پانا	رتبت <i>rotbat</i> مرتب۔ درجہ۔ رتبتہ	dignity, distinction, honour
	رستگار <i>rastgaar/rostgaar</i> رہائی پانے والا۔ نجات پانے والا (particularly in the context of salvation from sins)	رجس <i>rijs</i> [عربی] آگندگی۔ پلیدی	filth, mire, dirt
deliverance, salvation, freedom, liberty	رستگاری <i>rostgaari</i> نجات۔ رہائی۔ آزادی	رحمان <i>rahmaan</i> بہت رحم کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام	The Beneficent; an attribute of God
	رستن <i>rastan</i> بچھوٹا۔ رہائی پانا	رحمت / رحمتے <i>rahmat/rahmatey</i> رحمت۔ بخشش۔ مہربانی	(divine) mercy, blessing, grace
	رستن <i>rostan</i> اگنا	رحیم <i>raheem</i> رحم کرنے والا۔ مہربان۔ (اللہ تعالیٰ کی صفت)	The Merciful, The Gracious (an attribute of God)
	رسم <i>rasm</i> ریت۔ رواج۔ دستور۔ طریق	رخ <i>rokh</i> 1 چہرہ۔ صورت۔ منہ 2 طرف۔ سمت	face, countenance, visage direction
custom, tradition, practice	رسم دلبری <i>rasm-e delbari</i> دلبری، یعنی محبوبیت کی ریت، رسم، قاعدہ، دستور	رخ جاناں <i>rokh jaanaaN</i> محبوب کا چہرہ۔ محبوب کی صورت	the face of the beloved
tradition or custom of love and/or loving	رسن <i>rasan</i> رٹی۔ طناب۔ لگام مجازاً رسی دراڑ ہونے سے مراد ڈھیل یا کھلی چھوٹ دینے کے ہی [fig.] rope means to give a free hand	رخت <i>rakht</i> 1 سامان۔ اسباب 2 لباس	belongings, possessions clothes, garments
	رسووا <i>roswaa</i> بے عزت۔ ذلیل	رخت افگند <i>rakht afganad</i> مقیم ہونا۔ ٹھہرنا۔ ٹھکانا بنانا	to settle down, to stay, to make one's home
disgraced, dishonoured, defamed	رسووا گند <i>roswaa konad</i> بے عزت کرنا۔ مجازاً پول کھول دینا، اصلیت ظاہر کر دینا (by extension) unmask, expose	رخت بردہ <i>rakht bordeh</i> سامان لیجا کر ڈال دیا ہے۔ یعنی ڈیرہ ڈال دیا ہے [fig.] have set up (my) abode (in)	
	رسید <i>rased</i> آگئی۔ پہنچ گئی	رخشاں <i>rakhshaaN</i> (درخشاں) چمکتا ہوا۔ منور۔ روشن	shining, glowing, brilliant
came, arrived; came to a head	رسیدن <i>rasedan</i> پہنچنا۔ مہیا ہونا۔ مرتبہ کمال کو پہنچنا to arrive, come; to be received; to become available; to ripen; to come to a head	رخشید <i>rakhsheed</i> (رخ + اش + آید) اُس کا چہرہ نکل آیا، یعنی وہ نمودار ہوا، i.e. it appeared	its face emerged i.e. it appeared
	رشاد <i>rashaad</i> ہدایت کے لئے	رد <i>radd</i> تردید۔ رد کرنا۔ مخالفت میں دلیل دینا	refute, reject, argue against
for (our) guidance			

face, countenance, visage direction	1 چہرہ۔ صورت۔ منہ 2 طرف۔ سمت rawaa رَوَا	trickling water, a trickle, a droplet 1 پانی جو کہیں سے ٹپکے، چھینٹا۔ قطرہ 2 (تراوش/ترشح) قطرہ قطرہ بہنا۔ پھوٹ نکلنا (مجازاً: الفاظ کا بہاؤ۔ بخشش، فیضان)	rash-he رَشْح
lawful, admissible, proper, right, suitable	جاڑ۔ درست۔ ٹھیک rawaan رواں	to ooze out, to exude; [fig.] to flow (as words or verses); abundance of blessings or bounties	رُشد رُشْد
flowing, running, continuous	جاری۔ چلتی ہوئی روا/رواں rawaa	guidance to the right path [fig.] so	ہدایت رشک بہار rashk-e bahaar
allowed, approved of; [fig.] to be fulfilled or realised	(از رواداشتن) اجازت ملنا۔ پورا ہونا rawaan shodan رواں شدن	ravishingly beautiful as to be the envy of spring itself will, pleasure	مجازاً ایسا حسین و خوبصورت جس کا خود بہار کا موسم بھی خواہاں ہو رضا razaa
to proceed; to flow, run; to go	روانہ ہونا۔ جاری ہونا۔ چلنا [کمیاب] جانا roobaah/roobahi روباہ/رُو بہے	went away, i.e. finished, became non-existent	رفتمندی۔ خوشنودی رفت شد raft shod
a fox	لومڑی روبتابی roo betaabi		چلی گئی۔ یعنی ختم ہو گئی رفع rafe
revolt, rebellion, resistance, disobedience	روگردان ہونا۔ بغاوت کرنا۔ انحراف کرنا roo bakheesh رُو بختویش		اٹھنا یعنی دور ہونا رفیق rafeeq
to pay attention to one's own self, to be self-centered, conceited	اپنی طرف توجہ رکھنا۔ نفس پرستی۔ خود پرستی roo taab رُو تاب	friend, companion, helper, companion, associate, partner, assistant, helper	دوست۔ ساتھی۔ مددگار۔ معاون رکاب rakaab
	(رُو+تا+بیدن) منہ پھیر لیا ہے۔ یعنی رُوگردان ہے۔ باغی ہے۔ نافرمان ہے has turned away his face, i.e. has revolted, is rebellious and/or disobedient	in attendance, in company with	پہلو میں۔ ساتھ رکیک rakeek
	رُو تافتن	base, vulgar, contemptible inferior, lowly, base	1 ذلیل۔ بیہودہ۔ کمینہ 2 کمتر۔ خراب۔ گندہ رگ rag
[fig.] to turn away one's face as an indication of disapproval; to discard	منہ پھیر لینا۔ مجازاً ناپسندیدگی کا اظہار کرنا۔ چھوڑ دینا rooh parwaram رُو ح پرورم	streak, tendency	میلان طبع۔ رجحان رگ جاں rag-e jaaN
[fig.] life-giving life-infusing	(روح+پروردیدن) جان پھونکنے والا۔ مجازاً زندگی بخش roohe qodos رُو ح قدس	the jugular vein	شہ رگ۔ جبل الوریڈ رگ و تار rag-o taar
holy spirit; an epithet of Angel Gabriel	روح القدس۔ پاک روح۔ حضرت جبرئیل کا لقب roo nehad رُو نہد	[fig.] every nerve and fibre of one's being [fig.] turned away in aversion	رگ و ریشہ رمید rameed (رمیدن) بھاگنا۔ وحشت کر کے یعنی کسی چیز سے کراہت سے دور چلے جانا
shows his face, i.e. appears, makes his advent	چہرہ دکھاتا ہے۔ ظاہر ہوتا ہے۔ نزول کرتا ہے rooz-e por shar رُو ز پرشر	[fig.] to turn away; to be averse to; to be disillusioned; to be scared	رمیدن rameedan بھاگنا۔ وحشت کر کے بھاگ جانا رنگ raNg
period of discord, contention, strife	شور، ہنگام، فتنہ و فساد کا دور roozgaar رُو زگار	aspect, element, feature, characteristic complexion	1 کیفیت۔ صورت 2 رنگت۔ چہرہ کا رنگ رنگ و آب raNg-o aab
time, age; [figurative] future destiny	وقت۔ زمانہ۔ محاورہ جاً دنیا، مقدر، تقدیر آب و تاب۔ رنگ روپ۔ چمک دمک	luster, radiance, brilliance	

رهنما *rehnomaa*
 رہنمائی کرنے والا۔ ہدایت دینے والا۔ راہبر۔ راستہ دکھانے والا
 leader, guide, mentor, teacher, one who guides to the right path

رہین/رہیں *raheen*
 1 (رہن) گروی رکھی ہوئی شے۔ (اصطلاحاً گروی ہو جانے سے مراد کسی چیز کا mortgaged; [fig.] to become extremely fond of, or attached to someone/something
 2 مجازاً زیر بار۔ احسان مند
 [fig.] indebted, under obligation

رہیدہ *raheede*
 آزاد۔ رہا
 freed, released, set at liberty

ریا *reya*
 دکھاوا۔ ظاہر داری۔ نمائش
 hypocrisy, affectation, pretence

ریاضت *reyaazat*
 محنت۔ مشقت۔ نفس کشی
 strict discipline exercised by one to subdue the inner self

ریحان *raihaaN*
 پھول کا نام
 name of a flower (sweet basil)

ریختن *reekhtan*
 گرانا۔ ڈالنا۔ بکھیرنا۔ بکھیرنا۔ ڈھالنا۔ ڈھیر لگانا
 spill; to strew; to heap; to cast, mould; [fig.] to draw out; to throw; to injure; to be spilled; to be scattered

ریزد *reezad*
 (ریختن) جھڑ جانا۔ علیحدہ ہو جانا
 to fall (off), to be shed

ریش *reesh*
 گھائل۔ زخمی
 wounded, injured, hurt

ریگ *reeg*
 ریت
 sand

{ز}

زاد/زاییدن *zaadan / zaayeedan*
 جتنا۔ پیدا ہونا۔ پیدا کرنا
 to be delivered of, bring forth; to produce, generate

زار *zaar*
 1 نالاں۔ خوار۔ ضعیف۔ عاجز
 afflicted, distressed, powerless
 2 ذلیل و خوار۔ رسوا۔ بدبخت
 base, wretched, contemptible

زار زار *zaar zaar*
 بہت زیادہ۔ شدت سے [رونا]
 [to weep] bitterly

زاری و بکا *zaari-o bokaa*
 آہ وزاری۔ رونا پیننا۔ تالہ و فریاد
 weeping, wailing, lamenting

زاغ *zaagh*
 کوا۔ کاگ
 a crow

روزِ محشر *rooz-e mahshar*
 روزِ قیامت۔ یومِ حشر
 day of judgement, doomsday

روز و شب *rooz-o shab*
 دن رات۔ یعنی ہر وقت
 [fig.] day and night, i.e. all the time

روشنش *raushanash*
 (روشن + اش) اس کو منور کرتا ہے
 illumines it, lightens it up

روضہ *rauzeh*
 [عربی] باغ۔ سبزہ زار
 a luxurious garden

روگرداں *roo gardaaN*
 انکاری۔ باغی۔ منحرف
 (one who) denies, rebels, resists

روئے تاباں *roo'ey taabaaN*
 چمکتا ہوا چہرہ۔ نورانی چہرہ
 glowing face, a face sparkling with inner spiritual light

روئے زرد *roo'ey zard*
 خوف و دہشت سے زرد چہرہ۔ شعر میں مراد خدا کے عاشقوں سے ہے جن کے چہرے اللہ تعالیٰ کی خشیت سے زرد ہوتے ہیں اور اسی میں انہیں حسن نظر آتا ہے
 [fig.] a face turned pale with fear (in the verse, reference is to the fact that true devotees find beauty in faces that have turned pale with fear and awe of God)

روئے سیاہ *roo'ey seyaah*
 کالے منہ والا۔ مجازاً بے عزت۔ ذلیل
 [fig] disgraced, disreputable, infamous, shameful

روئیں *roo'eeN*
 کانسی
 bronze

رہ *rah*
 (راہ کا مخفف) راستہ۔ طریقہ۔ رسائی۔ پہنچ
 way, path, means of approach, reach

رہِ تفہیم *rah-e tafheem*
 عقل اور سمجھ تک پہنچنے کا راستہ
 the path to gaining wisdom and sagacity

رہِ راست *rah-e raast*
 سیدھا راستہ۔ راستی
 the right path, the path to righteousness

رہ و خو *rah wa khoo*
 طریق اور عادت
 way (method) and habit

رہِ دشوار *rah-e doshwaar*
 مشکلات سے پُر راستہ۔ کٹھن راستہ (یہاں مراد مشکلات سے ہے)
 beset with difficulties; here: difficulties, problems

رہاندن/رہانیدن *rehaaNdan / rehaaneedan*
 رہائی دلانا۔ چھڑوانا
 to deliver, save

رہبر *rahbar*
 رہنما۔ ہادی
 leader, guide, one who guides to the right path

رہزن *rahzan*
 راہ زن۔ لیرا۔ ڈاکو
 robber, thief

zamaan/zamaaN زمان/زماں	zaaN زال
time, days, period, hour, moment وقت - زمانہ - ساعت - عرصہ	from him [poet. contraction of از آں] اُس سے
zomreh'e زمردہ	zaaN saaN زال ساں
a group of people گروہ - جماعت	as such, as that (ازاں ساں) جیسا کہ - جبکہ
zamiN gasht زمیں گشت	zaaN jomleh زانجملہ
those زمین میں گشت کرنے (یعنی گھومنے، چلنے پھرنے) والے - اہل زمین	from all these (از آں + جملہ) اُن سب سے
who walk about the earth, i.e. people	zaaNkeh زانکہ
zameeni زمینی	because [poet. contraction of از آں کہ] تاکہ (از آں + کہ)
related to the earth; [fig] worldly, ignoble, lowly, base زمین سے متعلق - دنیاوی - سفلی	zaaNgeh زانگہ
zan زن	[poet. contraction of از آں گاہ] اُس وقت سے
woman, wife عورت - بیوی	from or since that time
zanjeer زنجیر	zaahedaan زاہداں
chains, fetters; [fig.] ties, attachments, bonds, restrictions بیڑی - مجازاً: بندھن - رکاوٹ - مزاحمت	those who abstain from worldly pleasures, the devout (زاہد کی جمع) پرہیزگار، متقی لوگ
zindaani زندانی	zobaan-e haal زبان حال
one who is imprisoned, prisoner, captive زنداں میں رہنے والا - قیدی	[fig.] refers to the outward conditions in themselves speaking eloquently of the inner or underlying situation
zeenhaar زینہار / زینہار	zobaaneyaaN زبانیاں
Beware! Take care! Never ever خبردار! ہرگز نہیں - کبھی نہیں	Zabani Madai - Zabani Jai - Zabani Khaari - Naframan
zoo زُو	those who only boast and make idle claims; the impertinent and disobedient
from him, her, etc. [contraction of از او] اُس سے	zabooN زبول
zawaal زوال	loathsome, vile, wretched بدتر - بہت بُرا - خستہ حال
decline, decay, deterioration, decadence, degeneration عروج کی ضد - تنزل - کمی - گھٹانا - اُتار	ze dam khod zani زخود دم زنی
zood زُوْد	be proud of one's own self or wisdom, be full of self-conceit خود پر فخر کرنا - خود کو مہمتا سمجھنا
immediately, promptly فی الفور - جلدی - شباب	zadan زدن
zoor زور	to strike, beat, hit مارنا
opression, cruelty جور و ستم - ظلم	zar زر
zahd زہد	gold, riches, money, wealth سونا - روپیہ پیسہ - مال و دولت
to make a guess, conjecture (کسی چیز کا) اندازہ لگانا	zaraa'at زراعت
zohd زُہد	cultivation کاشت - کھیتی
piety, abstinence, ascetism پرہیزگاری - تارک الدنیا ہونا	zesht زشت
zehr khooNreez زہر خونریز	1 بد شکل - بھونڈا - بد نما
deadly poison زہر ہلاہل - زہر قاتل - مُہلک زہر	2 بد خصلت - بُری عادات والا
zahrae'ee زہرہ	zolaal زُلال
courage, daring, ability, capacity دلیری - قوت - ہمت - حوصلہ	limpid, pristine, pure, clear of all impurities صاف - مصفی - کسی بھی قسم کی کدورت سے پاک
zeyaaN زیاں	zema zema زما
harm, injury; loss, disadvantage نقصان - ضرر - خسارہ - حرج	from me, us, etc. (از ما) مجھ سے - ہم سے

{ث}

zhaazh khaa'i / yaay khaa'i

idle talk, babbling, obscene talk

بیہودہ گوئی۔ بکواس

{س}

saakhtan ساختن

to build, construct, make; [fig.] to forge; to fabricate; to agree; to put up; to collude

بنانا۔ مجازاً موافقت کرنا۔ آمادہ کرنا

saa'at ساعت

time, period, hour, moment

وقت۔ لمحہ۔ زمانہ

saaghar ساغر

goblet, cup for drinking wine

جام۔ پیالہ

saaqi ساقی

one who pours wine for people to drink, a cup-bearer

شراب پلانے والا

saakit ساکت

silent, mute

خاموش۔ چپکا

saalekaaN سالک

(ساک کی جمع) رستہ چلنے والے۔ صوفیوں کی اصطلاح میں قرب الہی کا طالب
travellers; devotees who seek nearness to God

saaloos سالوس

flattery, smoothtalk, hypocrisy

خوشامد۔ چرب زبانی۔ فریب

saamaaN سامان

resources, provisions

وسائل۔ اسباب

saaN ساں

[suffix] resembling, like as

[لاحقہ] کی طرح

saakhtan ساختن

to build, construct, make; [fig.] to forge; to fabricate; to agree; to put up; to collude

بنانا۔ مجازاً موافقت کرنا۔ آمادہ کرنا

sobok / sabok tar سبک تر

lightly, easily

ہلکے ہلکے۔ آسانی کے ساتھ

sepaas سپاس

expression of gratitude

تشکر۔ شکرگزاری

sepordan سپردن

give into custody (of)

حوالے کرنا۔ سونپنا

sepordan سپردن

to deposit; to (en)trust; to give up, surrender; to betray; to travel or go

حوالے کرنا۔ سونپنا۔ جانا۔ پامال کرنا۔ تمام کرنا۔ رستہ چلنا

sepehr سپہر

sky

آسمان

zaiB زیب

beauty, elegance

خُسن۔ زینت۔ خوبصورتی

zaiBaa زیبا

beautiful, elegant

حسین۔ خوبصورت۔ خوشنما

zaid-o 'omar زید و عمر

[fig.] anyone; every Tom, Dick or Harry

فرضی نام۔ مجازاً ہر کس و ناکس

zeer زیر

under, below, inferior

1 نیچے۔ کمزور

under, i.e. subject to, in compliance with

2 نیچے۔ یعنی ماتحت

zeeraakeh زیر اکہ

[contraction] because

(از+ایں+را+کہ) اسلئے۔ اس واسطے

zeere baar زیر بار

weighed down, under obligation, beholden, indebted

بو جھ کے نیچے دبا ہوا۔ مقروض

zeer-e paa kon زیر پاکن

[fig.] to kick under one's feet; i.e. to reject or discard with contempt

پاؤں کے نیچے کر، یعنی لات مار۔ مجازاً حقارت سے ٹھکرا دینے کو کہتے ہیں

zeer-e qadam زیر قدم

[fig.] (to be) at someone's feet

مجازاً: قدموں میں

zeerak زیرک

clever, astute, wise, intelligent

چالاک۔ دانائے سمجھدار

zeeraki زیرکی

cleverness, astuteness, wisdom

چالاکئی۔ ہوشیاری

zeer-o zabar زیر و زبر

upside down, disarrayed, totally destroyed

اُلٹ پلٹ۔ تہ و بالا۔ تباہ و برباد

zeest زہست

life

زندگی

zeestan زہستن

to live, subsist; to exist

زندہ رہنا۔ جینا

azeeN ازین

from this, these, etc.

(از+ایں) اس سے

zeen-o aaN زین و آن

this and that, here and there

یہ، وہ۔ ادھر ادھر

zainol 'aabedeem زین العابدین

حضرت امام حسینؑ کے فرزند کا نام۔ واقعہ کربلا کے وقت بوجہ علالت کے جنگ میں شریک نہ ہو سکنے کے حضرت حسینؑ کے واحد زندہ بچ جانے والے فرزند

the only surviving son of Hazrat Imam Hussain (ra) after the battle at Karbala; he did not take part in the battle on account of being sick

سر افتاد *sar oftad*
[fig.] to think up of some absurd notion خیال آنا۔ سوچنا

سر اید *seraayed*
(has) penetrated, permeated سرایت کر گیا ہے۔ رنج گیا ہے

سرائے خام *saraa'ey khaam*
a place of temporary abode, a transient abode, i.e. the transitory world سرائے فانی۔ عارضی ٹھکانہ۔ دنیا

سر بباد دہد *sar babaad dehad*
[fig.] to have one's head severed اپنا سر قربان کر دینا۔ جان نثار کرنا
i.e. to lay down one's life

سر بتاب *sar betaab*
[fig.] to turn one's head مجازاً سر پھیر لینا۔ یعنی ترک کرنا۔ چھوڑ دینا
away, i.e. to forsake, quit, give up

سر برود *sar berawad*
[fig.] to give away or sacrifice one's head, i.e. life, to a cause سر چلا جائے۔ مجازاً سر قربان ہو جائے

سر بستہ *sarbaste*
closed, sealed, hidden بندھا ہوا۔ چھپا ہوا

سر بسر *sar basar*
entire, all سب کا سب۔ تمام

سر پچیدن / سر تا میدان / سر تافتن *sar peecheedan / sar taabeedan / sar taaftan*
to turn away; to be disobedient; to be unruly; [by extension] to rebel سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا

سر تابی *sar taabi*
to turn away one's head, i.e. to disobey, rebel. resist انکار کرنا۔ روگردانی کرنا۔ بغاوت کرنا

سر تافتہ *sar taafte*
[fig.] turned away, i.e. resisted, defied, disobeyed روگردانی کی

سر چشمہ *sarchashme*
main source, headworks منبع۔ سوتا۔ دریا کے پھوٹ نکلنے کا مقام

سر خود کشیدہ *sar-e khod kasheede*
[fig.] turned away from, rejected اپنا منہ موڑ لیا

سر د *sard*
[fig.] to be left cold, i.e. defeated, disillusioned ناکام۔ نامراد

سر دادن / سر داشتن *sar daadan / sar daashtan*
to love someone کسی سے محبت رکھنا

سر زد *sarzd*
peeped out from, emerged, appeared سر نکالا۔ نمودار ہوا

سپید *sepeed*
سفید (قبریں سفید کرنے سے مراد قبروں کی ظاہری صفائی اور لپا پوتی ہے)
white (reference is to the outwardly neat and whitewashed appearance of graves)

ستار *sat-taar*
one who covers faults; The Concealer of faults (an attribute of God) غیب کو ڈھانپنے والا۔ پردہ پوشی کرنے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)

ستمگر *setamgar*
tormentor, torturer, oppressor ظالم۔ تکلیف دینے والا۔ ستانے والا

ستودان *setoodan*
to praise; to appreciate, eulogize سراہنا۔ تعریف کرنا

ستودہ *sotoodeh*
praiseworthy, laudable, worthy of being extolled لائق ستائش۔ تعریف کے قابل

ستورے *satoorey*
a quadruped; specifically, a horse چوپایہ۔ (بالخصوص) گھوڑا

سحر گاہ *sahr gaah*
latter part of the night; early morning before dawn بچھلی رات۔ علی الصبح۔ پونپھٹنے سے پہلے کا وقت

سختا *sakhaa*
bounteousness, large-heartedness سخاوت۔ مہربانی۔ عنایت۔ لطف

سخن *sokhan*
speech, conversation, statement بات چیت۔ گفتگو۔ کہی گئی بات

سداد *sadaad*
accuracy, correctness, validity, honesty سچائی۔ راستی۔ عقل اور قول کی درستگی

سر *sir-re*
unrevealed mysteries, latent secrets, hidden truths (جمع سرائے) پوشیدہ بھید۔ مخفی راز

سر اسرائے *saraa/saraa'ey*
traveller's inn, a place of temporary stay مسافر خانہ۔ عارضی طور پر رہنے کی جگہ

سر اب *saraab*
(ریگ رواں: ریتیلی زمین کی وہ چمک جس پر چاند سورج کی چمک سے پانی کا دھوکا ہوتا ہے) نظر کا دھوکا۔ ناقابل بھروسہ چیز
a mirage (an optical illusion, specially the appearance of a sheet of water in a desert or on a hot road, caused by the refraction of light from the sky); by extension, an unreliable or deceptive thing.

سر اسر *saraasar*
all in all, completely, totally سر بسر۔ کاملاً۔ تمام

سزیدان sazeedan
لائق ہونا۔ مناسب ہونا۔ واجب ہونا
to merit, deserve, be worthy
of; to be due; to suit

سعادت sa'aadat
خوش نصیبی۔ نیک بختی۔ برکت
good fortune, honour, blessing

سعیت sa'yat
تیری سعی۔ تیری کوشش
[your] labour, effort, endeavour

سعید sa'eed
نیک بخت۔ خوش نصیب
fortunate, lucky, favoured, blessed

سعی و جہد sa'y-o johd
دوڑ دھوپ۔ کوشش۔ جدوجہد۔ محنت
endeavour, effort, struggle

سفاہت safaahat
بیوقوفی۔ نادانی۔ حماقت
foolishness, stupidity, imprudence

سفلہ sefleh
ذلیل۔ حقیر۔ کمینہ
base, lowly, vile, contemptible

سگ sag
کُتا۔ کنایتاً کمینہ۔ ذلیل۔ پاجی
dog; symbolically: cur, rogue,
rascal, scoundrel

سگ رگی sag ragi
سگ کی خصلت میں
in the manner of a dog

سگی sagi
کُتیا۔ سگ کی حرکتیں کرنا۔ (مجازاً کسی شخص کے لیے سگ کے لفظ کا استعمال
behaving like a dog; [fig.] used to express extreme despise for a person
of despicable and base character

سلاسل salaasel
(سلسلہ کی جمع) زنجیریں
chains, fetters

سلیم saleem
1 بے عیب۔ سادہ دل
2 صاف دل۔ صلح پسند
pure, simple, straightforward
right minded, mild, gentle, affable

سما samaa
آسمان۔ فلک
the sky, the heavens

سماعت samaa'at
سننے کی طاقت
the ability to hear

سَمَّ خِیاط samm-e kheyaat
سوئی کا سوراخ (ناکہ) مجازاً: اونٹ کا سوئی کے ناکہ میں سے گزارنا سے مراد
the eye of a needle (the idiom: 'making a camel
pass through a needle's eye' refers to an impossible task.

سنگ saNg
پتھر۔ چٹان کا ٹکڑا
a stone, a piece of rock

سرزدان sarzadan
سر کاٹنا۔ ہلاک کرنا
to behead, to slay

سرزنی sar zani
(سر+زدن) سمرارنا۔ اعتراض کرنا۔ انکار کرنا
to object, to deny

سرشت sarisht
فطرت۔ نحو۔ خصلت۔ مزاج
nature, disposition, general bent of
character

سرشتن sereshtan
گوندھنا۔ ملانا۔ خمیر کرنا
to knead, mix, mould; to form

سرکش sarkash
نا فرمان۔ باغی
disobedient, rebellious

سرکشی sarkashi
بغاوت۔ مخالفت
rebellion, opposition

سرکشیدن sar kasheedan
تکبر کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ انکار کرنا
to show pride; to revolt, rebel,
or disobey, to be unruly

سرکشیدہ sar kasheede
اکڑا ہوا۔ متکبر
proud, arrogant, haughty, disdainful

سرمادی sarmadi
ابدی۔ دائمی۔ ہمیشہ رہنے والا
eternal, perpetual, ever-remaining

سرمی زنی sar mi zani
سمرارنا یعنی اعتراض کرنا
to object

سرنگوں sar-negooN
اوندھے مُنہ۔ سر کے بل
head downward, upside down; with
bowed head

سرور sarwar
بزرگ۔ سردار
an exalted leader

سُرور soroor
خوشی۔ انبساط۔ فرحت
joy, pleasure, bliss, ecstasy

سروش saroosh
پیام الہی لانے والا فرشتہ۔ یعنی حضرت جبرائیل
an angel, particularly
one deputed to carry God's messages; Gabriel

سروکار sarokaar
کام سے کام۔ تعلق۔ واسطہ۔ لگاؤ
concern with one's own affairs;
dealing, concern, involvement

سر کے sarey
سروکار۔ تعلق
concern, dealing, connection, relation

سریر sareer
تخت۔ بادشاہی۔ ملک۔ وسعت۔ نعمت
the royal throne, realm

سرلیج saree'
جلدی کرنے والا۔ جلد۔ شباب۔ تیز
quick, fast, swift

silver wire, [by extension] money	seem سیم چاندی۔ روپیہ پیسہ	like stone	saNg waa سنگ وا پتھر کی طرح
pure silver	seem-e khaalīs سیم خالص اصلی چاندی۔ خالص چاندی	toward, in the direction of	soo/soo'ey سُو/سُو'ے طرف۔ جانب۔ سمت
[fig.] heart and mind [by extension] a person	seeneh سینہ مجازاً دل و دماغ اصطلاحاً شخص	blackness, black colour	sawaad سواد سیاہی
[fig.] illumines the heart /mind with the light of knowledge and guidance	seene nooraani konad سیدہ نورانی کند سیدہ کو روشن کر دے (مراد علم و ہدایت کی روشنی سے ہے)	to burn; to be consumed; [fig.] to grieve	sookhtan سُوخْتَن جلانا۔ جلنا۔ مجازاً غم کرنا۔ غم کھانا
[fig.] a sinner, a hypocrite	seyeh dil سیدہ دل سیاہ دل۔ مجازاً گناہ گار، منافق	madness, frenzy	saudaa سودا خط۔ دیوانگی۔ جنون
		burning, blazing, aglow	soozaaN سوزاں (سوزاندن) جلتی ہوئی۔ بھڑکتی ہوئی۔ روشن
		burning sensation	soozesh سوزش جلن
			sooz-o godaaz سوز و گداز دُکھ۔ درد۔ دل کی گہرائی میں محسوس ہونے والا سچا، پُر خلوص جذبہ
happy, pleased, delighted, jubilant	shaad شاد خوش و خرم	heartfelt concern and anguish [regarding something]	soozi سوزی (سوزاندن) جلنا۔ تڑپنا
happiness, joy	shaadi شادی خوشی۔ انبساط	[fig.] be consumed in agony	se goone سگونہ تین قسم کی
their; them	shaaN شاں اُن کی۔ وہ	of three types	soog سوگ غم۔ افسوس
glory, eminence, honour, dignity	shaan شان عظمت۔ بڑائی۔ عزت۔ وقار	sorrow, grief, mourning	saugaNd سوغند 1 قسم۔ پختہ عہد 2 قسم کھانا
majesty, stateliness, glory, eminence	shaan-o-shaukat شان و شوکت قدر و مرتبہ۔ جاہ و جلال	an oath, a solemn vow (to) swear, (to) make a solemn vow	sahw سہو غلطی۔ خطا۔ بھول
[poet.] beautiful beloved a witness	shaahed شاہد 1 [شاعری کی اصطلاح] حسین معشوق۔ محبوب 2 گواہ	oversight, lapse, omission, blunder	saheem سہیم شریک۔ ثانی۔ حصہ دار
eye-witnesses	shaahedaaN شاہد اداں (شہود/مشہود) خود اپنی آنکھ سے دیکھنے والے۔ گواہ	associate, partner	seyaaH kaari سیاہ کاری بدکاری۔ برے کام
worthy (of), befitting, becoming	shaayaan شایان لائق۔ مناسب۔ موزوں	wickedness, depravity, immorality, debauchery	say-yed سید 1 امام۔ پیشوا۔ سردار [مراد سر سید احمد خان سے ہے]
to be suitable, fitting, appropriate	shaayad شاید (شایستن) لائق ہونا		sail سیل طغیانی۔ طوفان۔ کثرت سے پانی آ جانا
many a night	shabaan-e-daraaz شبانِ دراز بہت راتوں کو	leader, master, lord, chief	
worshippers of the night	shab parast شب پرست رات کے پوجاری	[Refers to Sir Syed Ahmad Khan	
the bat	shab pari شب پری چمگادڑ	torrent, strong current of water, flood, storm	

{ش}

sects, groups	شعوب <i>sho'ooob</i> (شعب کی جمع) شاخیں۔ گروہ	pitch dark night, black night	شب تار <i>shab-e taar</i> اندھیری رات۔ تاریک، سیاہ رات
cure, treatment, healing	شفا <i>shefaa</i> صحت۔ تندرستی۔ علاج	[fig.] day and night, i.e. all the time	شب وروز <i>shab-o rooz</i> رات دن۔ یعنی ہر وقت
loving-kindness, sympathy, compassion	شفقت <i>shafqat</i> مہربانی۔ رحم۔ غمخواری۔ ترس	a long, dark night	شب یلدا <i>shab-e yaldaq</i> اندھیری رات۔ لمبی رات
one who intercedes, one given the right of intercession, i.e. Holy Prophet (saw)	شفیع <i>shafi'</i> شفاعت کرنے والا۔ شفاعت کا حق رکھنے والا	quickly, immediately, at once	شباب <i>shetaab</i> جلدی۔ فوراً
villainy, misery, misfortune	شقاوت <i>shaqaawat</i> سنگدلی۔ بدبختی	to make haste, hurry	شتا بیدن / شتا فتن <i>shetaabeedan / shetaaftan</i> جلدی کرنا۔ عجلت سے کام لینا
(those who are) unfortunate, unlucky, wretched	شقی <i>shaqi</i> (جمع اشقیاء) بدبخت۔ بد نصیب	trees	شجر <i>shajar</i> درخت
weakness, infirmity	شکست <i>shekast</i> کمزوری۔ شکستگی	chief of police; here custodian, guardian	شحنہ <i>shahne</i> کوٹوال۔ یعنی محافظ، نگران
dilapidated, broken down	شکستہ <i>shekaste</i> ٹوٹا پھوٹا۔ برے حال کا	to become; to get; to grow; to be possible or feasible; to happen	شدن <i>shodan</i> ہونا۔ جانا۔ گزرنا
your doubts, your misgivings	شکوہت <i>shokootat</i> تیرے شکوک	wickedness, vice, villainy, iniquity	شر <i>shar</i> بدی۔ برائی
patience, tolerance, forbearance	شکیب <i>shakeeb</i> صبر۔ بردباری۔ برداشت	purchase, the act of buying	شرا <i>sheraa</i> خرید۔ خریدنا
to count, compute; to enumerate; [fig.] to reckon, consider, think of [Islamic] jurisprudence	شما <i>shomaa</i> [قواعد کلمہ خطاب] ٹو۔ تم۔ آپ	fierce, ferocious, merciless	شرزہ <i>sharze</i> خونفک۔ ہیبتناک (شیر کی صفت)
to count, compute; to enumerate; [fig.] to reckon, consider, think of [Islamic] jurisprudence	شمر دن <i>shemordan</i> شمار کرنا۔ گننا۔ مجازاً خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ سمجھنا	is mandatory, is necessary/binding	شرط است <i>shartast</i> شرط ہے۔ لازم و ملزوم ہے
the sun that has risen in the sky; very bright and luminescent	شمس الضحا <i>shamsoz-zohaa</i> وہ سورج جو صبح طلوع ہونے کے بعد آسمان پر بلند ہو چکا ہو۔ دن چڑھے کا سورج۔	God, polytheism, belief in the plurality of God	شرع / شریعت <i>sharaa' / sharee'at</i> [اسلامی] آئین و قانون
the sun that has risen in the sky; very bright and luminescent	شمع بزیم <i>sham'e bazm</i> مجازاً محفل کی جان۔ جس سے محفل کی رونق ہو	associating partners with God, polytheism, belief in the plurality of God	شُرک <i>shirk</i> خدا کی ذات و صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا
[fig.] one who is the heart and soul of a gathering or company of people	شمیدن <i>shameedan</i> سوگھنا	partner, associate, helper	شریک <i>shareek</i> (جمع شرکاء) مددگار۔ ساتھی
to smell	شناختن <i>shenaakhtan/shanaakhtan</i> پچپانا	to wash (away); [fig.] to wipe away	شستن <i>shostan</i> دھونا۔ مجازاً اُصاف کر دینا
to recognize; to know (a person); to be acquainted with		habit, manner, conduct, behaviour	شعار <i>she'aar</i> چلن۔ طریقہ۔ طور
		a brilliant ray of light	شعاع <i>sho'aa'</i> روشنی کی کرن

شہسوار *shahsawaar / shehsawaar*
 a gallant rider; [fig.] a nonpareil; unmatched
 ماہر سوار۔ مجازاً بے نظیر، بے مثل، یکتا شخص

شہوت *shahwat*
 desires of the self, carnal desires
 نفسانی خواہشات

شیخ *shaikh*
 religious scholar; old man
 مذہبی علوم کا ماہر۔ بوڑھا شخص

شیدا *shaidaa*
 deeply in love with, enamoured
 فریفتہ۔ شیفیتہ۔ دیوانہ۔ مدہوش

شیر خوار *sheer khaar*
 an infant; in the verse reference is to the fact that love for the Holy Prophet (saw) is ingrained in the Promised Messiah's nature
 دودھ پیتا بچہ (شعر میں اشارہ اس امر کی طرف ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فطرت کا جزو ہے) reference is to the fact that love for the Holy Prophet (saw) is ingrained in the Promised Messiah's nature

شیوہ *sheeweh*
 mode, method, way, habit
 طریق۔ طرز۔ روش۔ مذہب

{ص}

صاحب چشم *saahebe chashm*
 those endowed with sight or vision
 دیدہ ور۔ اہل نظر۔ صاحب بصیرت

صاحب نور *saaheb-e noor*
 one endowed with divine light, one given knowledge and enlightenment by God
 نورانی وجود۔ اہل نور

صادقین *saadeqeen*
 those who are truthful, veracious, and honest
 صادق کی جمع) سچے، سچے بولنے والے۔ راست گو

صافی *saafi*
 pure, clean, untainted
 مصفی۔ پاک۔ صاف۔ ستھرا

صالحین *saaleheen*
 the pious; devout, and holy people
 (صالح کی جمع) نیک۔ نیکوکار۔ پاک لوگ

صبا *sabaa*
 the early, gentle morning breeze
 صبح کی نرم ہوا

صبوری / صبور *saboori / saboor*
 be patient!
 patience, forbearance
 comfort, consolation, peace
 1 تو صبر کر
 2 صبر۔ برداشت
 3 چین۔ قرار۔ امن

صبیح *sabeeh*
 beautiful, exquisite, attractive
 خوبصورت۔ حسین۔ پرکشش

to recognise, to comprehend
 پہچان۔ پہچانا۔ سمجھنا

شنو *shonwaa*
 capable of hearing
 سننے کی صلاحیت رکھنے والا

شنیدن *shoneedan*
 to hear; to listen to, hearken
 سننا۔ توجہ کرنا۔ دھیان دینا

شوخ آزار *shookh aazaar*
 دوکھ دینے والا۔ زخم لگانے والا۔ موزی (شعر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو شدید معاندین، یعنی مولوی محمد حسین بٹالوی اور میاں نذیر احمد دہلوی مراد ہیں)
 tormenting, wounding; in the verse reference is to Maulvi Mohammad Hussain Batalwi and Maulvi Nazir Ahmad, two fierce opponents of the Promised Messiah (as)

شوخی *shookhi*
 insolence, impertinence, disrespect
 بے ادبی۔ گستاخی

شوخی و ناز *shokhi-o-naaz*
 coquetry and playfulness, elegance and grace
 شرارت۔ ادا۔ نخرہ۔ دلربا انداز

شور بختی *shoor bakhti*
 misfortune, bad luck
 بدبختی۔ بد قسمتی

شورش *shoorash*
 1 انقلاب (شعر میں عشق کا غالب آنا مراد ہے) the meaning is that love overcomes everything else)
 2 فتنہ و فساد۔ ہنگام۔ بغاوت

شور و شر *shoor-o-shar*
 clamour, turmoil, unrest
 شور و شرابہ۔ شور و غل

شورے *shoorey*
 1 شہرہ۔ نام
 2 شور و غوغا۔ چیخ و پکار۔ فتنہ و فساد

شوریدہ *shooreedeh*
 madness, frenzy
 دیوانگی۔ جنون

شوکت و شان *shaukat-o-shaan*
 majesty, stateliness, glory, eminence, nobility
 قدر و مرتبہ۔ جاہ و جلال۔ دیدہ

شکفت *shegift*
 surprise, wonder, astonishment
 تعجب۔ حیرت

شومی *shoome'ee*
 ill-luck, misfortune, inauspiciousness
 بدبختی۔ نحوست

شہ *shah / sheh*
 [شاہ کا مخفف] بادشاہ۔ شہنشاہ
 شہریار *sheryaar*
 بادشاہ۔ بڑا بزرگ

king, lord, master
 king; a noble and majestic person

صوفی soofi
(صُوف) وہ کپڑا جو دوات میں سیاہی کے ساتھ رکھا جاتا ہے (شعر میں اشارہ
piece of cloth dropped into the inkpot to help proper inking of pen;
in the verse the meaning implied is: write a book of the
same stature as the one afore-mentioned

صید said
victim, quarry, prey شکار۔ وہ جانور جو شکار کیا جائے
صیقل saiqal
brightness, lustre, polish, radiance جلا۔ صفائی۔ آب۔ چمک

{ض}

ضال zaal
misled, erring, astray [عربی] گمراہ۔ بھٹکا ہوا

ضدّ zid
opposite 1 برعکس۔ مخالف۔ برخلاف
enmity, spite; دشمنی۔ عداوت۔ ہٹ۔ کسی بات پر اڑ جانا۔ بحث و تکرار 2
obstinacy, obduracy

ضرب zarb
injury, hurt, affliction [عربی] چوٹ۔ صدمہ

ضرورات zarooraat
need, requirement, necessity ضرورت۔ حاجت۔ مانگ۔ طلب

ضعیفاں za'eefaaN
weak, infirm, and feeble people (ضعیف کی جمع) کمزور۔ ناتواں

ضلال zalaal
deviation, straying, error, sin, perdition گمراہی۔ گناہ۔ خطا۔ ہلاکت

ضلالات zalaalat
deviation from the right path, perdition, sinfulness, vice گمراہی۔ تباہی۔ گناہ۔ خطا

ضیا ziyaa
light, splendour, brilliance روشنی۔ رونق

{ط}

طابع taabe'e
obedient, one who submits اطاعت کرنے والا۔ فرمانبردار۔ مطیع

طاعت taa'at
compliance, obedience, submission حکم ماننا۔ اطاعت۔ فرمانبرداری

طاقت taaqat
strength, ability, authority قوت۔ قدرت۔ زور۔ اختیار

طالبان taalebaaN
those who seek, (طالب کی جمع) ڈھونڈنے والے۔ طلب کرنے والے
those who search for

2 (علم کے) طالب۔ جو یا۔ ڈھونڈنے والے seekers after knowledge

صحبت sohbat
1 قربت۔ ساتھ companionship, company, togetherness
2 تعلق۔ واسطہ association, connection

صُحف / صحائف sohof/sahaa'ef
books (صحیفہ کی جمع) کتابیں۔ رسالے

صدآہ sad aah
many a sigh سینکڑوں آہیں

صد اقت sadaaqat
truth, truthfulness, reality سچ۔ سچائی۔ حقیقت۔ درستی

صدف sadaf
1 سیپ۔ موتی۔ گوہر mother-of-pearl, a real pearl
2 سیپ کا خالی نول empty, mother-of pearl shell

صدق sidq
sچائی۔ سچ veracity, truth, sincerity

صدق ورزاں sidq warzaaN
those who (صدق + ورزاں) سچ اختیار کرنے والے۔ سچ کہنے والے
cultivate or exercise truth, those who cherish truth

صدق و سوز sidq-o sooz
truth, righteousness, sincerity نیک نیتی۔ سچائی

صدق و صفا sidq-o safaa
truthfulness, sincerity, honesty سچائی۔ کھرا پن

صعبناک sa'abnaak
difficult, challenging, troublesome سخت۔ دشوار۔ کٹھن۔ تکلیف دہ

صفا safaa
bright, pure, clear روشن۔ پاکیزہ۔ پاک و صاف

صفات sefaat
qualities, attributes, characteristics, habits (صفت کی جمع) اوصاف۔ خُجوع۔ عادات

صلا/صلائے salaa/salaa'ey
call, invitation, proclamation اُپکار۔ بلاوا۔ اعلان

صمیم sameem
sincere, honest, genuine, earnest خالص۔ سچا

صنعت san'at
craftsmanship, artistry, skill کاریگری۔ ہنرمندی

صواب sawaab
rectitude, right course, a virtuous action راستی۔ درست عمل۔ نیک کام

صُوف soof
piece of cloth وہ کپڑا جو دوات میں سیاہی کے ساتھ رکھا جاتا ہے
dropped into the inkpot to help proper inking of the pen

zilly deeN panaah **ظِلّیں دیں پناہ**
 a shade/screen for the protection of دین کو پناہ دینے والا سایہ
 religion

zolmaani **ظلمانی**
 darkness, obscurity (ظلمت) تاریکی۔ شفاف نہ ہونا

zolmatey **ظلمتے**
 darkness, blackness ظلمت۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی

zan **ظن**
 opinion, surmise, doubt خیال۔ اندازہ۔ شک۔ گمان۔ وہم

zohoor **ظہور**
 manifestation, advent, appearance ظاہر ہونا۔ انکشاف۔ اظہار

{ع}

'aabid **عابد**
 religious, virtuous, pious عبادت کرنے والا۔ پرہیزگار۔ متقی

'aajez **عاجز**
 powerless, defenceless, feeble, vulnerable 1 ناتواں۔ کمزور۔ بے بس۔ لاچار
 impotent, incapable 2 معذور۔ کسی صلاحیت یا اہلیت سے عاری

'aar **عار**
 shame, embarrassment, chagrin, abashment, inhibition شرم۔ غیرت

'aarif **عارف**
 one who is endowed with knowledge of God and His kingdom جاننے والا۔ خدا شناس

'aasheqaaN **عاشقان**
 devotees (عاشق کی جمع) بہت چاہنے والے۔ فدائی

'aasheq-e zaar **عاشق زار**
 captivated, or bemused with love فریفتہ۔ عشق میں دیوانہ

'aafiy-yat **عافیت**
 safety, welfare, prosperity سلامتی۔ امن۔ آسودگی

'aaqebat **عاقبت**
 in the end, at last, ultimately انجام کار۔ آخر کار

'aaqil **عاقل**
 the wise, the intelligent عقلمند۔ دانشمند

'aalam/'aalamey **عالم/عالمے**
 the world, the universe, entire دنیا جہاں۔ تمام مخلوق اور تخلیقات
 body of the universe with all its creations

taahir **طاہر**
 pure, unspoiled, faultless, perfect پاک۔ صاف۔ مقدس

taba' **طبع**
 bent of mind, nature, disposition (جمع طبائع) خیالات۔ سوچ۔ سرشت۔ فطرت

tab'e-zaad **طبع زاد**
 conception, vision; nature, disposition خیالات۔ سوچ۔ سرشت
 tapaaN **طپاں**
 agitated, tormented, agonised (تپاں) تڑپتا ہوا۔ بیتاب۔ مضطرب

torfeh **طرفہ**
 strange, odd, striking 1 نادر۔ عجیب۔ حیران کن
 wonderful, agreeable, welcome, comforting عمدہ۔ خوش آئند

tarafey **طرفے**
 side, direction, aspect سمت۔ طرف۔ پہلو

ta'n **طعن**
 taunts, abuse طعنہ۔ بُرا بھلا کہنا
 toghyaan **طغیان**
 deluge, torrent, inundation; 1 (سمندر کا) جوش۔ طوفان۔ کثرت گناہ
 excess of sins 2 سرکشی۔ گستاخی
 rebellion, insolence

tofail **طفیل**
 ذریعہ۔ وسیلہ
 means, agency, expedient

talab **طلب**
 demand, claim, desire, that which is sought مانگ۔ خواہش۔ تقاضا۔ مطالبہ

talabgaar **طلبگار**
 desirous, seeker, looking for طلب کرنے والا۔ خواہشمند۔ متلاش

tal'at **طلعت**
 face, glimpse, sight چہرہ۔ نظارہ۔ دیدار

tama' **طمع**
 greed, avarice حرص۔ لالچ
 taur **طور**
 habit, manner, conduct, behaviour (جمع اطوار) چلن۔ انداز۔ طریق

tayyeb **طیب**
 pure, holy, chaste 1 پاک۔ پاکیزہ۔ مطہر
 flawless, faultless 2 بے نقص۔ بے عیب

tair-e qods **طیر قدس**
 wings of Angel Gabriel حضرت جبرائیلؑ کے پر

{ظ}

zil **ظل**
 shadow; shade پرتو۔ سایہ۔ چھاؤں

عذر 'ozr
excuse, plea, pretext; reason, بہانہ۔ حیلہ۔ سبب۔ وضاحت explanation

عرش 'arsh
sky; [fig.] high and lofty stature آسمان۔ مجازاً بلند مرتبہ

عرض 'arz
ماہیت۔ حقیقت۔ کیفیت۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز کی وجہ سے قائم ہو، برعکس جو ہر کے جو بذات خود قائم ہے، مثلاً رنگ اور کپڑا۔ اس میں رنگ عرض ہے اور کپڑا جوہر

essence, intrinsic value, or form the existence of which is dependant on something else; for e.g. colour and cloth, where colour is the value or essence dependent on cloth to be come visible

عرف 'orf
(عرفی) رسی۔ مروجہ۔ خصوصاً ایسی ریت یا روایت جو کسی معیار کی بنیاد بن جائے common usage or practice, particularly one that becomes the basis for a standard; admitted by usage

عرفان 'irfaan
پہچان۔ شناخت۔ اللہ کی معرفت۔ خدا شناسی۔ خدا شناسی۔ معرفت۔ wisdom; knowledge of God

عروج 'oroaj
ترقی۔ بڑھوتی۔ افزو دگی
progress, development

عریانی 'oryaani
1 عریاں۔ ننگا
2 بڑھنگی۔ ننگاپن
naked
nudity

عزم 'azm
ارادہ۔ قصد۔ نیت
resolution, resolve, pupose, determination

عز و جاہ / عز و وقار 'iz-zo jaah / 'iz-zo-waqr
عزت۔ بزرگی۔ قدر۔ وقار۔ عظمت
eminence, grace, dignity,
honour, esteem

عزیز 'azeez
پیارا۔ دل کے قریب۔ پسندیدہ۔ مقدم
beloved, most dear,
nigh to one's heart

عشر تہائے 'ishrathaa'ey
(عشر کی جمع) خوشی و مسرت۔ عیش و نشاط۔ سرور
pleasures, delights,
enjoyments, mirth, revelry

عشق 'ishq
محبت۔ فریفتگی۔ پیار۔ چاہ
love, ardour, adoration, devotion,
affection

عشق بازاں 'ishq baazaan
عاشق۔ چاہنے والے
the devotees

عصر 'asr
زمانہ۔ وقت کا دوران
age, era, period of time

عالم اسرار 'aalim-e asraar
بہید کا جاننے والا۔ پوشیدہ امور کا علم رکھنے والا۔ یعنی اللہ تعالیٰ
one who has knowledge of hidden and concealed matters, i.e. God

عالم الاشیا 'aalemol ashyaa
ہر چیز کا علم رکھنے والا (اللہ تعالیٰ)
one who has knowledge of everything, i.e. God

عالمائے 'aalemaaN
(عالم کی جمع) علم رکھنے والے۔ علماء
knowledgeable ones, scholars

عالم پرورد 'aalam parwarad
(پروردن) عالم کا پالنے والا۔ رب العالمین
One Who nourishes and sustains the world; Lord of the world; God

عالم گذراں 'aalam-e gozraan
گذر جانے والا، ختم ہو جانے والا جہاں
the transient, temporary, and impermanent world

عالمیاں 'aalemyaan
عالم میں رہنے والے۔ اہل جہاں
people of the world

عالی 'aali
اوتچا۔ بلند۔ عظیم
notable, superior, supreme, extraordinary

عالی تبار 'aali tabaar
عالی مرتبت۔ بلند درجہ والا
eminent, exalted, most high, noble

عباد 'ibaad
(عبد کی جمع) عبادت کرنے والے۔ بندے۔ غلام
worshippers,
servants, slaves

عبرت 'ibrat
خوف۔ اندیشہ
fear, apprehension, trepidation

عتاب 'etaab
خفگی۔ ناراضگی۔ غصہ۔ ملامت
displeasure, anger, annoyance,
indignation, censure

عجز 'ijz
1 ناتوانی۔ بے بسی
2 انکسار۔ عاجزی
weakness, inability, helplessness
humility, lowliness, self-abasement

عجائبات 'ajaa'ibaat
(عجائب کی جمع) انوکھی یا حیرت انگیز چیزیں
wonders, curiosities,
miracles, astonishing phenomena

عجب 'ajab
تعجب۔ حیرت۔ اچھنبا
amazement, wonder, astonishment

عدم 'adam
میتھی
non-existence, annihilation

عدو 'adoo
دشمن۔ بدخواہ
enemy, foe, ill-wisher

earlier life, past life	عمرِ اوّل 'omr-e aw-wal اوّل عمر۔ یعنی شروع کی زندگی، گذشتہ زندگی	'isyaaN عصیاں [عربی] گناہ۔ جرم۔ خطا۔ قصور sin, transgression, wrongdoing
general, universal	عمیم 'ameem عام، جو سب کے لیے ہو	عطا 'ataa بخشش۔ سخاوت۔ مہربانی۔ عنایت favour, bounty, munificence, largess
enmity, hostility, ill-will, animosity strife, dispute, rebellion	عناد 'inaad 1 عداوت۔ دشمنی۔ مخالفت 2 جھگڑا۔ سرکشی	عطر بار 'itr baar خوشبو کھیرتی، خوشبو اڑاتی emitting fragrance, shedding perfume
reins; the horse's stride	عنائ 'inaaN لگام۔ باگ۔ گھوڑے کی چال	عطیات 'atiyyaat (عطیہ کی جمع) نعمتیں۔ بخشش۔ تحائف bounty, largess, gifts
favours, kindnesses, indulgence	عنایات 'inaayaat (عنایت کی جمع) توجہ۔ مہربانی۔ شفقت۔ التفات	عظمت 'azmat بزرگی۔ بڑائی۔ شان و شوکت greatness, honour, nobility, eminence
ambergris, name of a superior fragrance	عنبر 'ambar ایک عمدہ و مشہور خوشبو کا نام	عظیم 'azeem بڑا۔ بزرگ۔ کلاں exalted, noble, majestic
bow-vow; the barking sound of a dog	عَوَعُو 'au 'au گنے کے بھونکنے کی آواز	عفت 'iffat پاکدامنی۔ پارسائی chastity, purity, innocence
solemn promise, oath, vow (here of allegiance)	عہد 'ehd قول و قرار۔ قسم (یہاں تعلق اور وفاداری کا عہد مراد ہے)	عقدہ 'oqdeh مسئلہ۔ گتھی۔ معمہ۔ گرہ problem, riddle, mystery
cunning, sly, deceitful	عیار 'ay-yaar چالاک۔ ہشیار۔ دغا باز	عقل 'aql دانائی۔ سمجھ بوجھ۔ دانش۔ خرد۔ ادراک۔ نیک و بد کی تمیز intellect, reason, wisdom
wife and children, family	عیال 'iyaal بال بچے۔ متعلقین۔ کنبہ	عقلا/عاقلاں 'aaqelaan (عاقل کی جمع) عقلمند لوگ۔ دانا۔ دانشمند لوگ (the) wise, sensible, intelligent
manifest, evident, obvious, clear	عیان 'iyaaN ظاہر۔ واضح۔ نمایاں	عقلِ خام 'aqle khaam ناپختہ، کمزور عقل۔ ناقص، نامکمل عقل flawed, defective, or imperfect wisdom; deficient wisdom
imperfections, faults, weaknesses	عیب ہا 'aib haa (عیب کی جمع) نقص۔ کمی۔ کمزوری۔ بُرائی	علمِ خشک 'ilm-e.khoshk بے مغز علم۔ یعنی روحانی بصیرت سے خالی علم [fig.] hollow knowledge, i.e. knowledge which is devoid of the inner spiritual light
actual, exact, real	عین 'ain 1 اصل۔ حقیقی	علمِ (علم کی جمع) دانش۔ آگاہی learning and knowledge
the eye	2 آنکھ	علی الوجہ الا تم 'alal wajhelatam مکمل طور پر absolutely, completely, perfectly
well-spring, main source	3 سرچشمہ	علی رغم 'alaa raghm [عربی] علی الرغم [بالمقابل۔ مقابلے میں برعکس۔ برخلاف of; i.e. directly against
the source of all bounties, favours, and blessings	عین النعم 'ainon na'eem نعمتوں کا سرچشمہ	علیم 'aleem کامل علم رکھنے والا (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام) The All-Knowing (i.e. God)
	{غ}	عمارات 'imaaraat (عمارت کی جمع) مکان۔ گھر۔ مسکن house, home, abode
disloyal, treacherous; mortal	غادر ghaader بے وفائی	

ghamgosaar / غمگسار / غمگسار
one who offers comfort and port in times of sorrow, sympathizer
غم خوار۔ ہمدرد۔ تسلی دینے والا

gham-e dil / غمِ دل
heartache, sorrow, worry, trouble
دُکھ۔ غم۔ پریشانی۔ فکر

ghonche / غنچہ
a flower-bud
بن کھلا پھول۔ کلی

ghani / غنی
being above want of something
بے نیاز۔ کسی چیز کی حاجت نہ ہونا

ghaughaa / غوغا
clamour, uproar, cries of distress
شور و غل۔ چیخ و پکار

ghawi / غوی
one who is misled, astray, erring
گمراہ۔ کج رو

ghaib / غیب
one who is invisible, i.e. God
پوشیدہ۔ مراد اللہ تعالیٰ سے ہے

hidden, concealed
invisible, absence, mystery
پوشیدہ۔ چھپا ہوا
پوشیدگی۔ آنکھ سے اوجھل۔ موجود نہ ہونا

ghair / غیر
other than, besides
someone else, another, a stranger
[fig.] aught else
other than God
1 سوا۔ علاوہ
2 کوئی اور۔ دوسرا۔ بیگانہ
3 ماسوا۔ یعنی اللہ تعالیٰ ذات کے سوا کائنات کی ہر چیز

ghair-e oo / غیر او
except for, other than
اُس کے علاوہ

ghairat / غیرت
regard, consideration, or shame for one's honour and dignity
حمیت۔ لحاظ۔ شرم

ghoyoob / غیوب
concealed and hidden knowledges
غیب کی باتیں۔ پوشیدہ باتیں

ghay-yoor / غیور
jealous in honour, one who protects his honour most jealously
غیرت والا۔ غیرت مند

{ ف }

faajer / فاجر
sinner, transgressor, adulterer, delinquent
بدکار۔ زانی۔ گنہگار

faakher / فاکر
to be proud of, take delight in boasting
فخر کرنا

faaregh/faareghi / فارغ / فارغی
free (of), independent (of), unconstrained, unattached
آزاد۔ تجات یافتہ۔ فرانس سے بیگانہ

careless of, remiss
بے پروا۔ بے فکر

ghaarat / غارت
wasted away, spent
بر باد ہو جانا۔ ضائع ہو جانا

ghaafil / ghaafili / غافل / غافل
heedless, inattentive, unaware
لا پرواہ۔ بے خبر

ghaayat / غایت
extreme limit, desired object
انتہا۔ آخر۔ منہبائے مقصود

ghobaar / غبار
clouds of dust, dust
1 دُھول۔ گرد۔ مٹی

enmity, hostility
2 دشمنی۔ عداوت

murkiness, opacity
3 دھندلاہٹ

very fine powder (like dust)
4 انتہائی باریک سفوف (جیسا کہ مٹی)

ghabi / غبی
dull-witted, obtuse, un-intelligent
گند ذہن۔ کم فہم۔ کم عقل

ghaddaar / غدار
deceptor, one who is treacherous
مکار۔ حیلہ باز

ghad-daari / غداری
disloyalty, breach of promise, treachery,
act that is contrary to the tenets of allegiance
بے وفائی۔ بد عہدی

gharaa'ib / غرائب
singular,
unique, unusual, astonishing things
(غریب، بھمتی، عجیب، کی جمع) عجیب و غریب۔ انوکھے۔ نوادر

ghorbat / غربت
humbleness, humility, lowliness,
subservience
مسکینی۔ عاجزی۔ خاکساری

gharaz / غرض
aim, purpose, need, necessity
مقصد۔ مطلب۔ حاجت

gharqeh/gharq/ghareeq / غرقہ / غرق / غریق
drowned in, absorbed, lost in
دُوبا ہوا۔ مچو

ghaflat / غفلت
unmindfulness, disregard, indifference
بے خبری۔ لا پرواہی

ghaltaan / غلطان
rolling, tossing about (in)
لڑھکتا ہوا۔ تڑپتا ہوا

gholghol / غلغل
loud chirping of the birds
چچھاہٹ۔ پرندوں کا مستی میں شور مچانا

ghilmaan / غلمان
slaves, servants
(غلام کی جمع) خادم۔ خدمت گار

gham khori / غم خوری
sympathetic care and attendance
غم خوری۔ ہمدردی۔ دردمندی

distinction, eminence	فضیلت <i>fazeelat</i> (فضائل) بزرگی۔ بڑائی۔ کمال	light, brilliance, radiance	فروغ <i>farooch</i> روشنی۔ چمک دمک۔ چمکی
nature, disposition, general bent of character	فطرت <i>fitrat</i> نحوہ۔ خصلت۔ مزاج	weak, helpless, disabled	فرومانی <i>feroo maani</i> (فروماندن) عاجز۔ لاچار۔ بے بس
of evil and wicked disposition, vile	فطرت تباہ <i>fitrat-e tabaah</i> بدفطرت۔ بدسرشت۔ ذلیل	base, ignoble, despicable, corrupt	فرومایہ <i>feroomaayeh</i> ذلیل۔ کمینہ۔ نالائق
natural, inborn, inherent	فطرتی <i>fetrati</i> قدرتی۔ پیدائشی	wisdom, intellect, understanding	فرہنگ <i>farhaNg</i> دانائی۔ دانش۔ سمجھ
wisdom, insight, sagacity, intelligence	فطنت <i>fetnat</i> عقل۔ دانائی۔ عقلمندی	supplication, appeal for redress, rescue, help, support, etc.	فریاد <i>faryaad</i> دہائی۔ التجا۔ مدد مانگنا۔ مدد کے لیے دہائی دینا
uproar, loud cries, exhortations	فغاں <i>foghaaN</i> 1 شور و غوغا۔ شور و غل 2 فریاد۔ نالہ	fraud, deception, deceit	فریب <i>fareeb</i> دھوکہ۔ دغا۔ کسر
complaint, lamentation, wailing, cry of pain or distress	فغاں رس <i>foghaaN ras</i> وہ جس کے پاس فریاد پہنچے	more than, exceeding(ly), vast(ly)	فزون <i>fozooN</i> زیادہ۔ بڑھا ہوا۔ بہتات
the one to whom the call for distress reaches	فقہ <i>faqeeh</i> (جمع فقہا) علم فقہ کا عالم۔ شرعی مسائل سے آگاہ	mischief, disturbance	فساد <i>fasaad</i> 1 بگاڑ۔ خرابی۔ تباہی 2 بگاڑ۔ فتنہ۔ ہنگامہ۔ لڑائی۔ جھگڑا
a scholar of [Islamic] jurisprudence; one conversant with issues of religious law	فکر <i>fikr</i> سمجھ بوجھ۔ عقل	disruption, discord, quarrel	فسق <i>fisq</i> بدکاری۔ خدا کی نافرمانی
intellect	فکر و نظر <i>fikr-o nazar</i> غور و فکر۔ سوچ۔ پکار	vice, immorality, transgression of God's commands	فسوں <i>fasooN</i> جادو۔ سحر
reflection, consideration, thought, study, contemplation	فگار <i>fegaar</i> رنجی۔ گھائل	magic, magic spell, sorcery	فشاندن <i>feshaaNdan</i> جھاڑ دینا۔ بچھا اور کرنا۔ گرانا
wounded, stricken, battered	فن <i>fan</i> ترکیب	have compressed; [fig.] stand firm	فشرده <i>fashordeh</i> نچوڑ لیے ہیں، مجازاً مضبوطی سے قائم ہو گئے ہیں
art, design	فنا <i>fanaa</i> نیست و نابود۔ ختم ہونا۔ مرنا۔ مٹ جانا	season time	فصل <i>fasl</i> موسم۔ وقت
annihilation, disintegration, destruction, death	فنون <i>fonoon</i> (فن کی جمع) علوم۔ گن۔ ہنر	season of spring, spring-time	فصل بہاراں <i>fasl-e bahaaraaN</i> بہار کی فصل۔ یعنی موسم بہار
arts, branches of knowledge, skills	فہم <i>fahm</i> دانش۔ دانائی۔ سمجھ	eloquent, articulate, fluent of speech, persuasive	فصح <i>faseeh</i> خوش بیان۔ خوش تقریر۔ خوش گو۔ صحیح اور واضح کلام کرنے والا
wisdom, intellect, understanding, comprehension	فہم و ذکا / فہم و نظر <i>fahm o zakaa / fahmo nazar</i> عقلمندی۔ دانائی۔ فہم و فراست	divine blessing	فضل <i>fazl</i> بخشش
intelligence, learning, sagacity		to meddle, to make unnecessary interference, to obtrude	فضولی <i>fozooli</i> داخل اندازی کرنا۔ بے جا مداخلت کرنا۔ غیر ضروری کام کرنا

power, might, ability, authority	قوت۔ طاقت۔ زور۔ اختیار godrat قدرت	to understand; to comprehend, grasp; [fig.] consider to be, regard as	فہمیدن fahmeedan سمجھنا۔ جاننا۔ مجازاً گمان کرنا
very holy	نہایت پاک qods قدس	deciding, settling, arbitration	فیصل faisal جھگڑا ختم کرانے والا، قطع فیصلہ
chastity and perfection, purity and excellence	پاکیزگی و کمال qods-o-kamaal قدس و کمال	beneficence, generosity, munificence	فیض faiz سخاوت۔ فیاضی۔ نیکی۔ بھلائی
holy, pious people; saints	قدسیاں qodsiaaN (قدسی کی جمع) پاک بہتیاں۔ اولیاء اللہ		
walked with their own feet (toward)	اپنے پاؤں سے خود چل کر qadam-e khod zadeh قدم خود زدہ		
Possessor of Power and Authority, The Almighty (an attribute of God)	قادر۔ توانا۔ قدرت والا (اللہ تعالیٰ کی صفت) qadeer قدیر	Possessor of Power and Authority (an attributive name of God)	قادر qaadir قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)
ancient, ageless, timeless, immemorial	پُرانا۔ دیرینہ۔ کہنہ qaraar قرار	The True Accomplisher, The Almighty, God	قادر مطلق qaader-e motlaq کامل قدرت والا۔ خدا تعالیٰ
restfulness, ease, peace, contentment	1 آرام۔ سکون qaraar قرار	deficient, falling short, failing	قاصر qaasir نا قابل۔ رُوگردان۔ کوتاہی کرنے والا
rest, repose; [fig.] resting place	2 قرار و سکون۔ مجازاً آرام گاہ qorb / qorbat قرب / قربت	one who is content and satisfied with little, undemanding	قانع qaane' قناعت کرنے والا۔ تھوڑی چیز پر صبر کرنے والا
nearness, closeness, proximity	نزدیکی۔ پاس ہونا۔ قریب ہونا qareeN قریں	Law of Nature	قانون قدرت qaanoon-e qodrat قانون فطرت
near, close by, close at hand	قریب۔ پاس۔ نزدیک qism قسم	domes, cupolas, vaults	قباب qebaab (قبی کی جمع) گنبد۔ کلس
type, sort, kind	طور۔ طریق qismat قسمت	community, clan, tribe	قبائل qabaa'el (قبیلہ کی جمع) برادری
fate, fortune, luck, lot	مقدر۔ تقدیر۔ بخت۔ نصیب qaseem قسیم	seizure, taking hold (of)	قبض qabz گرفت۔ پکڑ۔ بندش
one who distributes	تقسیم کرنے والا۔ بانٹنے والا qasr قصر	an expression used for addressing one with respect	قبیلہ qebleh [کلمہ تعظیم] حضرت۔ جناب
palace, mansion	محل qasr قصر		
error, mistake, oversight, negligence	غلطی۔ کوتاہی qosoor قصور	the one slain or killed	قتیل qateel مارا ہوا۔ قتل کیا ہوا۔ مقتول
story. tale, talk (of)	کہانی۔ داستان۔ بات۔ ذکر qisseh قصہ	dearth, scarcity, inadequacy	قحط qaht کمیابی۔ کمی۔ کال
judgement, decision, decree	فیصلہ۔ حکم۔ حکم خدا qazaa قضا	criticism, dissent, refutation	قدح qadh عیب جوئی۔ اعتراض۔ تردید
break-off, cut-off, cease	کاٹنا۔ مجازاً کسی کام کو بالکل ختم کر دینا qat'e قطع	value, importance, worth, merit worth, value, importance, significance	قدر qadr 1 قیمت۔ اہمیت۔ خوبی 2 عزت۔ وقار۔ اہمیت

{ق}

{ک}

palace, lofty mansion, a huge structure or system

کاخ *kaakh*
محل۔ قصر۔ بلند عمارت۔ نظام

liars, those who tell untruths, fabricators

کاذباں *kaazebaaN*

(کاذب کی جمع) جھوٹ بولنے والے۔ دروغ گو

I am a liar

کاذبم *kaazebam*
(کاذب + ام) میں جھوٹا ہوں

work, act, affair, action, deed
eminence, glory

کار *kaar*

1 عمل۔ کام۔ معاملہ
2 شان۔ جلوہ

a mammoth task

کار پیل *kaar-e peel*
انتہائی دشوار کام

God's deeds, His miracles

کار خدائی *kaar-e khodaa'ee*

خدا کے کام (یعنی اللہ تعالیٰ کے معجزات)

one's object or purpose

کار خودی *kaare khodi*

اپنا کام۔ اپنا مقصد

one who knows how to do a work, skillful, experienced

کار دال *kaardaaN*

کام جاننے والا۔ کام کرنے کے پتھر سے واقف۔ تجربہ کار

The Promoter of Affairs, The True Accomplisher, The Creator, Almighty God

کار ساز *kaarsaaz*

کام بنانے والا۔ کام سنوارنے والا۔ صالح۔ قادر مطلق (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)

The Promoter of Affairs, The True Accomplisher, The Creator, Almighty God

to rule

کار فرمائی *kaar farmaa'i*

حکومت کرنا

worker, agent, operator, executor

کارکن *kaarkon*

کام کرنے والا۔ کارندہ

workshop, working place (i.e. the world)

کارگہ *kaargeh*

کارخانہ (مراد دُنیا)

affairs, things

کاروبار *kaarobaar*

کام کا ج۔ معاملات

great deeds

کارہا *kaar-haa*

(کار کی جمع) بڑے بڑے کام

cups, drinking bowls

کاسات *kaasaat*

(کاس کی جمع) پیالے۔ کٹورے۔ جام

to diminish, decrease; to subtract; to be decreased; to detract, derogate

کاستن / کاهیدن *kaastan / kaaheedan*

کم ہونا۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ گھٹانا

to rebuff or reject an excuse, to resolve an objection

قطع عذر *qat'e 'ozr*
بہانہ نفع کرنا۔ عذر دور کرنا

bottom, depth, abyss

قعر *qa'ar*

دریا کی تہ۔ اتھاہ گہرائی۔ انتہا

sitting; [fig.] to be a successor to someone (in the verse reference is to the Prophets)

قعود *qa'ood*

(قعدہ / نشست) بیٹھنا۔ شعر میں انبیا کی جگہ بیٹھنے سے مراد ان کا جانشین ہونا

dearth, scarcity, inadequacy

قلت *qil-lat*

کمیا بی۔ کمی۔ کال

hearts, mind

قلوب *qolooob*

(قلب کی جمع) دل۔ ضمیر۔ من

strength, power, vigour

قوت *qow-wat*

طاقت۔ زور

statement, speech

قول *qaul*

کہی گئی بات۔ سخن۔ گفتار

refers to the Quranic verse: [trans.] Am I not your Lord? They say, Yea!

قولی بلی *qaul-e balaa*

قرآن مجید کی آیت، است برکم قولی، کی طرف اشارہ ہے۔ ترجمہ: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں! [trans.] Am I not your Lord? They say, Yea!

people who live a life of dissipation and depravity

قوم مست *qaum-e mast*

بدچلن، عمیاش، اوباش فطرت لوگ

powerful, strong, mighty, commanding, supreme

قوی *qawi*

قوت والا۔ طاقتور۔ مضبوط

strong, powerful, solid; sound, sensible, reasonable

قویم *qaweem*

مضبوط۔ قویم۔ متین۔ استوار۔ درست۔ سیدھا

fury, wrath, indignation, anger

قہر *qahr*

غضب۔ غصہ۔ ناراضگی

deduction, reflection, reasoning
conjecture, supposition, presumption

قیاس *qeyaas*

سوچ بچا کرنا۔ خیال کرنا۔ سوچنا
جائچ۔ اندازہ۔ قیافہ

restrictions, limitations, fetters

قیود *qoyood*

(قید کی جمع) بند۔ بیڑی۔ حدود

The Self-Subsisting and All-Sustaining (an attribute of God)

قیوم *qay-yoom*

سب کا تھامنے والا (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)

question word: what, who, which	کدام kodaam استقہام کاکلمہ۔ کون۔ کیا	purpose, goal, target, ambition, objective	کام kaam مقصد۔ کام
which one	کدام میں kodaameeN کون سا	purpose of life	کام جاں kaam-e-jaaN مقصد زندگی
liar, fibber, fabricator	کذاب kaz-zaab جھوٹ بولنے والا۔ افترا کرنے والا	[fig.] heart's desire, goal	کام دل kaam-e dil مجازاً مقصود و مدعا
a lie, a falsehood	کذب kizb جھوٹ۔ دروغ	my objective, my hope	کام ما kaam-e maa مجازاً میرا مقصد، میری امید۔ میری خواہش
deaf	کراہمت karaamat بزرگی۔ بڑائی۔ فضیلت۔ خرق عادت	perfect, complete	کامل کاamil مکمل۔ پورا
nobility, virtue, honour, excellence, perfection; miraculous deed	کراہمت karaamat بزرگی۔ بڑائی۔ فضیلت۔ خرق عادت	perfect being, the perfect one	کامل ذات kaamil zaat کامل وجود۔ مکمل ہستی
dislike, disgust, detestation	کراہت karaahat نفرت۔ ناپسندیدگی۔ بیزاری	that his	کامل کی جمع (کامل لوگ)۔ خدا رسیدہ۔ عارف کاں kaaN
a place in Iraq, where Hazrat Hussain (ra) and his faithful companions attained martyrdom while fighting a battle against Yazid's army	کربلا karbalaa عراق میں وہ مقام جہاں حضرت امام حسینؑ اور آپ کے جانثار صحابہ نے یزید کی فوج سے مقابلہ کرتے ہوئے شہادت پائی Hussain (ra) and his faithful companions attained martyrdom while fighting a battle against Yazid's army	[fig.] a treasure, a treasure house	کان kaan (کہ آں) کہ اُس کا کان kaan معین۔ مجازاً ذخیرہ۔ خزانہ
character, habit, traits, attributes	کردار kerdaar طرز۔ طریق۔ عادت۔ چلن	in it	کاندار kaanDar (کہ آں + در) کہ اُس کے اندر
God, the Creator	کردگار kirdegaar اللہ تعالیٰ	lazy, indolent	کاہل kaahil (کہ آں + در) کہ اُس کے اندر
to do, to render, to make	کردن kardan کرنا۔ ہونا۔ ہو جانا۔ دینا۔ لینا	arrogance, pride, haughtines, disdain	کبر kibr گھمنڈ۔ تکبر۔ غرور
kindness, benevolence	کرم karam مہربانی۔ عنایت	The Incomparably Great, i.e. God	کبریا kibriyaa جناب کبریا۔ اللہ تعالیٰ
a worm	کرکے kirmakey کیڑا	dark blue, bluish; ill.omened	کبود kabood نیلا۔ نیلگوں۔ منحوس
bountiful, gracious, merciful, generous; The Noble (an attribute of God)	کریم kareem بخشنے والا۔ سخی۔ فیاض (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)	abundance, profusion	کشرت kasrat زیادتی۔ افراط۔ بہتات
he who	کمز kaz (کہ از کا مخفف) وہ جو	impure, unclean, opaque	کشیف kaseef گندہ۔ خراب۔ غلیظ
crookedness, wrongdoing, injustice, dishonesty	کچی kaz / kay کچی۔ ٹیڑھا پن۔ جھوٹ۔ بے انصافی۔ بددیانتی	crooked, perverse; wrong, untruthful	کج kaj ٹیڑھا۔ غلط۔ جھوٹ
		one who has gone astray, crooked, unscrupulous	کج رو kaj rau گمراہ۔ غلط راستے پر
		antimony reduced to fine powder for applying to the eyes; according to local custom it is believed to improve and enhance eyesight	کحل / سُرمہ / تُوتیا kohl/sorme/tootiyaa ایک نہایت چمکدار دھات کا پتھر یا سفوف۔ سُرمہ جو آنکھ میں ڈالتے ہیں۔ عام دستور کے مطابق بینائی تیز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

revelation, discovery Divine revelation	kashf کشف کھولنا۔ ظاہر کرنا الہام۔ القا۔ غیب کی باتوں کا علم دیا جانا	scorpion	kazdam / kaydam کژدم چھو
country, kingdom, realm [fig.] the world	kishwar کشور 1 ملک۔ اقلیم۔ سلطنت 2 مجازاً دُنیا، جہان	someone, anyone a person, a man, an individual	kas کس 1 کوئی آدمی۔ کوئی بھی شخص 2 آدمی۔ شخص۔ فرد
disobedience, rebellion	kashi sar کشی سر سرکشی۔ روگردانی۔ نافرمانی۔ بغاوت	all and sundry, everybody	kas-o naakas کس وناکس ہر کوئی۔ ہر آدمی
to draw; to drag, pull; to carry; to suffer, endure	kasheedan / kashaaneedan کشیدن / کشائیدن کھینچنا۔ اٹھانا۔ برداشت کرنا	insult, derogation, defamation	kasr-e shaaN کسرشان توہین۔ بے وقری۔ شان کی کمی
to put up, erect, extend	kasheedeH کشیدہ اوپر اٹھانا۔ بنانا۔ بڑھانا	[pron.] that, which, whose, etc.	kish کش (کہ + اش کا مخفف) جس کا
hand, palm	kaf کف ہاتھ۔ ہتھیلی	(be) opened, i.e. solved/resolved	koshaad کشااد کھلنا یعنی حل ہونا
infidels, disbelievers	kof-far کفار (کافر کی جمع) منکر۔ خدا کو نہ ماننے والے	have been opened	koshaad-e aNd کشاادہ اند کھول دیئے گئے ہیں
infidelity, non-belief in the existence of God	kofr کفر خدا کو نہ ماننا۔ بے دینی	(by) dragging; to drag	kashaaN کشااں کھینچ کر
word (of God), i.e. the Quran	kalaam کلام / کلام خدا اللہ کا کلام یعنی قرآن مجید	pulls/drags me	kashaanam کشانام (مجھے) کھینچتی ہے
God's words, i.e. His dictates	kalaam-e haq کلام حق خدا تعالیٰ کا کلام۔ یعنی احکامات	pulls me with such force as if dragging me by the hair	مؤکشانم۔ یعنی اس طاقت سے کھینچ رہی ہے گویا بال سے پکڑ کر۔
cap, hat (considered as a symbol of one's dignity and honour)	kolaah کلاہ ٹوپی (عزت و وقار کی علامت)	enlargement, abundance, prosperity (by extension: resolution of troubles or worries)	koshaa'eshey کشایشے (کشانش) کشادگی۔ فراخی۔ آسانی
a hut, a shack, a shed; house, abode	kolbe کلبہ جھونپڑی۔ گھر۔ بیت	a cultivation, a cultivated field	kisht کشت کھیتی۔ بویا ہوا کھیت
speech, statement	kaleme کلمہ بیان۔ کہی ہوئی بات	to kill; to slay; to put out, extinguish; [fig.] to suppress	koshtan کشتن مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ بھجادینا۔ مجازاً دبا دینا
one who recites the Kalima (article of faith), one who confesses to belief in the Unity of God; a Muslim	kaleed کلید کلمہ پڑھنے والا۔ وہ جو زبان سے خدا کی توحید کا اقرار کرے۔ یعنی مسلمان	one who is killed or slain	koshte کشتہ 1 (جمع کشتگان) قتل کیا گیا۔ مقتول 2 مجازاً عاشق
key: [fig.] the solution to a problem	kaleem کلیم جانی۔ مجازاً کسی مسئلہ کا حل	[fig.] one smitten with love	کشتیء نوح kashti'ey nooh حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جس کے ذریعہ آپ نے تمام نیک لوگوں (بشمول اپنے بیٹوں کے) اور ہر ایک قسم کے جانوروں کو اُس طوفان سے بچایا جو بطور عذاب الہی کے تھا Noah's Ark; this was used by Noah (as) to carry all God-fearing people (including his own sons) and every species of animals from the great storm (known as the Deluge) that was sent as a sign of God's retribution

kausar کوشر
name of a bounteous spring in paradise بہشت کی ایک نہر کا نام

kooche کوچہ
lanes, alleys, neighbourhood where one lives گلی-محلہ

koodani کودنی
stupidity, unintelligence, obtuseness (کودن) بیوقوفی-کم فہمی- حماقت

koor کور
blind, sightless اندھا-نا بینا

kooraane کورانہ
blindly, without seeing اندھوں کی طرح- بغیر دیکھے

koori کوری
blindness, sightlessness اندھا پن- بینائی کا نہ ہونا

kooshash کوشش
(his) endeavour, effort (کوش+اش) اُس کی کوشش

koosheedan کوشیدان
to make an endeavour; to strive; to make an effort, try کوشش کرنا- جہد کرنا- سعی کرنا

kooft کوفت
grief, torment, anguish 1 دکھ- تکلیف- مصیبت
pounded, thrashed, beat 2 (کوفتن) پیٹ ڈالا- کوٹا- مارا

kaul کول
unmannerly بے ادب

kooh کوہ
mountain پہاڑ

kahf کہف
cave; [fig.] refuge, sanctuary [عربی] غار- مجازاً جائے حفاظت

kharpaNjaan کھڑ پنجاں
those who criticise, find faults, argue, and/or object (کھڑ پنچ) عیب جوئی کرنے والے- نقص نکالنے والے- جھٹ کرنے والے

kohan کھن
old, ancient, eternal پرانا- قدیم- ازلی

kai کئے
how, how so کس طرح- کیونکر

keesh کیش
faith, religion, religious creed 1 مذہب- عقیدہ- مسلک- عادت
a quiver, a receptacle for arrows 2 ترکش- تیردان- تیر رکھنے کا خول

keeshi کیشی
habit, wont, custom طریق- روش

kamaal کمال
perfect, absolute, flawless, superb 1 کامل- مکمل- خالص

perfections, excellencies, accomplishments 2 کمالات- ہنر- خوبی

peak, zenith, climax, summit 3 انتہا- کسی چیز کا عروج

odd, wonderful, unusual 4 حیران کن بات- عجیب بات

lowly, inferior, base کمتر kamtar
حقیقہ- ادنی- ذلیل

ready, prepared, willing, inclined, disposed تیار- آمادہ kamar basteh
مکند kamaNd

noose, snare; [fig.] imprisonment پھندا- مجازاً قید

ambush, concealed place where the hunter lies in wait before pouncing on the prey کمیں گاہ- دشمن یا شکار کی نگاہوں سے اوجھل وہ جگہ جہاں سے اُسے شکار کیا جائے kameeN
کمیں

make, do کن کن kon
(کردن) کرنا

corner, edge کنار kenar
کونا- کنارہ

beside, (at the) side (of); lap کنار kanaar
نزدیک- بغل- آغوش- گود

a (secluded) corner, crevice کنج koNj
کوند- گوشہ

the place in Syria where Prophet Joseph was born کنعان kin'aaN
ملک شام کا شہر جہاں حضرت یوسف علیہ السلام پیدا ہوئے

now, right now, even now کنوں konooN
(آنکون کا محفف) اب- ابھی

bondsmaid, slave-girl کنیزک kaneezak
(کنیز کی تصغیر) لونڈی

lane, street, alley, etc. کو/کوئے/کوئی koo /koo'ey
کوچہ- گلی

who is it? کو کو koo
(کہ+او) وہ کون ہے

کو بیدن/کوفتن koobeedan / kooftan
to pound; to grind; to thrash پیننا- کوٹ ڈالنا

small, modest کوتاہ kotah
مختصر- چھوٹا 1
مختصر 2

complaint, protest, objection	گِلہ gileh شکوہ-شکایت	گریزانندن / گریزانیدن goriezaaNdan / goriezaaneedan بھاگنا-بھاگانا-بھاگانا to run away; to cause to escape; [fig.] to avoid; to abhor
a sheet, type of a coarse carpet; a blanket	چادر-دری-کمبل galeem گلیم	گریستن gereestan رونا-گریہ کرنا
doubt, suspicion	1 شک و شبہ-وہم-دوسوہ	گریہ geryeh رونا پینا-آہ وزاری
opinion, thought,	2 (جمع گمانہا) خیال-رائے-اندازہ-سوچ-ظن	گریہ ہائے زار girye-haa'ey zaar گریہ وزاری-آہ و بکا-نالہ و فریاد
surmise, conjecture, presumption	گمان نکو gomaane nekoo گمان/گماں gomaan / gomaan	گریہ وزاری-آہ و بکا-نالہ و فریاد weeping and crying in humble supplication
good intentions, i.e. sincerity	نیک گمان-یعنی نیک نیتی	گزارف gazaaf شچی-ڈینگ-جھوٹ-بکواس
lost in his thoughts	گم بیادش gom beyaardash اُس کی یاد میں گم	گزیدن gazeedan دانت سے کاٹنا-ڈنگ مارنا-قطع کرنا
be (it) lost, or	گم گردو gom gardad گرداندن (کھوجائے-ضائع ہو جائے-مفقود ہو جائے)	گزیدن gozeedan چن لینا-منتخب کرنا-چھانڈنا-اختیار کرنا-پسند کرنا
become extinct	گمراہاں gomrahaan (گمراہ کی جمع) راستہ بھولا ہوئے-بے دین	گستردن gostardan بچھانا-پھیلا نا
those deviating from the right path, gone astray, irreligious	گنج gaNj (جمع گنج ہائے) خزانہ	گسلاندن / گسلا نیدن / گسلیدن goslaNdan / goslaaneedan / gosleedan توڑنا-تڑانا-قطع تعلق کرنا
a treasure	گنہ goneh (گناہ کا مخفف) گناہ-جرائم-خطائیں	گشتن goshtan ہونا-ہو جانا-گزرنا-پھرنا-سیر کرنا-گھوم جانا
sins, crimes, faults	گواہ gawaah گواہی دینے والا-شاہد	گفت / گفتمه goft / gofteh (گفتن) کہی گئی بات
a witness, one who gives evidence	گور goor (جمع گورہا) قبر-مرقد	گفتار goftaar گفتگو-بات چیت
grave, tomb	گوش بودن goosh boodan خاموش رہنا-نور سے سننا	گفتن goftan بولنا-بتانا-کہنا
to be silent, to listen attentively	گوش ہا goosh-haa (گوش کی جمع) کان	گل / گلے gil / giley زم مٹی-کچڑ-دلدل
ears	گول gool احق-نادان	گل gol پھول-گلاب
a dupe, foolish, stupid, ill-advised	گونگ goonaa goon طرح بطرح-رنگ برنگ-قسم قسم کے	گلزار golzaar باغ-چمن-گلشن-پھلوا ری
varied, diverse, of all sorts	گونگ goNg بے زبان-گونگا	گلزار gol'azaar پھول سے رخساروں والا
mute, dumb, unable to speak	گونہ gooneh طور-وضع-اسلوب-رنگ ڈھنگ	گلغام golfaam سرخ چہرے والا-بے حد حسین-گلاب جیسا
manner, way, style, mode	گوہر گہر gauhar 1 قیمتی موتی-جواہر 2 خوبی-وصف	rosy-cheeked one with a rosy face, exquisitely beautiful, like a rose
precious pearl, gem		
praiseworthy attributes or characteristics		

the poppy flower لالہ laaleh
پھول کا نام

one who touches لائمس laames
چھونے والا

The Immortal, Imperishable, (an attribute of God) لایزال laa yazaal
دائم۔ ہمیشہ۔ زائل نہ ہونے والا (اللہ تعالیٰ)

dense darkness لہ لuj-jeh
گہرا اندھیرا

pleasures, enjoyments لذت لاذیذ lazaa'iz
لذت کی جمع) لذتیں۔ لطف۔ مزہ

tremble with fear, shake in terror لرا larzaaN
خوف سے کانپنا۔ ہیبت سے تھراانا

goodness, tenderness, loving kindness لطف lotf
مہربانی۔ خوبی۔ نرمی

kindness, favour, grace لطف لlateef
مدد۔ حمایت

sympathy, support لطف لlateef
اللہ تعالیٰ کی صفت۔ نازک۔ باریک بین۔ تیز نظر

an attribute of God, the Subtle One; delicate, gentle, keen, discerning لطف لlateef
extremely delicate; refined, elegant, and courteous of appearance or manners

soft, pure, and refreshing لطف لlateef
نرم و ملائم۔ پاکیزہ۔ خوشگوار

a ruby; precious stone لعل la'
سرخ رنگ کا قیمتی پتھر۔ یاقوت احمر

[fig.] invaluable characteristic/quality لعن/لعنت la'n / la'nat
مجازاً بیش قیمت خوبی یا وصف

curse, imprecation, abuse, rebuke لعن/لعنت la'eeN
پھینکار۔ دھتکار

the accursed one; satan لغز لlaghzad
لعنتی۔ دھتکارا ہوا۔ مردود (مرا دشیطان)

trip. fault, i.e. to commit an error لغزش لlaghzesh
ڈگنا۔ پھسلنا (مجازاً غلطی کرنا)

to slip, i.e. to falter; an error, a mistake لغزیدن لlaghzeedan
ڈگنا۔ پھسلنا (مجازاً غلطی کرنا)

idle-talk, vain-talk, nonsense لغو لlaghw
بیہودہ بات۔ بکواس

eloquence, verbosity, volubility; boasting, bragging لفاظی لlaf-faazi
فصاحت و بلاغت۔ شیخی۔ ڈینگ

place, abode گہ/گاہ/گاہی geh/gaah/gahey
جگہ۔ مقام

time, a moment in time گہ/گاہ/گاہی geh geh/ gaah gaah/ gahe
وقت۔ لمحہ

from time to time, now and then گیتی گیتی geeti
دنیا۔ زمین۔ عالم

world, earth, universe گیسو گیسو gaisoo
سر کے لمبے بال۔ ڈلفیں

tresses of long hair گیہاں/کیہاں گایہاں/کایہاں gaihaaN/kaihaaN
جہاں۔ دنیا۔ عالم

the world, the universe {ل}

unconcerned, least bothered لا اباالی laa obaali
بے پرواہ۔ بے فکر

careless, remiss, reckless لا اباالی laa obaali
بے خوف

luster, radiance, brilliance, eminence آلی l'aali
آب دتاب۔ چمک

unparalleled, matchless, unequalled لاشانی laasaani
جس کا کوئی شریک نہیں

for this reason لاجرم laa jaram
اس لئے

necessarily, undoubtedly, indisputably لاجرم laa jaram
ضروری ہے۔ بے شک۔ یقیناً

useless, ineffective, vain لا حاصل laahaasil
بے فائدہ۔ بیکار۔ بے نتیجہ

inseparable, obligatory, reciprocal, correlative لازم لlaghzad
لازم و ملزوم۔ ایک دوسرے سے وابستہ

eternal, everlasting, unending لا زوال laazawaal
ہمیشہ رہنے والا۔ ابدی۔ سرمدی

without any partner, matchless (i.e. God) لا شریک laa-shareek
بے ہمتا۔ واحد۔ اکیلا۔ جس کا کوئی شریک نہ ہو (اللہ تعالیٰ)

lean, meagre, thin; weak لاغر لاaghar
ڈبلا۔ کمزور

exaggeration, boast, idle-talk, bragging لاف/لافی laaf / laafey
مبالغہ۔ ڈینگ۔ شیخی

one who brags or exaggerates, one who makes vain and idle talk لاف زان laafzan
شیخی کرنے والا۔ ڈینگ مارنے والا

ماسوا maa sewaa
غیر-سوائے۔ اصطلاحاً اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا تمام مخلوقات ہ موجودات
other than; [fig.] all creations of universe other than God

مانی الضمیر maa fizzaameer
نیت۔ مطلب۔ غرض۔ مدعا
intention, motive, design, purpose

ما کجا نیم maa kojaa'eem
ہم کیا چیز ہیں۔ ہماری کیا حیثیت؟
Of what consequence am I?
(a rhetorical question signifying the speaker's worthlessness)

ما کر maaker
مکر کرنے والا۔ فریبی۔ دغا باز
deceitful and crafty person;
one who practices artifice, pretender; treacherous

مامن maaman
جائے امن۔ پناہ گاہ
safe haven, shelter, refuge

مامور maamoor
1 مقرر۔ متعین۔ حکم کیا گیا
2 کسی کام کیلئے یا کسی عہدہ پر مقرر کیا گیا شخص۔ مقرر کرنا۔ حکم دینا
appointed, assigned, ordered
one who is appointed or ordained to perform a specific task

ماندن maanDan
رہنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑنا
to remain; to be left

ماندہ maaNdeh
تھکا ہوا۔ کمزور۔ لاچار
weary, tired, helpless

مانع maane'
منع کرنے والا۔ روکنے والا۔ سدّ راہ۔ رکاوٹ۔ روک
of a nature that hinders or stops; hindrance, obstacle, impediment

مانیدن maaneedan
مانند ہونا۔ کسی چیز کے مشابہ ہونا
to resemble

ماہ تاباں maahe taabaan
چمکتا ہوا چاند
bright and luminous moon

ماہ ما maahe maa
ہمارا چاند۔ مجازاً محبوب جو چاند کی مانند روشن و حسین ہے
[fig.] our beloved who is as radiant and beautiful as the moon

مائل maa'il
راغب۔ متوجہ۔ خواہشمند
inclined, desirous

مباد mabaad
ناپودہ ہو۔ نہ رہے
be destroyed, be wiped out, be obliterated

مبارک mobaarak
بابرکت
blessed

مبتلا mobtala
مشغول۔ مصروف۔ کسی کام میں گرفتار
engaged in, busy, occupied in

مبدل mobad-dal
بدلا ہوا۔ تبدیل شدہ۔ متغیر
altered, modified, transformed

لقا/لقائے leqaa / leqaa'ey
محبوب کو) دیکھنا۔ ملاقات کرنا
meeting (the beloved)

لمعان lam'aan
روشنی۔ چمک۔ تابناکی
brightness, glow, radiance, lustre

لم یزل lam yazal
ہمیشہ رہنے والا۔ ابدی۔ لازوال۔ سردی
Eternal, Everlasting (an attribute of God)

لنگ laNg
لنگڑاپن۔ پاؤں کا نقص
a limp

لنگر laNgar
وہ جگہ جہاں روزانہ فقیروں کو کھانا تقسیم ہو۔ وہ کھانا جو مساکین و فقرا کو دیا جاتا ہے
the food that is distributed daily to the poor and needy; also, the place of such distribution (in the verse reference is to the spiritual food offered by the Promised Messiah [as])

لوٹ laus
آلودگی۔ کثافت
contamination, pollution, impurity

لوح lauh
تختی جس پر لکھتے ہیں۔ یہاں دل کی تختی مراد ہے۔
a writing tablet; here, reference is to the heart

لوح جبیں lauh-e-jabeeN
پیشانی
the brow, forehead

لوح خدا lauhe khodaa
لوح محفوظ۔ مسلمان عقیدہ کے مطابق وہ تختی جس پر خدا نے دنیا میں ہونے والے
ہر فعل کی نسبت ابتدا سے انتہا تک لکھ رکھا ہے اور کوئی اس میں رد و بدل نہیں کر سکتا۔
The guarded writing tablet on which according to Muslim belief, the doings of mankind have been recorded by God from eternity to eternity, and which cannot be changed; knowledge of the Unseen

لیک leek
لیکن
but, however

لیل ونہار lailo nehaar
شب و روز، رات دن۔ یعنی ہر وقت
[fig.] day and night, all the time

لئیم la'eem
کمینہ۔ سفلیہ
mean, contemptible, vile, ignoble

{م}

مال ma'aal
انجام۔ نتیجہ۔ ما حاصل۔ نفع
end, outcome, result, return, reward

مادحاں maadehaan
تعریف کرنے والے
those who eulogise or pay tribute

مار maar
سانپ
snake

Most Noble, Most Exalted, i.e. God	مجد <i>majd</i> نہایت بزرگ	baffled, confused, bewildered	مبہوت <i>mabhoot</i> حیران-ششدر
one who is drawn into and totally absorbed in love of God Almighty	مجذوب <i>majzooob</i> کھنچا ہوا۔ خدا کی محبت میں از خود رفتہ	clear, manifest	مُبیین / مُبین <i>mobeen/mobeen</i> کھلی۔ واضح۔ روشن
injured, wounded, hurt	مجروح <i>majrooh</i> زخمی۔ گھائل۔ چوٹ کھایا ہوا	[fig.] precious wealth, or possession	متاع <i>mata'a</i> مجازاً قیمتی پونجی یا اثاثہ
plastered with lime, cemented	مجبص <i>mojas-sas</i> چونا کیا ہوا، گچ کیا ہوا	abandoned, forsaken, rejected	متروک <i>matrook</i> ترک کیا ہوا۔ چھوڑا ہوا
a gathering	مجلس <i>majles</i> محفل۔ لوگوں کا اجتماع	endowed with, possessing	موصوف۔ جس کے ساتھ کوئی وصف لگا ہو
container for burning incense	مجمر <i>mejmar</i> عوددان۔ عود جلانے کی مخصوص انگلیٹھی	that which can be changed, altered, or modified	متغیر <i>motaghay-yer</i>
crowd, group, gathering, cluster	مجمع <i>majma'</i> جھوم۔ گروہ	anxious, concerned, considering, pondering	متفکر <i>motafak-ker</i> فکر مند۔ فکر کرنے والا۔ سوچنے والا
the meeting point of two seas; here it refers to the convergence/union of knowledge and wisdom	مجمع البحرين <i>majma'ol bahrain</i> دو سمندروں کا جمع ہونا (یہاں علم و معرفت کا جمع ہونا مراد ہے)	pure, free (of), chaste, clean	متنزه <i>motanaz-zeh</i> پاک۔ بے عیب
do not move, do not shake	مجنباں <i>majmbaan</i> (جُنبدین) مت جنبش دے۔ نہ ہلا	a Christian	متنصر <i>motanas-ser</i> عیسائی
one madly or desparately in love; name of a famous lover	مجنون <i>majnoon</i> محبت میں دیوانہ شخص۔ ایک مشہور عاشق کا نام	strong, solid, firm, steadfast, enduring	متنعم (جمع) جن کو اللہ تعالیٰ کی نعمتیں عطا ہوئیں۔ یہاں امرأ اور رُؤسا مراد ہیں those blessed with numerous bounties of God; in the verse, reference is to the affluent class of people
crazy, mad, insane	مجنون / مجنونی <i>majnoon/majnooni</i> دیوانہ۔ پاگل	like as, similar to, in the example of	متین <i>mateen</i> مضبوط۔ مستحکم۔ استوار۔ پائیدار
do not search or look (for)	مجو <i>majoo</i> تلاش نہ کر۔ مت ڈھونڈ	fruit-bearing, fertile, productive	مثال / مثل <i>mesaal / misl</i> مانند۔ موافق۔ ملتا ہوا
The Lord of Honour (an attribute of God)	مجید <i>majeed</i> بزرگ۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام	barren, infertile, unproductive	مثمر / مثمرم <i>mosmer / mosmeram</i> بار آور۔ پھلدار۔ پھل دینے والا
virtues, beauties, excellencies	محاسن <i>mahaasen</i> (حُسن کی جمع) اچھائیاں۔ خوبیاں	a poem written in rhyming couplets; reference is to the famous poem of Maulana Rumi	مثنوی <i>masnawi</i> وہ نظم جس کے ہر بیت میں دو قافیے علیحدہ علیحدہ ہوں۔ یہاں مولا ناروم کی مشہور مثنوی مراد ہے۔
shield	محاظ <i>mohaafez</i> حفاظت کرنے والا۔ نگہبان	(that which has been) enforced or executed	مجاری <i>majaari</i> (مجری کی جمع) جاری شدہ
impossible, inconceivable, unthinkable	محال <i>mohaal</i> ناممکن۔ بعید از امکان	metaphorical, unreal, illusionary	مجاز <i>majaaz</i> غیر حقیقی۔ مصنوعی۔ فرضی
friend, devotee,	محب <i>moheb</i> دوست۔ دوست رکھنے والا۔ محبت کرنے والا۔ عاشق	strength, ability, capacity	مجال <i>majaal</i> طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ حوصلہ

the one who informs, i.e. God	مخبر <i>mokhber</i> خبر دینے والا۔ یعنی اللہ تعالیٰ	محبوب ازل <i>mahboobe azal</i> دائمی محبوب۔ یعنی اللہ تعالیٰ	the eternal (ly) beloved, i.e. God
treasures, treasure-house	مخزن <i>makhzan</i> (خزانہ کی جمع) خزانے	محبوب حقیقی <i>mahboobe haqeeqi</i> اصل اور سچا محبوب۔ یعنی اللہ تعالیٰ	The True Beloved, i.e. God
peculiar (to), unique, special	مخصوص <i>makhsoos</i> خاص۔ خصوصیت	محبوبے <i>mahboobey</i> پیارا۔ دل رُبا	enchanting, attractive, captivating
hidden things, concealed matters, secrets, mysteries	مخفیات <i>makhfey-yaat</i> مخفی بات۔ پوشیدہ چیزیں۔ راز۔ بھید	محبوس <i>mahboos</i> جس میں رکھا گیا۔ قید میں رکھا گیا۔ اسیر	held captive, held hostage, shut up, confined, imprisoned
intoxicated, drunk (with), enamoured of	مخمر <i>mokham-mar</i> (مُخْمَر) نشے میں سرشار	محترم <i>mohtaram</i> احترام کے لائق	worthy of respect and regard
ink	مداد <i>midaad</i> روشنائی۔ دوات کی سیاہی	محدود <i>mahdood</i> حد کیا گیا۔ گھرا ہوا	limited, restricted, fixed, defined
pivot, axis, hinge, key	مدار <i>madaar</i> وہ بات جس پر انحصار ہو۔ وہ مرکز یا جگہ جس کے گرد ہر چیز گردش کرتی ہے	محرم / محرم راز <i>mahram / mahrame raaz</i> راز سے واقف۔ بھید کا جاننے والا	one who has knowledge of secrets and mysteries, a confidant
perpetual, eternal	مدام <i>modaam</i> 1 ہمیشہ رہنے والی۔ ابدی۔ دائم 2 ہمیشہ۔ ہر وقت۔ مستقل۔ سدا	محروم <i>mahroom</i> حرام کیا گیا۔ باز رکھا گیا	deprived (of), excluded (from), refused
always, forever, all the time	مدحت <i>midhat</i> تعریف۔ مدح۔ ستائش	محسن <i>mohsin</i> احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔ سرپرست۔ مددگار	patron, helper, supporter
praise, commendation, appreciation	مدحت گر <i>midhat-gar</i> تعریف کرنے والا	محشر <i>mahshar</i> روزِ قیامت۔ حشر	benefactor, patron, helper, supporter
one who praises/eulogises	مدح و ثنا <i>madh-o sanaa</i> تعریف۔ ستائش	محضر <i>mahzar</i> خو۔ خصلت	day of judgement, doomsday
praise, commendation, applause	مدعا <i>mod-da'aa</i> مطلب۔ مقصد۔ مراد۔ غرض۔ خواہش	محکم <i>mohkam</i> مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار	disposition, nature
wish, desire, longing, object, aim, purpose	مدفون <i>madfoon</i> دفن کیا ہوا	محمد <i>mohammad</i> بہت تعریف کیا گیا۔ نہایت سراہا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک	firm, strong, stable, secure
burried	مذلت <i>mozal-lat</i> رُسوائی۔ توہین۔ ذلت	محمود <i>mohammad</i> Highly Praised One; the Admired One; name of the Holy Prophet (SAW)	
shame, humiliation, disgrace	مذنبین <i>moznaabeeN</i> (مذنب کی جمع) گناہگار	محو <i>mahw/mehw</i> محو ہو جانا۔ مٹ جانا۔ کھو جانا	
sinners, transgressors	مگر <i>mar</i> مگر	محو کن <i>mehw kon</i> مٹا دینا۔ دھو ڈالنا	lost in, absorbed, effaced
but, however	مراتب <i>marateb</i> (مرتبہ کی جمع) رُتے۔ درجے	محویت <i>moheet</i> احاطہ کیے ہوئے	erase, wipe off, remove
ranks, level, degree, positions	مرجع <i>marja'</i> وہ مرکز جہاں رہنمائی کے لئے سب رجوع کریں، یعنی بار بار وہیں لوٹ کر جائیں	مخاطبے <i>mokhaatebey</i> مخاطب ہونے والا۔ بات کرنے والا	encircling, surrounding
the point of reference for guidance in any matter that one turns to repeatedly			one who has spoken, speaker

engrossed in, lost in, captivated, enamoured	1 (جمع مستان) بے خود۔ محو۔ ڈوبا ہوا۔ مجازاً گرویدہ 2 وہ جو نشے کی حالت میں ہو۔ مدہوش شخص	1 ذلیل۔ ناپاک۔ کمینہ (انتہائی حقارت کا کلمہ جو بحالت ناراضگی کسی کہہ جاتا ہے) wretch, ruffian, rogue, villain (used as an expression of extreme disgust)	مردار <i>mordaar</i>
intoxicated, one not in his senses; by extension, crazy		2 ناپاک۔ نجس۔ حرام	
answered; [fig.] accepted	جواب دیا گیا۔ مجازاً قبول کیا گیا، مانا گیا	[fig.] brave, courageous	مرداں <i>mardaaN</i>
drowned in, immersed in; occupied, engrossed	غرق۔ ڈوبا ہوا۔ مشغول	مردم <i>mardom</i>	مردکی جمع) مجازاً دلیر۔ بہادر۔ شجاع
		people, men, human beings	لوگ۔ افراد۔ انسان (واحد و جمع)
			مردگان <i>mordagaaN</i>
(one) asking for explanation, questioning	پوچھنے والا	the dead, i.e. spiritually dead	مردے (یعنی روحانی مردے)
			مردود <i>mardood</i>
state of being intoxicated, drunkenness, inebriation	نشے کی حالت۔ مدہوشی۔ بے خودی	accursed, rejected, condemned	ذلیل۔ رد کیا ہوا۔ بے عزت
			مردان <i>mordan</i>
		to die	مرنا
intoxication of desires of the self, i.e. indulgence in base and lowly desires	نفس کی بے خودی۔ خواہشات نفسانی کا نشہ		مُرسَل <i>morsal</i>
		a messenger, a prophet	رسول۔ نبی۔ پیغمبر
place of rest, home, house, abode	رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مکان۔ ٹھکانہ		مرغانِ قدس <i>morghaan-e qodsom</i>
		[fig.] virtuous and holy people, the God-fearing	طہرانِ پاک۔ یعنی نیک اور صالح لوگ
			مرغوب <i>marghoob</i>
Jesus Christ, who was of virgin birth	عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام، جن کی پیدائش بغیر باپ کے ہوئی	most desirable	پسندیدہ
			مَرکَب <i>markab</i>
Jesus Christ	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	any equipage for travelling, an animal for riding	سواری۔ سوار ہونے کا جانور
Messiah, deliverer	مسیحائے نجات دہندہ		مرگ <i>marg</i>
		death, annihilation, undoing	موت۔ فنا۔ خاتمہ
desirous, fond, longing	آرزو مند۔ شائق۔ خواہاں		مرہم <i>marham</i>
		healing ointment	زخموں پر لگانے کی دوا
a handful of dust, i.e. human beings	مٹھی بھر مٹی (یعنی انسان)		مرہم بخش <i>marham bakhsh</i>
		one who applies healing ointment (to wounds), one who heals wounds	مرہم لگانے والا۔ زخموں کا علاج کرنے والا
way, mode, manner, nature	طور۔ طریق۔ حالت۔ نحو		مزابیل <i>mazaabel</i>
the place of ascent (of the sun)	1 طلوع ہونے کی جگہ۔ مطلع		کوڑے کے ڈھیر۔ گھورے
the place or point of advent	2 ظہور کا مقام یا مرکز		مزو <i>mazoo</i>
		his, hers, etc.	(م از او) اُس کی
furious, enraged, incensed	اشتعال میں۔ جوش میں		مزور <i>mozaw-wer</i>
		liar, hypocrite, deceiver, dissembler	جھوٹا۔ کاذب۔ مکار۔ فریبی
a torch or beacon of light	روشنی۔ شمع		مژدہ <i>mozhdeh / moydeh</i>
occupied, engaged in, engrossed in	مشغول	glad tiding, auspicious news	خوشخبری۔ بشارت
	مصرف۔ بتلا۔ کسی کام میں گرفتار		

ma'aad معاد
1 لوٹنے کی جگہ۔ آخرت۔ روزِ آخرت
[fig.] resurrection, future life
2 [حجازاً] قیامت۔ آخرت۔ آئندہ کی زندگی

ma'aaref معارف
1 (معرفت کی جمع) علم و حکمت
2 علوم و فنون
knowledge and wisdom
knowledges, learning

ma'aasi معاصی
(معصیت کی جمع) گناہ۔ خطائیں۔ لغزشیں
sins, transgressions, lapses, misdeeds

mo'aaned مُعاند
مخالف۔ دشمن۔ عناد رکھنے والا۔ مخالفت کرنے والا
enemy, foe, opponent, adversary

ma'aanee معانی
علم
knowledge

ma'bar مبر
1 گھاٹ۔ راستہ۔ گزرگاہ
2 کشتی
the ford; path, passage, road
ferry-boat

mo'tarez معترض
اعتراض کرنے والا۔ نکتہ چینی کرنے والا
one who objects, critic, one who finds faults

mo'jeb مُعجب
عجب والا۔ خود پسند۔ متکبر۔ مغرور۔ اترانے والا
self-admiring, vain, proud, haughty, complacent

mo'jebi مُعجبی
گھمنڈ۔ غرور۔ تکبر۔ خود پسندی
self-admiration, conceit, vanity

mo'jibey مُعجی
خود پسند۔ مغرور۔ متکبر
self-admiring, conceited, vain, proud

ma'zoor معذور
عاجز۔ بے بس۔ لاچار
powerless, helpless, incapable

ma'refat معرفت
پہچان۔ شناخت۔ خدا شناسی
divine knowledge and wisdom

ma'shar معشر
گروہ (درگروہ)
crowds, multitudes

ma'soom معصوم
بیگناہ۔ بے قصور۔ پاک دامن
innocent, blameless, free of sins, pure, impeccable

mo'at-tar معطر
عطر میں بسا ہوا۔ خوشبودار
drenched in perfume, fragrant

mo'al-laq معلق
اصطلاحاً: وابستہ
idiomatically: 'conditional to'

mo'al-lem معلّم
تعلیم دینے والا۔ علم دینے والا۔ استاد
teacher, instructor, provider of knowledge, educator

mashghooli'e tan مشغولیٰ تن
جسمانی مشاغل
physical activities and engagements

moshk مُشک
کستوری (نہایت اعلیٰ خوشبو جو وسطیٰ ایشیا کے علاقوں میں پائے جانے والے ایک خاص قسم کے ہرن کی ناف سے حاصل کی جاتی ہے)
fragrance obtained from the naval of a certain type of deer native to central Asian regions)

misbah مصباح
چراغ۔ لیپ
a lamp, a lantern

mustafaa مصطفیٰ
آنحضرت محمدؐ کا لقب (مصطفیٰ کے معنی منتخب کردہ کے ہیں)
Prophet Mohammad (saw), meaning: the Chosen One

mosaf-faa مصفا
مصفی۔ پاک۔ صاف۔ ستھرا
pure, clean, untainted

mosleh مصلح
(جمع مصلحین) اصلاح کرنے والا۔ عیوب دور کرنے والا
a reformer, one who corrects faults and removes errors

maslehat مصلحت
حکمت۔ کسی چیز کی بھلائی یا بہتری کا مقدم رکھنا
practical wisdom, expedience; that which is done for general good, or in common interest and welfare

moztar مُضطرب
بے قرار۔ بے چین۔ بیتاب
distressed, restless, agitated

mozmer مضممر
پوشیدہ۔ مخفی۔ دل میں رکھا گیا
hidden, concealed, secreted away in one's heart

matlab مطلب
مقصد۔ غرض۔ حاجت
aim, purpose, need, necessity

matloob مطلوب
جس کی خواہش ہو۔ مقصد
the desired object, that which is sought

motee' مُطیع
اطاعت کرنے والا۔ حکم بجالانے والا۔ فرمانبردار
one who carries out orders; obedient, submissive

mazloom مظلوم
ستم رسیدہ۔ ستایا ہوا
injured, oppressed; one who is treated wrongfully or unjustly

maznooni مظنونی
بدگمانی کی۔ بدظنی کی
(of/related to) suspicion, mistrust, doubt

mazhar مظہر
نمود۔ گواہ۔ شاہد۔ ثبوت
manifestation, witness, evidence

مقصود *maqsood*
 مراد۔ غرض۔ مدعا۔ مقصد
 intent, purpose, object, aim, target

مکاشفات *mokaashefaat*
 (مکاشفہ کی جمع) روحانی مجاہدہ کے ذریعہ کشف کا ہونا۔ خدا کے برگزیدہ بندوں کو امور غیبی کا معلوم ہو جانا
 having divine revelations as a result of spiritual contemplations; knowledge of hidden matters

مکافات *mokaafaat*
 جزا۔ پاداش۔ بدلہ۔ سزا
 retribution, reckoning, punishment

مکتوبے *maktoobey*
 خط۔ نامہ۔ رقعہ
 letter, epistle

مکر *makr*
 حیلہ۔ دغا۔ فریب
 ruse, trick, subterfuge, deception, fraud

مکروہ *makrooh*
 جس سے کراہت ہو
 odious, loathsome, repulsive, unpleasant

مگسے *magsey*
 مگھی
 a fly

مگو *magoo*
 نہ کہہ
 do not say

ملامت *malaamat*
 ڈھتکار۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ سرزنش
 reproach, reproof, censure

ملائک *malaal'ik*
 (ملائک کی جمع) فرشتے۔ نورانی مخلوق
 angels, celestial beings

ملجا *maljaa*
 [عربی] جائے پناہ۔ وہ مقام جہاں جا کر انسان اپنی جان بچالے
 refuge, place of protection, haven, shelter, sanctuary

ملک *malak*
 (جمع ملائک) فرشتہ
 angel, celestial being

ملہم *molhem*
 الہام کرنے والا (اللہ تعالیٰ)
 the revealer (i.e. God)

ملہم *molham*
 1 الہام کیا جانا۔ خدا کی طرف سے بتایا جانا
 to be inspired by a revelation from God

2 الہام کیا گیا۔ وہ شخص جس کے دل میں غیب سے کوئی بات ڈالی جائے
 recipient of divine revelation, one who is given knowledge of hidden things

مماات *mamaat*
 موت
 death

ممتاز *momtaaz*
 عزت والا۔ امتیاز والا
 superior, eminent, imposing, grand

ممنون *mamnoon*
 شکر گزار
 thankful, grateful

معیار *me'yaar*
 تیسوٹی۔ پیمانہ
 a touchstone, a standard, a measure

معیین *mo'een*
 معاونت کرنے والا۔ مددگار
 helper, aide

معیین *mo'ay-yan*
 مقرر کیا گیا۔ ٹھہرایا گیا
 established, fixed

مغاک *maghaak*
 گڑھا۔ کھائی۔ گہرائی
 pit, ditch, abyss

مغز *maghz*
 1 خلاصہ۔ دماغ
 2 گری۔ گودا۔ کسی چیز کا اندرونی حصہ۔ دماغ
 gist, nucleus, quintessence
 core, kernel; brains

مغلوب *maghloob*
 عاجز۔ غلبہ کیا گیا
 overcome, subdued, defeated

مغیث *moghees*
 فریادرس۔ مدد کو پہنچنے والا
 one who comes in response to a call for help; helper

مفتتاح *miftaah*
 گنجی۔ چابی۔ کلید
 key, secret, clue, cue

مفلساں *moflesaaN*
 (مفلس کی جمع) محتاج۔ غریب۔ جن کے پاس کچھ نہ ہو
 those who are destitute, impoverished, poverty-stricken

مقال *maqaal*
 [عربی] خیال یا عقیدہ جس کا اظہار تکرار کے ساتھ گفتگو یا بحث کے ذریعہ ہو
 opinion or belief that is professed through repeated conversation or debate and dialogue

مقام *maqaaam*
 1 مرتبہ۔ رتبہ۔ منزلت
 2 جگہ
 rank, position, status
 place

مقبول *maqbool*
 قبول کیا گیا
 accepted, received, admitted

مقتدا *moqtaadaa*
 [عربی] پیروی کیا گیا۔ پیشوا۔ رہنما
 one who is followed as an example; leader, guide

مقدرت *maqderat*
 اختیار۔ طاقت۔ قدرت
 power, ability, capacity, authority

مقدم *maqdam*
 آمد۔ آنا
 arrival

مقرر *maqar*
 قراگاہ۔ قرا رکھنے کی جگہ
 abode, place of rest, fixed station

[fig.] my face, i.e. me	manzaram منظر مجازاً میری تصویر۔ میرا چہرہ۔ یعنی مجھ کو	man ra-aani qad ra-alhaq من رانی قدرای الحق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے۔ جس نے مجھے دیکھا، اُس نے خدا کو
one who is approved of, the accepted one	manzoor منظور پسندیدہ۔ مقبول	a saying of the Holy Prophet (saw), meaning: whoever sees me, sees God
that which absorbs and then reflects the image of something	mon'akis منعکس جو عکس قبول کر کے اُس کی شبیہ دکھائے	monaajaat مناجات [عربی] دُعا۔ عرض۔ التجا prayer, invocation, supplication, entreaty
beneficent, affluent	mon'em منعم نعمتیں دینے والا۔ مالدار۔ دولت مند	man-nan منان بڑا نعمت والا۔ بہت احسان کرنے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت) The Munificent, The Beneficent (an epithet of God)
traditions, narrations	manqoolaat منقولات (منقول کی جمع) روایات۔ نقل کی گئی روایات	manaahaj مناہج (منہج کی جمع) طریقے۔ راستے
those who refute, the ones who deny	monkeraaN منکران (منکر کی جمع) انکار کرنے والے۔ نہ ماننے والے	membar منبر وہ بلند مقام جہاں سے امام وعظ کرے۔ مجازاً بلند مرتبہ delivering a sermon; [fig.] high status, or position
open, manifest, evident, obvious	monkashef منکشف کھلا ہوا۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار through divine revelations by the chosen one's of God	mamba' منبع سرچشمہ۔ سوتا۔ دریا کے نکلنے کی جگہ the main source, headworks, point of origin of a river
bright, illumined	monaw-war منور روشن۔ چمکدار۔ روشن کیا گیا	min-nat منت احسان۔ بھلائی obligation, indebtedness, grace, favour
bright, luminous, brilliant, shining, emitting light	moneer منیر تابناک۔ روشن۔ چمکدار	min-nat-o jood منت و جود مہربانی اور احسان grace, favour, beneficence
hair, hair on one's head	moo مو بال۔ کیس۔ سر کے بال	montahaa منتہا / منتہا 1 کمال۔ انتہا۔ کسی چیز کا عروج 2 انتہائی۔ آخری حد۔ چوٹی
effective, impressive, powerful cogent	m0o'as-sar مؤثر اثر کرنے والا۔ پُر تاثیر	monzer منذر ڈرانے والا one who warns, a warner
confirmed, authentic	mo'as-saq موثق ثابت شدہ۔ وثوق کیا گیا	manzil منزل 1 گھر۔ مکان۔ ٹھکانہ 2 (سفر سے) اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کا مقام 3 مقام۔ مرتبہ lodging, dwelling, abode [fig.] destination; goal
one whose advent was promised	mau'ood موعود وہ جس کے آنے کا وعدہ کیا گیا	monazzeH منزہ پاک۔ صاف۔ ستھرا pure, clean, untainted
pertaining to God; a title of respect for a religious scholar; here used as part name of Jalaluddin Rumi, author of the famous 'Masnavi'	maulwi مولوی منسوب بہ مولا۔ عالم دین کا لقب۔ یہاں مولانا روم کے نام کے طور پر استعمال ہوا ہے۔	maNsoob منسوب نسبت کیا گیا۔ متعلق کیا گیا attribute, assign, impute, charge
a believer	moomin مومن ایمان لانے والا	mansoor منشور شاہی فرمان۔ پروانہ the royal mandate, command, order, bidding
an intimate friend, a companion, one who gives solace and comfort	moones مونس اُنس رکھنے والا۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ دوست	mansab منصب مقام position, place
imagined, fancied, made-up	mauhoom موهوم وہم کیا گیا۔ فرض کیا گیا	mantiq منطق (عربی: منطوق) کلام۔ سخن۔ بات چیت۔ قول۔ speech, conversation, statements

meezeyam میزیم	the moon	mah مہ (ماہ کا مخفف) چاند-قمر
لفظ 'میزان' سے استدلال ہے۔ یہاں مراد زندگی کا میزان قائم رکھنے سے ہے۔ [fig.] maintain balance and equilibrium of life; by extension, manage to survive		mah paikar مہ پیکر
moyas-sar میسٹر	[fig.] beautiful as the moon	چاند چہرہ۔ مجازاً انتہائی خوبصورت و حسین
achievable, obtainable, available حاصل۔ دستیاب۔ مہیا		mahbat مہبط
meil میل	site, place, location; point or place of descent	مقام۔ مکان۔ اترنے کی جگہ
bond, connection, link, interest 1 تعلق۔ دلچسپی۔ لگاؤ		mah jabeeN مہ جبیل
desire, bent, fondness, inclination, bent, intent, interest 2 رغبت۔ خواہش۔ توجہ۔ رجحان۔ میلان	exquisitely beautiful	چاند جیسی پیشانی والا۔ مجازاً نہایت حسین و خوبصورت
meeweh daar میوہ دار	fruit-bearing, productive	mahjoor مہجوور
	separated, dissociated, removed	دور۔ جدا کیا گیا۔ چھوڑا گیا
{ن}		mehr مہر
naa aashnaayaaN نا آشنا یاں	sun	آفتاب۔ سورج
unacquainted; [fig.] ignorant, lacking knowledge of (نا آشنا کی جمع) ناواقف۔ مجازاً علم سے بے بہرہ	love, affection, fondness, regard	محبت۔ اُلفت۔ لگاؤ
	the radiant sun	mehr-e-anwar مہر انور
naabakaar نابکار	good-for-nothing, useless	چمکدار سورج
جو کسی کام کا نہ ہو۔ نکمٹا		mehr-e moneer مہر منیر
naapaakaaN ناپاکاں	the bright and glittering sun	روشن، چمکدار سورج
(پاک کی ضد) ناپاک لوگ	love and loyalty	mehr-o wafaa مہر وفا
naapadeed ناپدید	hidden, unrevealed, invisible	محبت اور وفاداری
خفی۔ جو ظاہر نہ ہو۔ جو دکھائی نہ دے		mohem مہم
naapaidaakanaar ناپیدا کنار	a complex and difficult undertaking, an arduous task	ہمت سے کرنے والا، دشوار، بڑا کام
[سمندر یا دریا] جس کا کنارہ دکھائی نہ دے۔ لامتناہی۔ غیر محدود		mohay-ya konad مہیا گند
boudless, infinite, limitless	prepared, got ready, provided	موجود کیا۔ حاضر کیا۔ تیار کیا
naatamaam نا تمام	flawed, defective, imperfect, deficient	maheeb مہیب
ناقص۔ نامکمل		عظیم الشان
naatawaaN ناتواں	weak, frail, powerless, feeble	mohaimen مہیمن
عاجز۔ کمزور۔ بے بس۔ بے طاقت۔ ضعیف		پناہ دینے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)
naatowaani ناتوانی	The Protector (an attribute of God)	meheeN مہیں
weakness, feebleness, powerless کمزوری۔ بے طاقتی		سب سے بڑا۔ بزرگ تر۔ عالی مرتبہ
naachaar ناچار	compelled, helpless	mai parastaaN مے پرستیاں
مجبور۔ بے بس۔ لاچار		شراب خور۔ شرابی
naacheez ناچیز	lowly, inferior, ignoble, useless	miyaan میان
حقیر۔ ادنیٰ ذلیل۔ ناکارہ		نیام۔ پنکا
naadaan نادان	ignorant, foolish, stupid	meyaaN میاں
کم علم۔ جاہل۔ احمق۔ بیوقوف		1 درمیان۔ اندر کا حصہ
naar نار	fire, blaze; [fig.] Hell	2 درمیان۔ مابین
آتش۔ آگ۔ مجازاً دوزخ، جہنم		

نا لیدن *naaleedan*
 فریاد کرنا۔ چیخنا۔ واویلا کرنا۔ رونا
 to make impassioned appeals;
 to cry and weep; to groan, moan; to complain

نام *naam*
 نام و نمود۔ شہرت۔ مشہوری
 fame, renown, notice

نامردی *naamardi*
 بزدلی۔ کم ہمتی۔ کمینگی
 cowardice, fearfulness, dastardliness

نام معقول *naa ma'qool*
 عقل سے دور۔ جو سمجھ نہ آئے۔ احمقانہ
 irrational, unreasonable,
 foolish, idiotic

نائی *naa'i*
 نہیں آئے گا
 will not come

نثار *nesaar*
 فدا۔ قربان۔ فریفتہ
 devoted and committed (to), ready to lay
 lay down life (for)

نجات *najaat*
 مخلصی۔ رہائی۔ گناہوں کا معاف ہونا۔ آزادی
 release, deliverance
 from sins, salvation, liberation

نجاست *najaasat*
 گندگی۔ ناپاکی۔ غلاظت
 dirt and filth, excrement

نجس *najis*
 گندہ۔ ناپاک۔ پلید
 dirty, unchaste, impure, filthy

نچھیر *nakhcheer*
 شکار۔ جس کا نشانہ لیا جائے۔ ہدف
 prey, quarry

نخست / نخستین *nakhost / nakhosteeN*
 پہلا۔ اولین۔ مقدم
 first, foremost

نخوت *nakhwat*
 فخر۔ تکبر۔ ناز۔ غرور
 pride, arrogance, haughtiness, conceit,
 disdain

نخیل *nakheel*
 (نخل) کھجور کا درخت۔ درخت، پودا
 m; a tree or plant

ندا / ندائے *nedaa/nedaa'ey*
 1 پکار۔ صدا۔ آواز
 2 مجازاً شہرہ۔ شور
 calls (of), shouts (of)
 [fig.] noise, tumult, renown

ندارد راہ *nadaarad raah*
 واقفیت نہیں رکھتا۔ اطلاع نہیں رکھتا
 is not acquainted with, does
 not have any knowledge (of)

نزاع *naza'a*
 (جمع نزاعات) تینازعہ۔ تکرار۔ جھگڑا
 dispute, argument, altercation

نزد *nazd*
 1 نزدیک۔ مطابق۔ خیال میں
 2 نزدیک۔ قریب۔ پاس
 in one's opinion
 close, near

نارسا *naa rasaa*
 کمزور۔ نہ پہنچ سکنے والا۔ بے اثر
 weak, unworthy, unfit, ineffectual

ناز *naaz*
 ادا۔ نخرہ۔ گھمنڈ۔ غرور
 affected manners, coquetry; pride,
 arrogance, haughtiness

نازگنی *naaz koni*
 ناز کرنا۔ اترانا۔ اکڑنا
 feign disdain, act coy, show affected
 manners

نازیستن *naazeestan*
 زندہ نہ رہنا۔ مرجانا
 to pass away; to die

ناسزایاں *naasazaayaaN*
 [سزاوار کی ضد] نا اہل۔ غیر مستحق
 unworthy, unfit, incapable

ناشر مسار *naa sharmsaar*
 بے شرم
 shameless, brazen, boldfaced

ناشکیدیائی *naa shakebaa'ee*
 بے صبری۔ حوصلہ کی کمی۔ بے چینی
 impatience, restiveness

ناشناس *naa shanaas*
 جو نہ پہچانتا ہو۔ جو نہ جانتا ہو
 one who doesn't recognise,
 unacquainted

ناشناساں *naashanaasaaN*
 (ناشناس کی جمع) جو کسی چیز کی شناخت نہیں رکھتے۔ یعنی علم نہیں رکھتے
 the unaware, ignorant; those who lack insight

ناصر *naaser*
 مددگار۔ معاون۔ حامی
 helper, supporter, mainstay

نافہ *naafe*
 مُشک، کستوری (ایک نہایت اعلیٰ خوشبو جو وسطی ایشیا کے علاقوں میں پائے جانے
 والے خاص قسم کے ہرن کی ناف سے حاصل کی جاتی ہے) musk; a superior
 fragrance obtained from the naval of a certain type of deer
 native to central Asian regions)

ناقص *naaqes*
 کامل کی ضد۔ نقص والا۔ ادھورا۔ نامکمل۔ عیب دار
 imperfect, deficient,
 flawed, blemished

ناکساں *naakasaaN*
 (ناکس کی جمع) بیکار، نکلے، نالائق لوگ
 worthless, inept, idle people

ناگہ رنا گاہ رنا گاہاں *naagah/naagahaaN*
 اچانک۔ یکدم۔ بے خبری میں۔ دفعتاً
 all of a sudden, unawares,
 unexpectedly

نالہ *naaleh*
 فریاد۔ آہ۔ وزاری۔ رونا پینا
 weeping wailing, lamentation

excellent, exquisite, superior, exceptional	عمدہ۔ لطیف۔ نادر	according to them (i.e. the aforementioned)	نزدِ شااں nazd-e shaaN اُنکے نزدیک (یعنی اول الذکر کے)
disagreement, dispute, انا hypocrisy, deceit	جھوٹ۔ بگاڑ۔ نا اتفاقی۔ ظاہر و باطن کا جدا ہونا	according to you, in your opinion	نزدِ تو nazd-e too تیرے نزدیک۔ یعنی تیرے مطابق، تیرے خیال میں
reproach, reproof, censure, curse	ملامت۔ پھینکار۔ لعنت	to descend (upon)	نزول nozool نازل ہونا۔ اترنا
breath	نفس۔ سانس۔ تنفس	relation, comparison	نسبت nisbat شبہ۔ مناسبت
the spirit, the inner self, body being, existence, reality	1 (جمع نفوس) روح۔ جان۔ جسم۔ تن 2 ذات۔ شے۔ وجود۔ کسی بھی شے کا	a kind of white rose, eglantine, sweet briar	نسرین nasreen پھول کا نام۔ نسرین، سیبوتی
the worldly self, base/lowly self	نفسِ دُویں nafs-e dooN نفسِ دُنی۔ کمینہ۔ ذلیل	women	نسواں neswaaN عورتیں۔ زنان
clamour, uproar, (loud) lamentations	تہج و پکار۔ نالہ۔ فریاد	the zephyr	نسیم naseem صبح کی شمال مشرقی ہوا
[fig.] life, which is the most precious and valuable possession	جان کا سرمایہ۔ جان کی دولت۔ یعنی سب سے قیمتی سرمایہ	sign, clue, evidence, proof, evidence of whereabouts	نشانی neshaaN نشانی۔ علامت۔ سراغ۔ اتا پتا۔ ثبوت
that which is written, or etched	نقش (جمع نقوش) لکھا ہوا۔ گھدا ہوا	to sit, take a seat	نشستن neshestan بیٹھنا
flaw, fault, imperfection, blemish, defect	نقص۔ کمی۔ خرابی	birth, upbringing, development	نشوونما nashwo nomaa پیدائش و پرورش۔ پرورش پانا۔ بڑھنا
breach, division, rift	نقص۔ ٹوٹ۔ پھوٹ۔ بگاڑ	help, support, succour	نصرت nosrat مدد۔ حمایت
to criticise, find faults	نکتہ چینی nokte cheeN 1 عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا	noon, midday, i.e. the moment in time when the sun is at its highest point	نصف النہار nesfon nahaar دن کا عین درمیان۔ یعنی وہ وقت جب سورج اپنے اونچے ترین مقام پر ہوتا ہے
one who finds faults, a critic	2 نقص نکالنے والا۔ عیب جوئی کرنے والا		
subtleties	نکتہ ہائے nokte-haa'ey (نکتہ کی جمع) باریکیاں۔ عسیر الفہم، یعنی مشکل سے سمجھ میں آنے والی پوشیدہ، باتیں	advice, good counsel	نصیحت naseehat اچھی صلاح۔ نیک مشورہ۔ بھلی بات
the beautiful beloved; the one adored	1 خوبصورت محبوب۔ معشوق	power of speech	نطق notq گویائی۔ بولنے کی طاقت
the body	2 تن۔ بدن	order, arrangement, system	نظام nezaam ترتیب۔ سلسلہ۔ انتظام۔ بندوبست
writing, written statement	نگارش negaar تحریر	parallel, example, equal, match	نظیر nazeer مثال۔ نمونہ
to write; to paint or draw	نگاشتن negaashtan لکھنا۔ نقش و نگار کرنا		
see, observe; [fig.] bear in mind, make allowance for	نگاہ دار negaah daar نظر ڈال۔ دیکھ۔ مجازاً نظر رکھ، خیال کر، توجہ کر، لحاظ کر	calls, shouts	نعرہ ہا na'areh-haa (نعرہ کی جمع) پکار۔ آواز دینا

light, brilliance, luminescence, radiance	1 نور - roo	would not have given it up, or abandoned it (i.e. would have defended/secured it)	نگذاشت - negozaasht
refers to the light of knowledge and guidance	2 روشنی - تجلی		نہ چھوڑتا (یعنی، حفاظت کرتا)
reference is to the inner spiritual light	3 روحانی تجلی		نگراں - negraaN
[fig.]the light of knowledge and understanding of God	4 اصطلاحاً عرفان الہی کی روشنی	one who watches over, guardian, protector	نگہبان - نگرائی کرنے والا - محافظ
	نور الہام - noor-e ilhaam		نگریستن - negreestan
the light (enlightenment) of (divine) revelation	الہام کا نور	to see; to look; to observe; to view	دیکھنا - نگاہ کرنا
	نور ایمان - noor-e eemaan		نگوں - negoon
the spiritual light that illumines the heart and face of a true believer	وہ روحانی نور جو صاحب ایمان کے دل میں اور چہرہ پر ہوتا ہے	turned upside down	1 اونڈھا - الٹا ہوا
	نور باطن - noore baaten	lowered down, bowed down	2 نیچا - خم شدہ - ٹھکا ہوا
spiritual light	روحانی نور		نگہت / نگہتے - neghat/neghatey
	نور دین - noor-e deen	perfume, odour, scent, fragrance	(نگہت) خوشبو
دین کا نور - یہاں مراد مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی حضرت حکیم مولانا نور الدین رضی اللہ تعالیٰ سے ہے جو آپ کے وصال کے بعد جماعت احمدیہ کے پہلے خلیفہ مقرر ہوئے		precious gem, jewel	نگیں - nageen
a luminary of religion; reference here is to one of the noblest companions of Promised Messiah (as), Hazrat Hakeem Maulwi Noor-ud-din (ra), who later became the First Head of the Ahmadiyya Community		manifest, evident, obvious, clear, prominent, proclaiming	تراشا ہوا قیمتی پتھر - نگینہ
	نور عرفان - noor-e 'irfaan		نمایاں - nomaayaaN
light of divine knowledge and understanding	خدا شناسی - اللہ تعالیٰ کی معرفت کا نور		آشکار - ظاہر - واضح - اعلانیہ
	نور ہدائی - noore hodaa	to show; to indicate; to make apparent or manifest	نمایاندن - nomaayaaNdan
light of guidance	ہدایت کی روشنی		دکھانا - نشاندہی کرنا - ظاہر کرنا
	نوشاندن / نوشانیدن - nooshaaNdan / nooshaaneedan	show, display, exhibit, to make apparent	نمایش - nomaa'ish
to give to drink	پلانا	manner, mode, way	دکھانا - ظاہر کرنا
	نوشستن - neweshtan		نمط - namat
to write	لکھنا - تحریر کرنا	poignant, heartbreaking, moving	طور - طریقہ - انداز
	نوشیدن - noosheedan		نمکین - namkeen
to drink	پینا - نوش کرنا	evident, obvious, manifest, apparent	سلوٹا - پرملاحت - پراثر
	نوع - nau'		نمودار - nomoodaar
type, sort, manner, kind	قسم - وضع - طور - طریق	to show, display, exhibit; cause to appear; to appear, seem, look	عیاں - ظاہر - آشکار
	نوع انسان - nau'e insaaN		نمودان - nomoodan
mankind, human race	بنی آدم - نسل انسان		دکھانا - ظاہر کرنا - نظر آنا
	نہ کاہد - na kaahad	shame, embarrassment, abashment	نگ - naNg
cannot diminish or decrease	کم نہیں ہو سکتی - گھٹ نہیں سکتی		شرم - عار
	نہار - nehaar		نواختن - nawaakhtan
a day	دن - روز	to caress, fondle; to bestow favour	نوازا - مطلب اور مراد کو پہنچنا
	نہاداست - nehaadast		نواز - nawaaz
has instituted, has established	رکھا گیا ہے - ودیعت کیا ہے	give out of tender care and fondness	(نواختن) ہمدردی سے عنایت کر - مہربانی سے دے
	نہاوان - nahaadan		نوبت - naubat
to put, place; to lay; to save, store; to institute; to establish; to apply	رکھنا - بچانا - ذخیرہ کرنا - قائم کرنا	turn, time	باری - کسی چیز کا وقت - دفعہ

نیکیو محضرے neekoo mahzarey
 ایک مجلس میں بیٹھنے والا
 one who seeks/attends the company
 of the pious and good people

{و}

وآنکہ waaN keh
 اور یہ کہ (جو)
 and that (whosoever)

واجب waajeb
 ضروری۔ لازم
 necessary, required, due

واحد waahid
 ایک۔ اکیلا۔ یکتا (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)
 one who has no equal,
 unique, single, the One (an attribute of God)

وار۔ waar
 [لاحقہ] کی طرز پر۔ کی طرح۔ مانند
 [suffix] in the manner of, like

واصل waasel
 وصل کرنے والا۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا (یہاں مراد اُس شخص سے ہے جسے اللہ تعالیٰ کا وصل حاصل ہو۔ یعنی خدا سے تعلق رکھنے والا)
 one who is united with his beloved; in the verse reference is to the person who has attained nearness to God

وال waaN
 اور وہ (وآں)
 and that same

وانمود waanomood
 واضح کر دیا ہے۔ ثابت کر دیا ہے
 (has) shown, established,
 verified

واہب waaheb
 بخشنے والا۔ عطا کرنے والا (اللہ تعالیٰ کی صفت)
 one who grants, the
 one who bestows favours (an attribute of God)

وجد wajd
 شوق و ذوق کی حالت۔ وہ کیفیت جو یاد الہی میں دل پر طاری ہو کر انسان کو بے خود کر دیتی ہے
 ecstasy, exaltation, rapture; particularly the
 feeling of bliss and transport which is produced within a
 heart that is lost in contemplation of God

وجود wjood
 ذات۔ ہستی۔ زندگی۔ جسم۔ روح
 being, existence, life

وحدت wahdat
 یگانگی۔ ایک ہونا۔ واحد ہونا
 unity, (God's) state of being the One
 and Only

وحدہ wadhahoo
 وہ اکیلا ہے (یعنی اُس کا کوئی ساتھی نہیں)
 He is One, i.e. He has no
 Partner

نہال nehaal
 ایسا تازہ درخت جس کی شاخ سے دوسرا پودا لگایا جاسکتا ہے
 a strong,
 fresh tree from which can be grafted more trees

نہاں nehaaN
 پوشیدہ۔ مخفی۔ پنہاں
 hidden, concealed, veiled, covert, latent

نہفتن nahoftan
 چھپانا۔ چھپنا
 to hide, conceal

نہنگ nahaNg
 مگر چھ
 crocodile

نہ ne
 نہیں۔ نہ
 no, not, nay

نیاری neyaari
 (نہ + یار + ی) تجھ کو جرأت نہیں، زور نہیں۔ تیرے لیے ممکن نہیں
 you do not
 have the courage, ability, or power; it isn't possible for you

نیاز neyaaz
 1 انکسار۔ خاکساری۔ فروتنی
 humility, subservience, modesty,
 submissiveness, deference

2 انتہائی عاجزی اور مسکینی سے مدعا بیان کرنا
 humble supplication,
 entreaty

نیچر naichar
 نیچری۔ قانون فطرت و قدرت پر چلنے والا۔ مادیت کا پیروکار (یہاں مراد اس مکتبہ فکر کے بانی سر سید احمد خان سے ہے)
 a naturalist, one believing in
 Naturalism, one who gives precedence to material aspect
 over the spiritual; here, reference is to Sir Syed Ahmad
 Khan, the founder of this school of thought

نیچر nay-yer
 بزاروشن ستارہ۔ سورج۔ چاند
 a bright luminous star, the sun and
 the moon

نیچر اعظم nay-yer-e a'azam
 عظیم آفتاب۔ عظیم الشان سورج
 the glorious sun

نیچر na yarzad
 (نئے) نہیں + رزیدن: رنگ زدن: رنگ کرنا یا چڑھانا، نقل بنانا۔ مجازاً برابری کرنا
 [fig.] cannot compete with, is
 not equal to

نیست neest
 نہیں ہے
 is not, does not exist

نیستی neesti
 معدوم۔ فنا۔ عدم
 opposite of existence, non-existence,
 annihilation

نیکیوان neekooaaN
 (نیک کی جمع) نیک، اچھے، بھلے لوگ
 pious people; devout,
 God-fearing and saintly people

and if not, otherwise, or else	وگر نہ <i>wagameh</i> ورنہ نہیں تو	وحی حق / وحی خدا <i>wahy-e haq / wahy-e khodaa</i> خدا کا پیغام۔ وہ وحی پیغام جو حضرت جبرائیل کے ذریعہ نبیوں پر نازل ہوتا ہے Divine revelation that is sent to prophets through Gabriel
but; however	وَلے پر۔ مگر	وحید <i>waheed</i> واحد۔ یگانہ۔ یکتا
from him, her, etc.	وے <i>wai</i> اُس سے	وداں <i>wadaaN</i> and what is in there
deserted, ruined, laid waste	ویراں <i>weeraaN</i> غیر آباد۔ اجڑا ہوا۔ خراب	وَدُوود <i>wadood</i> بہت محبت کرنے والا۔ چاہنے والا۔ شفیق (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام) The Loving (an attribute of God)
a desolate, uninhabited, ruined place	ویرانہ <i>weeraane</i> اجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ شدہ	ورائے وراء <i>waraa'ey waraa</i> [fig.] fold upon fold پوشیدہ۔ مجازاً: نہاں در نہاں۔ پوشیدہ
	{ہ}	ورزیدن <i>warzeedan</i> [fig.] to cultivate, cherish; to train, exercise or practice
guide, leader	ہادی <i>haadi</i> ہدایت دینے والا	وزیدن <i>wazeedan</i> ہوا کا چلنا
distance, absence, separation	ہجران/ہجر <i>hejraan/hijr</i> دوری۔ جدائی۔ فرقت	ور کے <i>war kai</i> بغیر
guidance, direction; guidance to the right path	ہدایت <i>hedaayat</i> رہنمائی۔ رہبری۔ سیدھا راستہ دکھانا	وسواس <i>waswaas</i> وسوسہ کی جمع) وہم۔ وسوسہ۔ خیال
guidance to the right path, the path to righteousness	ہدیٰ <i>hodaay</i> ہدایت۔ راہِ راست	وصف <i>wasf</i> نُوبی۔ اچھائی۔ عمدگی۔ اعلیٰ خصوصیت
ravings and rantings (of a madman), nonsense, useless, idle talk	ہذیان <i>hazyaaN</i> بیہودہ گوئی۔ بکواس	وصال/ وصل نگار <i>wesaal / wasle negaar</i> union, meeting with the beloved
dread, fear, apprehension	ہراس <i>heraas</i> ڈر۔ خوف	وضع <i>waza'</i> حال۔ روش۔ طرز
all that	ہرچہ/آنچہ <i>harcheh / aaNcheh</i> وہ سب	وعظ <i>wa'z</i> [خیر خواہی کی نیت سے] مذہبی تقاضوں کی طرف متوجہ کرنا۔ مذہبی باتوں کا بیان draw attention towards religious precepts or obligations; sermonise, deliver a sermon
both the worlds, i.e. Here and Hereafter	ہر دو دوار <i>har do dawaar</i> دونوں جہان۔ یعنی دنیا و آخرت	وعید <i>wa'eed</i> تحدید) سزا دینے کی دھمکی۔ سزا دینے کا وعدہ threat, warning, caution, intimidation
vain talk, useless and idle talk	ہرزہ <i>harzeh</i> بیہودہ گوئی۔ فضول بکواس	وفا <i>wafaa</i> وفاداری۔ خیر خواہی۔ ساتھ
loiterer, idler loafer, vagrant	ہرزہ گرد <i>harzeh gard</i> آوارہ گرد۔ بے کار گھومنے والا۔ گلیوں میں پھرنے والا	وقت خزاں <i>waqt-e khezaaN</i> خزاں، یعنی پت جھڑ کا موسم
whosoever	ہر کہہ <i>har keh</i> جو کوئی بھی	وقف <i>waqf</i> اپنی کوئی چیز یا حق کسی دوسرے کو دے ڈالنا devote, dedicate, give away; (by extension, sacrifice)
to be; to exist	ہست <i>hast</i> ہونا	

howidaa ہویدا
evident, obvious, manifest, clear, ظاہر۔ عیاں۔ آشکارا۔ واضح
apparent

haibat ہیبت
awe, dignity, fear رعب۔ دہدہ۔ خوف

heech ہیچ
1 معدوم۔ کچھ نہیں۔ ناکارہ محض
[fig.] inferior, base, useless مجازاً کم تر۔ ادنیٰ۔ ناکارہ

heech geh ہیچ گہ
at no time کسی وقت بھی

haihaat ہیہات
Alas! Alack! [کلمہ افسوس] افسوس ہے، حیرت ہے!

{ی}

yaad یاد
remembrance; in ذکر۔ شعر میں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مراد اُس کی تسبیح ہے
the verse, it refers to the glorification of God

yaar یار
1 محبوب۔ یعنی اللہ تعالیٰ
2 دوست۔ ہمدرد۔ ساتھی۔ مددگار
the beloved, i.e. God
friend, companion, well-wisher, helper

yaare qadeem یار قدیم
the eternal(ly) beloved, i.e. God پرانا، ازلی محبوب۔ یعنی اللہ تعالیٰ

yaaraa یارا
power, strength, capacity, طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ حوصلہ۔ مجال
ability

yaas یاس
hopelessness, despair, fear ناامیدی۔ مایوسی۔ خوف۔ دھڑکا

yaasman یاسمن
name of a flower, jasmine پھول کا نام۔ چنبیلی

yaaftan یافتن
to find; to obtain, acquire, receive پانا۔ حاصل کرنا۔ وصول کرنا

yaawar یاور
ally, friend, helper, supporter دوست۔ ساتھی۔ مددگار۔ سہارا

yasrab یثرب
مدینہ منورہ کا قدیم نام (مدنوں یثرب سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں
old name of Madina; in the verse, reference is to the
Holy Prophet (saw)

yade baizaa'ey moosaa ید بیضائے موسیٰ
the white حضرت موسیٰ کا سفید اور چمکدار ہاتھ جو بطور ایک معجزہ کے تھا۔
hand of Prophet Moses that was granted as a miracle

hasti ہستی
being, existence, one's person وجود۔ ذات

haft kishwar ہفت کشور
all regions and climes, all ہفت اقلیم۔ سات ولایتیں۔ ساری دنیا
the world

ham aaghoosh ہم آغوش
embrace, hug بغل گیر۔ گلے لگنا

hamaaN ہماں
that same, that very وہ ہی۔ وہی

homaayooN ہمایوں
fortunate, blessed, auspicious مبارک۔ بابرکت۔ نخبند

ham paaye ہم پایہ
same, equal, parallel, match برابر۔ ہم رتبہ۔ ہم پلہ

hamchoneeN ہمچنین
similarly; likewise; in such a manner اسی طرح

hamchoo ہمچو
like as, similar to [کلمہ تشبیہ] مانند۔ ایسا ہی

hamdamaaN ہمدمان
companions, friends, mates (ہم کی جمع) رفیق۔ یار۔ دوست

hamraaz ہمراز
confidante, mate رازدان۔ بھیدی

hamsar ہمسر
equal, rival, parallel, match برابر کا۔ ہم رتبہ

hamsari ہمسری
rivalry, equality برابری

hamnasheen ہم نشین
friendship, amity, (نشستن) ساتھ بیٹھنا۔ صحبت۔ یاری۔ دوستی
congeniality, intimacy, companionship

hame ہمہ
all, entire, total تمام۔ سب۔ کل

haNgaam ہنگام
time, moment, season وقت۔ زمانہ۔ موقع۔ موسم

honooz ہنوز
yet; still; even now ابھی۔ ابھی تک۔ تاحال۔ اب تک

hawaa-o hawas ہوا و ہوس
greed, avarice, worldly and/or حرص و طمع۔ لالچ۔ نفسانی خواہشات
carnal desires

hoash daar ہوش دار
take care, be warned! be cautioned! ہوش کر! آگاہ ہو!

any one from amongst them
 yekeyzaanaaN یکی زاناں
 (یک + از + آں) اُن میں سے کسی ایک کو

One God, one and only, single
 yagaaN یگان
 واحد خدا۔ یکتا۔ اکیلا

warriors, heroes(also used attributively meaning:courageous and resolute)
 yalaan یلان
 بہادر۔ شجاع۔ پہلوان

Joseph یوسف
 حضرت یعقوبؑ کے بیٹے جو حسن و خوبصورتی میں اپنی مثال نہ رکھتے تھے۔
 Joseph, son of Jacob (as), who was renowned for his exceptional and unparalleled beauty

تمت

name of God (the originator of 'good')
 yazdaaN یزداں
 اللہ تعالیٰ کا نام (اچھائی کا شروع کرنے والا)

of, or related to, God
 yazdaani یزدانی
 یزداں (یعنی خدا) کا

God is witness
 yaa'lamol-laah یاعلم اللہ
 خدا شاہد ہے

positive knowledge, certitude
 yaqeeN یقین
 1 بے شک و شبہ۔ جس میں شک نہ ہو
 2 اعتبار۔ اعتماد۔ اطمینان

assurance, confidence, belief, trust
 شعر میں رُوئے یقین نہ بیند (یقین کا منہ نہیں دیکھتا) سے مراد ہے کہ اُسے کبھی یقین حاصل نہیں ہوتا، وہ اعتبار اور تسلی نہیں پاتا
 In the verse it means that he is never certain, he can never attain belief and assurance

all of a sudden, at once
 yakbaar یکبار
 یک دم۔ دفعتاً۔ اچانک

one
 yake y یکے
 ایک

unmatched, unparalleled, the One and Only, i.e. God
 yektaa یکتا
 بے مثل۔ اکیلا۔ واحد۔ اللہ تعالیٰ

one another
 yek degar یک دگر
 ایک دوسرا

totally, entirely
 yek dam یکدم
 مکمل۔ پورا

for a little while
 yek dame یکدم
 تھوڑی دیر کیلئے

final/decisive speech
 yek sokhan یک سخن
 ایک فیصلہ۔ حتمی بات

aside, away
 yeksoo یکسو
 ایک طرف۔ دُور

one who is its
 yekash یکش
 (یکی + ایش) ایک۔ اُس کا۔ اُس کا کوئی ایک

a glance
 yek negaah یک نگاہ
 ایک نظر

one and only;
 yaktaa / yektaa'ey یکتا / یکتائے
 ایک۔ واحد۔ بے مانند۔ بے مثل (یعنی اللہ تعالیٰ)

matchless, incomparable, unparalleled, unequalled, i.e. God
 yeksaaN یکساں

similar, here: of equal status
 ایک جیسے۔ مماثل۔ ہم مرتبہ

completely
 yeksar یکسر
 مکمل طور پر

درثمین فارسی مع اردو ترجمہ۔ نقل صوتی (ٹرانسلٹیشن)۔ فرہنگ
حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب
امۃ الباری ناصر

۹۹

اول

مکرم ہادی علی چودھری صاحب (وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا)
مکرم فرحان نصیر صاحب کینیڈا

نام کتاب

اردو ترجمہ

ترتیب و نقل صوتی (ٹرانسلٹیشن)

فرہنگ (Glossary)

ناشر

شمارہ نمبر

طبع

تعداد

کمپوزنگ

ٹائٹل اور آرٹ ورک

گرافک ڈیزائنر

پرنٹر

DURRI THAMĪN FARŚĪ

with Urdu translation, transliteration & Glossary

Published by:

Printed by: